اور اُنکا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے هیں همخدمت هوں خدا کو سجده کر (۱۰) اور اُسنے مجهے کها اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر مُهر مت کر کیونکه وقت نزدیک هی (۱۱) جو ناراست هی ناراست هي رهے اور جو نجس هی نجس هي رهے اور جو راستباز هی راستباز هي رهے اور جو مقدس هی مقدس هي رهے (۱۲) اور دیکهه میں جلد آتا هوں اور میرا اجر میرے ساتهه هی تاکه هر ایک کو اُسکے کام کے موافق بدلا دوں (۱۳) میں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتها پهلا اور پچهلا هوں * (۱۴) مبارک وے هیں جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے هیں تاکه زندگي کے درخت پر اُنکا اختیار هو اور وے اُن دروازوں سے شهر میں داخل هوویں (۱۵) که کُتے اور جادوگر اور حرامکار اور خوني اور بُتپرست اور هر کوئي جو جهوتهه کو چاهتا اور بولتا هی باهر هی * (۱۶) مجهه یسوع نے اپنے فرشتے کو بهیجا که کلیسیاؤں میں اِن باتوں کي گواهي تمکو دے میں داؤد کي اصل و نسل اور صبح کا نوراني ستاره هوں (۱۷) اور روح اور دولهن کهتي هیں آ اور جو سنتا هی کهے آ اور جو پیاسا هی آوے اور جو چاهتا هی سو آب حیات مفت لے * (۱۸) کیونکه میں هر ایک کو جو اِس کتاب کي نبوت کي باتیں سنتا هی یهه گواهي دیتا هوں که اگر کوئي اُن میں کچهه بڑهاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکهي هیں اُسپر بڑهاویگا (۱۹) اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچهه نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصه کتاب حیات اور شهر مقدس اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکهي هیں نکال ڈالیگا (۲۰) وه جو اِن چیزوں کي گواهي دیتا هی یهه کهتا هی که میں یقیناً جلد آتا هوں * آمین هاں ای خداوند یسوع آ (۲۱) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

تمام شد

اور برّہ اُسکي هيکل هيں (۲۳) اور شهر سورج اور چاند کا محتاج نهيں
کہ اُس ميں روشني ديويں کيونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا هی
اور برّہ اُسکي روشني هی (۲۴) اور وے قوميں جنهوں نے نجات پائي اُسکي
روشني ميں پهرينگي اور زمين کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے
هيں (۲۵) اور اُسکے دروازے دن کو بند نہ هونگے کہ رات وهاں نہوگي (۲۶) اور
وے قوموں کے جلال اور عزت کو اُس ميں لاوينگے (۲۷) اور کوئي چيز جو
ناپاک يا نفرتي اور جهوٹهہ هی اُس ميں در نہ آويگي مگر صرف وے
هي جو برّے کي کتاب حيات ميں لکهے هوئے هيں *

بائيسواں باب

(۱) اور اُسنے آب حيات کي ايک صاف ندي بلور کي طرح شفاف
جو خدا اور برّے کے تخت سے نکلتي تهي مجهے دکهائي (۲) اور اُس شهر
کي سڑک کے بيچ اور ندي کے وار پار زندگي کا درخت تها جو بارہ دفعہ
پهلتا اور هر مهينے ميں اپنا پهل ديتا هی اور درخت کے پتے قوموں کي
شفا کے واسطے هيں (۳) اور پهر کوئي لعنت نہوگي اور خدا اور برّے کا تخت
اُس ميں هوگا اور اُسکے بندے اُسکي بندگي کرينگے (۴) اور اُسکا مُنهہ ديکهينگے
اور اُسکا نام اُنکے ماتهوں پر هوگا (۵) اور وهاں رات نہوگي اور وے چراغ اور
سورج کي روشني کے محتاج نهيں کيونکہ خداوند خدا اُنکو روشن کرتا هی
اور وے ابدالآباد بادشاهت کرينگے * * (۶) اور اُسنے مجهے کہا کہ يے
باتيں سچ اور برحق هيں اور مقدس نبيوں کے خداوند خدا نے اپنا فرشتہ
بهيجا تاکہ اپنے بندوں کو وے باتيں جنکا جلد هونا ضرور هی دکهلاوے
(۷) ديکهہ ميں جلد آتا هوں مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي
باتوں کو حفظ کرتا هی * (۸) اور مجهہ يوحنا نے اِن چيزوں کو ديکها اور
سنا اور جب ميں نے سنا اور ديکها تها تب اُس فرشتے کے پانوں پر جس
نے مجهے يے چيزيں دکهائيں سجدہ کرنے کو گرا (۹) اور اُسنے مجهے
کہا خبردار ايسا مت کر کيونکہ ميں تيرا اور نبيوں کا جو تيرے بهائي هيں

اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُتپرستوں اور سب جھوٹھوں کا حصہ اُسي جھیل میں ھوگا جو آگ اور گندھک سے جلتي ھی یہہ دوسري موت ھی * (۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن پاس وے ساتھہ پیالے پچھلي سات آفتوں سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ سے یوں کہکے بولا کہ اِدھر آ میں تجھے دولھن یعني برّے کي جورو دکھاؤں (۱۰) اور مجھے رُوح میں بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور بزرگ شہر مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا (۱۱) اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُسکي روشني سب سے بیشقیمت پتھر کي مانند اُس یشم کي سي تھي جو بلور کي طرح شفاف ھو (۱۲) اور اُسکي بڑي اور اونچي دیوار تھي اور اُسکے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے اور لکھے ھوئے نام تھے جو بني اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے ھیں (۱۳) پورب کو تین دروازے اُتّر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچھم کو تین دروازے (۱۴) اور شہر کي دیوار کي بارہ نیویں تھیں اور اُنپر برّے کے بارہ رسولوں کے نام تھے (۱۵) اور جو مجھہ سے بول رھا تھا اُسکے ھاتھہ میں سونے کي ایک جریب تھي تاکہ شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکي دیوار کو ناپے (۱۶) اور شہر چوکونا بنا ھی اور اُسکي لمبان اِتني ھی جتني اُسکي چوڑان اور اُس نے شہر کو جریب سے ناپکر ساڑھے سات سو کوس پایا اُسکي لمبائي اور چوڑائي اور اونچائي ایکساں تھي (۱۷) اور اُسنے دیوار کو ناپا اور ایک سو چوالیس ھاتھہ پایا آدمي کے ناپ کے موافق جو فرشتے کا تھا (۱۸) اور دیوار یشم کي بني تھي اور شہر خالص سونے کا شفاف شیشے کي مانند تھا (۱۹) اور شہر کي دیوار کي نیویں ھر طرح کے جواھر سے آراستہ تھیں پہلي نیو یشم کي دوسري نیلم کي تیسري شبچراغ کي چوتھي زمرّد کي (۲۰) پانچویں عقیق کي چھتھویں لعل کي ساتویں سنہرے پتھر کي آٹھویں فیروزے کي نویں زبرجد کي دسویں یماني کي گیارھویں سنگ سنبلي کي اور بارھویں یاقوت کي تھي (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتي تھے ھر دروازہ ایک ایک موتي کا اور شہر کي سڑک خالص سونے کي تھي شفاف شیشے کي مانند (۲۲) اور میں نے اُس میں کوئي ھیکل نہ دیکھي کیونکہ خداوند خدا قادرمطلق

تھا دیکھا جسکے حضورؔ سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنھیں جگھہ نہ مِلي (۱۲) اور میں نے مُردے کیا چھوتے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے دیکھے اور کتابیں کھولي گئیں اور ایک دوسري کتاب جو زندگي کي هی کھولي گئي اور مُردوں کي عدالت جیسا اُن کتابوں میں لکھا تھا اُنکے کاموں کے مطابق کي گئي (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا اور موت اور عالم ارواح نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا اور اُن میں سے هر ایک کي عدالت اُسکے کاموں کے مطابق کي گئي (۱۴) اور موت اور عالم ارواح آگ کي جھیل میں ڈالي گئي یهه دوسري موت هی (۱۵) اور جسکا ذکر زندگي کي کتاب میں نه مِلا وہ آگ کي جھیل میں ڈالا گیا *

اکیسواں باب

(۱) اور میں نے نئے آسمان اور نئي زمین کو دیکھا کیونکه پهلا آسمان اور پهلي زمین جاتي رهي تھي اور سمندر اَور بھي نه تھا (۲) اور مجھه یوحنا نے شهر مقدس نئے یروشلیم کو آسمان سے دولھن کي مانند جسنے اپنے شوهر کے لیئے سنگار کیا آراسته خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا (۳) اور میں نے بڑي آواز یهه کهتے آسمان سے سني که دیکھه خدا کا خیمه آدمیوں کے ساتھه هی اور وہ اُنکے ساتھه سکونت کریگا اور وے اُسکے لوگ هونگے اور خدا آپ اُنکے ساتھه اُنکا خدا هوگا (۴) اور خدا اُنکي آنکھوں سے هر آنسو پونچھیگا اور پھر موت نهوگي اور نه غم اور نه ناله اور نه پھر دکھه هوگا کیونکه اگلي چیزیں گذر گئیں (۵) اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کها دیکھه میں سب کچھه نیا کرتا هوں اور اُسنے مجھے کها لکھه کیونکه یے باتیں سچ اور برحق هیں (۶) اور اُسنے مجھے کها که هو چکا میں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتها هوں میں اُسکو جو پیاسا هی آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا (۷) جو غالب هوتا هی سو سب کا وارث هوگا اور میں اُسکا خدا هونگا اور وہ میرا بیٹا هوگا (۸) پر ڈرنیوالوں اور بےایمانوں اور نفرتیوں

بیسواں باب

(۱) اور میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جسکے هاتهه میں اتهاہ کوئے کي کُنجي اور ایک بڑي زنجیر تهي (۲) اور اُسنے اژدهے یعني پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان هی پکڑا اور اُسے هزار برس تک جکڑ رکها (۳) اور اُسکو اتهاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کیا اور اُسپر مُہر کي تاکه قوموں کو اوڑ بهي دغا نه دے جب تک هزار برس تمام نهوں بعد اِسکے چاهیئے که وہ تهوڑے دن کے لیئے چهوٹے * (۴) اور میں نے تخت دیکهے اور وے اُنپر بیٹهے اور عدالت اُنهیں دي گئي اور اُنکي جانوں کو دیکها جنهوں نے یسوع کي گواهي اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنهوں نے نه حیوان نه اُسکي مورت کو پوجا اور نه اُسکا نشان اپنے ماتهوں اور اپنے هاتهوں پر قبول کیا تها وے زندہ هوئے اور مسیح کے ساتهه هزار برس تک بادشاهت کرتے رهے (۵) پر باقي مُردے جب تک هزار برس پورے نهوئے نه جیئے یهه پهلي قیامت هی (۶) مبارک اور مقدس وہ جو پهلي قیامت میں شریک هی اُنپر دوسري موت کا کچهه اختیار نهیں بلکه وے خدا اور مسیح کے کاهن هونگے اور اُسکے ساتهه هزار برس تک بادشاهت کرینگے * * (۷) اور جب هزار برس هو چکینگے شیطان اپني قید سے چهوٹیگا (۸) اور نکلیگا تاکه اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں هیں یعني گوگ اور مگوگ کو دغا دے اور اُنهیں لڑائي کے لیئے جمع کرے اور اُنکا شمار سمندر کي ریت کي مانند هی (۹) اور وے زمین کي چوڑان پر چڑهه گئے اور مقدسوں کي چهاوني اور عزیز شهر کو گهیر لیا اور آسمان سے خدا کے پاس سے آگ اُتري اور اُنکو کها گئي (۱۰) اور ابلیس جسنے اُنهیں دغا دي تهي آگ اور گندهک کي جهیل میں ڈالا گیا جهاں حیوان اور جهوٹها نبي هی اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رهینگے * (۱۱) اور میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹها

روح هی * (١١) اور میں نے آسمان کو کُہلا دیکہا اور دیکہو ایک نقرہ گہوڑا اور جو اُسپر سوار تہا امانت‌دا اور سچا کہلاتا هی اور راستي سے عدالت کرتا اور لڑتا هی (١٢) اور اُسکي آنکہیں آگ کے شعلہ کي مانند اور اُسکے سر پر بہت سے تاج تہے اور اُسکا ایک نام لکہا هوا تہا جسے اُسکے سوا کسي نے نه جانا (١٣) اور وہ خون میں ڈوبا هوا لباس پہنے تہا اور اُسکا نام کلام خدا هی (١٤) اور آسماني فوجیں صاف اور سفید مہین لباس پہنے هوئے نقرے گہوڑوں پر اُسکے پیچہے هو لیں (١٥) اور اُسکے مُنہہ سے ایک تیز تلوار نکلتي هی که وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوهے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کي شراب کے کولہو میں روندتا هی (١٦) اور اُسکے لباس پر اور اُسکي ران پر یہہ نام لکہا هی بادشاهوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند * (١٧) اور میں نے ایک فرشتے کو سورج میں کہڑے دیکہا اور اُسنے بڑي آواز سے پکارا اور سب پرندوں کو جو آسمان کے بیچو بیچ اُڑتے هیں کہا آؤ اور بزرگ خدا کي ضیافت میں جمع هوؤ (١٨) تاکه تم بادشاهوں کا گوشت اور سپہ‌سالاروں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور گہوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب آزادوں اور غلاموں اور چہوٹوں اور بڑوں کا گوشت کہاؤ (١٩) اور میں نے حیوان اور زمین کے بادشاهوں اور اُنکي فوجوں کو اِکٹہے هوئے دیکہا تاکه اُس سے جو گہوڑے پر سوار تہا اور اُسکے لشکر سے لڑیں (٢٠) اور حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتہہ جہوٹہا نبي جسنے اُسکے آگے وے معجزے دکہائے جن سے اُسنے اُنکو جنہوں نے حیوان کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو جو اُسکي مورت کو پوجتے تہے گمراہ کیا یے دونوں اُس آگ کي جہیل میں جو گندهک سے جل رهي هی جیتے جي ڈالے گئے (٢١) اور جو باقي تہے سو اُس گہوڑے کے سوار کي تلوار سے جو اُسکے مُنہہ سے نکلتي تہي قتل کیئے گئے اور سب پرندے اُنکے گوشت سے سیر هو گئے *

کے اشراف تھے اور تیری جادوگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں (۲۴) اور نبیوں اور مقدسوں اور اُن سب کا لہو جو زمین پر قتل کیئے گئے اُس میں پایا گیا *

اُنیسواں باب

(۱) بعد اِسکے میں نے آسمان پر بہت بِھیڑ کی سی بڑی آواز یہہ کہتے سنی کہ ہللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے خدا کی ہی (۲) کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ہیں اِسلیئے کہ اُسنے اُس بڑی کسبی کی جسنے اپنی حرامکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا اِنتقام اُسکے ہاتھہ سے لیا ہی (۳) اور دوسری بار اُنہوں نے کہا ہللویاہ اور اُسکا دھنواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی (۴) اور چوبیسوں بزرگ اور چاروں جاندار اوندھے مُنہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی سجدہ کیا اور کہا آمین ہللویاہ (۵) اور تخت سے آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ تم سب جو اُسکے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے کیا بڑے ہمارے خدا کی ستایش کرو (۶) اور میں نے بڑی بِھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑی گرج کی سی آواز یہہ کہتے سنی کہ ہللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق بادشاہت کرتا ہی (۷) آؤ ہم خوشی و خورمی کریں اور اُسکو عزت دیویں اِسلیئے کہ برّے کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکی دولہن نے آپ کو سنوارا ہی (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ صاف اور شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنے کہ مہین سوت کا کپڑا مقدسوں کی راستبازی ہی * (۹) اور اُسنے مجھے کہا لکھہ کہ مبارک وے ہیں جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بُلائے گئے ہیں اور وہ مجھے کہتا ہی کہ یے خدا کی سچی باتیں ہیں (۱۰) اور میں اُسکے پانوں پر اُسے سجدہ کرنے گرا اور اُسنے مجھے کہا خبردار ایسا مت کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع کی گواہی ہی ہمخدمت ہوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواہی جو یسوع پر ہی نبوت کی

اور ارغواني اور ريشمي اور قرمزي کپڑے اور هر خوشبودار لکڑي اور طرح طرح کے هاتھي دانت کے برتن اور هر طرح کے بيش قيمت چوبي اور تانبے اور لوهے اور سنگ مرمر کے باسن (۱۳) اور دارچيني اور خوشبوئياں اور عطر اور لوبان اور شراب اور تيل اور صاف ميده اور گيهوں اور چارپائے اور بهيڑيں اور گهوڑے اور گاڑياں اور غلام اور آدميوں کي جانيں هيں (۱۴) اب تيرے دل‌چسپ ميوے تجهه سے الگ هو گئے اور ساري چکني اور خاصي چيزيں تجهے چهوڑ گئيں اور تو اُنکو پهر کبهي نه پائيگي (۱۵) اُن چيزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب دولت‌مند هوئے اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے هوئے دور کهڑے رهينگے (۱۶) اور کهينگے هاے هاے بڑے شهر جو مهين کپڑے اور ارغواني اور قرمزي پوشاک پهنے اور سونے اور جواهر اور موتيوں سے آراسته تها کيونکه ايک هي گهڑي ميں اِتني بڑي دولت برباد هو گئي (۱۷) اور هر ناخدا اور جهاز کے سب لوگ اور ڈانڈي اور جتنے که سمندر سے کام رکهتے هيں دور کهڑے رهے (۱۸) اور اُسکے جلنے کا دهنواں ديکهکر پکارتے اور کهتے تهے کون اِس بڑے شهر کي مانند تها (۱۹) اور اُنهوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائي اور رو رو اور غم کرتے کرتے يوں پکار اُٹهے هاے هاے بڑے شهر جس ميں وے سب جو سمندر ميں جهاز چلاتے هيں اُسکے بڑے خرچ سے دولت‌مند هو گئے که وه ايک هي گهڑي ميں اُجڑ گيا * (۲۰) اى آسمان اور مقدس رسولو اور پيغمبرو اُسپر خوشي کرو کيونکه خدا نے اُس سے تمهارا بدلا ليا * (۲۱) اور ايک زورآور فرشتے نے ايک پتهر بهاري چکي کے پاٹ کي مانند اُٹهايا اور يهه کهتے هوئے سمندر ميں پهينکا که بابلون وه بڑا شهر يوں زور سے پهينکا جائيگا اور پهر کبهي پايا نه جائيگا (۲۲) اور بربط نوازوں اور گانيوالوں اور بانسلي بجانيوالوں اور نرسنگا پهونکنيوالوں کي آواز تجهه ميں پهر نه سني جائيگي اور کسي طرح کا پيشه‌والا کوئي پيشه کيوں نهو تجهه ميں پهر پايا نه جائيگا اور چکي کي آواز تجهه ميں پهر نه سني جائيگي (۲۳) اور پهر تجهه ميں کبهي چراغ روشن نهوگا اور نه تجهه ميں دولها اور دولهن کي آواز سني جائيگي کيونکه تيرے سوداگر زمين

اٹھارھواں باب

(۱) اور اُن چیزوں کے بعد میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسکا بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئي (۲) اور اُسنے بڑي آواز سے یوں کہکے زور سے پکارا کہ گر پڑا گر پڑا بڑا بابلون اور دیووں کا گھر اور ہر گندي روح کي چوکي اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہو گیا (۳) کیونکہ ساري قوموں نے اُسکي حرامکاري کي شراب غضب پي لي اور زمین کے بادشاھوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاري کي اور زمین کے سوداگر اُسکے عیش کي زیادتي سے دولتمند ہوئے * (۴) اور میں نے آسمان سے ایک اَور آواز یہہ کہتے سني کہ ای میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناھوں میں شریک نہو اور اُسکي آفتوں میں سے کچھہ تم پر نہ پڑے (۵) کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکي بدکاریاں یاد کیں (۶) جیسا اُسنے تم سے سلوک کیا ویسا ھي تم بھي اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُسکے کاموں کے موافق دو گُنا دو اُس پیالے میں جسے اُسنے بھرا اُسکے لیئے دونا بھردو (۷) جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشي کي اِتنا ھي اُسکو عذاب اور غم دو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتي ھی کہ میں ملکہ بن بیٹھي اور رانڈ نہیں ھوں اور غم نہ دیکھونگي (۸) اِسلیئے ایک ھي دن میں اُسکي آفتیں آوینگي یعني موت اور غم اور کال اور وہ آگ سے جلائي جائیگي کیونکہ خداوند خدا جو اُسکي عدالت کرتا ھی زورآور ھی * (۹) اور زمین کے بادشاہ جنھوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاري اور عیاشي کي ھی جب اُسکے جل جانے کا دھنواں دیکھینگے اُسپر روئیں پیٹینگے (۱۰) اور اُسکے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ھاے ھاے بابلون بڑے شہر مضبوط شہر کہ ایک ھي گھڑي میں تیري عدالت آ پہنچي (۱۱) اور زمین کے سوداگر اُسپر روئینگے اور غم کرینگے کہ اب کوئي اُنکي اجناس پھر مول نہیں لیتا (۱۲) یعے جنسیں سونے اور روپے اور جواھرات اور موتي اور مہین کتان

بزرگ کسبیوں اور زمین کي مکروهات کي ما (٦) اور میں نے دیکھا که وہ عورت مقدسوں کے خون سے اور یسوع کے شهیدوں کے لهو سے متوالي هو رهي تهي اور میں اُسکو دیکهکر سخت حیراني سے دنگ هو گیا * (۷) اور اُس فرشتے نے مجھسے کها تو کیوں دنگ هی میں اُس عورت اور حیوان کا راز جسپر وہ سوار هی اور جسکے سات سر اور دس سینگ هین تجهه سے کهونگا (۸) وہ حیوان جو تو نے دیکها سو تها اور نهیں هی اور اتهاہ کوئے سے نکل آویگا اور هلاکت میں جائیگا اور زمین کے رهنیوالے جنکے نام زندگي کي کتاب میں بناء عالم سے لکھے نه گئے حیوان کو دیکهکے که وہ تها اور نهیں هی هرچند هی تعجب کرینگے (۹) یهاں وہ عقل هی جسکي حکمت هی وے سات سر سات پهاڑ هیں جن پر عورت بیٹهي هی (۱۰) اور سات بادشاہ بهي هیں پانچ گر گئے اور ایک هی دوسرا اب تک نهیں آیا اور جب آویگا اُسکا رهنا تهوڑي مدت تک هوگا (۱۱) اور حیوان جو تها اور نهیں هی آٹهواں وهي هی اور اُن سات میں سے هی اور هلاکت میں جاتا هی (۱۲) اور دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ هیں جنهوں نے اب تک بادشاهت نهیں پائي لیکن حیوان کے ساتهه ایک گهڑي تک بادشاهوں کا سا اختیار پاوینگے (۱۳) اُن سب کي ایک هي راے هی اور وے اپني قدرت اور اختیار حیوان کو دینگے (۱۴) وے برّے سے لڑائي کرینگے اور برّہ اُنپر غالب هوگا کیونکه وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاهوں کا بادشاہ هی اور وے جو اُسکے ساتهه هیں سو بُلائے هوئے اور برگزیدہ اور دیانتدار هیں (۱۵) اور اُسنے مجھسے کها وے پاني جو تو نے دیکھے جهاں کسبي بیٹهي هی سو لوگ اور گروهیں اور قومیں اور زبانیں هیں (۱٦) اور وے دس سینگ جو تو نے دیکھے اور حیوان کسبي سے عداوت کرینگے اور اُسے بیکس اور ننگا کرینگے اور اُسکا گوشت کهائینگے اور اُسکو آگ سے جلائینگے (۱۷) کیونکه خدا نے اُنکے دلوں میں یهه ڈالا که اُسکي مراد برلاویں اور ایک هي دل هوویں اور اپني بادشاهت حیوان کو دے دیں جب تک که خدا کي باتیں پوري نه هوں (۱۸) اور عورت جسے تو نے دیکها وہ بڑا شهر هی جو زمین کے بادشاهوں پر بادشاهت رکهتا هی *

دنیا کے بادشاهوں پاس جاتي هیں که اُنهیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم
کي لڑائي کے واسطے جمع کریں (١٥) دیکهه میں چور کي مانند آتا هوں
مبارک هی وہ جو جاگتا اور اپني پوشاک کي خبرداري کرتا هی ایسا نه هووے
که وہ ننگا پهرے اور لوگ اُسکي شرم کو دیکهیں (١٦) اور اُسنے اُنکو ایک
مکان میں جو عبراني میں اَرمَگِدّون کهلاتا هی جمع کیا * (١٧) اور ساتویں
فرشتے نے اپنا پیاله هوا میں اُنڈیلا اور آسمان کي هیکل میں سے تخت کي
طرف سے بڑي آواز یهه کهتي هوئي نکلي که هو چکا (١٨) تب آوازیں اور گرجیں
اور بجلیاں هوئیں اور بڑا زلزله آیا جسکے موافق جب سے آدمي زمین پر
هیں نهوا تها ایسا بڑا اور سخت زلزله هوا (١٩) اور وہ بڑا شهر تین ٹکڑے
هو گیا اور قوموں کے شهر گر گئے اور بڑا بابلون خدا کے حضور یاد آیا تاکه اُسے
اپنے کمال قهر کي شراب کا پیاله دیوے (٢٠) اور هر ٹاپو بهاگا اور پهاڑ نهیں
پائے گئے (٢١) اور آسمان سے آدمیوں پر من من بهر کے بڑے اولے گرے اور
اولوں کي آفت سے آدمي خدا پر کفر بکتے تهے کیونکه اُنکي آفت بهت
هي سخت تهي *

سترهواں باب

(١) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تهے آیا
اور مجهه سے باتیں کیں اور کها اِدهر آ میں تجهه کو اُس بڑي کسبي کي
سزا جو بهت پانیوں پر بیٹهي هی دکهلاؤنگا (٢) جسکے ساتهه زمین کے
باشندوں نے حرامکاري کي اور جسکي حرامکاري کي شراب سے زمین کے
رهنیوالے متوالے هوئے (٣) اور وہ مجهے روح میں جنگل میں لے گیا اور
میں نے ایک عورت کو قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر کے ناموں سے بهرا تها
اور جسکے سات سر اور دس سینگ تهے بیٹهے دیکها (٤) اور عورت
ارغواني اور قرمزي جوڑا پهنے اور سونے اور جواهر اور موتیوں سے آراسته تهي
اور سونے کا پیاله مکروهات سے اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بهرا هوا
اپنے هاتهه میں لیئے تهي (٥) اور اُسکے ماتهے پر یهه نام لکها تها که راز بابلون

سولہواں باب

(۱) اور میں نے ہیکل سے ایک بڑي آواز سني جو اُن سات فرشتوں کو کہتي تھي کہ چلو اور خدا کے قہر کے پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو (۲) اور پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا تب اُن آدمیوں میں جن پر حیوان کا نشان تھا اور اُن میں جو اُسکي مورت کو پوجا کرتے تھے بُرا اور زبون پھوڑا پیدا ھوا * (۳) اور دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا اور وہ مُردے کا سا لہو بن گیا اور ھر جیتي جان سمندر میں مر گئي * (۴) اور تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پاني کے سوتوں میں اُنڈیلا اور وے لہو ھو گئے (۵) اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ ای خداوند جو ھی اور جو تھا تو ھي عادل اور قدوس ھی کہ تو نے یوں عدالت کي ھی (۶) کیونکہ اُنھوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا ھی سو تونے پینے کو اُنھیں لہو دیا ھی کہ وے اِسي لائق ھیں (۷) اور میں نے دوسرے کو قربان‌گاہ میں سے یہہ کہتے سنا کہ ھاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیري عدالتیں سچي اور راست ھیں * (۸) اور چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا اور اُسے قدرت دي گئي کہ آدمیوں کو آگ سے بُھلسائے (۹) اور آدمي سخت گرمي سے بُھلس گئے اور خدا کے نام پر جو آفتوں پر اختیار رکھتا ھی کفر بکتے تھے اور اُنھوں نے توبہ نہ کي کہ اُسکا جلال ظاھر کریں * (۱۰) اور پانچویں فرشتے نے حیوان کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اور اُسکي بادشاھت میں تاریکي چھا گئي اور وے مارے درد کے اپني زبانیں چباتے تھے (۱۱) اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کي * (۱۲) اور چھٹھویں فرشتے نے اپنا پیالہ بڑے دریاے فرات میں اُنڈیلا اور اُسکا پاني سوکھہ گیا تاکہ پورب کے بادشاھوں کي راہ طیار ھووے (۱۳) اور میں نے اژدھے کے مُنہہ سے اور حیوان کے مُنہہ سے اور جھوٹھے نبي کے مُنہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کي شکل نکلتے دیکھا (۱۴) کہ وے اچنبھے دکھانیوالے دیووں کي روحیں ھیں جو ساري

که اپنا تیز هنسوا لگا اور تاک زمین کے گُچھے کاٹ کیونکه اُسکے انگور پک چکے (۱۹) اور اُس فرشتے نے اپنا هنسوا زمین پر لگایا اور زمین کي تاک کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولهو میں ڈال دیا (۲۰) اور کولهو شهر کے باهر پیڑا گیا اور کولهو سے لهو سو کوس تک ایسا بها که گهوڑوں کي باگوں تک پهنچا *

پندرهواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَوْر نشان آسمان میں دیکها جو بڑا اور عجیب تها یعني سات فرشتے جو پچهلي سات آفتیں لیئے هوئے تهے کیونکه اُن سے خدا کا غضب پورا هوا هی (۲) اور میں نے شیشے کا سمندر سا آگ مِلي هوئي کچهه دیکها اور وے جو حیوان اور اُسکي مورت اور اُسکے نشان اور اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے تهے شیشے کے سمندر پاس خدا کي بربطیں لیئے کهڑے (۳) اور خدا کے خادم موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یهه کهکے گاتے تهے که ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب هیں ای مقدسوں کے بادشاه تیري راهیں راست اور درست هیں (۴) ای خداوند کون تجهه سے نه ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاهر نه کریگا کیونکه تو هي صرف قدوس هی که سب قومیں آوینگي اور تیرے حضور سجده کرینگي که تیري عدالتیں ظاهر هوئي هیں * (۵) اور بعد اُسکے میں نے نظر کي اور دیکهو گواهي کے خیمے کي هیکل آسمان پر کهولي گئي (۶) اور وے سات فرشتے سات آفتیں لیئے اور صاف براق پوشاک پهنے هوئے اور سونے کے سینابند سینوں پر لپیٹے هوئے هیکل سے نکل آئے (۷) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے جو ابدالآباد زنده هی قهر سے بهرے هوئے اُن سات فرشتوں کو دیئے (۸) اور هیکل خدا کے جلال اور اُسکي قدرت کے سبب دهوئیں سے بهر گئي اور جب تک اُن سات فرشتوں کي سات آفتیں تمام نه هوئیں کوئي هیکل میں داخل نهیں هو سکا *

انجیل ابدي لیئے هوئے آسمان کے بیچو بیچ اُترتے دیکھا تاکه زمین کے رهنیوالوں
اور سب قوموں اور فرقوں اور زبانوں اور لوگوں کو خوشخبري سناوے (۷) اور
اُسنے بڑي آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکو عزت دو کیونکه اُسکي عدالت
کي گھڑي آئي اور اُسي کو سجدہ کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پاني کے سوتے پیدا کیئے * (۸) اور اُسکے پیچھے ایک دوسرا فرشته آیا
اور بولا گر پڑا گر پڑا بابلون وہ بڑا شہر کیونکه اُسنے اپني حرامکاري کي شراب
غضب ساري قوموں کو پلائي * (۹) اور ایک تیسرا فرشته اُنکے پیچھے آیا
اور بڑي آواز سے بولا که جو کوئي اُس حیوان اور اُسکي مورت کي پوجا
کرتا اور اُسکا نشان اپنے ماتھے یا اپنے هاتھه پر هونے دیتا هی (۱۰) وہ
خدا کے قہر کي شراب سے جو اُسکے قہر کے پیالے میں بے مِلائے ڈهالي گئي
پیئیگا اور مقدس فرشتوں کے آگے اور برّے کے سامهنے آگ اور گندهک میں
عذاب اُٹھاویگا (۱۱) اور اُنکے عذاب کا دهنواں ابدالآباد اُٹھتا رهتا هی اور
اُنکو جو حیوان اور اُسکي مورت کو پوجا کرتے هیں اور اُسکو جو اُسکے نام
کا نشان لیئے هی رات دن آرام نهیں هی (۱۲) یهیں مقدسوں کا صبر هی یهیں
وے هیں جو خدا کے حکموں اور یسوعي ایمان کو لیئے رهتے هیں * (۱۳) اور
میں نے آسمان سے آواز سني جو مجهه سے کهتي تهي که لکهه مبارک وے
مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے هیں روح کهتي هی که هاں وے
اپني محنتوں سے آرام پاتے هیں پر اُنکے کام اُنکے پیچھے چلے آتے هیں *
(۱۴) اور میں نے نظر کي اور دیکھو ایک سفید بدلي اور اُس بدلي پر کوئي
اِنسان کے بیٹے سا بیٹھا تھا جسکے سر پر سونے کا تاج اور اُسکے هاتھه میں
ایک تیز هنسوا تھا (۱۵) اور ایک اَور فرشته هیکل سے نکلا اور اُسے جو بدلي
پر بیٹھا تھا بڑي آواز سے پکارنے لگا که اپنا هنسوا لگا اور کاٹ کیونکه کاٹنے
کي گھڑي تیرے واسطے آ پهنچي هی که زمین کي فصل پک گئي هی (۱۶) اور
اُسنے جو بدلي پر بیٹھا تھا اپنا هنسوا زمین پر لگایا اور زمین دِرو کي گئي *
(۱۷) اور ایک اَور فرشته هیکل سے جو آسمان میں هی نکلا جسکے پاس بهي
ایک تیز هنسوا تھا (۱۸) اور ایک اَور فرشته جسکا آگ پر اختیار تھا قربانگاہ
سے نکلا اور اُسکو جس کنے تیز هنسوا تھا بڑے شور سے یهه کهکے پکارنے لگا

یہاں تک کہ آدمیوں کے سامھنے آسمان سے زمین پر آگ گراتا ھی (۱۴) اور اُن اچنبھوں کے وسیلے جنکے دکھانے کي قدرت حیوان کے سامھنے اُسے دي گئي زمین کے رھنیوالوں کو دغا دیتا ھی کہ زمین کے رھنیوالوں سے کہتا ھی کہ اُس حیوان کي جس میں تلوار کا زخم تھا اور پھرجیا ھی مورت بناؤ (۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ حیوان کي مورت کو جان بخشے تاکہ حیوان کي وہ مورت باتیں بھي کرے اور اُن سب کو جو حیوان کي مورت کو نہ پوجیں قتل کروائے (۱۶) اور وہ سب چھوٹوں اور بڑوں دولتمندوں اور غریبوں آزادوں اور غلاموں کے دھنے ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کرواتا ھی (۱۷) اور یہہ کہ کوئي خرید و فروخت نکرسکے جب تک کہ وہ نشان یا حیوان کا نام یا اُسکے نام کا شمار اُسپر نہووے (۱۸) حکمت یہاں ھی جو عقل رکھتا ھی حیوان کا عدد گن جائے کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ھی اور اُسکا عدد ٦٦٦ ھی *

چودھواں باب

(۱) اور میں نے نگاہ کي اور دیکھو وہ برّہ سیہون پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُسکے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ھزار جنکے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکھا تھا (۲) اور میں نے آسمان سے آواز سني جو بہت پانیوں کے شور اور بڑي گرج کي آواز کي مانند تھي اور وہ آواز جو میں نے سني بربط نوازوں کي سي تھي جو اپني بربطیں بجاتے ھیں (۳) اور وے تخت کے سامھنے اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رھے تھے اور اُن ایک لاکھہ چوالیس ھزاروں کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تھے کوئي اُس گیت کو نہیں سیکھہ سکا (۴) یے وے ھیں جو عورتوں کے ساتھہ گندگي میں نہ پڑے کیونکہ کنوارے ھیں اور یے برّے کے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ھی ھو لیتے ھیں یے خدا اور برّے کے لیئے پہلے پھل ھوکے آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ھیں (۵) اور اُنکے مُنھہ میں مکر نہ پایا گیا کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب ھیں * * (۶) اور میں نے ایک اَور فرشتے کو

تیرھواں باب۔

(۱) اور میں سمندر کي ریتي پر کھڑا تھا اور ایک حیوان کو سمندر سے اُٹھتے دیکھا جسکے سات سر اور دس سینگ تھے۔ اور اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُسکے سروں پر کفر کے نام تھے (۲) اور وہ حیوان جو میں نے دیکھا چیتے کي شکل تھا اور اُسکے پانو بھالو کے سے اور اُسکا مُنہہ ببر کے مُنہہ کا سا تھا اور اژدھے نے اپني قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دیا (۳) اور میں نے اُسکے سروں میں سے ایک کو گویا موت تک زخمي دیکھا پر اُسکا زخم کاري چنگا ھو گیا تھا اور ساري زمین اُس حیوان کے پیچھے تعجب کرتي چلي (۴) اور اُنھوں نے اژدھے کو جسنے حیوان کے تئیں اختیار دیا پوجا کیئے اور حیوان کو پوجا کیئے اور کہا کون اُس حیوان کي مانند ھی کون اُس سے لڑ سکتا ھی (۵) اور ایک مُنہہ جو بڑا بول بولتا اور کفر بکتا تھا اُسے دیا گیا اور بیالیس مہینے تک لڑائي کرنے کو اُسے اختیار دیا گیا (۶) اور اُسنے خدا کے حق میں کفر بکنے پر اپنا مُنہہ کھول دیا تاکہ اُسکے نام اور اُسکے مقام اور اُنپر جو آسمان میں رھتے ھیں کفر بکے (۷) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑائي کرے اور اُنپر غالب ھووے اور سب فرقوں اور زبانوں اور قوموں پر اُسے اختیار دیا گیا (۸) اور زمین کے وے سب رھنیوالے اُسکي پوجا کرینگے جنکے نام برّے کي کتاب حیات میں جو بناء عالم سے مقتول ھوا نہیں لکھے گئے (۹) جو کسي کا کان ھو تو سنے (۱۰) اگر کوئي قید کرنے کو لیئے جاتا ھی سو قید میں پڑتا ھی اور جو تلوار سے قتل کرتا ھی سو ضرور ھی کہ تلوار ھي سے قتل کیا جائے مقدسوں کا صبر اور ایمان یہاں ھی * (۱۱) اور میں نے ایک اَور حیوان کو زمین سے اُٹھتے دیکھا اور برّے کي مانند اُسکے دو سینگ تھے اور اژدھے کے موافق بولتا تھا (۱۲) اور وہ پہلے حیوان کے سارے اختیار پر اُسکے آگے عمل کرتا اور زمین اور اُسکے رھنیوالوں سے پہلے حیوان کو جسکا زخم کاري چنگا ھوا پُجواتا ھی (۱۳) اور وہ بڑے اچنبھے ظاھر کرتا ھی

نگل جاوے (۵) اور وہ فرزند نرینہ جنی جو لوھے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا اور اُسکا لڑکا خدا اور اُسکے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا (۶) اور عورت بیابان میں جہاں خدا نے اُسکے لیئے جگہہ طیار کی تھی بھاگ گئی تاکہ وھاں ایک ہزار دو سو ساٹھہ دن تک اُسکی پرورش کریں * (۷) اور آسمان میں لڑائی ھوئی میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدھے سے لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے (۸) اور غالب نہوئے اور نہ آسمان پر اُنکی پھر جگہہ مِلی (۹) اور بڑا اژدھا نکالا گیا وھی پُرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا دیتا ھی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے سات گرائے گئے (۱۰) اور میں نے آسمان پر بڑی آواز یہہ کہتے سنی کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت ھمارے خدا کی اور اختیار اُسکے ممسوح کا ھوا کہ ھمارے بھائیوں کا مدعی جو رات دن ھمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا (۱۱) اور اُنھوں نے برّے کے لہو سے اور اپنی گواھی کی بات سے اُسکو جیت لیا اور اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہیں جانا (۱۲) اِسواسطے ای آسمانو اور اُنپر کے رھنیوالو خوشی کرو افسوس خشکی اور تری کے رھنیوالوں پر اِسلیئے کہ ابلیس تم پاس اُترا اور اُسکا بڑا غصہ ھی کہ وہ جانتا ھی کہ میرا وقت تھوڑا باقی ھی * (۱۳) اور جب اژدھے نے دیکھا کہ زمین پر گرایا گیا تو اُسنے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جنی تھی ستایا (۱۴) اور عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے تاکہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان میں اپنے مقام کو اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور دو زمانوں اور آدھے زمان تک اُسکی پرورش ھوتی ھی (۱۵) اور سانپ نے اپنے مُنہہ سے پانی ندی کی مانند عورت کے پیچھے بہایا تاکہ اُسکو ندی سے بہاوے (۱۶) پر زمین نے عورت کی مدد کی اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُس ندی کو جو اژدھے نے اپنے مُنہہ سے بہائی تھی پی لیا (۱۷) اور اژدھا عورت پر غصے ھوا اور اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے اور یسوع مسیح کی گواھی رکھتے ھیں لڑنے گیا *

میں آسمان پر چڑھ گئے اور اُنکے دشمنوں نے اُنکو دیکھا (۱۳) اور اُسی گھڑی بڑا زلزلہ ہوا اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور زلزلے میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اور باقی جو تھے سو کانپ گئے اور آسمان کے خدا کو عزت دی (۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہی * (۱۵) اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور آسمان پر بڑی آوازیں یہہ کہتی ہوئی آئیں کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہو گئیں اور وہ ابدالآباد بادشاہت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنہہ کے بل گرے اور یہہ کہتے ہوئے خدا کو سجدہ کیا (۱۷) کہ ای خداوند خدا قادر مطلق جو ہی اور جو تھا اور جو آنیوالا ہی ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنی بڑی قدرت لی اور بادشاہت کی ہی (۱۸) اور قومیں غصے ہوئیں سو تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُنکی عدالت کی جاے اور تو اپنے بندوں نبیوں اور مقدس لوگوں اور اُنکو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُنکو جو زمین کو خراب کرتے ہیں خراب کرے * (۱۹) اور خدا کی ہیکل آسمان میں کُھل گئی اور اُسکی ہیکل میں اُسکے عہد کا صندوق نظر آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں آئیں اور زلزلہ ہوا اور بڑے اولے پڑے *

بارھواں باب

(۱) اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے اور چاند اُسکے پانوں تلے اور اُسکے سر پر بارہ ستاروں کا تاج (۲) اور وہ حاملہ تھی اور جننے کے درد اور پیڑ میں ہوکے چِلاتی تھی (۳) پھر ایک اَور نشان آسمان پر دکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا جسکے سات سر اور دس سینگ اور اُسکے سروں پر سات تاج تھے (۴) اور اُسکی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچے اور اُنھیں زمین پر ڈالا اور اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھی جا کھڑا ہوا تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو

گیارھواں باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند مجھے دیا گیا اور فرشتہ کھڑا کھتا تھا کہ اُٹھہ اور خدا کي ھیکل اور قربان‌گاہ اور اُنکو جو اُسمیں عبادت کرتے ھیں ناپ (۲) مگر اُس دالان کو جو ھیکل کے باھر ھی چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ھی اور وے مقدس شھر کو بیالیس مھینے تک پایمال کرینگے (۳) اور میں اپنے دو گواھوں کو قدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ اوڑھے ایک ھزار دو سو ساٹھہ دن نبوت کرینگے (۴) یے وے دو درخت زیتون اور دو شمعدان ھیں جو زمین کے خداوند کے حضور کھڑے ھیں (۵) اور اگر کوئي اُنھیں ضرر پہنچایا چاھے تو اُنکے مُنھہ سے آگ نکلتي اور اُنکے دشمنوں کو کھا جاتي ھی سو اگر کوئي اُنھیں ضرر پہنچایا چاھے تو ضرور ھی کہ اِسي طرح مارا جاوے (۶) اُنکو اختیار ھی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُنکي نبوت کے دنوں میں پاني نہ برسے اور پانیوں پر بھي اختیار رکھتے ھیں کہ اُنھیں لھو بنا ڈالیں اور جب جب چاھیں زمین کو ھر طرح کي آفت سے ماریں (۷) اور جب وے اپني گواھي دے چکے تو وہ حیوان جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ھی اُنسے لڑیگا اور اُنپر غالب ھوگا اور اُنھیں مار ڈالیگا (۸) اور اُنکي لاشیں اُس بڑے شھر کے بازار میں جو روحاني جھت سے سدوم اور مصر کھلاتا ھی جھاں ھمارا خداوند بھي مصلوب ھوا پڑي رھینگي (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور زبانوں اور قوموں میں سے بھتیرے اُنکي لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے اور اُنکي لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے (۱۰) اور زمین کے رھنیوالے اُنپر خوشي و خورمي کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ اِن دو نبیوں نے زمین کے رھنیوالوں کو ستایا تھا (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگي کي روح خدا کي طرف سے اُنمیں در آئي اور وے اپنے پانوں پر کھڑے ھوئے اور جنھوں نے اُنھیں دیکھا اُنپر بڑا خوف پڑا (۱۲) اور اُنھوں نے آسمان سے بڑي آواز سني جو اُنھیں کھتي تھي کہ اِدھر اُوپر آؤ اور وے بادل

دسواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَوْر زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا بدلي کو اوڑھے اور اُسکے سر پر دھنک تھا اور اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُسکے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تھے (۲) اور اُسکے ھاتھہ میں ایک چھوٹي کتاب کُھلي ھوئي تھي اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر اور بایاں خشکي پر دھرا (۳) اور بڑي آواز سے جیسے ببر گرجتا ھی پکارا اور جب وہ پکار چکا تب سات گرجوں نے اپني آوازیں دیں (۴) اور جب وے سات گرجیں اپني آوازیں دے چکیں تو میں لکھنے پر تھا پر میں نے آسمان سے آواز سني جو مجھے کہتي تھي کہ جو کچھہ وے سات گرجیں بولیں اُسپر مُہر کر اور اُسے مت لکھہ (۵) اور اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکي پر کھڑا دیکھا اپنا ھاتھہ آسمان کي طرف اُٹھایا (۶) اور اُسکي جو ابدالآباد زندہ ھی جسنے آسمان کو اور جو کچھہ اُسمیں ھی اور زمین کو اور جو کچھہ اُسمیں ھی اور سمندر کو اور جو کچھہ اُسمیں ھی پیدا کیا قسم کھائي کہ اَوْر ایک زمان نہوگا ۔ (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کي آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکیگا خدا کا بھید جیسا کہ اُسنے اپنے بندوں نبیوں کو خبر دي ھی پورا ھوگا * (۸) اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سني تھي پھر مجھہ سے مخاطب ھوئي اور بولي جا وہ چھوٹي کُھلي ھوئي کتاب جو سمندر اور خشکي پر کھڑے ھوئے فرشتے کے ھاتھہ میں ھی لے (۹) اور میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ چھوٹي کتاب مجھکو دے اور اُسنے مجھے کہا لے اور اُسے کھا جا اور وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگي پر تیرے مُنہہ میں شہد سي میٹھي لگیگي (۱۰) اور میں نے چھوٹي کتاب اُس فرشتے کے ھاتھہ سے لي اور اُسے کھایا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کي طرح میٹھي تھي پر جب میں اُسے کھا چکا میرا پیٹ کڑوا ھو گیا (۱۱) اور اُسنے مجھے کہا ضرور ھی کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور زبانوں اور بادشاھوں کي بابت پھر نبوت کرے *

سونے کے تاج اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے چہرے تھے (۸) اور اُنکے بال عورتوں کے بالوں کي مانند اور اُنکے دانت ببر کے سے تھے (۹) اور اُنکے بکتر لوھے کے بکتروں کي مانند تھے اور اُنکے پروں کي آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کي سي آواز تھي جو لڑائي میں دوڑتے ھیں (۱۰) اور اُنکي دُمیں بچھوؤں کي سي تھیں اور ڈنک اُنکي دُموں میں تھے اور اُنکا یہہ اختیار تھا کہ پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچائیں (۱۱) اور اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُنپر بادشاہ تھا اُسکا نام عبراني میں ابدّون اور یوناني میں اپلّیون ھی (۱۲) ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو افسوس اَوَر اُسکے بعد آتے ھیں * (۱۳) اور چھتّھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے سونے کي قربان‌گاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ھی ایک آواز سني (۱۴) جو اُس چھتّھے فرشتے سے جس پاس نرسنگا تھا کہتي تھي کہ اُن چار فرشتوں کو جو فرات کي بڑي ندي پر بند ھیں کھول دے (۱۵) اور وے چار فرشتے چھوٹتے جو ایک گھڑي اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں کي تہائي کو مار ڈالیں (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کرور تھے اور میں نے اُنکا شمار ویسا سنا (۱۷) اور گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے کہ اُنکے بکتر آگ اور سنبل اور گندھک کے سے تھے اور گھوڑوں کے سر ببروں کے سروں کي مانند اور اُنکے مُنہہ سے آگ اور دھنواں اور گندھک نکلتي تھي (۱۸) اِن تینوں آفتوں یعني آگ اور دھنوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہہ سے نکلتي تھیں تہائي آدمي مارے گئے (۱۹) کہ اُنکي قدرتیں اُنکے مُنہہ میں اور اُنکي دُموں میں تھیں کیونکہ اُنکي دُمیں سانپوں کي سي تھیں اور اُنکے سر تھے اور وے اُنسے ضرر پہنچاتے ھیں (۲۰) اور باقي آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ھاتھوں کے کاموں سے توبہ نکي کہ دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتوں کي جو نہ دیکھہ اور نہ سن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں (۲۱) اور اُنہوں نے اپنے خونوں اور اپني جادوگریوں اور اپنے زنا اور اپني چوریوں سے جو کرتے تھے توبہ نکي *

فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور جیسا بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں پھینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا (۹) اور اُن مخلوقوں کی تہائی جو سمندر میں زندہ ہیں مر گئی اور کشتیوں کی تہائی تباہ ہوئی * (۱۰) اور تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر گر پڑا (۱۱) اور ستارے کا نام ناگ‌دونا ہے اور پانیوں کی تہائی ناگ‌دونا ہو گئی اور بہت سے آدمی اُن پانیوں سے مر گئے کہ وے کڑوے ہو گئے تھے * (۱۲) اور چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور تہائی سورج اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُنکی تہائی تاریک ہو گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی روشن نہ تھی (۱۳) اور میں نے نظر کی اور ایک فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے اور بڑی آواز سے کہتے سنا کہ افسوس افسوس زمین کے رہنیوالوں پر اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں *

نواں باب

(۱) اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ جو آسمان سے زمین پر گرا تھا دیکھا اور اُسکو اتھاہ کوئے کی کُنجی دی گئی (۲) اور اُسنے اتھاہ کوئے کو کھولا اور کوئے سے بڑے تنور کا سا دھنواں اُٹھا اور کوئے کے دھنوئیں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی (۳) اور دھنوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنھیں قدرت دی گئی جیسی کہ زمین کے بچھوؤں کی قدرت ہے (۴) اور اُنھیں کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچائیں مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکے ماتھوں پر خدا کی مُہر نہیں (۵) اور اُنھیں یہہ دیا گیا کہ اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ یہہ کہ وے پانچ مہینے تک اذیت اُٹھاویں اور اُنکی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی اذیت ہے جب وہ آدمی کو مارتا ہے (۶) اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نپاوینگے اور مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُنسے بھاگیگی (۷) اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لیئے طیار ہیں اور اُنکے سروں پر گویا

سب فرشتے تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گِرد کھڑے تھے اور تخت کے آگے اوندھے مُنھہ گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۲) اور کہا آمین برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاري اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد ھمارے خدا کے لیئے آمین (۱۳) اور بزرگوں میں سے ایک مجھہ سے کہنے لگا کہ وے جو سفید جامے پہنے ھیں کون ھیں اور کہاں سے آئے ھیں (۱۴) اور میں نے اُسے کہا ای خداوند تو جانتا ھی اور اُسنے مجھے کہا یے وھي ھیں جو بڑي مصیبت میں سے آئے ھیں اور اُنھوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے دھویا اور اُنھیں سفید کیا ھی (۱۵) اِسي واسطے خدا کے تخت کے آگے ھیں اور اُسکي ھیکل میں رات دن اُسکي بندگي کرتے ھیں اور جو تخت پر بیٹھا ھی اُنکے درمیان سکونت کریگا (۱۶) وے پھر بھوکھے نھونگے اور نہ پیاسے اور پھر دھوپ اُنپر نہ پڑیگي نہ کوئي گرمي (۱۷) کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچو بیچ ھی اُنکي گلہباني کریگا اور اُنھیں پانیوں کے زندے سوتوں پاس پہنچائیگا اور خدا اُنکي آنکھوں سے ھر ایک آنسو پونچھیگا *

آٹھواں باب

(۱) اور جب اُسنے ساتویں مُھر توڑي تب آسمان میں قریب آدھي گھڑي کي خاموشي ھوئي (۲) اور میں نے اُن سات فرشتوں کو جو خدا کے حضور کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھیں سات نرسنگے دیئے گئے (۳) اور ایک دوسرا فرشتہ آیا اور سونے کا دھوپ‌دان لیئے ھوئے قربان‌گاہ کے آگے کھڑا ھوا اور بہت بخور اُسکو دیئے گئے تاکہ سب مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھہ سنھري قربان‌گاہ پرجو تخت کے آگے ھی گذرانے (۴) اور بخوروں کا دھنواں مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھہ فرشتے کے ھاتھہ سے خدا کے حضور چڑھہ گیا (۵) اور فرشتے نے دھوپ‌دان کو لیا اور اُسمیں قربان‌گاہ سے آگ بھري اور زمین پر پھینکي تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں اور زلزلے ھوئے * (۶) اور اُن سات فرشتوں نے جن پاس سات نرسنگے تھے آپ کو پھونکنے پر طیار کیا (۷) اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور اولے اور خون‌آمیز آگ موجود ھوئي اور زمین پر پھینکي گئی اور تہائي درخت جل گئے اور تمام ھري گھاس جل گئي * (۸) اور دوسرے

اور هر غلام اور هر آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کي چٹانوں میں
چهپایا (١٦) اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا کہ هم پر گرو اور همکو اُسکے
چهرے سے جو تخت پر بیٹها هي اور برّے کے غضب سے چهپاؤ (١٧) کیونکہ
اُسکے قہر کا بڑا دن آیا اور کون ٹهہر سکتا هي *

ساتواں باب

(١) اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کهڑے
دیکهے جو زمین پر چاروں هواؤں کو تهامتے تهے تاکہ هوا زمین پر یا
سمندر پر یا کسي درخت پر نہ چلے (٢) اور میں نے ایک اَوَر فرشتے
کو پورب سے اُٹهتے دیکها جسکے پاس زندہ خدا کي مُہر تهي اور اُسنے
اُن چار فرشتوں کو جنہیں یہہ دیا گیا تها کہ زمین اور سمندر کو ضرر
پہنچائیں بڑي آواز سے پکارا اور کہا (٣) کہ نہ زمین نہ سمندر نہ درختوں کو
ضرر پہنچاؤ جب تک کہ هم اپنے خدا کے بندوں کے ماتهے پر مُہر نہ
کر لیں * (۴) اور میں نے اُنکا شمار جن پر مُہریں کي گئي تهیں سنا کہ
بني اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس هزار مُہر کیئے گئے
(٥) یہوداہ کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے رُوبن کے فرقے سے بارہ هزار
مُہر کیئے گئے گاد کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے (٦) یسر کے
فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے نفتالي کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے
گئے منسّي کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے (٧) شمعون کے فرقے سے
بارہ هزار مُہر کیئے گئے لاوي کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے اِشکار
کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے (٨) زبلون کے فرقے سے بارہ هزار مُہر
کیئے گئے یوسف کے فرقے سے بارہ هزار مُہر کیئے گئے بنیمین کے فرقے سے
بارہ هزار مُہر کیئے گئے * (٩) بعد اُسکے میں نے نظر کي اور دیکهو هر
قوم اور سب فرقوں اور لوگوں اور زبانوں میں سے ایک ایسي بڑي بِهیڑ جسے
کوئي شمار نہیں کر سکا سفید جامے پہنے اور خرمے کي ڈالیاں هاتهوں میں
لیئے تخت کے آگے اور برّے کے حضور کهڑي تهي (١٠) اور بڑي آواز سے چِلاتي اور
کہتي تهي کہ نجات همارے خدا کو جو تخت پر بیٹها هي اور برّے کو (١١) اور

کرتا اور فتحمند هونے کو نکلا * (۳) اور جب اُسنے دوسري مُہر توڑي تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا که آ اور دیکھه (۴) اور ایک دوسرا گھوڑا سرنگ نکلا اور جو اُسپر سوار تها اُسکو یہہ دیا گیا که صلح کو زمین سے چھین لے اور یہہ که لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک بڑي تلوار اُسکو دي گئي * (۵) اور جب اُسنے تیسري مُہر توڑي تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا که آ اور دیکھه اور میں نے نظر کي اور دیکھو ایک مشکي گھوڑا اور جو اُسپر سوار تها اُسکے هاتهه میں ترازو تهي (۶) اور میں نے چاروں جانداروں کے بیچ میں سے آواز یہہ کہتے سني که گیہوں دینار کا سیر بهر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور انگوري شراب کو ضرر مت پہنچا * (۷) اور جب اُسنے چوتهي مُہر توڑي تب میں نے چوتهے جاندار کو یہہ کہتے سنا که آ اور دیکھه (۸) اور میں نے نظر کي اور دیکھو ایک گھوڑا پھیکے رنگ اور جو اُسپر سوار تها اُسکا نام موت تها اور عالم ارواح اُسکے ساتهه هو لیا اور اُنهیں چوتهائي زمین پر یہہ اختیار دیا گیا که تلوار اور بهوکهه اور موت اور زمین کے درندوں سے هلاک کریں * (۹) اور جب اُسنے پانچویں مُہر توڑي تو میں نے قربانگاه کے نیچے اُنکي جانیں دیکھیں جو خدا کے کلام اور اُس گواهي کے لیئے جو اُنهوں نے تهام رکهي تهي مارے گئے (۱۰) اور وے یہہ کہکے بڑي آواز سے چلائیں که ای مالک قدس اور برحق تو کب تک عدالت نکریگا اور زمین کے رهنیوالوں سے همارے خون کا بدلا نلیگا (۱۱) اور اُنکو سفید لباس دیئے گئے اور اُنهیں کہا گیا که اَوْر تهوڑي مدت صبر کریں جب تک که اُنکے همخدمت اور اُنکے بهائي بهي جو اُنکي طرح مارے جائینگے پورے نهوویں * (۱۲) اور میں نے نظر کي جب اُسنے چهٹهي مُہر توڑي اور دیکھو بڑا زلزله هوا اور سورج بالوں کے کمل کي مانند کالا اور چاند لهو سا هو گیا (۱۳) اور آسمان کے ستارے اِس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پهل گر جاتے هیں جب بڑي آندهي اُسے هلاتي هی (۱۴) اور آسمان طومار کي طرح جو لپیٹا هو جاتا رها اور سب پہاڑ اور ٹاپو اپني اپني جگهه سے ٹل گئے (۱۵) اور دنیا کے بادشاهوں اور بزرگوں اور مالداروں اور سپه سالاروں اور زوروالوں

اور بزرگوں کے بیچ ایک برّہ یوں کھڑا تھا کہ گویا ذبح کیا گیا تھا اُسکے
سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کي ساتوں روحیں ھیں جو
تمام روے زمین پر بھیجي گئي ھیں (۷) اور وہ آیا اور اُسکے دھنے ھاتھہ سے
جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کتاب کو لیا (۸) اور جب اُسنے کتاب لي تھي
تب چاروں جاندار اور چوبیسوں بزرگ برّے کے آگے گر پڑے اور ھر ایک کي
بربط اور بخور سے بھرے ھوئے سونے کے پیالے تھے جو مقدسوں کي دعائیں ھیں
(۹) اور ایک نیا گیت گائے اور بولے کہ تو ھي کتاب لینے اور اُسکي مُہریں
توڑنے کے لائق ھی کیونکہ تو ذبح ھوا اور اپنے لہو سے ھمکو خدا کے واسطے ھر
فرقے اور زبان اور اُمت اور قوم میں سے مول لیا (۱۰) اور ھمکو ھمارے
خدا کے لیئے بادشاہ اور کاھن بنایا اور ھم زمین پر بادشاھت کرینگے (۱۱) اور
میں نے نگاہ کي اور تخت اور جانداروں اور بزرگوں کے گِرداگرد بہت سے
فرشتوں کي آواز سني اور اُنکا شمار لاکھوں لاکھہ اور ھزاروں ھزار تھا (۱۲) اور
وے بڑي آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ھوا قدرت اور دولت اور
حکمت اور قوت اور عزت اور جلال اور برکت پانے کے لائق ھی (۱۳) اور
ھر مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ھی اور اُنکو
جو سمندر میں ھیں اور سبھوں کو جو اُنمیں ھیں میں نے یہہ
کہتے سنا کہ اُسکے لیئے جو تخت پر بیٹھا ھی اور برّے کے واسطے برکت
اور عزت اور جلال اور قوت ابدالآباد ھی (۱۴) اور چاروں جانداروں نے کہا
آمین اور چوبیسوں بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابدالآباد زندہ ھی سجدہ کیا *

چھٹھواں باب

(۱) اور جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے
دیکھا اور اُن چار جانداروں میں سے ایک کو گرج کي سي آواز سے یہہ
کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۲) اور میں نے نظر کي اور دیکھو ایک نقرہ
گھوڑا اور جو اُسپر سوار تھا کمان لیئے تھا اور ایک تاج اُسے دیا گیا اور وہ فتح

اور آگ کي سات مشعلیں تخت کے آگے روشن تھیں یے خدا کي سات روحیں هیں (٦) اور تخت کے آگے شیشے کا سمندر بلور کي مانند تھا اور تخت کے بیچو بیچ اور تخت کے گِرداگرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے (٧) اور پہلا جاندار ببر کي مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے کي مانند اور تیسرے جاندار کا چهره اِنسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب سا تھا (٨) اور اُن چار جانداروں میں سے هر ایک کے چهه پر تھے اور اُنکي چاروں طرف اور اندر آنکھیں هي آنکھیں تھیں اور وے یهه پکارنے سے رات دن باز نهیں رهتے هیں که قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر مطلق جو تھا اور جو هی اور جو آنیوالا هی (٩) اور جب جاندار اُسکو جو تخت پر بیٹھا اور ابدالآباد زنده هی جلال اور عزت اور شکر دیتے هیں (١٠) تب چوبیسوں بزرگ اُسکے سامھنے جو تخت پر بیٹھا هی گر پڑتے اور اُسکو جو ابدالآباد زنده هی سجده کرتے اور اپنے تاج یهه کهتے هوئے تخت کے آگے ڈال دیتے هیں (١١) که ای خداوند تو هي جلال اور عزت اور قدرت کے لائق هی کیونکه تو هي نے ساري چیزیں پیدا کیں اور وے تیري هي مرضي سے هیں اور پیدا هوئي هیں *

پانچواں باب

(١) اور میں نے اُسکے دهنے هاتهه میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھي جو اندر باهر لکھي هوئي اور سات مُهروں سے مُهر کي گئي تھي (٢) اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو بڑي آواز سے یهه منادي کرتے دیکھا که کون اِس لائق هی که کتاب کو کھولے اور اُسکي مُهریں توڑے (٣) اور کسي کو مقدور نه تھا نه آسمان پر نه زمین پر نه زمین کے نیچے که کتاب کو کھولے اور اُسے دیکھے (۴) اور میں بهت رویا که کوئي اِس لائق نه ٹھهرا که کتاب کو کھولے اور پڑھے اور اُسے دیکھے (٥) اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کها مت رو دیکهه وه ببر جو فرقے یهودا سے هی داؤد کي اصل غالب هوئي هی که کتاب کو کھولے اور اُسکي ساتوں مُهروں کو توڑے *

(٦) اور میں نے نگاه کي اور دیکھو تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان

کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ اور خدا کي خلقت کا مبدا ھی یہہ کہتا ھی (۱۵) میں تیرے کام جانتا ھوں کہ تو نہ ٹھنڈا نہ گرم ھی کاشکے تو ٹھنڈا یا گرم ھوتا (۱۶) سو اِسواسطے کہ تو شیرگرم ھی نہ ٹھنڈا نہ گرم میں تجھے اپنے مُنہہ سے نکال پھینک دونگا (۱۷) اِسلیئے کہ تو کہتا ھی کہ میں دولتمند ھوں اور مالدار ھوا ھوں اور کسي چیز کا محتاج نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور ننگا ھی (۱۸) میں تجھے صلاح دیتا ھوں کہ تو سونا جو آگ میں تایا گیا مجھہ سے مول لے تاکہ دولتمند ھو جاوے اور سفید پوشاک تاکہ پہنے ھو اور تیرے ننگےپن کي شرم ظاھر نہووے اور اپني آنکھوں میں انجن لگا تاکہ تو بینا ھو جاوے (۱۹) جتنوں کو پیار کرتا ھوں اُنہیں ملامت اور تنبیہ کرتا ھوں پس چالاک ھو اور توبہ کر (۲۰) دیکھہ میں دروازے پر کھڑا ھوں اور کھٹکھٹاتا ھوں اگر کوئي میري آواز سنے اور دروازہ کھولے اُس پاس اندر آؤنگا اور اُسکے ساتھہ کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا (۲۱) جو غالب ھوتا ھی میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا چنانچہ میں بھي غالب ھوا اور اپنے باپ کے ساتھہ اُسکے تخت پر بیٹھا ھوں (۲۲) جسکا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی*

چوتھا باب

(۱) بعد اِسکے میں نے نگاہ کي اور دیکھو آسمان پر ایک دروازہ کھُلا ھی اور پہلي آواز جو میں نے نرسنگے کي سي مجھہ سے بولتي سني سو کہتي تھي کہ اِدھر اُوپر آ اور میں تجھے دکھلاؤنگا کہ اِسکے بعد کیا ھونا چاھیئے (۲) اور وونہیں میں روح میں آ گیا اور دیکھو آسمان پر ایک تخت دھرا تھا اور تخت پر کوئي بیٹھا تھا (۳) اور جو بیٹھا تھا دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک دیکھنے میں زمرّد سا تخت کے گِرد تھا (۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹھے دیکھے اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج تھے (۵) اور بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے نکلتي تھیں

هوں که تو زندہ کہلاتا هی پر مُردہ هی (۲) جاگتا رہ اور باقي چیزوں کو
جو مرنے پر هیں مضبوط کر کیونکه میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا
نهیں پایا (۳) سو یاد کر که تو نے کس طرح پایا اور سنا اور تهام رکهه اور
توبہ کر پس اگر تو جاگتا نرهے تو تجهه پر چور کي طرح آؤنگا اور تجهکو
معلوم نهوگا که کس گهتري تجهه پر آؤنگا (۴) لیکن تیرے بهي کئي ایک نام
ساردیس میں هیں جنهوں نے اپني پوشاک آلودہ نهیں کي اور وے سفید
پوشاک پہنے میرے ساتهه سیر کرینگے که وے اِس لائق هیں (۵) جو غالب
هوتا هی اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُسکا نام کتاب حیات سے
نه کاتونگا اور اپنے باپ کے حضور اور اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار
کرونگا (۶) جسکا کان هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی * (۷) اور
فلادلفیه کي کلیسیا کے فرشتے کو لکهه که وہ جو مقدس اور برحق هی اور
داؤد کي کُنجي رکهتا هی جو کهولتا هی اور کوئي بند نهیں کرتا اور جو
بند کرتا هی اور کوئي نهیں کهولتا یهه کهتا هی (۸) میں تیرے کام جانتا هوں
دیکهه میں نے تیرے آگے ایک کُهلا دروازہ رکها هی اور کوئي اُسے بند نهیں
کر سکتا کیونکه تجهکو تهوڑي قوت هی اور تو نے میرا کلام حفظ کیا اور میرے
نام کا انکار نهیں کیا (۹) دیکهه میں کرونگا که شیطان کي جماعت میں
سے بعضي جو اپنے تئیں یہودي کهتے اور نهیں هیں بلکه جهوتهه بولتے هیں
دیکهه میں کرونگا که وے آویں اور تیرے پانوں پر سجدہ کریں اور
جانیں که میں نے تجهه سے محبت رکهي (۱۰) اِسلیئے که تو نے میرے
صبر کي بات کو حفظ کیا میں بهي اُس امتحان کي گهتري سے جو
تمام عالم میں زمین کے رهنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آویگي تیري
حفاظت کرونگا (۱۱) دیکهه میں جلد آتا هوں جو تیرا هی اُسے تهانبهے رہ
تاکه کوئي تیرا تاج نه لیوے (۱۲) جو غالب هوتا هی میں اُسے اپنے خدا
کي هیکل میں ستون بناؤنگا اور وہ پهر کبهي باهر نه نکلیگا اور میں اپنے
خدا کا نام اور اپنے خدا کے شهر یعني نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا
کے حضور سے آسمان پر سے اُترتا هی اور اپنا نیا نام اُسپر لکهونگا (۱۳) جسکا
کان هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی * (۱۴) اور لادیقیه کي

هی جو غالب ہوتا هی میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور اُسے سفید پتھر
اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا دونگا جسے اُسکے پانیوالے کے سوا کوئي
نہیں جانتا * (۱۸) اور تواطیرہ کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ خدا کا بیتا
جسکي آنکھیں آگ کے شعلہ کي مانند هیں اور اُسکے پانو خالص پیتل
کے سے یہہ کہتا هی (۱۹) میں تیرے کام اور محبت اور خدمت اور ایمان
اور تیرا صبر جانتا هوں اور یہہ کہ تیرے پچھلے کام پہلوں سے زیادہ هیں
(۲۰) مگر مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ هی کہ تو اُس رندي یزابیل کو جو اپنے
تئیں نبیہ کہتي هی میرے بندوں کو سکھلانے اور گمراہ کرنے دیتا هی کہ وے
حرامکاري کریں اور بُتوں کي قربانیاں کھاویں (۲۱) اور میں نے اُسکو فرصت
دي کہ اپني حرامکاري سے توبہ کرے پر اُسنے توبہ نکي (۲۲) دیکھہ میں اُسکو
بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے ساتھہ زنا کرتے هیں بڑي مصیبت میں
اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نکریں (۲۳) اور اُسکے لڑکوں کو جان سے مارونگا
اور سب کلیسیائیں جانینگي کہ میں وهي هوں جو گُردوں اور دلوں کا
جانچنیوالا هی اور میں تم میں سے هر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا
دونگا (۲۴) پر تمھیں اور تواطیرہ کے باقي لوگوں کو جتنے اِس تعلیم کو
تھام نہیں رکھتے هیں اور جنھوں نے شیطان کي گہرائیوں کو جیسا کہتے هیں
نہیں جانا یہہ کہتا هوں کہ میں اَور کوئي بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا (۲۵) مگر
جو تمھارا هی اُسے تھانبھے رهو جب تک کہ میں نہ آؤں (۲۶) اور
جو غالب هوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کرتا هی میں اُسے قوموں
پر اختیار دونگا (۲۷) اور وہ لوهے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا وے کمھار
کے برتنوں کي مانند چکناچور هو جائینگے جیسے میں نے بھي اپنے باپ
سے پایا هی (۲۸) اور اُسے صبح کا ستارہ دونگا (۲۹) جسکا کان هی سنے کہ
روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی *

تیسرا باب

(۱) اور ساردیس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جسکے پاس خدا
کي سات روحیں اور سات ستارے هیں یہہ کہتا هی میں تیرے کام جانتا

اور صبر رکھتا ھی اور میرے نام کے واسطے محنت کي اور تھک نہیں گیا (۴) مگر تجھہ سے مجھے کچھہ گلہ ھی کہ تو نے اپني اگلي محبت چھوڑ دي (۵) سو یاد کر کہ تو کہاں سے گرا ھی اور توبہ کر اور اگلے کام کیا کر نہیں تو میں تجھہ پر جلد آئونگا اور اگر تو توبہ نہ کرے تو تیرے شمعدان کو اُسکي جگہہ سے ھٹا دونگا (۶) پر تجھہ میں یہہ ھی کہ تو نیقلائیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا ھی جنسے میں بھي عداوت رکھتا ھوں (۷) جسکا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی جو غالب ھوتا ھی میں اُسکو زندگي کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچو بیچ ھی پھل کھانے دونگا * (۸) اور سمرنا کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو پہلا اور پچھلا ھی اور مُوا تھا اور جیا ھی یہہ کہتا ھی (۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجي (پر تو دولتمند ھی) اور اُنکي لعن طعن جو اپنے تئیں یہودي کہتے پر نہیں ھیں بلکہ شیطان کي جماعت ھیں جانتا ھوں (۱۰) جو دکھہ تجھے اُٹھانے ھوگا اُس سے مت ڈر دیکھو ابلیس تم میں سے کئي ایک کو قید میں ڈالیگا تاکہ آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤگے مرنے تک ایماندار رہ تو میں زندگي کا تاج تجھے دونگا (۱۱) جسکا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی جو غالب ھوتا ھی دوسري موت سے ضرر نپاویگا * (۱۲) اور پرگامس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو تیز دودھاري تلوار رکھتا ھی کہتا ھی (۱۳) میں تیرے کام اور رھنے کي جگہہ جہاں شیطان کا تخت ھی جانتا ھوں اور تو میرے نام کو تھانبھے رھتا ھی اور جن دنوں کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ تمھارے بیچ وھاں جہاں شیطان رھتا ھی مارا گیا اُن دنوں میں بھي میرے ایمان کا تو نے انکار نہ کیا (۱۴) مگر مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ھی کہ تیرے یہاں وے ھیں جو بلعام کي تعلیم کو تھام رکھتے ھیں جسنے بلعک کو سکھایا کہ بني اِسرائیل کے آگے ٹھوکر ڈالے تاکہ بُتوں کي قربانیاں کھاویں اور حرامکاري کریں (۱۵) تیرے بھي ایسے ھیں جو نیقلائیوں کي تعلیم کو تھام رکھتے ھیں جس سے مجھکو عداوت ھی (۱۶) توبہ کر نہیں تو میں تجھہ پر جلد آئونگا اور اُنکے ساتھہ اپنے مُنھہ کي تلوار سے لڑونگا (۱۷) جسکا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي

هوں اور جو کچھہ تو دیکھتا هی کتاب میں لکھہ اور اُن سات کلیسیاؤں
کو جو اسیا میں هیں بھیج یعني افسس کو اور سمرنا کو اور پرگامس کو
اور تواطیرہ کو اور ساردیس کو اور فلادلفیه کو اور لادیقیه کو * (۱۲) اور
میں اُس آواز کے دیکھنے کے لیئے جو مجھہ سے بولتي تھي پھرا اور پھرکر
سونے کے سات شمعدان دیکھے (۱۳) اور اُن سات شمعدانوں کے بیچ ایک
شخص اِنسان کے بیٹے سا دیکھا جو جامہ پہنے اور سونے کا سینہبند
سینے پر باندھے تھا (۱۴) اُسکا سر اور بال سفید اُون کے موافق بلکہ برف
کي مانند سفید اور اُسکي آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ (۱۵) اور اُسکے پانو
خالص پیتل کے سے جو تنور میں دھکایا هوا هو اور اُسکي آواز بڑے پاني
کي سي تھي (۱۶) اور اُسکے دھنے هاتھہ میں سات تارے تھے اور اُسکے مُنہہ
سے دودھاري تیز تلوار نکلتي تھي اور اُسکا چہرہ ایسا تھا جیسا سورج
اپني تیزي میں چمکتا هی (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکھا تب اُسکے
پانوں پر مُردہ سا گر پڑا اور اُسنے اپنا دھنا هاتھہ مجھہ پر رکھا اور مجھے
کہا مت ڈر میں پہلا اور پچھلا اور زندہ هوں (۱۸) اور میں مُوا تھا اور
دیکھہ میں ابدالآباد زندہ هوں آمین اور عالم ارواح اور موت کي کُنجیاں
مجھہ پاس هیں (۱۹) جو تو نے دیکھا اور جو هی اور جو اِسکے بعد هونیوالا
هی لکھہ رکھہ (۲۰) یعني اُن سات ستاروں کا بھید جنھیں تو نے میرے دھنے
هاتھہ میں دیکھا اور اُن سونے کے سات شمعدانوں کو وے سات ستارے
سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں اور وے سات شمعدان جو تو نے دیکھے
سات کلیسیائیں هیں *

دوسرا باب

(۱) افسس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو اپنے دھنے هاتھہ میں
سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان پھرتا هی یہہ
کہتا هی (۲) کہ میں تیرے کام اور تیري محنت اور تیرا صبر اور یہہ کہ
تو بدوں کي برداشت نہیں کر سکتا جانتا هوں اور تو نے اُنکو جو اپنے تئیں
رسول کہتے اور نہیں هیں آزمایا اور اُنھیں جھوٹھا پایا (۳) اور برداشت کي

یوحنا کي مکاشفات کي کتاب

پہلا باب

یسوع مسیح کي مکاشفہ جو خدا نے اُسے دي ھی تاکہ اپنے بندوں
کو وے باتیں جنکا جلد ھونا ضرور ھی دکہاوے اور اُسنے اُسے اپنے فرشتے
کي معرفت بھیجکر اپنے خادم یوحنا پر ظاھر کیا (۲) جسنے خدا کے
کلام اور یسوع مسیح کي گواھي پر جو کچھہ اُسنے دیکھا گواھي دي
(۳) مبارک وہ جو اِس نبوت کي باتیں پڑھتا ھی اور وے جو سنتے
اور جو کچھہ اُسمیں لکھا ھی حفظ کرتے ھیں کیونکہ وقت نزدیک
ھی * * (۴) یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو اسیا میں ھیں فضل اور
سلامتي تم پر ھووے اُسکي طرف سے جو ھی اور جو تہا اور جو آنیوالا ھی
اور اُن سات روحوں سے جو اُسکے تخت کے حضور ھیں (۵) اور یسوع
مسیح سے جو سچا گواہ اور مُردوں میں سے پہلوٹا اور دنیا کے بادشاھوں
کا سلطان ھی اُسکو جسنے ھمکو پیار کیا اور اپنے لہو سے ھمیں ھمارے گناھوں
سے دھویا (۶) اور ھمکو بادشاہ اور کاھن خدا اور اپنے باپ کے لیئے بنایا
اُسي کو جلال اور قدرت ابدالآباد ھی آمین * (۷) دیکھو وہ بادلوں کے ساتھہ
آتا ھی اور ھر آنکھہ اُسکو دیکھیگي اور وے بھي جنھوں نے اُسے چھیدا
اور زمین کے سب فرقے اُسکے لیئے چھاتي پیٹینگے ھاں آمین * (۸) میں
الفا اور اُمگا ابتدا اور انتہا ھوں خداوند فرماتا ھي جو ھی اور جو تہا
اور جو آنیوالا ھی قادر مطلق * (۹) میں یوحنا تمھارا بھائي اور مسیح
کے دکھہ اور بادشاھت اور صبر میں تمھارا شریک خدا کے کلام اور یسوع
مسیح کي گواھي کے واسطے اُس ٹاپو میں تہا جو پتمس کہلاتا ھی (۱۰) میں
خداوند کے دن روح میں آ گیا اور میں نے نرسنگے کي سي ایک بڑي
آواز اپنے پیچھے سني (۱۱) جو کہتي تھي کہ میں الفا اور اُمگا پہلا اور پچھلا

میں مزدوري کے لیئے بہہ گئے اور قرح کي سي مخالفت میں هلاک هوئے * (۱۲) یے تمهاري محبت کي ضیافتوں میں داغ هیں وے تمهارے ساتهه کہاتے هوئے بےدهڑک اپنا پیٹ بهر لیتے هیں وے خشک بادل هیں جنهیں هوائیں هر طرف پهرا لے جاتي هیں مُرجهائے درخت هیں بےپهل دو بارہ مرے اور اُکهاڑے هوئے هیں (۱۳) سمندر کي تند لہریں هیں جو اپني بےشرمي کا پهین پهینکتے هیں بهٹکنیوالے ستارے هیں جنکے لیئے تاریکي کي سیاهي همیشه کو دهري هی (۱۴) پر خنوخ نے بهي جو آدم کي ساتویں پشت تها اُنکي بابت یہہ کہکے پیشین گوئي کي که دیکهه خداوند اپنے لاکهوں مقدسوں کے ساتهه آتا هی (۱۵) تاکه سبهوں کي عدالت کرے اور سب بےدینوں کو جو اُنمیں هیں اُنکي بےدیني کے سب کاموں پر جو اُنهوں نے کیئے هیں اور ساري سخت باتوں پر جو بےدین گنهگاروں نے اُسکي مخالفت میں کہي هیں اِلزام دے (۱۶) یے گلهگذار اور شاکي هیں جو اپني بُري خواهشوں کے موافق چلتے اور اپنے اپنے مُنهه سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لیئے لوگوں کي خوشامد کرتے هیں (۱۷) لیکن تم ای پیارو اِن باتوں کو یاد رکهو جو همارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں (۱۸) که اُنهوں نے تمهیں کہا که آخري زمانے میں ٹهٹهے کرنیوالے هونگے جو اپني بےدیني کي بُري خواهشوں پر چلینگے (۱۹) یے وهي هیں جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں نفساني لوگ جن میں روح نهیں * (۲۰) پر تم ای پیارو اپنے پاکترین ایمان کا گهر بناکر روح‌القدس میں دعا مانگو (۲۱) اور اپنے تئیں خدا کي محبت میں محفوظ رکهو اور حیات ابدي کے لیئے همارے خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے منتظر رهو (۲۲) اور امتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو (۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتهه آگ میں سے نکالکے بچاؤ اور جسم سے داغي هوئي پوشاک سے بهي عداوت رکهو * (۲۴) اب اُسکے لیئے جو قادر هی که تمکو گرنے سے بچاوے اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے بےعیب کهڑا کرے (۲۵) خداے واحد حکیم اور همارے بچانیوالے کے لیئے جلال اور بزرگي قدرت اور اختیار اب سے ابدالآباد هووے * آمین *

یہودا کا خط

یہودا یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائي اُنکو جو خدا باپ سے
مقدس اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بُلائے ہوئے ہیں (۲) رحم اور
سلامتي اور محبت تم پر بڑھتي رہے * (۳) ای پیارو میں نے اُس نجات
کي بابت جس میں ہم سب شریک ہیں تمکو لکہنے میں بہت کوشش
کرکے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ اُس ایمان کے واسطے
جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو (۴) کیونکہ بعضے آدمي
آ گُھسے جو آگے سے اِس سزا کے واسطے مسطور ہوئے بےدین لوگ جو ہمارے
خدا کے فضل کو شہوت پرستي سے بدلتے اور اکیلے مالک خدا کا اور ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں * (۵) پس میں چاہتا ہوں کہ
تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم
کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن
فرشتوں کو جنھوں نے اپنے پہلے مرتبہ کو نگاہ نرکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو
چھوڑ دیا اُسنے ابدي زنجیروں میں تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک
نگاہ رکھا (۷) جس طرح سدوم اور غمورہ اور اُنکے گِرداگرد کے شہر جنھوں
نے اُنکي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ابدي آگ کے عذاب
میں گرفتار ہوکے عبرت بنے رہتے ہیں (۸) اِسي طرح یے خواب دیکھنیوالے
بھي جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبہ والوں پر
کفر بکتے ہیں (۹) پر مقرب فرشتے میکائیل نے جب ابلیس سے تکرار
کرکے موسیٰ کي لاش کي بابت بحث کي تب اُسنے جرأت نہ کي کہ
لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے
(۱۰) لیکن وے جن چیزوں کو نہیں جانتے اُنپر طعنہ کرتے ہیں اور جنکو
بےعقل جانوروں کي طرح بذاتہ جانتے ہیں اُنمیں آپ کو خراب کرتے ہیں
(۱۱) افسوس اُنپر کیونکہ وے قائن کي راہ پر چلے اور بلعام کي گمراہي

یوحنا کا تیسرا خط

قسیس پیارے گایوس کو جسے میں سچائي میں پیار کرتا ھوں * (۲) ای پیارے میں یہہ دعا مانگتا ھوں کہ جس طرح تیري جان خیریت کے ساتھہ ھی تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھہ اور تندرست رھے (۳) کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیري سچائي پر گواھي دي جیسا کہ تو سچائي میں چلتا ھی تو میں نہایت خوش ھوا (۴) میرے لیئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نہیں کہ میں سنوں کہ میرے لڑکے سچائي میں چلتے ھیں * (۵) ای پیارے جو کچھہ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ھی سو دیانت سے ھی (٦) اُنھوں نے کلیسیا کے آگے تیري محبت پر گواھي دي اور اگر تو اُنھیں اُس طرح پر جو خدا کے بندوں کے لائق ھی آگے بھیجے تو اچھا کریگا (۷) کیونکہ وے اُسکے نام کے واسطے نکلے اور غیرقوموں سے کچھہ نہیں لیا (۸) اِسلیئے ھمیں لازم ھی کہ ایسوں کو قبول کریں تاکہ سچائي میں اُنکے ھمخدمت ھوویں * (۹) میں نے کلیسیا کو لکھا ھی مگر دیاترفیس جو اُنمیں مقدم ھوا چاھتا ھی ھمیں قبول نہیں کرتا (۱۰) سو جب میں آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کرتا ھی یاد کرونگا کہ ھمارے حق میں بُري باتیں بکتا اور اِسپر بھي کفایت نکرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اُنکو جو قبول کیا چاھتے ھیں روکتا اور کلیسیا سے نکال دیتا ھی (۱۱) ای پیارے بدي کا پیرو مت ھو بلکہ نیکي کا وہ جو نیک کرتا ھی خدا سے ھی اور اُسنے جو بُرا کرتا ھی خدا کو نہیں دیکھا * (۱۲) دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور خود سچائي نے گواھي دي ھی اور ھم بھي گواھي دیتے ھیں اور تم جانتے ھو کہ ھماري گواھي سچ ھی * (۱۳) مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا پر میں نے نہ چاھا کہ سیاھي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں (۱۴) مگر اُمیدوار ھوں کہ جلد تجھے دیکھوں تب ھم روبرو کہہ سن لینگے تیري سلامتي ھووے دوست تجھے سلام کہتے ھیں تو دوستوں کو نام بنام سلام کہہ *

یوحنا کا دوسرا خط

قسیس برگزیدہ بي‌بي اور اُسکے لڑکوں کو جنہیں میں سچائي سے پیار کرتا هوں (اور فقط میں هي نهیں بلکه سب بهي جنهوں نے سچائي کو جانا هی) (۲) اُس سچائي کے سبب جو هم میں رهتي اور همیشه همارے ساتهه هوگي (۳) فضل رحم سلامتي خدا باپ سے اور خدا کے بیٹے خداوند یسوع مسیح سے تمهارے ساتهه سچائي اور محبت میں رهیں * (۴) میں بهت خوش هوا که میں نے تیرے لڑکوں میں سے کئي ایک کو سچائي میں چلتے پایا جیسا که همیں باپ سے حکم مِلا (۵) اور اب ای بي‌بي تجهکو نیا حکم نهیں بلکه وهي جو هم شروع سے رکهتے هیں لکهکر تجهه سے عرض کرتا هوں که هم ایک دوسرے کو پیار کریں (۶) اور محبت یهي هی که هم اُسکے حکموں پر چلیں یهه وهي حکم هی جیسا تم نے شروع سے سنا هی که تم اُسمیں چلو (۷) کیونکه بهت سے دغاباز دنیا میں آئے هیں جو اقرار نهیں کرتے که یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مخالف مسیح یهي هی (۸) خبردار رهو تاکه جو کام هم نے کیئے هیں کهو ندیں بلکه پورا اجر پاویں (۹) هر کوئي جو عدول کرتا اور مسیح کي تعلیم میں نهیں رهتا هی خدا اُسکا نهیں جو مسیح کي تعلیم میں رهتا هی باپ بهي اور بیٹا بهي اُسکے هیں (۱۰) اگر کوئي تمهارے پاس آوے اور یهه تعلیم نه لاوے تو اُسے گهر میں قبول مت کرو اور نه اُسے سلام کهو (۱۱) کیونکه جو اُسے سلام کرتا هی اُسکے بُرے کاموں میں شریک هوتا هی * (۱۲) مجهے بهت سي باتیں تمهیں لکهني هیں پر میں نے نچاها که کاغذ اور سیاهي سے لکهوں لیکن اُمیدوار هوں که تم پاس آؤں اور روبرو کهوں تاکه هماري خوشي کامل هو (۱۳) تیري برگزیدہ بهن کے لڑکے تجهے سلام کهتے هیں * آمین *

جو اُسکے آگے همیں هی سو یہي هی که اگر هم اُسکي مرضي کے موافق کچهه مانگیں وہ هماري سنتا هی (۱۵) اور اگر هم جانتے هیں که جو کچهه هم اُس سے مانگتے هیں وہ هماري سنتا هی تو هم جانتے هیں که جو کچهه هم نے اُس سے مانگا تها سو هم پاتے هیں * (۱۶) اگر کوئي اپنے بهائي کو ایک گناہ کرتے دیکهے جو موت کا باعث نهیں هی تو وہ مانگے اور اُسے زندگي بخشي جائیگي یعني اُنهیں جو موت کے لائق کا گناہ نهیں کرتے هیں ایسا گناہ هی جو موت کا باعث هی اُسکي بابت نهیں کهتا هوں که دعا مانگے (۱۷) هر ناراستي گناہ هی پر ایسا گناہ هی جو موت کا باعث نهیں (۱۸) هم جانتے هیں که هر کوئي جو خدا سے پیدا هوا هی گناہ کیا نهیں کرتا بلکه وہ جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور شریر اُسکو نهیں چهوتا هی (۱۹) هم جانتے هیں که هم خدا سے هیں اور ساري دنیا بُرائي میں پڑي رهتي هی (۲۰) اور هم جانتے هیں که خدا کا بیتّا آیا اور همیں یهه سمجهه بخشي که اُسکو جو برحق هي جانیں سو هم اُسمیں جو برحق هی رهتے هیں یعني اُسکے بیتّے یسوع مسیح میں خداۓ برحق اور حیات ابدي یهي هی (۲۱) ای میرے بچو بُتوں سے آپ کو بچائے رهو * آمین *

پانچواں باب

(۱) هر کوئي جو ایمان لاتا هی که یسوع وهي مسیح هی خدا سے پیدا هوا هی اور هر کوئي جو والد سے محبت رکهتا هی وہ اُس سے بهي جو اُس سے متولد هوا هی محبت رکهتا هی (۲) جو هم خدا سے محبت رکهتے اور اُسکے حکموں کو حفظ کرتے هیں تو اِس سے جانتے هیں که هم خدا کے فرزندوں سے بهي محبت رکهتے هیں (۳) کیونکه خدا کي محبت یهه هی که هم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور اُسکے حکم بهاري نهیں * (۴) جو که خدا سے پیدا هوا هی دنیا پر غالب هوتا هی اور وہ غلبه جسکي دنیا مغلوب هی همارا ایمان هی (۵) کون هی جو دنیا پر غالب هی مگر وہ جو ایمان لاتا هی که یسوع خدا کا بیٹا هی (۶) یهه وهي هی جو پاني اور لهو سے آیا یعني یسوع مسیح جو نه فقط پاني سے بلکه پاني اور لهو سے آیا هی اور روح وہ هی جو گواهي دیتي هی کیونکه روح برحق هی (۷) که تین هیں جو آسمان پر گواهي دیتے هیں باپ اور کلام اور روح القدس اور یے تینوں ایک هیں (۸) اور تین هیں جو زمین پر گواهي دیتے هیں روح اور پاني اور لهو اور یے تینوں ایک پر متفق هیں (۹) اگر هم آدمیوں کي گواهي قبول کرتے هیں تو خدا کي گواهي اُس سے بڑي هی کیونکه خدا کي گواهي یهي هی جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی (۱۰) جو که خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی گواهي آپ میں رکهتا هی جو خدا پر ایمان نهیں لاتا اُسنے اُسکو جهوٹها کیا کیونکه اُسنے اُس گواهي کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی یقین نهیں کیا (۱۱) اور وہ گواهي یهه هی که خدا نے همیں ابدي زندگي بخشي اور یهه که وہ زندگي اُسکے بیٹے میں هی (۱۲) جسکے ساتهه بیٹا هی اُسکے ساتهه زندگي هی جسکے ساتهه خدا کا بیٹا نهیں اُسکے ساتهه زندگي نهیں (۱۳) میں نے تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے هو یے باتیں لکهیں تاکه جانو که حیات ابدي تمهارے لیئے هی اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ * (۱۴) اور خاطر جمعي

محبت خدا سے هی اور هر کوئي جو محبت رکهتا هی خدا سے پیدا هوا
اور خدا کو پهچانتا هی (۸) جس میں محبت نهیں سو خدا کو نهیں جانتا
کیونکه خدا محبت هی (۹) خدا کي محبت جو هم سے هی اِس سے ظاهر
هوئي که خدا نے اپنے اِکلوتے بیتّے کو دنیا میں بهیجا تاکه هم اُسکے وسیلے
زندگي پاویں (۱۰) محبت اِسمیں نهیں که هم نے خدا سے محبت رکهي
بلکه اِسمیں هی که اُسنے هم سے محبت رکهي اور اپنا بیتّا بهیجا که همارے
گناهوں کے لیئے کفاره هووے (۱۱) ای پیارو جب که خدا نے هم سے
ایسي محبت کي تو همیں بهي لازم هی که ایک ایک سے محبت رکهیں
(۱۲) کسي نے خدا کو کبهي نهیں دیکها اگر هم ایک دوسرے سے محبت
رکهیں تو خدا هم میں رهتا اور اُسکي محبت هم میں کامل هی (۱۳) هم
اِسي سے جانتے هیں که اُسمیں رهتے هیں اور وه هم میں که اُسنے اپني
روح میں سے همیں دیا * (۱۴) اور هم نے دیکها هی اور گواهي دیتے
هیں که باپ نے بیتّے کو بهیجا هی که دنیا کا بچانیوالا هو (۱۵) جو کوئي
اقرار کرے که یسوع خدا کا بیتّا هی خدا اُسمیں اور وه خدا میں رهتا
هی (۱۶) اور هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُسپر
اعتقاد کیا خدا محبت هی وه جو محبت میں رهتا هی خدا میں رهتا
هی اور خدا اُسمیں (۱۷) اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هی که
عدالت کے دن هماري خاطر جمع هی کیونکه جیسا وه هی ویسے هي هم
بهي اِس دنیا میں هیں (۱۸) محبت میں دهشت نهیں بلکه کامل محبت
دهشت کو نکال دیتي هی کیونکه دهشت میں عذاب هی وه جو ڈرتا
هی محبت میں کامل نهیں هوا (۱۹) آؤ هم اُس سے محبت رکهیں کیونکه
پهلے اُسنے هم سے محبت رکهي (۲۰) اگر کوئي کهے که میں خدا سے
محبت رکهتا هوں اور اپنے بهائي سے دشمني رکهے تو جهوتّها هی کیونکه اگر
اپنے بهائي سے جسکو اُسنے دیکها محبت نهیں رکهتا هی تو خدا سے جسکو
اُسنے نهیں دیکها کیونکر محبت رکهه سکتا هی (۲۱) اور هم نے اُس سے
یهه حکم پایا هی که جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی سو اپنے بهائي سے
بهي محبت رکهے *

اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کي محبت اُسمیں کیونکر بستي هي (۱۸) ای میرے بچو چاهیئے که هم صرف بات اور زبان سے نهیں بلکه کام اور سچائي سے محبت رکهیں * (۱۹) اور اِس سے هم جانتے هیں که هم سچائي سے هیں اور اُسکے آگے اپني خاطر جمع کرینگے (۲۰) که اگر همارا دل همیں اِلزام دے تو خدا همارے دل سے بڑا هی اور سب کچهه جانتا هی (۲۱) ای پیارو اگر همارا دل همیں اِلزام ندے تو خدا کے حضور هماري خاطرجمعي هی (۲۲) اور جو کچهه هم مانگتے اُس سے پاتے هیں کیونکه اُسکے حکموں کو حفظ کرتے اور جو کچهه اُسے خوش آتا هی بجا لاتے هیں (۲۳) اور اُسکا حکم یهه هی که هم اُسکے بیتے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں اور جیسا اُسنے همکو حکم دیا آپس میں محبت رکهیں (۲۴) اور جو کوئي اُسکے حکموں کو حفظ کرتا هی اُسمیں رهتا هی اور وه اِسمیں اور اُس سے یعني روح سے جو اُسنے همیں دي هی هم جانتے هیں که وه هم میں رهتا هی *

چوتها باب

(۱) ای پیارو تم هر ایک روح پر یقین مت کرو بلکه روحوں کو آزماؤ که خدا سے هیں که نهیں کیونکه بهت سے جهوتهے پیغمبر نکلکے دنیا میں آئے هیں (۲) اِس سے خدا کي روح کو جانو که هر روح جو اقرار کرتي هی که یسوع مسیح جسم میں ظاهر هوا خدا سے هی (۳) اور هر روح جو اقرار نهیں کرتي هی که یسوع مسیح جسم میں آیا خدا سے نهیں اور یهي مخالف مسیح هی جسکي خبر تم نے سني که آتا هی اور وه اب دنیا میں آچکا هی (۴) ای بچو تم خدا کے هو اور اُنپر غالب هوئے هو کیونکه جو تم میں هی سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی (۵) وے دنیا سے هیں اِسواسطے دنیا کي بولتے هیں اور دنیا اُنکي سنتي هی (۶) هم خدا سے هیں جو خدا کو پهچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا سے نهیں هماري نهیں سنتا هی اِسي سے هم سچائي کي روح اور گمراهي کي روح کو پهچان لیتے هیں * * (۷) ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکهیں کیونکه

(۲) پیارو اب هم خدا کے فرزند هیں اور هنوز ظاهر نهیں هوا که هم کیا هونگے پر هم جانتے هیں که جب وه ظاهر هوگا هم اُسکي مانند هونگے کیونکه هم اُسے جیسا وه هی ویسا هي دیکهینگے (۳) اور هر کوئي جو اُس سے یهه اُمید رکهتا هی وه اپنے تئیں پاک کرتا هی جیسا که وه پاک هی (۴) هر کوئي جو گناه کرتا هی سو عدول شرع کرتا هی اور گناه عدول شرع هی (۵) اور تم جانتے هو که وه ظاهر هوا تاکه همارے گناهوں کو اُٹها لے جاوے اور اُسمیں گناه نهیں (۶) هر کوئي جو اُسمیں بستا هي گناه نهیں کرتا هرکوئي جو گناه کیا کرتا هی اُسنے اُسے نه دیکها اور نه جانا هی (۷) ای بچو تمهیں کوئي فریب دینے نپاوے جو کوئي راستبازي کیا کرتا هی سو راستباز هی جیسا وه راستباز هی (۸) جو کوئي گناه کیا کرتا هی سو ابلیس سے هی که ابلیس شروع سے گناه کرتا هی خدا کا بیٹا اِسلیئے ظاهر هوا که ابلیس کے کاموں کو نیست کرے (۹) هر کوئي جو خدا سے پیدا هوا هی گناه نهیں کرتا کیونکه اُسکا تخم اُسمیں رهتا هی اور وه گناه نهیں کر سکتا کیونکه خدا سے پیدا هوا هی (۱۰) اِسي سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاهر هوتے هیں هر کوئي جو راستبازي کیا نهیں کرتا اور اپنے بهائي سے محبت نهیں رکهتا هی خدا سے نهیں * (۱۱) کیونکه وه خبر جو هم نے شروع سے سني یهي هی که هم ایک دوسرے سے محبت رکهیں (۱۲) قائن کي مانند نهیں جو شریر کا تها اور اپنے بهائي کو قتل کیا اور اُسنے کیوں اُسے قتل کیا اِسواسطے که اُسکے کام بُرے پر اُسکے بهائي کے راست تهے (۱۳) ای میرے بهائیو اگر دنیا تم سے دشمني کرے تعجب مت کرو (۱۴) هم تو جانتے هیں که هم موت سے گذرکے زندگي میں آئے کیونکه بهائیوں سے محبت رکهتے هیں وه جو اپنے بهائي سے محبت نهیں رکهتا موت میں رهتا هی (۱۵) هر کوئي جو اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هی خوني هی اور تم جانتے هو که کسي خوني میں حیات ابدي نهیں بستي (۱۶) هم نے اِس سے محبت کو جانا که اُسنے همارے واسطے اپني جان سونپ دي اور همیں بهي لازم هی که بهائیوں کے واسطے اپني جان دیویں (۱۷) پر جس کسي پاس دنیا کا مال هو اور وه اپنے بهائي کو محتاج دیکهے

هی لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا هی وه ابد تک رهتا هی * (۱۸) ای
لڑکو آخري گهڑي هی اور جیسا تم نے سنا هی که مخالف مسیح آتا هی
سو ابهي بهت سے مسیح کے مخالف هوئے هیں اِس سے هم جانتے هیں که
آخري گهڑي هی (۱۹) وے هم میں سے نکلے مگر هم میں سے نه تهے کیونکه
اگر هم میں سے هوتے تو همارے ساتهه رهتے پر وے نکلے تاکه ظاهر هوویں
که وے سب هم میں سے نهیں هیں (۲۰) اور تم نے اُس قدوس سے مسح پایا
اور سب کچهه جانتے هو (۲۱) میں نے تمکو نه اِسواسطے لکها که تم سچ
کو نهیں جانتے بلکه اِسلیئے که تم اُسے جانتے هو اور یهه که کوئي جهوٹهه
سچ میں سے نهیں هی (۲۲) کون جهوٹها هی مگر وه جو انکار کرتا هی که
یسوع وه مسیح نهیں وهي مخالف مسیح هی جو باپ اور بیٹے کا
انکار کرتا هی (۲۳) هر کوئي جو بیٹے کا انکار کرتا هی باپ بهي اُسکا
نهیں هی * (۲۴) پس جو تم نے شروع سے سنا هی وهي تم میں بسے اگر
وه جو تم نے شروع سے سنا هی تم میں رهے تو تم بهي بیٹے اور باپ میں
رهوگے (۲۵) اور وعده جو اُسنے هم سے کیا یهي هی یعني حیات ابدي
(۲۶) میں نے یے باتیں تمکو اُنکي بابت جو تمهیں فریب دیتے هیں لکهیں
(۲۷) اور وه مسح جو تم نے اُس سے پایا تم میں رهتا هی اور تم اِسکے
محتاج نهیں که کوئي تمهیں سکهاوے بلکه جیسا وهي مسح تمهیں سب
باتوں کي بابت سکهاتا هی اور سچ هی اور جهوٹهه نهیں اور جیسا اُسنے
تمهیں سکهایا ویسا تم اُسمیں رهوگے (۲۸) اور اب ای بچو تم اُسمیں رهو
تاکه جب وه ظاهر هووے تو هم خاطرجمع هوں اور اُسکے ظهور میں اُسکے
آگے شرمنده نهوویں * * (۲۹) اگر جانتے هو که وه راستباز هی تو جانتے
هو که هر کوئي جو راستبازي کرتا هی اُس سے پیدا هوا هی *

تیسرا باب

(۱) دیکهو کیسي محبت باپ نے هم سے کي هی که هم خدا کے فرزند
کهلاویں اِسواسطے دنیا همکو نهیں جانتي که اُسنے اُسکو نهیں جانا

هی (۲) اور وہ همارے گناهوں کے لیئے کفارہ هی نہ صرف همارے گناهوں کے لیئے بلکہ تمام دنیا کے لیئے بهي * (۳) اور جو هم اُسکے حکموں کو حفظ کریں تو اِس سے جانتے هیں کہ هم نے اُسکو جانا (۴) وہ جو کہتا هی کہ میں نے اُسے جانا هی اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کرتا سو جهوٹها هی اور سچائي اُسمیں نہیں (۵) پروہ جو اُسکے کلام پر عمل کرتا هی یقیناً اُسمیں خدا کي محبت کامل هی هم اِس سے جانتے هیں کہ اُسمیں هیں (۶) وہ جو کہتا هی کہ میں اُسمیں بستا هوں چاهیئے کہ جیسا وہ چلتا هی ویسا هي آپ چلے (۷) ای بهائیو میں تمهیں کوئي نیا حکم نہیں لکهتا مگر پُرانا حکم جو تمکو شروع سے مِلا پُرانا حکم وہ کلام هی جو تم نے شروع سے سنا هی (۸) پهر نیا حکم تمهیں لکهتا هوں جو اُسمیں اور تم میں سچ هی کیونکہ تاریکي گذر گئي اور حقیقي نور اب چمکتا هی (۹) وہ جو کہتا هی کہ میں روشني میں هوں اور اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هی اب تک تاریکي میں هی (۱۰) وہ جو اپنے بهائي سے محبت رکهتا هی روشني میں رهتا هی اور اُسمیں ٹهوکر کا باعث نہیں هی (۱۱) پر جو اپنے بهائي سے دشمني رکهتا تاریکي میں هی اور تاریکي میں چلتا اور نہیں جانتا هی کہ کدهر چلا جاتا هی کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکهیں اندهي کي هیں * (۱۲) ای بچو میں تمهیں لکهتا هوں کیونکہ تمهارے گناہ اُسکے نام سے تمهیں معاف هوئے (۱۳) ای باپو تمهیں لکهتا هوں کیونکہ اُسے جو شروع سے تها تم نے جانا هی ای جوانو تمهیں لکهتا هوں کیونکہ تم شریر پر غالب هوئے هو ای لڑکو تمهیں لکهتا هوں کیونکہ تم نے باپ کو جانا هی (۱۴) میں نے تمهیں ای باپو لکها هی کیونکہ اُسے جو شروع سے تها تم نے جانا هی میں نے تمهیں ای جوانو لکها هی کیونکہ تم مضبوط هو اور خدا کا کلام تم میں بستا هی اور تم شریر پر غالب هوئے هو (۱۵) دنیا اور دنیا کي چیزوں سے محبت مت رکهو جو کوئي دنیا کي محبت رکهتا هی اُسمیں باپ کي محبت نہیں (۱۶) کیونکہ سب کچهہ جو دنیا میں هی یعني جسم کي خواهش اور آنکهوں کي خواهش اور زندگي کا غرور باپ سے نہیں بلکہ دنیا سے هی (۱۷) اور دنیا اور اُسکي خواهش گذر جاتي

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

زندگي کے کلام کي بابت جو شروع سے تہا جسے هم نے سنا اور اپني آنکہوں سے دیکہا اور تاکا رتہا اور همارے هاتہوں نے چُہوا (۲) (اور زندگي ظاهر هوئي اور هم نے دیکہا اور گواهي دیتے اور حیات ابدي کو جو باپ کے پاس تہي اور هم پر ظاهر هوئي تمہیں بیان کرتے هیں) (۳) جو کچہہ هم نے دیکہا اور سنا اُسکي خبر تمہیں دیتے هیں تاکہ تم بهي همارے ساتہہ میل رکہو اور همارا میل باپ کے ساتہہ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتہہ هی (۴) اور هم یے باتیں تمہیں لکہتے هیں تاکہ تمہاري خوشي کامل هو* (۵) اور وہ خبر جو هم نے اُس سے سني اور تمہیں دیتے هیں سو یہي هی کہ خدا نور هی اور اُسمیں کچہہ تاریکي نہیں (۶) اگر هم کہیں کہ هم اُس سے میل رکہتے هیں اور تاریکي میں چلتے هیں تو جہوتہہ بولتے اور سچ پر عمل نہیں کرتے هیں (۷) اگر هم نور میں چلیں جیسا کہ وہ نور میں هی تو هم آپس میں میل رکہتے هیں اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو همکو سارے گناہ سے پاک کرتا هی (۸) اگر کہیں کہ هم بےگناہ هیں تو اپنے تئیں فریب دیتے هیں اور سچائي هم میں نہیں (۹) اگر هم اپنے گناهوں کا اقرار کریں تو وہ همارے گناهوں کے بخشنے اور همیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں صادق اور عادل هی (۱۰) اگر کہیں کہ هم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جُہتہلاتے هیں اور اُسکا کلام هم میں نہیں هی *

دوسرا باب

(۱) ای میرے بچو یے باتیں تمہیں لکہتا هوں تاکہ تم گناہ نکرو اور اگر کوئي گناہ کرے تو یسوع مسیح جو عادل هی باپ کے پاس همارا شفیع

جو اُسمیں هیں گل جائینگي * (۱۱) پس جب که یے سب چیزیں گدازهونیوالي هیں تو تمکو پاک چلن اور دینداري میں کیسا بننا لازم هی (۱۲) که خدا کے دن کي آمد کے منتظر اور مشتاق هو جس میں آسمان جلکر گداز هو جائینگے اور عناصر سوخت هوکر پگهل جائینگے (۱۳) پر هم نئے آسمان اور نئي زمین کا جن میں راستبازي بستي هی اُسکے وعدے کے موافق انتظار کرتے هیں * (۱۴) اِسواسطے ای پیارو اِن چیزوں کے منتظر رهکے کوشش کرو که بےداغ اور بےعیب اُسکے حضور صلح میں پائے جاؤ (۱۵) اور همارے خداوند کے صبر کو اپني نجات جانو چنانچه همارے پیارے بهائي پولوس نے بهي اُس حکمت کے موافق جو اُسے عنایت هوئي تمهیں لکها (۱۶) اور اِن باتوں کا سارے خطوں میں ذکر کیا هی جن میں کتني باتیں سمجهنے کے لیئے مشکل هیں جنهیں جاهل اور بےقیام لوگ اَور نوشتوں کے مضمون کي طرح اپني هلاکت کے لیئے پهیرتے هیں * (۱۷) پس ای پیارو تم آگے سے یهه جانکر خبردار رهو تا نهووے که شریروں کي بهول کي طرف کهینچے جاکے اپني اُستواري سے جاتے رهو (۱۸) بلکه همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پهچان میں بڑهتے جاؤ اُسي کا جلال اب هی اور ابد تک هوگا * آمین *

---

(۲۰) کہ اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیوں سے بچ نکلے تھے پر اُنمیں پھرکے پھنسیں اور مغلوب هوویں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بُرا هو چکا (۲۱) کیونکہ راستي کي راہ نجاننا اُنکے لیئے اِس سے بہتر تھا کہ جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنھیں سونپا گیا پھر جاویں (۲۲) پر یہہ سچي مثل اُنپر ٹھیک آتي هی کہ کُتا اپني قی کي طرف اور دهوئي هوئي سوأرني دادل میں لوٹنے کو پھري هی *

تیسرا باب

(۱) ای پیارو تمھیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا هوں اور دونوں میں تمھارے پاک دل کو یاد دلانے سے اُبھارتا هوں (۲) تاکہ تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور همارے حکم کو کہ هم خداوند اور بچانیوالے کے رسول هیں یاد رکھو * (۳) اور یہہ پہلے جان لو کہ آخري دنوں میں ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے جو اپني بُري خواهشوں کے موافق چلینگے (۴) اور کہینگے کہ اُسکے پھر آنے کا وعدہ کہاں کیونکہ جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھہ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا هي هی (۵) کیونکہ وے جان بوجھکے اِسے بھول گئے کہ پہلے بھي خدا کے کلام سے آسمان تھے اور زمین پاني سے اور پاني کے وسیلے موجود هوئي (۶) جن سے اگلي دنیا پاني میں ڈوبکر هلاک هوئي (۷) پر آسمان و زمین جو اب هیں اُسي کے کلام سے محفوظ هیں اور بےدینوں کي عدالت اور هلاکت تک جلانے کے لیئے باقي رهینگے * (۸) پر یہہ بات تم پر ای پیارو چھپي نرهے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن هزار برس اور هزار برس ایک دن کے برابر هی (۹) خداوند اپنے وعدوں کي تاخیر نہیں کرتا جیسا کہ بعضے تاخیر کا گمان کرتے هیں بلکہ همارے ساتھہ صبر کرتا هي اِسلیئے کہ نہیں چاهتا کہ کوئي هلاک هووے بلکہ یہہ چاهتا هی کہ سب توبہ کریں (۱۰) لیکن خداوند کا دن جس طرح رات کو چور آتا هی آویگا اور اُسي میں آسمان سنناتے کے ساتھہ جاتے رهینگے اور عناصر جلکر گداز هو جائینگے اور زمین اور کاریگریاں

نگہبانی ہو (۵) اور اگلی دنیا کو بھی نچھوڑا بلکہ طوفان کو بےدینوں کے
عالم پر بھیجکر نوح سمیت جو راستبازی کا مُنادی تھا آٹھہ کو بچا لیا
(۶) اور سدوم اور غمورا کے شہروں کو بھسم کرکے نیست و نابود ہونے
کا فتویٰ دیا اور اُنہیں آیندہ بےدینوں کے لیئے محلِ عبرت بنایا (۷) اور راستباز
لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے اُداس تھا رہائی بخشی (۸) (کیونکہ
وہ راستباز اُنمیں رہکر اور اُنکے بےشرع عملوں کو دیکھہ سنکے روز بروز اپنے سچے
دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا) (۹) پس خداوند دینداروں کو امتحان سے
چُھڑانا اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا جانتا ہی
(۱۰) خصوصاً اُنکو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے ہیں وے ڈھیٹھہ اور خودپسند ہیں اور عزتداروں کو بدنام
کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں (۱۱) اگرچہ فرشتے جو زور اور قدرت میں اُنسے
بڑے ہیں خداوند کے آگے اُنپر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے ہیں (۱۲) لیکن
یے ذاتی بےعقل جانوروں کی مانند جو شکار اور ہلاکت کے لیئے پیدا
ہوئے ہیں اُن چیزوں کی جن سے ناواقف ہیں بدنامی کرکے اپنی خرابی
میں ہلاک ہونگے (۱۳) اور اپنی ناراستی کا بدلا پاوینگے وے دن کو عیاشی
کرنا خوشی جانتے ہیں وے داغ ہیں اور عیب ہیں اور تمہارے ساتھہ کھا
پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں (۱۴) اُنکی آنکھیں
زنا سے بھری ہیں اور گناہ سے رُکتی نہیں وے بےقیام جانوں پر جال ڈالتے
ہیں اُنکا دل لالچوں سے مشاق ہی وے لعنت کی اولاد ہیں (۱۵) وے سیدھی
راہ چھوڑکر بھٹکے اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیئے ہیں جسنے
ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا (۱۶) لیکن اپنی خطاکاری پر یہہ اِلزام پایا
کہ بےزبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک
رکھا (۱۷) وے سوکھے کوئے ہیں اور بدلیاں جنھیں آندھی دوڑاتی ہی اُنکے
لیئے ابدی تاریکی کی سیاہی دھری ہی (۱۸) وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس
کرکے اُنھیں جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور
ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں (۱۹) کہ اُنسے آزادگی کا وعدہ کرتے پر آپ
خرابی کے غلام بنتے ہیں کیونکہ جو جسکا مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہی

جانتا ہوں کہ جب تک اِس خیمے میں ہوں تمھیں یاد دلا دلاکے اُبھاروں (۱۴) یہہ جانکے کہ میرا خیمہ جلد گرایا جائیگا جیسا کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے مجھہ پر ظاہر کیا ہی (۱۵) سو میں کوشش میں ہوں کہ تم میرے کوچ کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو (۱۶) کیونکہ ہم نے نہ فیلسوفی کی کہانیوں کا پیچھا کرکے بلکہ آپ اُسکی بزرگی کے دیکھنیوالے ہوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور ظہور کی خبر تمھیں دی ہی (۱۷) کہ اُسنے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی جس وقت جلال عظیم سے اُسکو ایسی آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے میں راضی ہوں (۱۸) اور ہم نے جب اُسکے ساتھہ مقدس پہاڑ پر تھے یہہ آواز آسمان سے آتے سنی (۱۹) اور نبیوں کا کلام جو ہمارے پاس ہی اِس سے بھی یقین ہی اور تم اچھا کرتے ہو جو یہہ سمجھکر اُسپر نظر رکھتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہی جو اندھیری جگہہ میں روشنی بخشتا ہی جب تک کہ پو نہ پھٹے اور صبح کا تارا تمھارے دلوں میں ظاہر نہووے (۲۰) یہہ سب سے پہلے جانکے کہ نوشتے کی کوئی نبوت آپ سے نہیں کُھلتی (۲۱) کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح القدس کے بُلوائے بولتے تھے *

دوسرا باب

(۱) پر جھوٹھے نبی بھی اُس قوم میں تھے جیسے کہ تم میں بھی جھوٹھے معلم ہونگے جو ہلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جسنے اُنھیں مول لیا اِنکار کرینگے اور آپ پر جلد ہلاکت لاوینگے (۲) اور بہتیرے اُنکے فسادوں کی پیروی کرینگے اور اُنکے سبب راہ راست کی بدنامی ہوگی (۳) اور لالچ سے وے باتیں بناکر تمکو اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے پر اُنکا فتویٰ مدت سے سُست نہیں اور نہ اُنکی ہلاکت اُونگھتی ہی (۴) کیونکہ اگر خدا نے اُن فرشتوں کو جنھوں نے گناہ کیا نچھوڑا بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھکر جہنم میں ڈالا اور سپرد کیا تاکہ عدالت کے لیئے اُنکی

پطرس کا دوسرا خط

پہلا باب

شمعون پطرس یسوع مسیح کا خادم اور رسول اُنکو جنہوں نے ہمارے خدا
اور بچانیوالے یسوع مسیح کي راستبازي سے ہمارے ساتھہ وهي قیمتي ایمان
پایا هی (۲) خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کي پہچان سے فضل اور
بہت هي سلامتي تم پر ہووے * (۳) چنانچہ اُسکي الہي قدرت نے ہمیں
سب چیزیں جو زندگي اور دینداري سے متعلق ہیں اُسکي پہچان سے
عنایت کیں جسنے ہمکو جلال اور نیکي سے بُلایا (۴) جنکے وسیلے نہایت
بڑے اور قیمتي وعدے ہم سے کیئے گئے تاکہ تم اُنکے وسیلے اُس گندگي سے
جو دنیا میں بُري خواہش کے سبب هی چھوٹکر طبیعت الہي میں شریک
ہو جاؤ (۵) پس اِسواسطے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکي اور نیکي
پر عرفان (۶) اور عرفان پر پرہیزگاري اور پرہیزگاري پر صبر اور صبر پر دینداري
(۷) اور دینداري پر برادرانہ محبت اور برادرانہ محبت پر اُلفت بڑھاؤ
(۸) کہ یے چیزیں اگر تم میں موجود ہوں اور بڑھتي جاویں تو تمکو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کي پہچان کے لیئے غافل اور بےپھل نہونے دینگي (۹) پر
جسکے پاس یے چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا هی اور اپنے
اگلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا هی (۱۰) اِسلیئے ای بھائیو اپني
بُلاہت اور برگزیدگي ثابت کرنے کي زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر تم ایسا
کرو تو کبھي نہ گروگے (۱۱) کہ یونہیں تمکو ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع
مسیح کي ابدي بادشاہت میں کثرت سے دخل ہوگا * (۱۲) اِسلیئے
میں یے باتیں تمھیں یاد دلانے سے کبھي غافل نہونگا اگرچہ تم واقف اور
اِس سچائي پر جو ظاہر ہوئي قائم ہو (۱۳) پھر بھي میں اِسے واجب

سب کے سب ایک دوسرے کے تابع رهکے فروتني کا لباس پهنو کیونکه خدا
مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی (۶) سو خدا کے زورآور
هاتهه کے تلے دبے رهو تاکه وه تمهیں وقت پر سرافراز کرے (۷) اور اپني
ساري فکر اُسپر ڈال دو کیونکه اُسکو تمهاري فکر هی * (۸) هوشیار اور بیدار
رهو کیونکه تمهارا مدعي ابلیس گرجتے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پهرتا هی
که کسکو پهاڑ کهاوے (۹) سو ایمان میں مضبوط هوکے اُسکا مقابله کرو یهه
جانکے که اِسي نوع کي اذیتیں تمهارے بهائیوں پر جو دنیا میں هیں پڑتي
هیں * (۱۰) اور سب فضل کا خدا جسنے همکو تهوڑا سا دکهه اُٹهانے کے بعد
اپنے جلال ابدي کے لیئے مسیح یسوع میں بُلایا هی وه آپ هي تمکو طیار
مضبوط اُستوار پایدار کرے (۱۱) جلال اور قدرت ابدالآباد اُسي کا هی
آمین * (۱۲) میں نے سلوانس کي معرفت جو میري دانست میں
دیانتدار بهائي هی تمهیں تهوڑا سا لکها نصیحت کرکے اور گواهي دیکر
که خدا کا سچا فضل یهي هی جس پر تم قائم هو (۱۳) وه جو بابل
میں ساتهه کي برگزیده هی اور میرا بیٹا مرقس تمهیں سلام کهتا هی
(۱۴) محبت کا بوسه لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کي جو مسیح
یسوع میں هو سلامتي هووے * آمین *

کے مطابق بولے اگر کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے
مقدور دیا هی تاکه سب باتوں میں خدا کا جلال یسوع مسیح کے وسیلے
ظاهر هو جسکا جلال و قدرت ابدالآباد هی آمین * (۱۲) پیارو تم اُس تانیوالي
آگ سے جو آزمانے کے لیئے تم پر آئي تعجب مت کرو که گویا تمهارا عجب
حال هوا هی (۱۳) بلکه اِسلیئے که تم مسیح کے دکھوں میں شریک هو
خوشي کرو تاکه اُسکے ظهور جلال کے وقت بهي بےنهایت خوش و خورم
هو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو تو تم مبارک هو
کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي هی اُنکے سبب تو اُسپر
کفر بکا جاتا پر تمهارے باعث اُسکا جلال ظاهر هوتا هی (۱۵) خبردار
ایسا نهو که تم میں سے کوئي خوني یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں
دخل کرنیوالا هوکے دکهه پاوے (۱۶) پر اگر مسیحي هونے سے دکهه پاوے تو
نه شرماوے بلکه اِس سبب سے خدا کي ستایش کرے (۱۷) کیونکه وقت
آ پهنچا هی که خدا کے گهر پر عدالت شروع هو پر اگر هم سے شروع هی
تو اُنکا جو خدا کي خوشخبري کے تابع نهیں کیا انجام هوگا (۱۸) اور اگر
راستباز دشواري سے بچے جاوے تو بےدین اور گنهگار کا ٹهکانا کهاں (۱۹) پس
جو خدا کي مرضي کے موافق دکهه پاتے هیں سو اُسکو خالق امین جانکر
نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں *

پانچواں باب

(۱) قسیسوں سے جو تمهارے درمیان هیں میں جو اُنکے ساتهه قسیس اور
مسیح کي اذیتوں کا گواه اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں
التماس کرتا هوں (۲) که تم خدا کے اُس گلے کي جو تمهاري سپرد هی
پاسباني کرو اور نگهباني لاچاري سے نهیں بلکه خوشي سے اور ناروا نفع کے لیئے
نهیں بلکه دل کي آرزو سے کرو (۳) اور خداوند کي میراث پر خاوندي مت
جتاؤ بلکه گلے کے لیئے نمونے بنو (۴) اور جب سردار گڑریا ظاهر هوگا تب
جلال کا غیرفاني تاج پاؤگے * (۵) اِسي طرح اى جوانو بزرگوں کے تابع رهو بلکه

نافرمان تهیں جس وقت که خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتي طیار
هوتي تهي انتظار کرتا رها جس میں تهوڑے شخص یعني اٹهه جانیں
پاني سے بچ گئیں (۲۱) جسکي مثل یعني بپتسما جو بدن کا میل
چهڑانا نهیں بلکه نیک نیتي سے خدا کو کهوجنا هی اب همکو بهي
بچاتا هی یسوع مسیح کي قیامت کے وسیلے (۲۲) جو آسمان پر
جاکے خدا کے دهنے هی اور فرشتے اور حکومتیں اور قدرتیں اسکي تابع
هیں *

چوتها باب

(۱) پس جب که مسیح نے همارے واسطے جسم میں دکهه اٹهایا تو تم بهي
اِسي مزاج کے هتهیار باندهو (کیونکه جسنے جسم میں دکهه اٹهایا سو گناه سے
باز رها) (۲) تاکه آدمیوں کي بُري خواهشوں کے مطابق نهیں بلکه خدا کي
مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر کاٹو (۳) کیونکه یهه بس هی
که هم نے اپني گذشته عمر میں غیرقوموں کي مرضي پوري کي جب که
هم هوا و هوسوں شهوتوں شراب کي مستیوں دهوم دهام عیش و عشرت اور
مکروه بُت‌پرستیوں میں چلتے تهے (۴) اِسپر وے تعجب کرتے هیں که
تم اُس شهدهپن کي فضولي میں اُنکے ساتهه نهیں دوڑتے هو اور لعن طعن
کرتے هیں (۵) لیکن وے اُسکو جو زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے پر
طیار هی حساب دینگے (۶) که اِسلیئے مُردوں کو بهي خوشخبري دي گئي
تاکه آدمیوں کے طور پر جسم کي نسبت تو اُنکا انصاف هو لیکن خدا کے
طور پر روح کي نسبت وے جیویں * (۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک هی
پس هوشیار هو اور دعا مانگنے کے لیئے بیدار رهو (۸) سب سے پهلے ایک دوسرے
کو شدت سے پیار کرو کیونکه محبت بهت گناهوں کو ڈهانپ دیتي هی
(۹) آپس میں بے کڑکڑائے مسافردوست رهو (۱۰) جسکو جس قدر نعمت
مِلي وه اُسے اُنکي مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچهے خانسامان
هیں ایک دوسرے کي خدمت میں بانٹے (۱۱) اگر کوئي بولے تو وه خدا کے کلام

اگلے زمانے میں بھي مقدس عورتیں جو خدا پر بھروسا رکھتي تھیں آپ کو
سنوارتي اور اپنے اپنے شوھروں کي تابع رھتي تھیں (۶) چنانچہ سارہ ابیرھام کي
فرمانبرداري کرتي اور اُسے خداوند کھتي تھي جسکي تم بیتیاں ھو گئیں اگر
نیکیاں کرو اور کسي خوف سے حیران نہو * (۷) ویسا ھي اى شوھرو جورو
کو نازک‌تر برتن جانکے دانائي سے اُسکے ساتھہ رھو اور اُسے عزت دو یہہ سمجھکے
کہ نعمت حیات کي میراث میں وے تمھاري شریک ھیں تاکہ تمھاري دعائیں
رُک نجائیں * * (۸) غرض سب کے سب ایک‌دل اور ھمدرد ھو برادرانہ
محبت رکھو رحم‌دل اور خوشخو ھوؤ (۹) بدي کے عوض بدي مت کرو اور
نہ گالي کے بدلے گالي دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاھو یہہ جانکے کہ
تم برکت کے وارث ھونے کو بُلائے گئے ھو (۱۰) کہ جو کوئي چاھے کہ
زندگي سے خوش ھو اور اچھے دنوں کو دیکھے سو اپني زبان کو بدي سے
اور اپنے ھونتھوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکھے (۱۱) بدي سے کنارہ کرے
اور نیکي کو عمل میں لاوے صلح کو ڈھونڈھے اور اُسکا پیچھا کرے (۱۲) کیونکہ
خداوند کي آنکھیں راستبازوں پر اور اُسکے کان اُنکي منت پر ھیں پر
خداوند کا چھرہ بدکاروں کا مخالف ھی * (۱۳) اور اگر تم نیکي کي پیروي
کیا کرو کون ھی جو تم سے بدي کرے (۱۴) پر اگر راستبازي کے سبب
دکھہ بھي پاؤ تو نیکبخت ھو سو اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ
(۱۵) بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور ھمیشہ مستعد
رھو کہ ھر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کي بابت جو تم میں ھی
پوچھے فروتني اور ادب سے جواب دو (۱۶) اور نیت نیک رکھو تاکہ وے
جو تمھیں بدکار جانکے تمکو بُرا کھتے اور تمھاري مسیحي اچھي چال پر
لعن طعن کرتے ھیں شرمندہ ھوں (۱۷) کیونکہ اگر خدا کي مرضي یوں ھی
کہ تم بھلا کرکے دکھہ اُٹھاؤ تو یہہ اُس سے بھتر ھی کہ بُرا کرکے دکھہ
پاؤ * (۱۸) کیونکہ مسیح نے بھي ایک بار گناھوں کے واسطے دکھہ اُٹھایا
یعني راستباز نے ناراستوں کے لیئے تاکہ ھمکو خدا کے پاس پھنچائے کہ وہ
جسم کي نسبت تو مارا گیا لیکن روح کي نسبت زندہ کیا گیا (۱۹) جس
میں بھي جاکے اُن روحوں کو جو قید تھیں منادي کي (۲۰) جو آگے

کي مرضي يوں هی که تم نيک کام کرنے سے بےوقوف آدميوں کي ناداني کا مُنهه بند کر رکهو (۱۶) اور اپنے تئيں آزاد جانو پر اپني آزادي کو بدي کا پرده نه کرو بلکه آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کي حرمت کرو بهائيوں سے اُلفت رکهو خدا سے ڈرو بادشاه کي عزت کرو * (۱۸) ای چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو نه صرف نيکوں اور حليموں کے بلکه کج‌مزاجوں کے بهي (۱۹) کيونکه اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافي کي برداشت کرکے دکهه اُٹهاوے تو يهه فضيلت هی (۲۰) کيونکه جو تم گناه کرکے اور اِسليئے طمانچے کهاکے صبر کرو تو کون سا فخر هی پر اگر نيکي کرکے اور اِسواسطے دکهه اُٹهاکے صبر کرتے هو تو يهه خدا کے نزديک فضيلت هی (۲۱) که تم اِسي کے ليئے بُلائے گئے هو کيونکه مسيح بهي همارے واسطے دکهه پاکے همیں نمونه چهوڑ گيا هی تاکه تم اُسکے نقش قدم پر چلے جاؤ (۲۲) که اُسنے گناه نهيں کيا اور نه اُسکے مُنهه ميں چهل بل پايا گيا (۲۳) گالياں کهاکے گالي نديتا تها اور دکهه پاکے دهمکاتا نه تها بلکه اپنے تئيں اُسکے جو راستي سے انصاف کرتا هی سپرد کرتا تها (۲۴) اور اُسنے آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن ميں لکڑے پر اُٹها ليا تاکه هم گناهوں کي نسبت مرکے راستبازي ميں جيئيں اور اُسکے مار کهانے سے تم چنگے هوئے (۲۵) کيونکه تم بهٹکي هوئي بهيڑوں کي مانند تهے پر اب اپني جانوں کے گڑريئے اور نگهبان پاس پهر آئے هو *

تيسرا باب

(۱) اِسي طرح ای عورتو اپنے اپنے شوهروں کي تابع رهو تاکه وے بهي جو کلام کو نمانتے هوں بغير کلام اپني جوروؤں کے چلن سے نفع ميں مِليں (۲) جس وقت تمهارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتهه هی ديکهيں (۳) اور تمهارا سنگار ظاهري يعني سر گوندهنا گهنا اور طرح طرح کے زيور يا کپڑے پهننا نهيں (۴) بلکه دل کا پوشيده اِنسان هو جو غيرفاني اور حليم اور غريب مزاج هی که يهي خدا کے آگے بيش قيمت هی (۵) کيونکه اِسي طرح

دوسرا باب

(۱) پس سب بدي اور سب دغا اور رياکاريوں اور کينوں اور ساري
بدگوئيوں کو چهوڑکے (۲) نوپيدا بچوں کي مانند کلام کے خالص دودهه کے
مشتاق هو تاکه تم اُس سے بڑهتے جاؤ (۳) بشرطيکه تم نے اِسکا مزه چکها که
خداوند مهربان هي (۴) اور اُسکے پاس گويا اُس زنده پتهر کے پاس جسے
آدميوں نے تو ناپسند کيا پر خدا نے اُسے چُن ليا اور قيمتي جانا آنکر (۵) تم بهي
زنده پتهر هوکے روحاني گهر بنتے اور کاهنوں کي مقدس جماعت هوئے جاتے
هو تاکه روحاني قربانياں جو يسوع مسيح کے وسيلے خدا کي پسند هيں
گذرانو (۶) اِسواسطے نوشتے ميں مذکور هی که ديکهه ميں سيهون ميں ايک
پتهر رکهه ديتا هوں جو کونے کا سرا اور مقبول اور قيمتي هی اور جو اُسپر
ايمان لاوے شرمنده نهوگا (۷) سو تمهارے واسطے جو ايمان لائے هو قيمتي هی
پر نافرمانوں کے ليئے وهي پتهر جسے معماروں نے رد کيا کونے کا سرا (۸) اور
ٹهوکر کا پتهر اور ٹهيس کي چٹان هوا که وے سرکش هوکے کلام سے ٹهوکر
کهاتے هيں جسکے ليئے مقرر بهي هوئے (۹) ليکن تم خاندان مقبول شاهي
کاهن اُمت مقدس قوم مخصوص هو تاکه اُسکي خوبياں بيان کرو جسنے
تمهيں تاريکي سے اپني عجيب روشني ميں بُلايا (۱۰) که تم آگے قوم نه تهے
پر اب خدا کي قوم هو آگے تم پر رحمت نه تهي پر اب تم پر رحم هوا * *
(۱۱) ای پيارو ميں تم سے يوں جيسے پرديسيوں اور مسافروں سے منت
کرتا هوں که جسماني خواهشوں سے جو جان کا مقابله کرتي هيں پرهيز
کرو (۱۲) اور اپنا چلن غيرقوموں کے درميان نيکي کے ساتهه رکهو تاکه
وے جو تمهيں بدکار جانکے تمهاري بدگوئي کرتے هيں تمهارے نيک
کاموں پر نظر کرکے نگاه کے دن ميں خدا کا جلال ظاهر کريں * (۱۳) پس
خداوند کے سبب اِنسان کے هر اِنتظام کے تابع رهو خواه بادشاه کے جو
سب سے بزرگ هي (۱۴) خواه حاکموں کے جو اُسکے بهيجے هوئے هيں
تاکه بدکاروں کو سزا ديں اور نيکوکاروں کي تعريف کريں (۱۵) کيونکه خدا

دیتي تھي کس اور کون سے زمانے کا بیان کرتي تھي (۱۲) سو اُنپر یہہ ظاہر ھوا کہ وے نہ اپني بلکہ ھماري خدمت کے لیئے وے باتیں کہتے تھے جنکي خبر اب تمکو اُنکي معرفت مِلي جنھوں نے روح‌القدس کے وسیلے جو آسمان سے نازل ھوئي تمھیں خوشخبري دي اور جنکا بھید لینے کے فرشتے مشتاق ھیں * (۱۳) اِسواسطے اپنے فہم کي کمر باندھکے ھوشیار رھو اور اُس فضل کي کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظہور سے تم پر ھوتا ھی (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بُري خواھشوں کے جن میں تم اپني ناداني کے وقت گرفتار تھے ھم‌شکل مت بنو (۱۵) بلکہ جس طرح تمھارا بُلانیوالا پاک ھی تم بھي ساري چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکہ لکھا ھی کہ تم پاک بنو کہ میں پاک ھوں (۱۷) اور اگر تم اُسکو جو ھر ایک کے کام کے موافق بے روداري انصاف کرتا ھی باپ کہو تو اپني مسافرت کے وقت کو خوف میں کاٹو (۱۸) یہہ جانکے کہ تم نے اپنے باپ دادوں کے بیھودہ دستوروں سے جو خلاصي پائي سو فاني چیزوں یعني سونے روپے کے سبب سے نہیں (۱۹) بلکہ مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب سے ھوئي جو بےداغ اور بےعیب برّے کي مانند ھی (۲۰) کہ وہ تو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر لیکن اِس آخري زمانے میں ظاھر ھوا تمھاري خاطر (۲۱) جو اُسکے سبب سے خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اور جلال بخشا تاکہ تمھارا ایمان اور بھروسا خدا پر ھووے (۲۲) اور سچ کي تابعداري سے روح کے وسیلے اپني جانوں کو بھائیوں کي بےریا محبت کے واسطے پاک کرکے صاف دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو (۲۳) کہ تم نہ تخم فاني بلکہ غیرفاني سے یعني خدا کے زندہ کلام کے وسیلے جو ابد تک رھتا ھی سر نو پیدا ھوئے (۲۴) کیونکہ ھر جسم گھاس کي مانند اور آدمي کي ساري شان گھاس کے پھول کي مانند ھی گھاس سوکھہ گئي اور پھول جھڑ پڑا (۲۵) لیکن خداوند کا کلام ابد تک رھتا ھی اور یہہ وھي کلام ھی جسکي خوشخبري تمھیں دي گئي ھی *

پطرس کا پہلا خط

پہلا باب

پطرس یسوع مسیح کا رسول اُن مسافروں‌کو جو پنطس گلاتیہ کپادوکیہ اسیا اور بطونیہ میں پراگندہ (۲) اور خدا باپ کے علم قدیم کے موافق روح کی تقدیس میں برگزیدہ ہیں تاکہ فرمانبردار ہوں اور یسوع مسیح کا خون اُنپر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تم پر زیادہ ہوتی جاے * (۳) خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ مبارک ہی جسنّے ہمکو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لیئے سر نو پیدا کیا (۴) تاکہ وہ بےزوال اور ناآلودہ اور غیرفانی میراث پاویں جو آسمان پرتمہارے لیئے محفوظ ہی (۵) جو ایمان کے وسیلے خدا کی قدرت سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہی محفوظ رہتے ہو (۶) جسپر تم بہت خوشی کرتے ہو اگرچہ بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کی آزمایش سے غم میں پڑے ہو (۷) تاکہ تمہارے ایمان کا امتحان جو فانی سونے سے ہرچند وہ آگ میں تایا جاوے بہت ہی بیش قیمت ہی یسوع مسیح کے ظہور میں تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پایا جاوے (۸) جسے تم بن‌دیکھے پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ آپ اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی (۹) اور اپنے ایمان کی غرض یعنی جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو (۱۰) کہ اِسی نجات کی بابت نبیوں نے سعی سے تلاش اور تحقیق کی جنھوں نے اُس فضل کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھا پیشین‌گوئی کی (۱۱) یہہ تحقیق کرکے کہ مسیح کی روح جو اُنمیں بستی اور مسیح کے آیندہ دکھوں اور پھر جلالوں کی گواہی

ای بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتي پھل کا منتظر ھوکے اُسکے لیئے صبر کرتا ھی جب تک کہ پہلے اور پچھلے مینہہ کو نپاوے (۸) سو تم بھي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کا ظہور نزدیک ھی (۹) ای بھائیو ایک دوسرے پر مت کڑکڑاؤ تاکہ مجرم نہ بنو دیکھو انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ھی (۱۰) ای میرے بھائیو جو نبي خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے اُنھیں دکھہ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو (۱۱) دیکھو ھم صابروں کو نیکبخت سمجھتے ھیں ایوب کا صبر تم نے سنا ھی اور خداوند کا انجام جانتے ھو کیونکہ خداوند بہت ھي دردمند اور مہربان ھی * (۱۲) پر سب سے پہلے ای میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کي نہ زمین کي نہ کوئي اَور قسم بلکہ تمھارا ھاں ھاں اور تمھارا نہیں نہیں ھو تاکہ سزا میں نپڑو * (۱۳) جو کوئي تم میں غمگین ھو وہ دعا مانگے کوئي خوشحال ھو تو زبور گاوے (۱۴) کوئي تم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے قسیسوں کو پاس بُلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُسپر تیل ڈھالکے اُسکے لیئے دعا مانگیں (۱۵) اور دعا جو ایمان کے ساتھہ ھی بیمار کو بچاویگي اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کیئے ھوں تو اُسکو معافي ھوگي (۱۶) تم آپس میں اپني خطاؤں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کي دعا مؤثر ھوکے بڑا کام کرتي ھی (۱۷) اِلیا آدمي تھا ھمارا ھمجنس اور اُسنے دعا مانگکے منت کي کہ پاني نہ برسے سو تین برس چھہ مہینے تک زمین پر پاني نہ پڑا (۱۸) اور پھر دعا کي تو آسمان نے مینہہ دیا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي * (۱۹) ای بھائیو جو تم میں کوئي سچائي سے گمراہ ھووے اور کوئي اُسکو پھراوے (۲۰) وہ جانے کہ جو کوئي ایک گنہگار کو اُسکي گمراھي کي راہ سے پھراتا ھی ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناھوں کو ڈھانپ دیگا * آمین *

کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمھارا هنسنا کُڑھنے سے بدل جاے اور خوشي اُداسي سے (۱۰) خداوند کے آگے فروتني کرو که وہ تمکو بڑھاویگا * (۱۱) ای بھائیو آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي مت کرو جو اپنے بھائي کي بدگوئي کرتا اور اُسپر اِلزام لگاتا هی سو شریعت کي بدگوئي کرتا اور شریعت پر اِلزام لگاتا هی لیکن اگر تو شریعت پر اِلزام لگاوے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نهیں بلکه اُسکا حاکم هی (۱۲) شریعت کا دینیوالا ایک هی جو بچانے اور هلاک کرنے پر قادر هی تو کون هی جو دوسرے پر اِلزام لگاتا هی * (۱۳) ارے تم جو کهتے هو که آج یا کل فلانے شهر جائینگے اور وهاں ایک برس ٹھهرینگے اور سوداگري کرینگے اور نفع پاوینگے (۱۴) اور نهیں جانتے که کل کیا هوگا کیونکه تمهاري زندگي کیا هی وہ تو بخار هی جو تھوڑي دیر نظر آتا اور پھر غائب هو جاتا هی (۱۵) اِسکے برعکس تمهیں کهنا چاهیئے که جو خداوند کي مرضي هو اور هم جیتے رهیں تو یهه یا وہ کام کرینگے (۱۶) پر اب اپني ترهانکنے پر فخر کرتے هو سب ایسا فخر بُرا هی (۱۷) پس جو کوئي بھلا کر جانتا اور نهیں کرتا هی اُسپر گناہ هوتا هی *

پانچواں باب

(۱) ارے ای دولتمندو اُن آفتوں کے سبب جو تم پر آنیوالي هیں چِلا چِلا روؤ (۲) که تمهارا مال سڑ گل گیا اور تمهارے کپڑے کیڑے کھا گئے (۳) تمهارے سونے اور روپے کو مورچا لگا اور اُنکا زنگ تم پر گواهي دیگا اور آگ کي طرح تمهارا گوشت کھاویگا که تم نے آخر دنوں میں خزانه جمع کیا (۴) دیکھو اُن مزدوروں کي مزدوري جنھوں نے تمهارے کھیت کاٹے جسے تم نے ظلم کرکے نه دیا پکارتي هی اور کاٹنیوالوں کے نالے ربالافواج کے کانوں تک پهنچے هیں (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کي اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن میں موٹا کیا (۶) تم نے راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا وہ تم سے مقابله نهیں کرتا * (۷) پس

میٹھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا هی (۱۲) ای میرے بھائیو کیا ممکن هی که انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں سو هي کوئي چشمه کھارا اور میٹھا پاني نہیں دیتا هی * (۱۳) تم میں کون عاقل اور دانا هی وه نیک چال سے دانائي کے علم کے ساتھه اپنے اعمال ظاهر کرے (۱۴) پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاه اور جھگڑے رکھتے هو تو فخر مت کرو اور سچائي کے خلاف جھوتھه مت بولو (۱۵) یهه وه حکمت نہیں جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه دنیوي نفساني شیطاني هی (۱۶) کیونکه جہاں ڈاه اور جھگڑا هی وهاں هنگامه اور هر بُرا کام هوتا هی (۱۷) پر جو حکمت اُوپر سے هی سو پہلے پاک هی پھر مِلنسار میانهرو نرم رحم سے اور اچھے پھلوں سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار (۱۸) لیکن راستبازي کا پھل صلح کے ساتھه صلح کرنیوالوں کے لیئے بویا جاتا هی *

چوتھا باب

(۱) لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کہاں سے هیں کیا یہاں سے نہیں یعني تمھاري شهوتوں سے جو تمھارے عضوؤں میں لڑتي هیں (۲) تم خواهش کرتے هو اور نہیں پاتے قتل ڈاه کرتے هو اور کچھه حاصل نہیں کر سکتے جھگڑتے اور لڑتے هو پر کچھه هاتھه نہیں لگتا اِسلیئے که تم نہیں مانگتے هو (۳) مانگتے هو اور نہیں پاتے کیونکه بدوضعي سے مانگتے هو تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو * (۴) ای زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو کیا نہیں جانتي هو که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هی پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هی خدا کا دشمن تھہرتا هی (۵) یا کیا گمان کرتے هو که نوشته عبث کہتا هی که وه روح جو هم میں بستي هی غیرت سے همیں چاهتي هی (۶) پر زیاده فضل بخشتي هی اِسلیئے کہتي هی که خدا مغروروں کا سامھنا کرتا پر فروتنوں کو فضل دیتا هی (۷) پس خدا کے تابع هو ابلیس کا سامھنا کرو اور وه تم سے بھاگ نکلیگا (۸) خدا کے نزدیک جاؤ اور وه تمھارے نزدیک آویگا ای گنهگارو اپنے هاتھه دهوؤ اور ای دودلو اپنے دلوں کو پاک

(۲۳) اور نوشتہ پورا ہوا جو کہتا ہی کہ ابیرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا اور وہ خلیل‌الله کہلایا (۲۴) پس تم دیکہتے ہو کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹہرایا جاتا ہی اور فقط ایمان سے نہیں (۲۵) اور کیا اِسي طرح راحاب کسبي بہي جب اُسنے جاسوسوں کي مہماني کي اور اُنہیں دوسري راہ سے باہر کر دیا اعمال سے راستباز نہ ٹہري (۲۶) پس جیسے بدن بے روح مُردہ ہی ویسا ہي ایمان بہي بے اعمال مُردہ ہی *

تیسرا باب

(۱) ای میرے بہائیو بہت سے اُستاد مت بنو یہہ جانکے کہ ہم ایسے ہوکر اَوروں سے زیادہ سزا پاوینگے (۲) کیونکہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ہیں اگر کوئي باتوں میں تقصیر نکرے وہي مردِ کامل اور اپنے سارے بدن کو تابع کرنے پر قادر ہی (۳) دیکہو کہ ہم گہوڑوں کے مُنہہ میں لگام دیتے ہیں تاکہ وے ہمارے تابع رہیں اور اُنکے سارے بدن کو پہیرتے ہیں (۴) دیکہو جہاز بہي باوجودیکہ کیسے بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے ہیں چہوٹي چہوٹي پتوار سے جہاں کہیں مانجہي چاہتا ہی پہرائے جاتے ہیں ویسے ہي زبان بہي چہوٹا سا عضو ہی پر بڑا ہي بول بولتي ہی (۵) دیکہو تہوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي ہی (۶) زبان بہي ایک آگ ہی شرارت کا عالم سو ہي زبان ہمارے عضوؤں میں ہی کہ وہ سارے بدن پر داغ لگاتي اور پیدایش کے دائرے کو جلاتي اور خود جہنم سے جلن پاتي ہی (۷) کیونکہ جانوروں اور پرندوں کیڑے مکوڑوں اور مچہلیوں کي ہر ذات آدمي کي ذات سے بس کي جاتي ہی اور بس کي گئي ہی (۸) پر زبان کو کوئي آدمي بس میں نہیں لا سکتا کہ وہ ایک بلا ہی جو تہمتي نہیں زہر قاتل سے بہري ہی (۹) اُسي سے ہم خدا کو جو باپ ہی مبارک کہتے اور اُسي سے آدمیوں کو جو خدا کي صورت پر پیدا ہوئے لعنت کرتے ہیں (۱۰) ایک ہي مُنہہ سے مبارک‌بادي اور بددعا نکلتي ہی ای میرے بہائیو مناسب نہیں کہ ایسا ہو (۱۱) کیا کوئي چشمہ ایک ہي مُنہہ سے

كيا تم نے آپس ميں طرفداري نكي اور بدگمان حاكم نه بنے (٥) سنو اى ميرے پيارے بهائيو كيا خدا نے اِس جہان كے غريبوں كو نہيں چُنا كه ايمان كے دولتمند اور اُسي بادشاهت كے جسكا اُسنے اپنے محبوں سے وعده كيا وارث هوويں (٦) ليكن تم نے غريب كو بےحرمت كيا پس كيا دولتمند تم پر جبر نہيں كرتے اور عدالتوں ميں تمهيں نہيں كهچواتے (٧) كيا وے اُس عزيز نام كا جو تمهارا ركها گيا تهتها نہيں كرتے (٨) پر اگر تم اُس بادشاهي شريعت كو پورا كرو جيسا لكها هى كه تو اپنے پڑوسي كو ايسا پيار كر جيسا آپ كو تو اچها كرتے هو (٩) ليكن جو صورت پر نظر كرو تو گناه كرتے اور شريعت كي رو سے متعدي ٹهہرتے هو (١٠) كيونكه جو كوئي ساري شريعت كو مانے پر ايک بات ميں خطا كرے وه سبهوں كا مجرم هوا (١١) كيونكه جسنے كہا زنا مت كر اُسنے يهه بهي كہا كه خون مت كر پس اگر تو زنا نه كرے پر خون كرے تو تو شريعت كا متعدي هوا (١٢) اُنكي طرح بولو اور كرو جنكا انصاف آزادگي كي شريعت سے هوگا (١٣) كيونكه جسنے رحم نہيں كيا اُسكا انصاف بےرحمي سے هوگا اور رحم عدالت پر غالب هوتا هى * (١٤) اى ميرے بهائيو اگر كوئي كہے كه ميں ايماندار هوں پر عمل نكرے تو كيا فائده كيا ايسا ايمان اُسے بچا سكتا هى (١٥) اگر كوئي بهائي يا بہن ننگا اور روزينے كي روٹي كا محتاج هو (١٦) اور تم ميں سے كوئي اُنهيں كہے كه سلامت جاؤ گرم اور سير هو پر اُنهيں وے چيزيں ندے جو بدن كو ضرور هيں تو كيا فائده (١٧) اِسي طرح ايمان بهي اگر عمل كے ساتهه نهو تو اكيلا هوكے مُرده هى (١٨) ليكن ايسے كو كوئي كہيگا كه ايمان تجهه ميں هى اور اعمال ميرے پاس هيں پس اپنا ايمان بغير اعمال كے مجهے دكهلا اور ميں اپنا ايمان اپنے اعمال سے تجهكو دكهلاؤنگا (١٩) تو ايمان لاتا هى كه خدا ايک هى اچها كرتا هى شيطان بهي يهي مانتے اور تهرتهراتے هيں (٢٠) پر اى واهي آدمي كب تجهكو معلوم هوگا كه ايمان بے اعمال مُرده هى (٢١) كيا همارا باپ ابيرهام اعمال سے راستباز نہيں ٹهہرايا گيا جب كه اُسنے اپنے بيٹے اِسحاق كو قربانگاه پر چڑهايا (٢٢) پس تو ديكهتا هى كه ايمان نے اُسكے اعمال كے ساتهه كام كيا اور اعمال سے ايمان كامل هوا

بھائیو فریب مت کھاؤ (۱۷) ہر اچھي بخشش اور ہر کامل اِنعام اُوپر ھي سے نوروں کے باپ سے اُترتا ھی جسکے نزدیک بدلنا اور پھر جانے کا سایہ بھي نہیں (۱۸) اُسنے ارادہ کرکے ھمیں سچائي کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ھم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل هوویں * (۱۹) اِسلیئے ای میرے پیارے بھائیو ھر آدمي سننے میں تیز اور بولنے میں دھیما اور غصے میں متحمل هووے (۲۰) کیونکہ آدمي کا غصہ خدا کي راستبازي کے کام نہیں کرتا (۲۱) اِسلیئے ساري گندگي اور بدي کے فُضلے پھینککر اُس کلام کو جو پیوند ھوا اور تمھاري جانیں بچا سکتا ھی فروتني سے قبول کر لو * (۲۲) لیکن کلام پر عمل کرنیوالے ھو نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے (۲۳) کہ جو کوئي صرف کلام کا سننیوالا ھو اور اُسپر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس مرد کي مانند ھی جو اپنا مُنہہ آئینہ میں دیکھتا ھی (۲۴) کیونکہ اُسنے آپ کو دیکھا اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا (۲۵) پر جو آزادگي کي کامل شریعت پر تکتکي باندھتا اور اُسمیں قائم رھتا ھی اور سنکر بھولنیوالا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا ھوا وھي اپنے عمل میں مبارک ھوگا (۲۶) اگر کوئي آپ کو دیندار سمجھتا ھی اور اپني زبان کو لگام نہیں بلکہ اپنے دل کو فریب دیتا ھی اُسکي دینداري باطل ھی (۲۷) پاک اور بےعیب دینداري خدا باپ کے آگے یہي ھی یتیموں اور بیواؤں کي اُنکے دکھہ میں خبرگیري کرنا اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا *

دوسرا باب

(۱) ای میرے بھائیو ھمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ھی ایمان ظاھر پرستي کے ساتھہ مت رکھو (۲) اِسلیئے کہ اگر کوئي سونے کي انگوٹھي اور براق کپڑے پہنے تمھاري جماعت میں آوے اور ایک غریب بھي میلے کچیلے کپڑے پہنے داخل ھو (۳) اور تم اُس ستھري پوشاک والے سے متوجہ ھو اور اُس سے کہو آپ یہاں بخوبي بیٹھیئے اور غریب سے کہو تو وھاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پانوں کي چوکي تلے بیٹھہ (۴) تو

یعقوب کا خط

پہلا باب

یعقوب خدا اور خداوند یسوع مسیح کا خادم بارہ فرقوں کو جو پراگندہ هیں سلام * (۲) ای میرے بھائیو جب طرح طرح کي آزمایشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشي سمجھو (۳) یہہ جانکر کہ تمھارے ایمان کا امتحان صبر پیدا کرتا هی (۴) پر صبر کا پورا کام هووے تاکہ تم کامل اور پورے هو اور کسي بات میں ناقص نرهو (۵) اور اگر کوئي تم میں سے حکمت کا محتاج هو تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھہ دیتا اور ملامت نہیں کرتا هی اور اُسکو عنایت هوگي (۶) پر ایمان سے مانگے اور کچھہ شک نہ لاوے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند هی جو هوا سے تکرائي اور اُڑائي جاتي هی (۷) پس ایسا آدمي گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ پاویگا (۸) دودلا مرد اپني ساري راهوں میں بےقرار هی (۹) بھائي جو پست مرتبہ هی اپني بلندي پر فخر کرے (۱۰) اور دولتمند اپني پستي پر کہ وہ گھاس کے پھول کي طرح جاتا رهیگا (۱۱) کیونکہ سورج لوہ کے ساتھہ نکلتا اور گھاس کو سُکھا دیتا هی اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چھرے کي خوبصورتي جاتي رهتي هی یونهیں دولتمند بھي اپني روشوں میں مُرجھا جائیگا (۱۲) مبارک وہ مرد جو آزمایش کي برداشت کرتا هی اِسواسطے کہ جو مقبول تھہرا تو زندگي کا تاج پاویگا جسکا خدا نے اپنے محبوں سے وعدہ کیا هی * (۱۳) اگر کوئي آزمایش میں پڑے تو نہ کہے کہ خدا سے آزمایا جاتا هوں کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسي کو آزماتا هی (۱۴) مگر هر کوئي اپني هي خواهش سے لبھاکر اور جال میں پھنسکر آزمایا جاتا هی (۱۵) سو خواهش حاملہ هوکے گناہ پیدا کرتي اور گناہ جب تمامي تک پہنچا موت کو جنتا هی (۱۶) ای میرے پیارے

وسیلے تعریف کي قرباني یعني اُن هونٹھوں کا پھل جو اُسکے نام کا اقرار کرتے هیں خدا کے لیئے هر وقت لاویں (۱۶) پر بهلائي اور سخاوت کرنا مت بهولو اِسلیئے که خدا ایسي قربانیوں سے خوش هی (۱۷) اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُنکي مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا تمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشي سے یهه کریں نه که غم سے که یهه تمهارے لیئے فائدهمند نهیں هی * (۱۸) همارے واسطے دعا مانگو کیونکه همیں یقین هی که هم نیکنیت هیں که ساري باتوں میں نیکي کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں یهه منت که تم یهه کرو خاص اِسلیئے کرتا هوں که جلد تم پاس پهر پهنچوں * (۲۰) اور صلح کا خدا جو ابدي عهد کے لهو سے بهیڑوں کے بزرگ گڑریئے همارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے پهر لایا تمکو هر نیک کام میں کامل کرے تاکه اُسکي مرضي پر چلو (۲۱) اور جو کچهه اُسکے حضور میں مقبول هی تم میں یسوع مسیح کے وسیلے بجا لاوے جسکا جلال ابدالآباد هووے آمین * (۲۲) اب ای بهائیو میں تم سے التماس کرتا هوں که تم نصیحت کے کلام کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی * (۲۳) جانو که بهائي تمطاؤس چُهٹ گیا جسکے ساتهه اگر وه جلد آوے میں تمکو دیکهونگا * (۲۴) اپنے سب پیشواؤں اور سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه کے هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۵) فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

هم ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهیں پاکے فضل حاصل کریں جس سے
خدا کي بندگي پسندیده طور پر ادب اور دینداري کے ساتهه بجا لاویں
(۲۹) کیونکه همارا خدا بهسم کرنیوالي آگ بهي هی*

تیرهواں باب

(۱) برادرانه محبت بني رهے (۲) مسافرپروري کو مت بهولو کیونکه اُسي
سے کتنوں نے بن‌جانے فرشتوں کي مهماني کي هی (۳) قیدیوں کو یاد کرو
گویا تم آپ اُنکے ساتهه قید میں شریک هو اور ایسا هي اُنکو جو رنج میں
هیں یاد کرو که تمهارا بهي اُنهیں کا سا جسم هی (۴) بیاه سبهوں میں
معزز اور بستر بےداغ هو پر خدا حرام‌کاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا
(۵) تمهارا چلن لالچ کا نهووے اور جو جو موجود هی اُسي پر قناعت
کرو کیونکه اُسنے کها هی میں تجهے هرگز نهیں چهوڑونگا اور نه تجهے ترک
کرونگا (۶) اِسواسطے هم خاطر جمعي سے کهه سکتے هیں که خداوند میرا
مددگار هی اور میں نه ڈرونگا آدمي میرا کیا کریگا * (۷) اپنے پیشواؤں
کو جنهوں نے تمهیں خدا کا کلام سنایا یاد کرو اور اُنکي چال کے انجام پر
غور کرکے اُنکے ایمان کي پیروي کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک
وهي هی (۹) رنگا رنگ اور بیگانه تعلیموں سے اِدهر اُدهر دوڑتے نه پهرو
کیونکه یهه بهلا هی که دل فضل سے مضبوط هو نه که خوراکوں سے جن سے
اُنهوں نے جو اُنکے لیئے دوڑتے پهرتے تهے فائده نپایا (۱۰) هماري تو ایک
قربان‌گاه هی جس سے خیمے کي خدمت کرنیوالوں کا اختیار نهیں که
کهائیں (۱۱) کیونکه جن جانوروں کا لهو سردار کاهن قدس‌الاقداس میں گناه
کے کفاره کے واسطے لے جاتا هی اُنکے بدن خیمه‌گاه کے باهر جلائے جاتے هیں
(۱۲) اِسواسطے یسوع نے بهي که لوگوں کو اپنے لهو سے پاکیزگي بخشے پهاٹک
کے باهر دکهه اُٹهایا (۱۳) پس آؤ هم اُسکي ذلت کے شریک هوکے خیمه‌گاه
سے باهر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکه یهاں همارے لیئے کوئي باقي
شهر نهیں هی بلکه اُس آنیوالے کو ڈهونڈهتے هیں (۱۵) سو آؤ هم اُسکے

بهٹک نجاوے بلکه چنگا هووے * (۱۴) سب سے مِلے رهو پاکیزگي کي پیروي کرو جس بغیر کوئي خداوند کو ندیکهیگا (۱۵) اور خبردار رهو نهووے که کوئي خدا کے فضل سے باز آوے نهووے که کوئي کڑوي جڑ سبز هوکے تصدیع دیوے اور اُس سے بهتیرے ناپاک هو جاویں (۱۶) نهووے که کوئي زاني یا بےدین هو عیشاؤ کي مانند جسنے ایک خوراک کے واسطے اپنے پهلوٹهے هونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکه تم جانتے هو که وہ اُسکے بعد بهي جب اُسنے برکت کا وارث هونا چاها رد کیا گیا اور دل بدلنے کي جگهه نپائي اگرچه اُسے آنسو بها بهاکے ڈهونڈهتا تها (۱۸) که تم اُس پهاڑ تک جسے چهو سکے اور جو آگ سے جلتا تها اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور اُس کلام کي آواز کے پاس نهیں آئے هو جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي که یهه کلام پهر هم سے نه کها جاوے (۲۰) کیونکه وے اُس حکم کي برداشت نکر سکے که اگر کوئي جانور بهي اُس پهاڑ کو چهووے تو سنگسار کیا جاوے یا بهالے سے چهیدا جاے (۲۱) اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈراونا تها که موسیٰ بولا میں حیران اور لرزان هوں (۲۲) بلکه تم سیهون کے پهاڑ اور زنده خدا کے شهر جو آسماني یروشلیم هی اور اُن لاکهوں یعني فرشتوں کي جماعت (۲۳) اور پهلوٹهوں کي کلیسیا کے پاس جنکے نام آسمان پر لکهے هیں اور خدا کے جو سب کا حاکم هی اور کامل راستبازوں کي روحوں (۲۴) اور یسوع کے جو نئے عهد کا درمیاني هی اور اُس چهڑکے هوئے لهو کے پاس جو هابیل کے لهو سے اچهي باتیں بولتا هی آئے هو * (۲۵) دیکهو تم بولنیوالے سے غافل مت هو کیونکه اگر وے نهیں بهاگ نکلے جو اُس سے جو زمین پر حکم دیتا تها غافل رهے تو هم اگر اُس سے جو همیں آسمان پر سے فرماتا هی مُنهه موڑیں کیونکر بهاگ نکلینگے (۲۶) اُس وقت اُسکي آواز نے زمین کو هلا دیا پر اب اُسنے یهه کهکے وعده کیا که پهر ایک بار میں فقط زمین کو نهیں بلکه آسمان کو بهي هلا دونگا (۲۷) پر یے لفظ یعني پهر ایک بار ظاهر کرتے هیں که هلائي هوئي چیزیں بني هوئیوں کي مانند ٹل جائینگي تاکه وے چیزیں جو ٹلنے کي نهیں قائم رهیں (۲۸) پس

بارھواں باب

(۱) پس جب کہ گواھوں کے اِتنے بڑے ابر نے همیں آ گھیرا ھی تو آؤ
هم هر بوجهه اور اُلجھانیوالے گناہ کو اُتارکے برداشت کے ساتهه اُس دوڑ
میں جو همارے سامھنے آ پڑي ھی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو ایمان
کا شروع اور کامل کرنیوالا ھی تکتے رھیں جسنے اُس خوشي کے لیئے
جو اُسکے سامھنے تھي شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سہا اور خدا
کے تخت کے دھنے جا بیٹھا (۳) پس اُسپر غور کرو جسنے گنہگاروں سے
اِتني بڑي مخالفت کي برداشت کي تا نہو کہ تم پریشان خاطر هوکے
سُست هو جاؤ * (۴) تم نے گناہ کے مقابلہ میں هنوز خون تک سامهنا
نهیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت کو جو تمهیں جیسا فرزندوں کو کي
جاتي ھی بھول گئے هو کہ ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیه کو ناچیز
مت جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے شکستہ‌دل مت هو (۶) کہ
خداوند جس سے محبت رکھتا ھی اُسے تنبیه کرتا ھی اور هر بیٹے کو
جسے قبول کرتا ھی پیٹتا ھی (۷) اگر تم تنبیه میں صبر کرتے هو تو
خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا ھی کہ کونسا بیٹا ھی جسے
باپ تنبیه نهیں کرتا (۸) پر اگر وہ تنبیه جس میں سب شریک هوئے
هیں تمکو نکي جاے تو تم ولدالزنا هو فرزند نهیں (۹) اور جب وے جو
همارے جسماني باپ تھے همیں تنبیه کرتے تھے اور هم نے اُنکي تعظیم کي
تو کیا هم بهت زیادہ روحوں کے باپ کے محکوم نهوویں تاکہ جیئیں (۱۰) کہ
وے تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجهه کے موافق تنبیه کرتے تھے
پر وہ هماري بهتري کے لیئے تاکہ هم اُسکي پاکیزگي میں شریک هوویں
(۱۱) اور هر تنبیه بالفعل خوشي کا باعث نهیں نظر آتي بلکہ افسوس کا
مگر پیچھے اُنهیں جو اُس سے تربیت پائے هیں راستبازي کا پھل چین کے
ساتهه بخشتي ھی (۱۲) اِسواسطے ڈھیلے هاتهه اور سُست گھٹنوں کو درست
کرو (۱۳) اور اپنے پانوں کے لیئے سیدھے راستے بناؤ تاکہ جو لنگڑاتا ھی

(۲۴) ایمان سے موسیٰ نے سیانا ہوکے فرعون کي بیٹي کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا (۲۵) کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھہ دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سکھہ کو جو چند روزہ ھي حاصل کرے (۲۶) کہ اُسنے مسیح کي لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا کیونکہ اُسکي نگاہ بدلے پر تھي (۲۷) ایمان سے اُسنے بادشاہ کے غصے سے خوف نکھاکے مصر کو چھوڑ دیا کہ وہ اَن‌دیکھے کو گویا دیکھکے قائم رہا (۲۸) ایمان سے اُسنے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ پہلوٹوں کا ہلاک کرنیوالا اُنھیں چُھووے (۲۹) ایمان سے وے لال سمندر سے یوں گذرے جیسے خشکي پر سے لیکن جب مصریوں نے اُس راہ کا قصد کیا تو ڈوب گئے (۳۰) ایمان سے یریحا کي شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑي (۳۱) ایمان سے راحاب کسبي بےایمانوں کے ساتھہ ہلاک نہوئي کہ اُسنے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا * (۳۲) اب اَور کیا کہوں فرصت نہیں کہ گدعون اور برق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد اور سموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں (۳۳) کہ اُنھوں نے ایمان کے وسیلے بادشاھتوں کو جیت لیا راستي کے کام کیئے وعدوں کو پہنچے شیر ببر کے مُنہہ بند کیئے (۳۴) آگ کي تیزي کو بُجھایا تلواروں کي دھاروں سے بچ نکلے کم‌زوري میں زورآور ہوئے لڑائي میں بہادر بنے غیروں کي فوجوں کو ھٹا دیا (۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹھے ہوئے پایا پر بعضے پیٹے گئے اور چُھٹکارا قبول نکیا تاکہ افضل قیامت تک پہنچیں (۳۶) بعضے ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے اور کوڑے کھائے اور زنجیروں اور قید میں بھي پھنسے (۳۷) سنگسار کیئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکروں کي کھال اُوڑھے ہوئے تنگي میں مصیبت میں دکھہ میں مارے پھرے (۳۸) (دنیا اُنکے لائق نہ تھي) جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کیئے (۳۹) اور یے سب جن پر ایمان کے سبب گواھي دي گئي وعدے تک نہ پہنچے (۴۰) کہ خدا نے پیش‌بیني کرکے ھمارے لیئے ایک افضل بات ٹھہرائي تھي تاکہ وے ھمارے بغیر کامل نہوویں *

ابیرهام جب بُلایا گیا فرمانبردار هوا که اُس جگهه چلا گیا جسے وه میراث
میں لینیوالا تها اور باوجودیکه نجانا که کدهر جاتا هی نکلا (۹) ایمان سے
وه وعدے کي زمین میں ایسا جا بسا جیسے وه اُسکي نه تهي که اِسحاق
اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتهه اُسي وعدے کے وارث تهے خیموں میں
رها کیا (۱۰) که وه اُس شهر کا منتظر تها جسکي بنیادیں هیں اور جسکا
بنانیوالا اور بسانیوالا خدا هی (۱۱) ایمان سے ساره نے بهي حامله هونے کي
طاقت پائي اور عمر گذرے پر جني اِسلیئے که اُسنے وعده کرنیوالے کو سچا
جانا (۱۲) سو ایک سے بلکه اُس سے جو مُرده سا تها آسمان کے ستاروں
کي مانند اور دریا کنارے کي بےشمار ریت کي برابر پیدا هوئے * (۱۳) یے
سب ایمان میں مر گئے اور وعدوں کو نه پهنچے پر دور سے اُنهیں
دیکها اور معتقد هوئے اور سلام کو جُهکے اور اقرار کیا که هم زمین پر
پردیسي اور مسافر هیں (۱۴) که وے جو ایسي باتیں کهتے هیں سو
ظاهر کرتے هیں که هم ایک وطن ڈهونڈهتے هیں (۱۵) اور اگر اُسکو جس
سے نکل آئے تهے پهر یاد لاتے تو اُنهیں پهر جانے کي فرصت تهي (۱۶) پر
اب وے ایک بهتر یعني آسماني ملک کے مشتاق هیں اِسلیئے خدا
اُنسے شرماتا نهیں که اُنکا خدا کهلائے کیونکه اُسنے اُنکے لیئے ایک شهر
طیار کیا * (۱۷) ایمان سے ابیرهام نے جب آزمایا گیا اِسحاق کو قرباني
کے لیئے گذرانا هاں اِکلوتے کو اُسنے چڑهایا جسنے وعدوں کو پایا تها (۱۸) اور
جس سے کها گیا تها که اِسحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي (۱۹) کیونکه
وه سمجها که خدا مُردوں میں سے اُٹهانے پر بهي قادر هی جهاں سے
اُسنے اُسکو تمثیل کے طور پر پایا بهي (۲۰) ایمان سے اِسحاق نے آنیوالي
چیزوں کي بابت یعقوب اور عیشاؤ کو برکت دي (۲۱) ایمان سے یعقوب
نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو برکت دي اور اپنے عصا کا سر
تهامکر سجده کیا (۲۲) ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تها بني اِسرائیل
کے خروج کا ذکر کیا اور اپني هڈیوں کي بابت حکم دیا (۲۳) ایمان سے
موسیٰ پیدا هوکے تین مهینے تک اپنے ما باپ سے چهپایا گیا اِسلیئے که
اُنهوں نے دیکها که لڑکا خوب صورت هی اور وے بادشاه کے حکم سے نڈرے

مقابلے کي برداشت کي (۳۳) کچھہ تو اِسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں سے انگشت‌نما هوئے اور کچھہ اِسلیئے کہ تم اُنکے جن سے یہہ بدسلوکي هوتي تهي شریک تھے (۳۴) کہ جب میں زنجیروں میں تها تم میرے همدرد هوئے اور اپنے مال کا لُٹ جانا خوشي سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمهارے لیئے افضل اور دائمي مال آسمان پر هی (۳۵) پس تم اپني همت کو مت چھوڑو کہ اُسکا بڑا اجر هی (۳۶) کیونکہ صبر کرنا تمهیں ضرور هی تاکہ خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کو حاصل کرو (۳۷) کہ اب تهوڑي سي مدت هی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا (۳۸) اور راستباز ایمان سے جیئیگا لیکن اگر وہ هٹے تو میرا جي اُس سے راضي نهوگا (۳۹) پر هم اُنمیں سے نهیں جو هلاکت کے لیئے هٹ جاتے هیں بلکہ اُنمیں سے هیں جو جان بچانے کے واسطے ایمان رکھتے هیں *

گیارهواں باب

(۱) اور ایمان اُمید کي ماهیت اور اَن‌دیکهي چیزوں کا ثبوت هی (۲) اُسي سے بزرگوں کے لیئے گواهي دي گئي (۳) ایمان سے هم جانتے هیں کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ ظاهري چیزوں سے وہ جو نظر آتا هی نهیں بنا (۴) ایمان سے هابیل نے قائن سے اچهي قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُسکے راستباز هونے پر گواهي دي گئي کہ خدا نے اُسکي نذروں پر گواهي دي اور اُسي کے وسیلے وہ اگرچہ مرگیا اب تک بولتا هی (۵) ایمان سے خنوخ اُٹهایا گیا تاکہ موت کو ندیکھے اور نهیں مِلا اِسلیئے کہ خدا نے اُسکو اُٹها لیا کیونکہ اُسکے اُٹھہ جانے سے پیشتر اُسپر گواهي دي گئي کہ خدا کے پسند تها (۶) پر بغیر ایمان کے اُسکو پسند آنا ممکن نهیں کیونکہ اُسکو جو خدا کے پاس آتا هی یقین کرنا چاهیئے کہ وہ موجود هی اور یہہ کہ اپنے طالبوں کا اجر دینیوالا هی (۷) ایمان سے نوح نے اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظرنہ آئي تهیں اِلهام پاکے خوف سے کشتي اپنے گهرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي اُسي سے اُسنے دنیا کو مجرم ٹهہرایا اور اُس راستبازي کا جو ایمان سے مِلتي هي وارث هوا (۸) ایمان سے

کامل کیا (۱۵) اور یہي گواهي روح القدس بهي همیں دیتي هی کیونکه بعد اُسکے که اُسنے کہا تہا (۱٦) که یهه وه عهد هی جو میں اِن دنوں کے بعد اُنسے باندهونگا خداوند کہتا هی که میں اپني شریعتوں کو اُنکے دلوں میں ڈالونگا اور اُنکي عقلوں پر اُنهیں لکهونگا (۱۷) اور اُنکے گناهوں اور اُنکي ناراستیوں کو پهر یاد نه کرونگا (۱۸) اب جہاں اُنکي معافي هی وهاں گناه کے لیئے پهر قرباني گذراننا نهیں ** (۱۹) پس ای بهائیو جب که همیں قدس الاقداس میں یسوع کے لهو سے دخل پانے کا بهروسا هی (۲۰) اُس نئي اور جیتي راه سے جو اُسنے پردے یعني اپنے جسم کو پهاڑکے همارے لیئے طیار کي هی (۲۱) اور جب که همارا بڑا کاهن هی جو خدا کے گهر کا مختار هی (۲۲) تو آؤ هم سچے دل اور کامل ایمان کے ساتهه بُري نیت سے پاک هونے کو دلوں پر چهڑکاؤ کرکے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے (۲۳) اپني اُمید کے اقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهیں کیونکه جسنے وعده کیا وفادار هی (۲۴) اور ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکه هم ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کي طرف اُسکاویں (۲۵) اور آپس میں اِکٹهے هونے سے باز نه آویں جیسا بعضوں کا دستور هی بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یهه اِتنا هي زیاده جتنا اُس دن کو نزدیک هوتے دیکهتے هو * (۲٦) کیونکه اگر بعد اُسکے که هم نے سچائي کي پہچان حاصل کي هی جان بوجهکے گناه کیا کریں تو پهر گناهوں کے لیئے کوئي قرباني نهیں (۲۷) مگر عدالت کا هولناک انتظار اور آتشي غضب جو مخالفوں کو کها لیگا باقي هی (۲۸) جس نے موسیٰ کي شریعت سے عدول کیا وه رحمت سے خارج هوکے دو یا تین کي گواهي سے مارا جاتا هی (۲۹) پس خیال کرو که وه شخص کتني زیاده سزا کے لائق ٹهہریگا جسنے خدا کے بیٹے کو پایمال کیا اور عهد کے لهو کو جس سے وه پاک هوا ناپاک جانا اور فضل کي روح کو ذلیل کیا (۳۰) کیونکه هم اُسے جانتے هیں جسنے کہا که انتقام لینا میرا کام هی خداوند فرماتا هی میں هي بدلا لونگا اور پهر یهه که خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا (۳۱) زنده خدا کے هاتهوں میں پڑنا هولناک هی * (۳۲) پر اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن هوکے دکهوں کے بڑے

هوئي هی (۲۸) ویسا هي مسیح ایک بار سبهوں کے گناهوں کا بوجهه اُتهانے کے لیئے آپ کو گذرانکے دوسري بار بغیر گناه کے اُنکي نجات کے واسطے جو اُسکي راه دیکهتے هیں ظاهر هوگا *

دسواں باب

(۱) کیونکه شریعت جو آنیوالي نعمتوں کي پرچهائیں هی نه اُن چیزوں کي حقیقي صورت اُن قربانیوں سے جو وے همیشه گذرانتے هیں هر سال اُنکو جو پاس آتے هیں کبهي کامل نهیں کرسکتي (۲) نهیں تو کیا اُنکا گذرانا جانا موقوف نهوتا اِسلیئے که عبادت کرنیوالے ایک بار پاک هوکے پهر اپنے تئیں گنهگار نجانتے (۳) بلکه وے (قربانیاں) برس برس گناهوں کو یاد دلاتي هیں (۴) کیونکه غیر ممکن هی که بیلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو متاوے (۵) اِسلیئے وه دنیا میں آتے هوئے کهتا هی که قرباني اور نذر تو نے نهیں چاهي پر میرے لیئے بدن طیار کیا (۶) سوختني اور اُن قربانیوں سے جو گناه کے لیئے هیں تو راضي نهوا (۷) تب میں نے کها دیکهه میں آتا هوں (کتاب کے دفتر میں میري بابت لکها هی) تاکه ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں (۸) پهلے وه کهتا هی که قرباني اور نذر اور سوختني قربانیاں اور گناه کي قربانیاں تو نے نهیں چاهیں اور نه اُنسے خوش هوا هرچند وے شریعت کے موافق گذراني جاتي هیں (۹) تب پهر فرماتا هی که دیکهه میں آتا هوں تاکه ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں پس وه پهلے کو متاتا هی تاکه دوسرے کو ثابت کرے (۱۰) اور اُسي مرضي سے هم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان هونے کے سبب پاک هوئے هیں * (۱۱) اور هر کاهن تو روز روز خدمت کرتے اور وے هي قربانیاں جو هرگز گناه متانے کے قابل نهیں هیں بار بار گذرانتے هوئے کهڑا رهتا هی (۱۲) پر وه جب گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشه کے لیئے گذران چکا خدا کے دهنے جا بیتها (۱۳) اور اُس وقت سے انتظار کرتا هی که اُسکے دشمن اُسکے پانوں کي چوکي رکهے جاویں (۱۴) کیونکه اُسنے ایک هي قرباني گذراننے سے مقدسوں کو همیشه کے لیئے

نہ بچھڑوں کا لہو بلکہ اپنا هي لہو لیکے قدس الاقداس میں ایک بار داخل هوا اور همارے لیئے ابدي خلاصي حاصل کي (۱۳) کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کي راکھہ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے جسم کي صفائي کے لیئے پاک کر سکتي هی (۱۴) تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے ابدي روح کے وسیلے اپنے تئیں بےعیب هوکے خدا کو قرباني گذرانا هی تمهاري دلي تمیز کو مُردے کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کي عبادت کرو* (۱۵) اور اِسي سبب سے وہ نئے عہد کا درمیاني هی تاکہ اُسکي موت کے وسیلے جو پہلے عہد کے گناهوں کے چُھڑانے کے لیئے هوئي هی وے جو بُلائے گئے هیں ابدي میراث کا وعدہ حاصل کریں (۱۶) کیونکہ جہاں عہد هی وهاں عہد باندهنیوالے کي موت کا ذکر ضرور هی (۱۷) کہ عہد مُردوں پر باندها جاتا هی اور پختہ نہیں هوتا جب تک کہ عہد باندهنیوالا زندہ هی (۱۸) اِسلیئے پہلا عہد بھي بغیر لہو کے نہیں باندها گیا (۱۹) کیونکہ جب موسیٰ ساري قوم کو شریعت کا هر ایک حکم سنا چکا تب اُسنے بچھڑوں اور بکروں کا لہو پاني اور لال اُون اور زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور ساري قوم پر یوں کہکے چھڑکا (۲۰) کہ یہہ اُس عہد کا لہو هی جسکا خدا نے تمهیں حکم دیا (۲۱) اور اِسي طرح خیمے اور خدمت کے سب اسباب پر لہو چھڑکا (۲۲) اور عنقریب سب چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کي جاتي هیں اور بغیر لہو بہائے معافي نہیں هوتي هی * (۲۳) پس ضرور تھا کہ آسماني چیزوں کے اُتارے یوں پاک کیئے جاویں مگر خود آسماني چیزیں افضل قربانیوں سے پاک کي جاویں (۲۴) کیونکہ مسیح اُس هاتھہ کے بنائے هوئے مسکن مقدس میں جو حقیقي کا اُتارا هی داخل نہیں هوا بلکہ آسمان هي میں تاکہ اب خدا کے حضور هماري خاطر حاضر رهے (۲۵) پر ایسا نہیں کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار کاهن قدس الاقداس میں هر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا هی (۲۶) نہیں تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے میں ایک بار ظاهر هوا تاکہ اپنے تئیں قربان کرنے سے گناہ کو نیست کرے (۲۷) اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر

همسائے اور اپنے بھائي کو یہہ کہکے نہ سکھاویگا کہ خدا کو پہچان کیونکہ اُنکے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے (۱۲) کہ میں اُنکي بُرائیوں پر رحیم هونگا اور اُنکے گناهوں اور بےدیني کو پھر یاد نکرونگا (۱۳) جب کہ اُسنے نیا کہا پہلے کو پُرانا ٹھہرایا پر وہ جو پُرانا اور مدتي هی سو مِٹنے کے نزدیک هی *

نواں باب

(۱) پس پہلے (عہد) کو بھي عبادت کے قانون تھے اور دنیوي مقدس مکان (۲) کہ ایک خیمہ بنایا گیا یعني پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر کي روٹیاں تھیں اور یہہ قدس کہلاتا هی (۳) پر دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ جو قدس الاقداس کہلاتا هی (۴) اُسمیں سونے کا بخوردان تھا اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا هوا تھا جس میں سونے کا برتن من سے بھرا اور هارون کا عصا شاخیں پھوٹتا هوا اور عہدنامے کي تختیاں تھیں (۵) اور اُسکے اُوپر جلال کے کروبین تھے جو کفارہگاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب ضرور نہیں * (۶) پس جب یے چیزیں یوں طیار هو چکیں تب پہلے خیمے میں کاهن تو هر وقت داخل هوتے اور خدمت بجا لاتے تھے (۷) پر دوسرے میں صرف سردارکاهن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا نہیں گیا (۸) کہ اِس سے روح القدس اِشارہ کرتي تھي کہ قدس الاقداس کي راہ کُھلي نہیں جب تک کہ پہلا خیمہ قائم هی (۹) جو مثال هی حال کے وقت تک جس میں ایسي نذریں اور قربانیاں گذراني جاتي هیں جو عبادت کرنیوالے کو تمیز کي نسبت کامل نہیں کر سکتیں (۱۰) کہ وے صرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غسلوں اور جسماني رسموں کے ساتھہ درستي کے وقت تک مقرر تھیں (۱۱) پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاهن هو آیا تو بزرگتر اور کاملتر خیمے میں سے جو هاتھوں کا بنایا هوا یعني اِس خلقت کا نہیں (۱۲) نہ بکروں

سردار کاهن ٹهہراتي هی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد هوا بیٹے کو جو ابد تک کامل هی *

آٹهواں باب

(۱) پس اُن باتوں کا جو هم کہتے هیں عمدہ مطلب یهہ هی کہ همارا ایسا سردار کاهن هی جو آسمان پر جناب عالي کے تخت کے دهنے بیٹها هی (۲) کہ وہ مقدس مکانوں اور اُس حقیقي خیمے کا خادم هی جسے خداوند نے کهڑا کیا نہ کہ آدمي نے (۳) کیونکہ هر سردار کاهن اِسواسطے مقرر هوتا هی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانے سو ضرور هی کہ اِسکے پاس بهي گذراننے کو کچهہ هو (۴) اگر وہ زمین پر هوتا تو کاهن بهي نهوتا اِسواسطے کہ کاهن تو هیں جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے (۵) اور آسماني چیزوں کے نمونے اور سائے پر خدمت کرتے هیں چنانچہ موسیٰ نے جب خیمہ بنانے پر تها اِلهام سے حکم پایا کہ وہ فرماتا هی دیکهہ کہ تو اُس نقشے کے مطابق جو تجهے پہاڑ پر دکهایا گیا سب چیزیں بنا (۶) پر اب اُسنے اِس قدر افضل خدمت پائي جس قدر وہ اُس بهتر عهد کا درمیاني هی جو افضل وعدوں سے باندها گیا * (۷) کیونکہ اگر وہ پہلا عهد بےعیب هوتا تو دوسرے کے لیئے جگهہ کي تلاش نهوتي (۸) کہ وہ عیب بتاکر اُنهیں کہتا هی کہ خداوند فرماتا هی دیکهہ دن آتے هیں کہ میں اِسرائیل کے گهرانے اور یہودا کے خاندان کے لیئے ایک نیا عهد باندهونگا (۹) نہ اُس عهد کي مانند جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے اُس دن باندها جب میں نے اُنکا هاتهہ پکڑا کہ اُنهیں زمین مصر سے نکال لاؤں اِسواسطے کہ وے میرے عهد پر قائم نهیں رهے اور میں نے اُنکا اندیشہ نہ کیا خداوند کہتا هی (۱۰) کہ وہ عهد جو میں اِسرائیل کے گهرانے کے ساتهہ اُن دنوں کے بعد باندهونگا (خداوند فرماتا هی) یهہ هی کہ میں اپنے قانونوں کو اُنکي عقلوں میں ڈالونگا اور اُنکے دلوں پر اُنهیں لکهونگا اور میں اُنکا خدا هونگا اور وے میري قوم هونگے (۱۱) اور کوئي پهر اپنے

وہ اپنے باپ کي پشت هي ميں تها * (۱۱) پس اگر ليوي‌والي کہانت سے
کامليت هوتي (که قوم نے أسي کے تحت شريعت پائي) تو اؤر کيا احتياج
تهي که دوسرا کاهن ملک صدق کي صف ميں مبعوث هو اور هارون کي
صف سے نه کہلاوے (۱۲) کيونکه اگر کہانت بدل جاتي هی تو شريعت کا
بهي بدلنا ضرور هی (۱۳) کيونکه جسکي بابت يهه کہا جاتا هی وہ دوسرے فرقے
کا هی جس ميں سے کسي نے قربان‌گاہ کي خدمت نہيں کي (۱۴) که واضح
تو هی که همارا خداوند يهودا سے نکلا جسِ فرقے کے حق ميں موسیٰ نے
کہانت کي بابت کچهه نکہا (۱۵) اور يهه اؤر بهي اِس سے صاف ظاهر هی
که دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند مبعوث هوتا هی (۱۶) جو کسي جسماني
حکم کي شريعت کے موافق نہيں بلکه حيات غيرفاني کي قدرت کے مطابق
هوا هی (۱۷) کيونکه وہ گواهي ديتا هی که تو ملک صدق کي صف ميں
ابد تک کاهن هی * (۱۸) پس اگلا حکم کم‌زور اور بےفائدہ هونے کے سبب
أتهه گيا (۱۹) (کيونکه شريعت نے کچهه بهي کامل نه کيا) اور ايک بہتر أميد
درميان داخل هوئي جسکے وسيلے هم خدا کے حضور پہنچتے هيں (۲۰) اور
جس صورت ميں وہ بغير قسم کهانے کے نهوا (۲۱) (کيونکه وے تو بغير قسم
کے کاهن هوئے پر يهه قسم کے ساتهه أسي سے هوا جسنے أسکو کہا که
خداوند نے قسم کهائي اور نه بدليگا که تو ملک صدق کي صف ميں
ابد تک کاهن هی) (۲۲) أسي صورت ميں يسوع ايک بہتر عهد کا ضامن
هوا (۲۳) علاوہ اِسکے وے جو کاهن هوتے چلے آئے بہت سے تهے اِسواسطے
که موت کے سبب نه رہ سکے (۲۴) پر يهه اِسليئے که ابد تک رهنيوالا هی
کہانت بےتبديل کا مالک هوا (۲۵) اِسليئے أنهيں جو أسکے وسيلے خدا کے
پاس آتے هيں آخر تک بچا سکتا هی که وہ أنکي سفارش کے ليئے هميشه
جيتا هی (۲۶) کيونکه ايسا سردار کاهن همارے لائق تها جو پاک اور بےبد
اور بےعيب اور گنهگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند هی (۲۷) اور أن
سردار کاهنوں کي مانند اِسکے محتاج نہيں که هر روز پہلے اپنے اور پهر لوگوں
کے گناهوں کے واسطے قربانياں چڑهاوے کيونکه أسنے ايک هي بار ايسا کيا
جب که اپنے تئيں نذر گذرانا (۲۸) که شريعت آدميوں کو جو کم‌زور هيں

هی (۱۷) پس خدا اِس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر اپنی مرضی کي بےتبدیلي اَور قوي دلیل سے ظاهر کرے قسم کو درمیان لایا (۱۸) تاکہ دو چیزوں سے جو بےتبدیل هیں جن میں خدا کا جهوتها هونا غیرممکن هی هم جو پناہ کے لیئے دوڑے هیں کہ اُس اُمید کو جو سامهنے رکهي گئي قبضے میں لاویں پوري تسلي پاویں (۱۹) کہ وہ اُمید گویا هماري جان کا لنگر هی جو مضبوط اور قائم اور پردے کے اندر داخل هوتا هی (۲۰) جهاں پیش‌رو یسوع جو ملک صدق کي صف میں ابد تک سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

ساتواں باب

(۱) کیونکہ یہہ ملک صدق شلیم کا بادشاہ خدا‌ے تعالیٰ کا کاهن جسنے ابیرهام سے جب وہ بادشاهوں کو مارکے پهرا آتا تها ملاقات کي اور اُسکے لیئے برکت چاهي (۲) جسکو ابیرهام نے بهي سب چیزوں کي دهیکي دي اور جو پهلے اپنے نام کے معنیوں کے موافق راستي کا بادشاہ هی اور پهر شاہ شلیم یعني سلامتي کا بادشاہ (۳) بے باپ بے ما بے نسب نامہ جسکے نہ دنوں کا شروع نہ زندگي کا آخر هی پر جو خدا کے بیتے سے مشابہہ هی ابد تک کاهن رهتا هی (۴) پس غور کرو کہ یہہ کیسا بزرگ تها جسکو همارے دادا ابیرهام نے بهي لوت کے مال سے دهیکي دي (۵) اب لیوي کے اُن بیتوں کو جو کهانت کا کام پاتے هیں حکم هی کہ قوم یعني اپنے بهائیوں سے اگرچہ وے ابیرهام کي پشت سے پیدا هوئے شریعت کے مطابق دهیکي لیویں (۶) پر اُسنے جسکا نسب اُنسے جدا هی ابیرهام سے دهیکي لي اور اُسکے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے برکت چاهي (۷) اور لاکلام چهوتا بڑے سے برکت پاتا هی (۸) اور یهاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں پر وهاں وهي لیتا هی جسکے حق میں گواهي دي جاتي هی کہ جیتا هی (۹) اور یوں کهہ سکتے هیں کہ لیوي نے بهي جو دهیکي لیتا هی ابیرهام کے وسیلے دهیکي دي هی (۱۰) کیونکہ جب ملک صدق ابیرهام سے آ مِلا

چھٹھواں باب

(۱) اِسواسطے مسیح کي تعلیم کي پہلي بات چھوڑکر کمال کي طرف بڑھتے چلے جاویں اور مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے (۲) اور بپتسموں کي تعلیم اور ھاتھہ رکھنے اور مُردوں کي قیامت اور ابدي عدالت کي نیو دو بارہ نڈالیں (۳) اور خدا چاھے تو ھم یہہ کرینگے (۴) کیونکہ وے جو ایک بار روشن ہوئے اور آسماني بخشش کا مزہ چکھہ گئے اور روح القدس میں شریک ہوئے (۵) اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان کي قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے (٦) اگر گر جاویں تو اُنھیں پھر توبہ کرنے کو سرنو کھڑا کرنا ناممکن ھی کیونکہ اُنھوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دو بارہ صلیب دیکر ذلیل کیا (۷) کیونکہ جو زمین اُس مینھہ کو کہ بار بار اُسپر برسے پي جاتي ھی اور ایسي سبزي جو اُسکے کشتکاروں کو مفید ھو اُگا لاتي ھی سو خدا سے برکت پاتي ھی (۸) پر وہ جو کانٹے اور اُونٹ کٹارے پیدا کرتي ھی نامقبول اور ملعون ھونے کے نزدیک ھی اور اُسکا انجام جلنا ھوگا * (۹) لیکن ای پیارو اگرچہ ھم یوں بولتے ھیں تو بھي تمھارے حق میں اِنسے اچھي اور نجات والي باتوں کا یقین رکھتے ھیں (۱۰) کیونکہ خدا بےانصاف نہیں ھی کہ تمھارے کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم اُسکے نام پر مقدسوں کي خدمت کرتے ہوئے دکھلاتے ھو بھول جاوے (۱۱) پر ھم آرزومند ھیں کہ تم میں سے ھر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وھي کوشش ظاھر کیا کرے (۱۲) تاکہ سُست نہو جاؤ بلکہ اُنکے پیرو بنو جو ایمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے * (۱۳) کیونکہ جب خدا نے ابیرھام سے وعدہ کرتے ہوئے کسي کو اپنے سے بڑا نپایا کہ اُسکي قسم کھاوے تو یہہ کہکے اپني ھي قسم کھائي (۱۴) کہ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیري اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا (۱۵) اور یونہیں وہ صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا (۱٦) کہ آدمي تو اپنے سے بڑے کي قسم کھاتے ھیں اور ثابت کرنے کے لیئے اُنمیں ھر قضیئے کي حد قسم

پانچواں باب

(۱) کیونکہ ہر سردار کاہن جو آدمیوں میں سے لیا جاتا ہی آدمیوں ہي کے لیئے اُنکے معاملوں کے واسطے جو خدا سے متعلق ہیں مقرر ہوتا ہی تاکہ گناہوں کے لیئے نذریں اور قربانیاں گذرانے (۲) اور نادانوں اور گمراہوں کے ساتھہ ملائمت کرنے کے قابل ہو اِسواسطے کہ وہ آپ بھي کمزوري میں گرفتار ہی (۳) اور اِسکے سبب سے ضرور ہی کہ وہ جس طرح لوگوں کے لیئے اُسي طرح اپنے لیئے بھي گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے (۴) اور کوئي یہہ عزت آپ سے نہیں پاتا مگر وہ جو ہارون کي مانند خدا سے طلب کیا جاتا ہی (۵) اِسي طرح مسیح نے بھي آپ کو سردار کاہن ہونے کي عزت نہیں دي بلکہ اُسنے بخشي جسنے اُسے کہا کہ تو میرا بیٹا ہی آج میں نے تجھے جنا (۶) چنانچہ دوسرے مقام میں بھي کہتا ہی کہ تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاہن ہی (۷) اُسنے اپنے جسم کے دنوں میں بہت رو رو اور آنسو بہا بہاکے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تھا دعائیں اور منتیں کیں اور خوف سے بچ گیا (۸) اور اگرچہ بیٹا تھا پر اُن دکھوں سے جو اُسنے اُتھائے فرمانبرداري سیکھي (۹) اور کامل ہوکر اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے ابدي نجات کا باعث ہوا (۱۰) کہ وہ خدا سے ملک صدق کي صف میں سردار کاہن کہلایا * (۱۱) اُسکي بابت ہماري باتیں بہت سي ہیں اور اُنکا بیان کرنا مشکل ہی اِسلیئے کہ تمہارے کان بھاري ہیں (۱۲) کیونکہ وقت کے لحاظ سے تمھیں اُستاد ہونا لازم تھا مگر تم اب تک اِسکے محتاج ہو کہ کوئي تمھیں سکھلاوے کہ خدا کے کلام کے اُسطقسات کیا ہیں اور دودھہ کے محتاج ہو گئے ہو نہ سخت خوراک کے (۱۳) کیونکہ جو دودھہ پیتا ہی وہ راستبازي کے کلام میں بےامتیاز ہی اِسلیئے کہ بچہ ہی (۱۴) پر سخت خوراک کاملوں کے واسطے ہی جنکے حواس ربط سے تیز ہو گئے ہیں کہ نیک و بد میں امتیاز کریں *

کہا کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے (۴) کہ اُسنے ساتویں دن کي بابت کہیں یوں فرمایا کہ خدا نے ساتویں دن اپنے سب کاموں سے آرام کیا (۵) اور پھر بھي اِس مقام میں کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے (۶) پس جب کہ اُسمیں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي ہی اور وے جنکو پہلے یہہ خوشخبري دي گئي تھي بےایماني کے سبب داخل نہ ہوئے (۷) تو پھر ایک دن مقرر کرتا اور اُسے آج کا دن کہتا ہی کہ اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرماتا ہی جیسا مذکور ہوا کہ آج اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو (۸) کیونکہ اگر یوشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نکرتا * (۹) حاصلِ کلام خدا کے لوگوں کے واسطے سبت کا آرام باقي ہی (۱۰) کیونکہ جو اپنے آرام میں داخل ہوا اُسنے اپنے کاموں سے آرام بھي پایا جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہو کہ بےایماني کے سبب کوئي اُنکي مانند گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور دو دھاري تلوار سے تیز ہی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہی (۱۳) اور کوئي مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ اُسکي نظروں میں جس سے ہمکو کام ہی سب کچھہ کُھلا ہوا اور بے پردہ ہی * * (۱۴) پس اِسلیئے کہ ہمارا بزرگ سردار کاہن ہی جو آسمانوں سے گذر گیا یعني خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماري کمزوریوں میں ہمدرد نہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساري باتوں میں ہماري مانند آزمایا گیا (۱۶) پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتھہ جاویں تاکہ ہم پر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو پاویں *

آج اگر تم اُسکي آواز سنو (۸) اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت آزمایش کے دن جنگل میں ہوا (۹) جہاں تمھارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور پرکھا اور چالیس برس سے میرے کاموں کو دیکھا (۱۰) اِسلیئے میں اُس نسل سے ناراض ہوا اور بولا کہ وے ہر وقت دل میں گمراہ ہوتے اور میري راہوں سے ناواقف رہتے ہیں (۱۱) چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے * (۱۲) خبردار ای بھائیو مبادا تم میں سے کسي میں بےایماني کا بُرا دل ہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے (۱۳) بلکہ ہر روز جب تک کہ آج کے دن کا ذکر ہوتا ہی آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئي گناہ کے فریب سے سخت نہو جاوے (۱۴) کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں (۱۵) جب کہ کہا جاتا ہی کہ آج اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت (۱۶) پس کِنھوں نے آواز سنکے غصہ دلایا کیا وے سب نہ تھے جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکل آئے (۱۷) اور وہ کِن سے چالیس برس ناراض رہا کیا اُنسے نہیں جنھوں نے گناہ کیا اور اُنکي لاشیں جنگل میں پڑي رہیں (۱۸) اور کِنکي بابت اُسنے قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے مگر اُنکي جنھوں نے نمانا (۱۹) اور یونہیں ہم دیکھتے ہیں کہ وے بےایماني کے سبب داخل نہو سکے *

چوتھا باب

(۱) پس ہمیں ڈرنا چاہیئے تا نہووے کہ باوجودیکہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقي ہی تم میں سے کوئي معلوم ہو کہ پیچھے رہ جاے (۲) کیونکہ ہمیں بھي خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو پر جو کلام اُنھوں نے سنا اُسنے اُنھیں فائدہ نہ بخشا کہ وہ سننیوالوں میں ایمان کے ساتھہ مِلا نہ تھا (۳) کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا اُسنے

اور وے جو پاک کیئے جاتے هیں سب ایک هي سے هیں جس سبب وہ
اُنهیں بهائي کهنے سے شرمندہ نهیں هی (۱۲) که کهتا هی میں تیرے نام
کي اپنے بهائیوں کو خبر دونگا کلیسیا کے درمیان تیري مدح گاؤنگا (۱۳) اور
پهر یهه که میں اُسپر بهروسا رکهونگا اور یهه بهي که دیکهه میں اور لڑکے
جنهیں خدا نے مجهے دیا هی (۱۴) پس جب که لڑکے گوشت اور خون
میں شریک هیں وہ بهي اُسي طرح اُنمیں شریک هوا تاکه موت کے وسیلے
اُسکو جسکے پاس موت کا زور هی یعني ابلیس کو برباد کرے (۱۵) اور
اُنهیں جو عمر بهر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار تهے چُهڑاوے (۱٦) که
وہ البته فرشتوں کي نهیں بلکه ابیرهام کي نسل کا ساتهه دیتا هی (۱۷) اِس
سبب سے ضرور تها که وہ هر بات میں اپنے بهائیوں کي مانند بنے تاکه خدا
کے حضور لوگوں کے گناهوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانت‌دار
سردار کاهن ٹههرے (۱۸) کیونکه جس صورت میں اُس نے آپ هي
امتحان میں پڑکے دکهه پایا وہ اُنکي جو امتحان میں پڑتے هیں مدد کر
سکتا هی *

تیسرا باب

(۱) اِسلیئے ای پاک بهائیو جو آسماني بُلاهٹ کے شریک هو اُس رسول
اور سردار کاهن پر جسکا هم اقرار کرتے هیں یعني مسیح یسوع پر غور
کرو (۲) که وہ اُسکے آگے جسنے اُسے مقرر کیا دیانت‌دار تها جس طرح
موسیٰ بهي اپنے سارے گهر میں (۳) بلکه وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ جلال
کے لائق سمجها گیا جس قدر گهر کا مالک گهر سے زیادہ عزت‌دار هی
(۴) که هر گهر کا بنانیوالا هی پر جسنے سب کچهه بنایا سو خدا هی (۵) اور
موسیٰ تو اپنے سارے گهر میں خادم کي طرح دیانت‌دار تها تاکه اُن باتوں
پر جو ظاهر هونے کو تهیں گواهي دے (٦) پر مسیح بیٹے کي مانند اپنے
گهر کا مختار رها اور اُسکا گهر هم هیں بشرطیکه اپني همت اور اُمید
کا فخر آخر تک قائم رکهیں * (۷) اِسواسطے جیسا روح‌القدس کهتي هی

هی اور تیرے برس جاتے نرهینگے (۱۳) پهر فرشتوں میں سے کسکو کبهي
کہا کہ تو میرے دهنے بیٹهہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے
پانوں کي چوکي نہ کروں (۱۴) کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں
جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں *

دوسرا باب

(۱) اِسلیئے چاهیئے کہ اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اَور بهي غور کریں
نہو کہ هم اُنهیں کهو دیویں (۲) کیونکہ اگر وہ کلام جو فرشتوں کي معرفت
کہا گیا قائم هوا اور هر عدول اور نافرماني نے واجبي بدلا پایا (۳) تو هم
کیونکر بچینگے اگر اِتني بڑي نجات سے غافل رهیں جو پہلے خداوند کے
وسیلے مبین هوکے سننیوالوں سے هم پر ثابت هوئي (۴) کہ خدا آپ اُنکے
ساتهہ نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح‌القدس بانٹ
دینے سے اپني مرضي کے موافق گواهي دیتا رها * (۵) کیونکہ اُسنے جہان
آیندہ کو جسکا ذکر هم کرتے هیں فرشتوں کے اختیارمیں نہیں کردیا (۶) پر
کسي نے کہیں یہہ کہکے گواهي دي هی کہ آدمي کیا هی کہ تو اُسکي
یاد رکهے یا آدمي کا بیٹا کہ تو اُسپر نگاہ کرے (۷) تو نے اُسے تهوڑي مدت
فرشتوں سے کم کیا تو نے جلال اور عزت کا تاج اُسپر رکها اور اپنے هاتهہ کے
کاموں پر اُسے اختیار بخشا (۸) سب کچهہ تو نے اُسکے پانوں تلے کر دیا کیونکہ
جس صورت میں اُسنے سب کچهہ اُسکے پانوں تلے کر دیا اُسنے کوئي چیز
نچهوڑي جو اُسکے تلے نہ کي هو پر اب تک هم نہیں دیکهتے هیں کہ سب
کچهہ اُسکے تلے هی (۹) مگر یہہ دیکهتے هیں کہ اُسنے جو تهوڑي مدت
فرشتوں سے کم کیا گیا تها تاکہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے
موت کا مزہ چکهے یعني یسوع نے موت کي اذیت کے سبب جلال اور
عزت کا تاج پایا (۱۰) کیونکہ اُسکو جسکے لیئے اور جسکے وسیلے سب کچهہ
هی یہہ مناسب تها کہ جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُنکي
نجات کے پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے (۱۱) کیونکہ وہ جو پاک کرتا هی

پولوس کا خط عبرانیوں کو

پہلا باب

خدا جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح طرح باتیں کیں (۲) آخري دنوں میں هم سے بیتے کے وسیلے بولا جسکو اُسنے ساري چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جسکے وسیلے عالموں کو بهي بنایا هی (۳) که وه اُسکے جلال کي رونق اور اُسکي ماهیت کا نقش هوکے سب کچهه اپني هي قدرت کے کلام سے سنبهالتا هی اور آپ سے همارے گناهوں کو پاک کرکے بلندي پر جناب عالي کے دهنے جا بیتها (۴) اور فرشتوں سے اِس قدر بزرگ ٹهہرا جس قدر اُنسے افضل نام کا وارث هوا هی * (۵) کیونکه اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبهي کہا که تو میرا بیتا هی آج میں نے تجهے جنا اور پهر یهه که میں اُسکے واسطے باپ هونگا اور وه میرے واسطے بیتا هوگا (۶) اور پهر جب پہلوتے کو دنیا میں لایا تو کہا که خدا کے سب فرشتے اُسکو سجده کریں (۷) اور فرشتوں کي بابت تو فرماتا هی که وه اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعله بناتا هی (۸) پر بیتے کي بابت کہتا هی که ای خدا تیرا تخت ابدالآباد هی راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هي (۹) تو نے راستي سے اُلفت اور بدي سے عداوت رکهي اِسواسطے ای خدا تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تجهے تیرے شریکوں سے زیاده ممسوح کیا (۱۰) اور یهه که ای خداوند تو نے شروع میں زمین کي نیو ڈالي اور آسمان تیرے هاتهه کے کام هیں (۱۱) وے نیست هو جائینگے پر تو باقي هی اور وے سب پوشاک کي مانند پُرانے هونگے (۱۲) اور چادر کي طرح تو اُنهیں لپیتیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وهي

دیر تجھہ سے جدا ہوا تاکہ ھمیشہ کے واسطے تیرا ھووے (۱۶) پھر نہ غلام کي طرح بلکہ جو غلام سے بہتر ھی عزیز بھائي کي طرح کہ یہہ خاصکر میرے لیئے ھی پر کتنا ھي زیادہ جسم اور خداوند کي نسبت تیرے لیئے نہوگا (۱۷) سو اگر تو مجھے اپنا شریک جانتا ھی تو اُسکو اِس طرح قبول کر جس طرح مجھکو (۱۸) اور اگر اُسنے تیرا کچھہ نقصان کیا یا کچھہ تیرا دھراتا ھی تو اُسے میرے نام لکھہ رکھہ (۱۹) میں پولوس اپنے ھاتھہ سے لکھتا ھوں کہ میں آپ ادا کرونگا کہ تجھے نہ کہوں کہ میرا قرض جو تجھہ پر ھی تو ھي ھی (۲۰) ھاں ای بھائي مجھے تجھہ سے خداوند میں یہي نفع ھو خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر (۲۱) میں نے تیري فرمانبرداري کا یقین کرکے تجھے لکھا ھی یہہ جانکے کہ تو اُس سے بھي جو کہتا ھوں زیادہ کریگا * (۲۲) اِسکے سوا میرے لیئے جگہہ طیار کر کہ مجھے اُمید ھی کہ تمھاري دعاؤں کے وسیلے تمھیں بخشا جاؤں (۲۳) اپفراس جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھہ قیدي ھی (۲۴) اور مرقس اور ارسطرخس اور دیماس اور لوقا جو میرے ھمخدمت ھیں تجھے سلام کہتے ھیں (۲۵) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري روح کے ساتھہ ھووے * آمین *

پولوس کا خط فلیمان کو

پولوس مسیح یسوع کا قیدي اور بھائي تمطاؤس فلیمان عزیز اور ھمارے ھمخدمت کو (۲) اور عزیزہ افیہ اور ارخپس ھمارے ھمسپاہ اور اُس کلیسیا کو جو تیرے گھر میں ھی (۳) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۴) میں تیري محبت کي جو سب مقدسوں سے ھی (۵) اور تیرے ایمان کي جو خداوند یسوع پر ھی سنکے ھمیشہ اپني دعاؤں میں تجھے یاد کرکے اپنے خدا کا شکر کرتا ھوں (٦) کہ تیرے ایمان کي رفاقت ساري نیکي کي پہچان میں جو مسیح یسوع کے واسطے تم میں ھی اثر رکھے (۷) کیونکہ ھم تیري محبت سے بہت خوش اور خاطرجمع ھیں کہ تجھہ سے ای بھائي مقدس لوگوں کے جي نے آرام پایا ھی * (۸) سو اگرچہ مجھے مسیح میں بہت دلیري ھی کہ تجھے جو مناسب ھی حکم کروں (۹) تو بھي محبت کي راہ سے مجھے یہہ پسند آیا کہ التماس کروں کہ میں ایسا ھوں یعني پولوس بوڑھا اور اب یسوع مسیح کا قیدي بھي (۱۰) سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا ھوا یعني اُنیسمس کي بابت تجھہ سے عرض کرتا ھوں (۱۱) وہ آگے تیرے لیئے بےفائدہ تھا پر اب تیرے اور میرے واسطے بہت فائدہمند ھوا (۱۲) سو میں نے اُسے پھرکے بھیجا ھی اب تو اُسکو یعني میرے لختجگر کو قبول کر (۱۳) میں نے چاھا تھا کہ اُسے اپنے ھي پاس رکھوں تاکہ تیرے عوض خوشخبري کي زنجیروں میں میري خدمت کرے (۱۴) پر تیري مرضي بغیر میں نے کچھہ کرنا نچاھا تاکہ تیرا نیک کام لاچاري سے نہیں بلکہ خوشي سے ھووے (۱۵) کہ وہ شاید اِسلیئے تھوڑي

تھانا ھی کہ جاڑا وھیں کاٹوں (۱۳) فقیہ زینا اور اپلوس کو کوشش سے پہنچا دے تاکہ کسي چیز کے محتاج نہوویں (۱۴) اور ھمارے لوگ بھي ضروریات کے لیئے نیک کاموں میں مشغول ھونا سیکھیں تاکہ بے پھل نہوویں (۱۵) سب جو میرے ساتھہ ھیں تجھے سلام کہتے ھیں اُنکو جو ایمان میں ھم سے محبت رکھتے ھیں سلام کہہ فضل تم سب کے ساتھہ ھووے * آمین *

اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کے منتظر رهیں (۱۴) جسنے آپ کو همارے بدلے دیا تاکه همیں هر طرح کي بدکاري سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیک کاموں میں سرگرم هو اپنے لیئے پاک کرے (۱۵) یے باتیں کہه اور نصیحت کر اور تمام تاکید سے ملامت کر کوئي تجھے حقیر نجانے *

تیسرا باب

(۱) اُنھیں یاد دلا که سرداروں اور مختاروں کے فرمانبردار هوں اُنکي مانیں هر نیک کام پر مستعد رهیں (۲) کسي کوگالي ندیویں لڑا نکریں بلکه میانهرو هوویں سب آدمیوں کے ساتهه فروتني کریں (۳) کیونکه هم بهي آگے نادان نافرمان گمراه اور رنگ برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس میں تهے اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتهه گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور ایک دوسرے سے کینهکش تهے (۴) پر جب همارے بچانیوالے خدا کي مهرباني اور شفقت ظاهر هوئي (۵) اُسنے همکو نه اُن راستبازي کے کاموں سے جو هم نے کیئے بلکه اپني هي رحمت کے موافق نئے جنم کے غسل اور روحالقدس کے نئے بنانے کے سبب بچایا (۶) جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت هم پر بهتایت سے ڈالي (۷) تاکه هم اُسکے فضل سے راستباز ٹهہرکر اُمید کے موافق حیات ابدي کے وارث هوویں (۸) یهه بات برحق هی اور یهي میں چاهتا هوں که تو تاکید سے کہا کرے تاکه وے جو خدا پر ایمان لائے هیں کوشش کرکے نیک کاموں میں مشغول رهیں یهه بهلا اور آدمیوں کے واسطے فائدهمند هی (۹) پر بیهوده حجتوں اور نسبناموں اور قضیوں اور تکراروں سے جو شریعت کي بابت هوں پرهیز کر که یے لاحاصل اور بیکار هیں (۱۰) بدعتي آدمي سے بعد اُسکے که ایک دو بار اُسے نصیحت کي هو کنارے ره (۱۱) یهه جانکے که ایسا شخص برگشته هی اور گناه کرتا اور اپنے تئیں مجرم ٹهہراتا هی * * (۱۲) جب میں ارطماس یا تخکس کو تیرے پاس بهیجوں تب جلدي کرکه تو میرے پاس نیکاپلس میں آوے کیونکه میں نے

وے ایمان میں صحیح هوں (۱۴) اور یہودیوں کي کہانیوں اور ایسے آدمیوں
کے حکموں پر جو سچائي سے پهر گئے هیں متوجه نهوویں (۱۵) پاک لوگوں
کے لیئے سب کچهه پاک هی پر ناپاکوں اور بےایمانوں کے لیئے کچهه پاک
نهیں بلکه اُنکي عقل اور دل ناپاک هیں (۱۶) خدا کے پهچاننے کا اقرار تو
کرتے پر اپنے کاموں سے اُسکا انکار کرتے هیں که وے نفرت کے لائق اور
نافرمانبردار اور هر نیک کام کے لیئے نامقبول هیں *

دوسرا باب

(۱) پر تو وے باتیں کہه جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں (۲) که بوڑهے
پرهیزگار معتبر هوشیار هوویں ایمان محبت اور صبر میں صحیح (۳) اِسي
طرح بُڑهیاں بهي ایسي چال چلیں جیسي مقدسوں کے لائق هی نه تہمتنیں
نه شرابنیں بلکه اچهي باتوں کي سکهلانیوالیاں هوویں (۴) تاکه جوان عورتوں
کو هوشیار کریں که اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں (۵) اور هوشیار پاک
دامن گهر میں رهنیوالیاں خوشمزاج اور اپنے خصموں کي تابع هوویں تاکه
خدا کے کلام کي تحقیر نه هووے (۶) یونهیں جوانوں کو بهی نصیحت کر
که هوشیار رهیں (۷) اور سب باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونه
کر دکهلا تیري تعلیم خالص اور سنجیده اور تیرا کلام صحیح اور بےعیب هو
اِلزام کے لائق نهو (۸) تاکه مخالف هم پر عیب لگانے کي کچهه وجه نپاکر
شرمنده هو جاوے * (۹) نوکروں کو سکها که اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں
اور سب باتوں میں اُنهیں خوش رکهیں اور خلاف نه کہیں (۱۰) اور نه
خیانت کریں بلکه کمال نیک دیانت دکهلاویں تاکه همارے بچانیوالے خدا کي
تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں (۱۱) کیونکه خدا کا فضل جس سے
سب آدمیوں کے لیئے نجات هی ظاهر هوا (۱۲) اور همیں تربیت کرتا هی
که بےدیني اور دنیا کي بُري خواهشوں سے انکار کرکے اِس جهان میں هوشیاري
اور راستکاري اور دینداري سے زندگي گذاریں (۱۳) اور اُس مبارک اُمید

پولوس کا خط طیطس کو

پہلا باب

پولوس خدا کا خادم اور یسوع مسیح کا رسول خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو دینداري کي باعث هی (۲) اُس حیات ابدي کي اُمید پر جسکا وعدہ خداے لادروغ نے قدیم زمانوں کے آگے کیا (۳) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے جو همارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپي گئي ظاهر کیا (۴) طیطس کو جو عام ایمان کي رو سے فرزند حقیقي هی فضل رحم سلامتي خدا باپ اور همارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح سے هووے * (۵) میں نے تجھے اِس سبب سے کریت میں چھوڑا تاکہ تو باقي چیزیں درست کرے اور قسیسوں کو شہر بشہر مقرر کرے جیسا میں نے تجھے حکم دیا هی (۶) جو کوئي بے اِلزام اور ایک هي جورو کا شوهر هو جسکے لڑکے ایماندار بدچالي کي ملامت سے پاک اور نافرماني سے دور هوویں (۷) کیونکہ چاهیئے کہ نگہبان خدا کے خانسامان کي طرح بے اِلزام هو نہ کہ خودپسند یا غصہور یا شرابي یا مار پیٹ کرنے اور ناروا نفع لینیوالا (۸) بلکہ مسافردوست نیکي کا محب هوشیار راستکار پاک پرهیزگار (۹) اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھانبھے رهے تاکہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور مخالفوں کو اِلزام دینے پر قادر هووے * (۱۰) کیونکہ بہت سے کجرو اور بیہودہگو اور دغاباز هیں خاصکر مختونوں میں سے (۱۱) جنکا مُنہہ بند کرنا چاهیئے کہ وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب باتیں سکھلاکے سارے گھرانوں کو اُلٹ پُلٹ کر ڈالتے هیں (۱۲) اُنمیں سے ایک نے جو اُنھیں کا نبي تھا کہا کہ کریتي همیشہ جھوٹھے اور بُرے درندے اور آسکتي پیٹو هیں (۱۳) یہہ گواهي سچ هی اِس سبب سے اُنھیں سخت ملامت کر تاکہ

اُسکا جلال ابدالآباد هووے آمین * (۱۹) پرسکله اور اکلا کو اور اُنیسیفرس کے
گهرانے کو سلام کهه (۲۰) اراستس قرنت میں رها تروفیمس کو میں نے
ملیطس میں بیمار چهوڑا (۲۱) جلدي کر که تو جاڑے سے پیشتر پهنچے
یوبلس اور پودس اور لینس اور قلودیه اور سب بهائي تجهے سلام کهتے
هیں (۲۲) خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساتهه رهے فضل تمهارے
ساتهه هووے * آمین *

چوتھا باب

(۱) پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظہور اور اپنی بادشاہت میں زندوں اور مُردوں کي عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں (۲) کہ تو کلام کي منادي کر وقت اور بے وقت اُسي میں مستعد رہ کمال برداشت اور تعلیم سے اِلزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر (۳) کیونکہ وقت آویگا کہ صحیح تعلیم کي برداشت نکرینگے بلکہ کان کھجلاتے ہوئے اپني بُري خواهشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بُلائینگے (۴) اور کانوں کو سچائي سے پھیرکے کہانیوں پر لگاوینگے (۵) پر تو سب باتوں میں هوشیار هو دکھہ سہہ خوشخبري دینیوالے کا کام بجا لا اپني خدمت کو پورا کر * (۶) کیونکہ اب میرا لہو ڈهالا جاتا هی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا هی (۷) میں اچھي لڑائي لڑ چکا دوڑ کو تمام کیا ایمان کو نگاہ رکھا (۸) باقي راستبازي کا تاج میرے لیئے دهرا هی جسے خداوند وہ سچا حاکم اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھي جو اُسکے ظہور کو چاهتے هیں * (۹) کوشش کر کہ میرے پاس جلد آوے (۱۰) کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقي میں چلا گیا کریسکس گلاتیہ میں طیطس دلمتیہ میں (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھہ هی مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا هی (۱۲) میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا (۱۳) وہ لبادہ جسے میں نے طرواس میں کرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر چمڑے کے ورق لیتے آئیو (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدي کي خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے (۱۵) اُس سے تو بھي خبردار رہ کیونکہ اُسنے هماري باتوں کي بہت مخالفت کي (۱۶) میري پہلي معذرت میں کوئي میرا ساتھي نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا (اُسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے) (۱۷) پر خداوند میرے ساتھہ رها ور مجھے طاقت بخشي تاکہ میري معرفت منادي کامل هو جاوے اور سب غیرقومیں سُنیں اور میں ببر کے مُنہہ سے چُھڑایا گیا (۱۸) خداوند مجھے هر فعل بد سے بچاویگا اور اپني آسماني بادشاهت تک بچائے رهیگا

تیسرا باب

(۱) یهه جان رکهه که آخري دنوں میں بُرے وقت آوینگے (۲) کیونکه آدمي خودغرض زردوست لافزن گهمنڈي کفر بکنیوالے ما باپ کے نافرمان ناشکر ناپاک (۳) بےدرد کینهور تهمتي ناپرهیزگار بےرحم نیکي کے دشمن (۴) دغاباز بےلحاظ پهولنیوالے خدا سے زیادہ عشرت کے طالب (۵) اور دینداري کي صورت رکهکے اُسکي قدرت کے منکر هونگے سو ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکه اُنمیں سے وے هیں جو گهروں میں گُهسا کرتے اور اُن چهچهوري رنڈیوں کو جو گناهوں تلے دبي اور طرح طرح کي شهوتوں کے بس میں پهنس گئي (۷) اور همیشه تعلیم پاتي اور سچائي کي پهچان تک هرگز پهنچ نهیں سکتي هیں گرفتار کرتے هیں (۸) اور جس طرح که یاناس اور یمبراس نے موسیٰ کا سامهنا کیا اُسي طرح یے بهي سچائي کے مخالف خرابعقل اور ایمان کي بابت نامقبول هیں (۹) پر وے آگے نه بڑهینگے اِسواسطے که اُنکي ناداني سب پر ظاهر هو جائیگي جیسے که اُنکي بهي هوئي * (۱۰) پر تو میري تعلیم چال چلن اِرادے ایمان صبر محبت برداشت (۱۱) ظلموں اور دکهوں میں جیسے انطاکیه اور ایکونیں اور لسطرہ میں مجهه پر پڑے میرا پیرو هوا که یے ظلم میں نے سهے اور اُن سب سے خداوند نے مجهے بچا لیا (۱۲) بلکه سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں دکهه پاوینگے (۱۳) پر بُرے اور دهوکهےباز آدمي فریب دیکے اور فریب کهاکے بدي میں ترقي کرتے جائینگے (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکهیں اور یقین جانیں قائم رہ یهه جانکے که کس سے سیکها هی (۱۵) اور یهه که تو لڑکائي سے مقدس نوشتوں سے واقف هی جو تجهے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتے هیں (۱۶) سارا نوشته اِلهام سے هی اور تعلیم اور اِلزام اور سُدهارنے اور راستبازي میں تربیت دینے کے واسطے فائدہمند هی (۱۷) تاکه مرد خدا کامل اور هر نیک کام کے لیئے طیار هو*

ساتھہ جیئینگے بھي (۱۲) اگر اُسکے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھہ بادشاہت
بھي کرینگے اگر ھم اُسکا انکار کریں تو وہ بھي ھمارا انکار کریگا (۱۳) اگر ھم بے
ایمان ھو جاویں تو وہ ایماندار رھتا ھی کہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا *
(۱۴) یے باتیں یاد دلا اور خداوند کے حضور گواھي دے کہ لفظوں کي تکرار نکریں
کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننیوالے بگڑ جاویں (۱۵) کوشش
کر کہ تو اپنے تئیں خدا کا مقبول یعني ایسا کاریگر کر دکھلاوے جو
شرمندہ ھونے کا نہیں اور جو سچائي کا کلام درستي سے تفصیل کرتا
ھی (۱۶) پر بُري اور بیہودہ باتوں سے پرھیز کر کیونکہ ایسے شخص بے
دیني کے درجوں میں ترقي کرینگے (۱۷) اور اُنکا کلام خورے کي طرح
کھاتا چلا جائیگا اُنمیں سے ھمنایوس اور فلیطس ھیں (۱۸) جو یہہ کہکے
کہ قیامت ھو چُکي سچائي سے پھر گئے اور بعضوں کا ایمان بگاڑتے ھیں *
(۱۹) پھر بھي خدا کي بنیاد مضبوط رھتي اور اُسپر یہہ مُہر ھی کہ خداوند
اپنوں کو پہچانتا ھی اور یہہ کہ ھر ایک جو مسیح کا نام لیتا ھی ناراستي
سے باز رھے (۲۰) پر بڑے گھر میں فقط سونے اور روپے کے برتن نہیں بلکہ
لکڑي اور مٹي کے بھي ھیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے ھیں
(۲۱) پس اگر کوئي اپنے تئیں اِنسے پاک رکھے تو وہ عزت کا برتن ھوگا
مقدس اور مالک کے پسند اور ھر نیک کام کے لیئے طیار * (۲۲) جواني
کي شہوتوں سے بھاگ اور اُن سب کے ساتھہ جو پاک دل سے خداوند کا
نام لیتے ھیں راستبازي اور ایمان اور محبت اور صلح کي پیروي کر
(۲۳) پر بےوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کنارہ کر یہہ جانکے کہ وے
جھگڑے پیدا کرتي ھیں (۲۴) پر مناسب نہیں کہ خداوند کا خادم جھگڑا
کرے بلکہ سبھوں پر نرمدل اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا متحمل ھووے
(۲۵) اور مخالفوں کو فروتني سے سمجھاوے کہ شاید اُنہیں خدا توبہ بخشے
تاکہ سچائي کو پہچانیں (۲۶) اور ابلیس کے پھندے سے جس سے وے گرفتار
ھوئے جاگکر چُھٹیں تاکہ اُسکي مرضي پر چلیں *

اُس دن تک رکھوالي کرنے پر قادر هی * (۱۳) اُن صحیح باتوں کو جو تو نے مجھه سے سنیں ایمان اور محبت کے ساتھه جو مسیح یسوع میں هی نمونه بنا رکھه (۱۴) روح‌القدس کے وسیلے سے جو هم میں بستي هی اچھي امانت کي نگهباني کر * (۱۵) تو یهه جانتا هی که اسیا کے سب لوگ جن میں سے فگلس اور هرموگنس هیں مجھه سے پھر گئے (۱۶) خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر رحم کرے کیونکه اُسنے بار بار مجھے تازه دم کیا اور میري زنجیر سے شرمنده نهوا (۱۷) بلکه اُسنے روم میں هوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا (۱۸) خداوند اُسے یهه بخشے که اُس دن خداوند سے رحم پاوے اور جو خدمتیں اُسنے افسس میں کیں تو اُنھیں خوب جانتا هی *

دوسرا باب

(۱) پس ای میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں هی زورآور بن (۲) اور جو کچھه تونے بهت سے گواهوں کے آگے مجھه سے سنا هی وهي دیانت‌دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھي سکھانے کے قابل هوں (۳) پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاهي کي مانند دکھه سهه (۴) جو کوئي سپه‌گري کرتا هی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نهیں اُلجھاتا هی تاکه اُسکو جسنے اُسے چُن لیا پسند آوے (۵) اور اگر کوئي کُشتي کرے بھي تو تاج نهیں پاتا جب تک که قاعدے کے موافق کُشتي نکر چکے (۶) کسان کو جو محنت کرتا هی چاهیئے که پھلوں میں پهلے حصه پاوے (۷) جو میں کهتا هوں اُسے سوچ که خداوند تجھے سب باتوں کي سمجھه دیگا * (۸) یسوع مسیح کو یاد رکھه جو داؤد کي نسل سے هوکے مُردوں میں سے جي اُٹھا هی میري خوشخبري کے موافق (۹) جسکے لیئے میں بدکار کي مانند قید هونے تک دکھه پاتا هوں پر خدا کا کلام بند نهیں هوتا (۱۰) اِس سبب برگزیدوں کے لیئے سب کچھه سهتا هوں تاکه وے بھي اُس نجات کو جو یسوع مسیح میں هی ابدي جلال سمیت حاصل کریں (۱۱) یهه بات برحق هی کیونکه اگر هم اُسکے ساتھه مر گئے تو اُسکے

پولوس کا دوسرا خط تمطاؤس کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُس زندگي کے وعدے
کے موافق جو مسیح یسوع میں ھی (۲) فرزند عزیز تمطاؤس کو فضل
رحم سلامتي خدا باپ اور ھمارے خداوند مسیح یسوع سے ھووے *
(۳) شکر خدا کا جسکي بندگي میں باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا
ھوں کہ اپني دعاؤں میں رات دن بلاناغہ تیرا ذکر کرتا (۴) اور تیرے
آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کي آرزو رکھتا ھوں تاکہ خوشي سے بھر
جاؤں (۵) کہ مجھے تیرا بےریا ایمان یاد ھی جو پہلے تیري ناني لویس
اور تیري ما یونیقا میں تھا اور یقین جانتا ھوں کہ تجھہ میں بھي
ھی (۶) اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ھوں کہ تو خدا کي اُس
نعمت کو جو میرے ھاتھہ رکھنے سے تجھے مِلي پھرکے سُلگا (۷) کیونکہ
خدا نے ھمکو دھشت کي روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور ھوشیاري
کي دي ھی * (۸) پس ھمارے خداوند کي گواھي سے شرمندہ مت ھو
اور نہ مجھہ سے جو اُسکا قیدي ھوں بلکہ خدا کي قدرت سے خوشخبري
کے دکھوں میں شریک ھو (۹) کہ اُسنے ھمیں بچایا اور پاک بُلاھت سے
بُلایا نہ ھمارے کاموں کے سبب بلکہ اپنے ارادے ھي اور اُس فضل سے جو
مسیح یسوع میں قدیم زمانوں کے آگے ھمیں دیا گیا (۱۰) اور اب ھمارے
بچانیوالے یسوع مسیح کے ظھور سے ظاھر ھوا جسنے موت کو نیست کیا
اور زندگي اور بقا کو خوشخبري سے روشن کر دیا (۱۱) جسکے لیئے میں
مُنادي اور رسول اور غیرقوموں کا معلم مقرر ھوا ھوں (۱۲) اور اِسي سبب
سے یہہ دکھہ بھي پاتا ھوں لیکن میں شرماتا نہیں اِسواسطے کہ اُسے جسپر
میرا توکل تھا جانتا ھوں اور مجھے یقین ھی کہ وہ میري امانت کي

اور بے ثبات دولت پر بھروسا نکریں بلکہ زندہ خدا پر جسنے ھمیں سب
کچھہ بہتایت سے دیا تاکہ ھمارے کام آوے (۱۸) اور یہہ کہ وے نیکي
کریں اور اچھے کاموں سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر
مستعد هوویں (۱۹) اور آیندہ کو ایک بھلي بنیاد اپنے واسطے پیدا کر
رکھیں تاکہ حیات ابدي پاویں * (۲۰) ای تمطاؤس امانت کو حفاظت
سے رکھہ اور بے دیني کي بیہودہ باتوں اور اُن تکراروں سے جنھیں جھوتھہ
موتھہ علم سمجھتے ھیں مُنہہ پھیر (۲۱) جسکا بعضے اقرار کرکے ایمان سے
برگشتہ ھوئے ھیں (۲۲) فضل تیرے ساتھہ هووے * آمین *

ایماندار هیں اُنہیں اِسواسطے که بہائي هیں حقیر نه جانیں بلکه اِسلیئے که
ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں اُنکي زیادہ خدمت کریں یہه
سکہلا اور نصیحت کر * (۳) اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی اور همارے خداوند
یسوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداري کے مطابق هی
قبول نہیں کرتا (۴) وہ گہمنڈي هی اور کچہہ نہیں جانتا بلکه اُسے بحث
اور لفظي تکرار کا مرض هی جن سے ڈاہ اور قضیه اور بدگوئیاں اور
بدگمانیاں پیدا هوتي هیں (۵) اور اُن آدمیوں کي رد و بدل جنکي عقل
خراب هو گئي هی اور جو سچائي سے خالي هیں اور گمان کرتے هیں که
دینداري نفع هی تو ایسوں سے پرے رہ (٦) دینداري تو قناعت کے ساتهه
بڑا نفع هی (۷) کیونکه هم دنیا میں کچہہ نہیں لائے پس ظاهر هی که
کچہہ نہیں لے جا سکتے هیں (۸) سو اگر همارے پاس خوراک و پوشاک
هی تو اُنپر قانع هوویں (۹) پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں امتحان
اور پہندے میں اور بہت سي بیہودہ اور زیانکار خواهشوں میں پڑتے هیں
جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈُبا دیتي هیں (۱۰) کیونکه زر کي
دوستي سب بُرائیوں کي جڑ هی جسکے بعضے مشتاق هوکے ایمان کي راہ
سے بہتک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چہیدا هی (۱۱) پر تو
ای مرد خدا اِنسے بہاگ اور راستبازی. دینداري ایمان محبت صبر اور
فروتني کا پیچہا کر (۱۲) ایمان کي اچهي لڑائي کر حیات ابدي کو پکڑ
رکہه جسکے لیئے تو بُلایا گیا اور بہت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هی
(۱۳) میں خدا کے سامہنے جو سب کچہہ زندہ رکہتا هی اور مسیح یسوع
کے حضور جسنے پنطوس پیلاطوس کے آگے اچها اقرار کیا هی تجهے فرماتا هوں
(۱۴) که تو اِس حکم کو بےداغ و بےاِلزام همارے خداوند یسوع مسیح کے
ظهور تک حفظ کرے (۱۵) جسے وہ بروقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا
حاکم بادشاهوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند هی (۱٦) جو اکیلا بقا
رکہتا اور اُس نور میں رهتا هی جس تک کوئي نہیں پہنچ سکتا اور اُسے
کسي اِنسان نے نہیں دیکہا اور نه دیکهه سکتا هی اُسي کي عزت اور قدرت ابدي
رهے آمین * (۱۷) اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم دے که مغرور نهوویں

هوئي هو (۱۱) پر جوان بیواؤں سے کنارے رہ کیونکه جب مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتي هیں تو بیاہ کیا چاهتي هیں (۱۲) اور سزا کے لائق ٹهہرتي هیں اِسلیئے که پہلے ایمان کو چهوڑ دیا (۱۳) اور سوا اِسکے وے آلسي هوکے گهر گهر دوڑتے پهرنا سیکهتي هیں اور فقط آلسي نہیں بلکه بکواسي اور هر کام میں دخیل هوتي اور بیجا باتیں بکتي هیں (۱۴) پس میں چاهتا هوں که جوان بیوائیں بیاہ کریں بچے جنیں گهر کا کاروبار کریں اور مخالف کو لعن طعن کرنے کا قابو ندیویں (۱۵) کیونکه کئي ایک ابهي شیطان کے پیچهے هو لي هیں (۱۶) اور اگر کسي ایماندار مرد یا عورت کي بیوائیں هوں تو وے اُنکي مدد کریں اور کلیسیا پر بار نهو تاکه وہ سچي بیواؤں کي مدد کرے * (۱۷) آن قسیسوں کو جو اچهي طرح پیشوائي خاصکر اُنکو جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں دوني جزا کے لائق جانو (۱۸) کیونکه نوشته کهتا هی که داوتے هوئے بیل کا مُنهه مت باندهیو اور یهه که مزدور اپني مزدوري کے لائق هی * (۱۹) جو دعوی قسیس پر هو بغیر دو یا تین گواهوں کے مت سُن (۲۰) خطاکاروں کو سب کے سامهنے ملامت کر تاکه اَوروں کو بهي خوف هو (۲۱) میں خدا اور خداوند یسوع مسیح اور برگزیدہ فرشتوں کے آگے یهه حکم دیتا هوں که تو اِن باتوں کو بغیر پچهکے عمل میں لاوے اور کسي کي طرفداري نکرے (۲۲) هاتهه کسي پر جلد مت رکهه اور نه اَوروں کے گناهوں میں شریک هو اپنے تئیں پاک رکهه (۲۳) آگے صرف پاني مت پیا کر بلکه اپنے هاضمه اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تهوڑي شراب انگور کام میں لا * (۲۴) بعضے آدمیوں کے گناہ ظاهر هیں اور عدالت میں پہلے هي پہنچ جاتے هیں اور بعضوں کے پیچهے (۲۵) اِسي طرح نیک کام بهي ظاهر هیں اور وے جو اَور وضع کے هیں چهپ نہیں سکتے *

چهٹهواں باب

(۱) جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں تاکه خدا کے نام اور تعلیم کي تحقیر نهووے (۲) اور وے جنکے خاوند

اِسلیئے هی کہ هم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر ایمانداروں کا بچانیوالا هی بهروسا رکها هی (١١) یے باتیں فرما اور سکها * (١٢) کسي کو اپني جواني کي حقارت نہ کرنے دے بلکہ کلام اور چال اور محبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگي میں ایمانداروں کا نمونہ بن (١٣) جب تک میں نہ آؤں پڑهتا نصیحت کرتا تعلیم دیتا رہ (١۴) اُس نعمت سے جو تجهہ میں هی اور تجهے نبوت کي راہ سے بزرگوں کے هاتهہ رکهنے کے ساتهہ مِلي غافل مت هو (١٥) اِن باتوں کو دهیان رکهہ اُنهیں کا هو رہ تاکہ تیري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے (١٦) اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر اُنپر قائم رہ کیونکہ یہہ کرکے تو آپ کو اور اُنکو جو تیري سنتے هیں بچائیگا *

پانچواں باب

(١) کسي بوڑهے کو ملامت مت کر بلکہ اُسکي ایسي منت کر جیسي باپ کي کرتا هی اور جوانوں کي یوں جیسے بهائیوں کي (٢) اور بُڑهیوں کي یوں جیسے ما کي اور جوان عورتوں کي یوں جیسے بهنوں کي کمال پاکیزگي سے * (٣) بیواؤں کي جو حقیقت میں بیوائیں هیں حرمت کر (۴) پر اگر کسي بیوہ کے بیٹے یا پوتے هوں تو وے پهلے یہہ سیکهیں کہ اپنے گهر کي بابت دیندار بنیں اور ما باپ کا حق ادا کریں کیونکہ یہہ بهلا اور خدا کے آگے پسندیدہ هی (٥) اور سچي اور بیکس بیوہ وهي هی جو خدا پر بهروسا رکهتي اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں مشغول رهتي هی (٦) پر جو عیش و عشرت کرتي هی سو جیتے جي مُردہ هی (٧) اور تو یے باتیں فرما تاکہ وے بےعیب ٹهہریں (٨) پر اگر کوئي اپنوں اور خاصکر اپنے گهرانے کي خبرگیري نکرے تو ایمان سے منکر اور بےایمان سے بدتر هی (٩) وہ بیوہ قبول کي جاوے جو ساٹهہ برس سے کم کي نہ هو اور ایک هي شوهر کي جورو تهي (١٠) اور اُسکي نیکوکاري کے گواہ هوں اگر اُسنے لڑکوں کي تربیت کي هو اگر مسافروں کو اپنے یهاں اُتارا هو اگر مقدسوں کے پانو دهوئے هوں اگر مصیبت‌زدوں کي مدد کي هو اگر هر نیک کام کي پیرو

ایک جورو کے شوھر ھوویں اور اپنے بچوں اور گھروں کي بخوبي پیشوائي
کریں (۱۳) کیونکه جنھوں نے اچھي طرح خدمت کي ھی سو اپنے لیئے
اچھا درجه اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ھی بہت سي دلیري
پیدا کرتے ھیں * (۱۴) میں اِس اُمید پر که جلد تجھه پاس آؤں یے
باتیں تجھے لکھتا ھوں (۱۵) پر اگر دیري ھو جاے تو تو جانے که خدا کے
گھر میں جو زندہ خدا کي کلیسیا سچائي کا ستون اور بنیاد ھی کیونکر
گذران کرنا چاھیئے (۱٦) اور بالاتفاق دینداري کا بھید بڑا ھی خدا جسم
میں ظاھر ھوا روح سے راست ٹھہرایا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیرقوموں
کے درمیان اُسکي منادي ھوئي دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا
گیا *

چوتھا باب

(۱) روح صاف کہتي ھی که پچھلے زمانوں میں کتنے لوگ گمراہ کرنیوالي
روحوں سے اور دیووں کي تعلیموں سے جا لپٹکے ایمان سے برگشته ھونگے (۲) اُنکي
ریاکاري کے سبب جو جھوٹھه بولتے ھیں جنکي تمیز سُن ھو گئي ھی (۳) جو
بیاہ کرنے سے منع کرتے اور حکم دیتے ھیں که اُن خوراکوں سے پرھیز کریں
جنھیں خدا نے پیدا کیا که ایماندار اور سچائي کے عارف شکرگذاري کے ساتھه
اُنھیں کھاویں (۴) کیونکه خدا کي ھر مخلوق اچھي ھی اور کچھه انکار کے
لائق نھیں اگر شکر کرکے اُسے کھاویں (۵) اِسلیئے که خدا کے کلام اور دعا سے
پاک ھوتي ھی (٦) سو اگر تو بھائیوں کو یے باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان
اور اُس اچھي تعلیم کي باتوں میں جسکي تو نے پیروي کي ھی تربیت
یافته ھوکے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رھیگا (۷) پر بیھودہ اور بُڑھیوں
کي کہانیوں سے مُنھه موڑ اور دینداري میں ریاضت کر (۸) که بدني ریاضت
کا فائدہ کم ھی پر دینداري سب باتوں کے واسطے فائدہمند ھی که حال و
اِستقبال کي زندگي کا وعدہ اُسي کے لیئے ھی (۹) یھه بات برحق اور کمال
قبولیت کے لائق ھی (۱۰) کیونکه ھمارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا

بےحجت پاک هاتهوں کو اُٹهاکے دعا مانگیں (۹) اور یونهیں عورتیں بهي مناسب پوشاک پہنکے حجاب اور شایستگي سے آپ کو سنواریں نه سر گوندهنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتي لباس سے (۱۰) بلکه (جیسا عورتوں کو جو خداپرستي کا اقرار کرتي هیں مناسب هی) نیک کاموں سے (۱۱) عورت کو چاهیئے که چُپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکهے (۱۲) اور عورت کو اجازت نهیں دیتا هوں که سکهلاوے یا شوهر پر حاکم بن بیٹهے بلکه خاموش رهے (۱۳) کیونکه پهلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے حوا (۱۴) اور آدم نے فریب نهیں کهایا بلکه عورت فریب کهاکے گناه میں پهنسي (۱۵) لیکن لڑکے جننے کے سبب بچ جائیگي بشرطیکه ایمان اورمحبت اور پاکیزگي میں شایستگي کے ساتھ قائم رهے *

تیسرا باب

(۱) یهه بات برحق هی که اگر کوئي نگهباني کا مشتاق هی تو اچها کام چاهتا هی (۲) پس چاهیئے که نگهبان بےعیب هو ایک هي جورو کا شوهر پرهیزگار هوشیار شایسته مسافردوست تعلیم پر قادر (۳) نه که شرابي یا مارپیٹ کرنے یا ناروا نفع لینیوالا بلکه میانهرو هو تکراري اور لالچي نهو (۴) اور اپنے گهر کي بخوبي پیشوائي کرے اور کمال سنجیدگي سے لڑکوں کو حکم میں رکهے (۵) پر اگر کوئي اپنے هي گهر کي پیشوائي نه کر جانے تو خدا کي کلیسیا کي خبرداري کیونکر کریگا (۶) اور نومرید نهو مبادا غرور کرکے ابلیس کے عذاب میں پڑے (۷) اور چاهیئے که وه باهر والوں کے نزدیک بهي نیک نام هو مبادا ملامت اُٹهاوے اور ابلیس کے پهندے میں پڑے * (۸) اِسي طرح مددگار بهي معتبر هوویں نه که دوزبان یا شرابي یا ناروا نفع لینیوالے (۹) اور ایمان کے بهید کو پاک دل میں یاد کر رکهیں (۱۰) علاوه اِسکے وے پهلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بےعیب ٹههریں تو خدمت کریں (۱۱) اِسي طرح جوروان بهي معتبر هوویں نه که تهمتنیں بلکه پرهیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار (۱۲) مددگار ایک

میں نے نادانی سے بےایمانی میں کیا جو کیا (۱۴) اور ہمارے خداوند کا فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع میں ہی بہت زیادہ ہوا (۱۵) یہہ بات برحق اور کمال قبولیت کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا میں ہوں (۱۶) لیکن مجھہ پر اِسلیئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح پہلے مجھہ پر کمال صبر ظاہر کرے تاکہ اُنکے واسطے جو اُسپر حیات ابدی کے لیئے ایمان لاوینگے نمونہ ہو (۱۷) اب ازلی بادشاہ غیرفانی نادیدنی واحد حکیم خدا کی عزت اور جلال ابدالآباد ہووے آمین * (۱۸) ای بیٹے تمطاؤس میں تجھے اُن پیشین گوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یہہ حکم دیتا ہوں کہ تو اُنمیں اچھی لڑائی لڑے (۱۹) اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم رہے جسے بعضوں نے چھوڑکے ایمان کی ناؤ توڑی (۲۰) اُنہیں میں سے ہمناؤس اور سکندر ہیں جنہیں میں نے شیطان کے حوالے کیا تاکہ تنبیہ پاکے کفر نہ بکیں *

دوسرا باب

(۱) پس سب سے پہلے التماس کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور سفارشیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لیئے کی جاویں (۲) بادشاہوں اور مرتبہوالوں کے لیئے تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام کے ساتھہ زندگانی گذاریں (۳) کیونکہ ہمارے نجات دینیوالے خدا کے آگے یہی خوب اور پسندیدہ ہی (۴) کہ وہ چاہتا ہی کہ سب آدمی نجات پاویں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں (۵) کیونکہ ایک خدا ہی اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بہی درمیانی ہی یعنی مسیح یسوع (۶) جسنے اپنے تئیں سب کے کفارہ میں دیا کہ بر وقت اُسکی گواہی دی جاوے (۷) اُسکے لیئے میں مُنادی اور رسول (مسیح میں سچ بولتا ہوں جھوٹھہ نہیں کہتا) ہاں ایمان اور سچائی میں غیرقوموں کا سکہلانیوالا ہوں * (۸) پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں بےغصہ اور

پولوس کا پہلا خط تمطاؤس کو

پہلا باب

پولوس همارے بچانیوالے خدا اور همارے اُمیدگاہ خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول (۲) تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقي هی فضل رحم سلامتي همارے باپ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح سے هووے * (۳) میں نے مقدونیہ جاتے وقت تجھہ سے التماس کیا تھا کہ افسس میں رهیو تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے کہ اَور طرح کي تعلیم ندیویں (۴) اور کہانیوں اور بےحد نسب ناموں پر لحاظ نکریں کہ یہہ سب کچھہ تکرار کا باعث هوتا هی نہ کہ ایمان میں تربیت الهي کا (۵) پر حکم کا مقصد وہ محبت هی جو پاک‌دل اور نیک‌نیت اور بےمکر ایمان سے هوتي هی (۶) جن سے بعضے پھرکے بیہودہ بکواس کي طرف متوجہ هوئے (۷) کہ شریعت کے معلم بنا چاهتے هیں هرچند نہیں سمجھتے کہ کیا کہتے اور کِن باتوں پر حجت کرتے هیں (۸) پر هم جانتے هیں کہ شریعت اچھي هی بشرطیکہ کوئي اُسے شریعت کے طور پر کام میں لاوے (۹) یہہ جانکے کہ شریعت عادل کے واسطے نہیں بلکہ بےشرعوں اور نافرمانوں بےدینوں اور گنہگاروں ناپاکوں اور شہدوں اور ما باپ کے قاتلوں خونیوں (۱۰) حرام‌کاروں لونڈےبازوں بردہ‌فروشوں جھوتھوں اور جھوتھي قسم کھانیوالوں کے واسطے اور اُنکے سوا جو کچھہ صحیح تعلیم کے برخلاف هووے اُسکے لیئے هی (۱۱) مبارک خدا کے جلال کي خوشخبري کے موافق جو مجھے سونپي گئي هی * (۱۲) اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجھے قدرت بخشي شکرگذار هوں کہ اُسنے مجھے دیانت‌دار سمجھکر خدمت پر مقرر کیا (۱۳) میں تو آگے کفر بکنے اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تھا لیکن مجھہ پر رحم هوا اِسواسطے کہ

هي روٹي کهائیں (۱۳) اور تم ای بهائیو نیک کام کرنے میں تهک مت جاؤ (۱۴) پر اگر کوئي هماري اِس بات کو جو خط میں هی نه مانے تو اُسے جان رکهو اور اُس سے مِلے مت رهو تاکه وه شرمنده هووے (۱۵) لیکن اُسے دشمن مت سمجهو بلکه بهائي جانکے نصیحت کرو (۱۶) اور صلح کا خداوند آپ هي تمکو همیشه هر طرح سے سلامتي بخشے خداوند تم سب کے ساتهه رهے * (۱۷) مجهه پولوس کے هاتهه سے سلام یهه هر خط میں نشان هی اِسي طرح میں لکهتا هوں (۱۸) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

اِسواسطے ای بھائیو قائم رھو اور اُن قانونوں کو جو تمھارے سپرد ھوئے جنھیں
تم نے خواہ ھمارے کلام خواہ خط سے سیکھا تھا تھانبھے رھو (۱۶) اور ھمارا خداوند
یسوع مسیح آپ اور ھمارا باپ خدا جسنے ھمیں پیار کیا اور فضل سے
ابدي تسلي اور اچھي اُمید بخشي (۱۷) تمھارے دلوں کو تسلي دیوے اور
تمکو ھر ایک اچھے قول و فعل میں مضبوط کرے *

تیسرا باب

(۱) غرض ای بھائیو ھمارے حق میں دعا کرو تاکہ خداوند کا کلام پھیل
جاوے اور جلال پاوے جیسا تم میں بھي ھی (۲) اور یہہ کہ ھم نامعقول اور
بُرے آدمیوں سے چُھٹکارا پاویں کیونکہ سب میں ایمان نہیں (۳) پر خداوند
وفادار ھی وہ تمکو مضبوط کریگا اور شریر سے بچائیگا (۴) اور تمھاري بابت
خداوند پر ھمارا یقین ھی کہ تم اُن حکموں پر جو ھم تمھیں دیتے ھیں
عمل کرتے ھو اور کرتے رھوگے (۵) اور خداوند تمھارے دلوں کو خدا کي
محبت اور مسیح کے صبر کي طرف پھیرے * (۶) اور ھم اپنے خداوند
یسوع مسیح کے نام سے تمھیں ای بھائیو حکم دیتے ھیں کہ تم ھر بھائي
سے جو کجروي کے ساتھہ چلتا ھی اور نہ اُس قانون کے موافق جو تم نے ھم
سے پایا کنارہ کرو (۷) کیونکہ تم آپ جانتے ھو کہ ھماري پیروي کیونکر
کرني چاھیئے کہ ھم تمھارے درمیان کجرو نہ تھے (۸) اور کسي کي روٹي
منت نہ کھاتے بلکہ محنت اور مشقت سے رات دن کام کرتے تھے تاکہ
تم میں سے کسي پر بار نہووے (۹) نہ اِسواسطے کہ گویا ھمکو اختیار نہ
تھا بلکہ اِسلیئے کہ ھم آپ کو تمھارے لیئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ تم ھماري
پیروي کرو (۱۰) اور جب ھم تمھارے ساتھہ تھے تب ھم نے تمھیں یہہ حکم
دیا کہ جو کوئي کام کیا نہ چاھے وہ کھانے کو نہ پاوے (۱۱) کیونکہ ھم سنتے ھیں
کہ تم میں سے کئي ایک کجروي کے ساتھہ چلتے اور کچھہ کام نہیں بلکہ
اَوروں کے کاروبار میں دخل کرتے ھیں (۱۲) ایسوں کو ھم اپنے خداوند یسوع
مسیح سے حکم دیتے اور اُنکي منت کرتے ھیں کہ چُپ چاپ کام کرکے اپني

دوسرا باب

(۱) پر ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع ہونے کي بابت تم سے عرض کرتے ھیں (۲) کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آ پہنچا ھی جلد اپنے دل کي ڈھارس مت کھوؤ اور نہ گھبراؤ نہ کسي روح نہ کسي کلام نہ کسي خط سے گویا کہ وہ ھماري طرف سے ھو (۳) کوئي تمھیں کسي طرح سے فریب نہ دیوے کیونکہ (وہ دن نہیں آویگا) جب تک کہ پہلے برگشتگي نہو اور گناہ کا اِنسان یعني ھلاکت کا فرزند ظاھر نہووے (۴) جو مخالف ھی اور ھر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ھی آپ کو بڑا سمجھتا ھی یہاں تک کہ وہ خدا کي ھیکل میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھاویگا کہ میں خدا ھوں (۵) کیا تمھیں یاد نہیں کہ میں تمھارے ساتھہ ھوتے ھوئے تمھیں یہ باتیں کہتا تھا (۶) اور اب جو کچھہ اُسے روکتا ھی جانتے ھو تاکہ وہ اپنے وقت پر ظاھر ھو (۷) کیونکہ بدکاري کا بھید اب بھي تو تاثیر کرتا جاتا ھی صرف یہہ ضرور ھی کہ وہ جو اب تک روکنیوالا ھی بیچ سے دور کیا جاے (۸) تب وہ بدکار ظاھر ھوگا جسے خداوند اپنے مُنہہ کے دم سے ھلاک اور اپنے آنے کي تجلي سے نیست کریگا (۹) کہ اُسکا ظہور شیطان کي تاثیر کے موافق جھوٹھہ کي کمال قدرت اور نشانوں اور اچنبھوں اور ھلاک ھونیوالوں کے درمیان شرارت کي ھر طرح کي دغابازي کے ساتھہ ھوگا (۱۰) اِسواسطے کہ اُنھوں نے راستي کي محبت کو نجات پانے کے لیئے اختیار نکیا (۱۱) اور اِسي سبب سے خدا اُنھیں تاثیر کرنیوالي دغا بھیجیگا یہاں تک کہ وے جھوٹھہ کو سچ جانینگے (۱۲) تاکہ سب جو سچائي پر ایمان نہیں لائے بلکہ ناراستي سے راضي تھے سزا پاویں * (۱۳) پر لازم ھی ای بھائیو خداوند کے پیارو کہ ھم تمھارے واسطے ھمیشہ خدا کا شکر کریں کہ خدا نے تمھیں شروع سے چُن لیا کہ تم روح کي پاکیزگي اور سچائي پر ایمان لانے سے نجات پاؤ (۱۴) جسکے لیئے اُسنے تمھیں ھماري خوشخبري کے وسیلے بُلایا کہ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو * (۱۵) پس

پولوس کا دوسرا خط تسلونیقیوں کو

پہلا باب

پولوس اور سلوانس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ھی (۲) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) لازم ھی که ھم تمھارے لیئے ای بھائیو ھمیشه خدا کا شکر کریں چنانچه مناسب ھی اِسلیئے که تمھارا ایمان بڑھتا جاتا اور تم سب میں سے ھرایک کي محبت ایک دوسرے سے زیادہ ھوتي جاتي ھی (۴) یہاں تک که ھم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمھارے سبب فخر کرتے ھیں که اُن سب دکھوں اور مصیبتوں میں جو تم سہتے ھو تمھارا صبر اور ایمان ظاھر ھوتا ھی (۵) یہه خدا کے سچے انصاف کي دلیل ھی که تم خدا کي بادشاھت کے لائق گنے جاؤ جسکے لیئے دکھه اُٹھاتے بھي ھو (۶) کیونکه خدا کے نزدیک یہه واجب ھی که اُنکو جو تمھیں اذیت دیتے ھیں اذیت اور تمکو جو اذیت پاتے ھو ھمارے ساتھه آرام دے (۷) اُس وقت که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زورآور فرشتوں کے ساتھه بھڑکتي آگ میں ظاھر ھوگا (۸) اور اُنسے جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کي خوشخبري کو نہیں مانتے بدلا لیگا (۹) که وے خداوند کے چہرے سے اور اُسکي قدرت کے جلال سے ابدي ھلاکت کي سزا پاوینگے (۱۰) اُس دن جب وہ آویگا که اپنے مقدسوں میں جلال پاوے اور اپنے سب ایمانداروں میں تعجب کا باعث ھو (که تم ھماري گواھي پر ایمان لائے) (۱۱) اِسلیئے ھم تمھارے سبب سدا دعا مانگتے ھیں که ھمارا خدا تمھیں اِس بُلاھٹ کے لائق جانے اور نیکي کي سب خوشي اور ایمان کے کام کو قدرت کے ساتھه تم میں پورا کرے (۱۲) تاکه ھمارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ھمارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُسمیں جلیل ھو *

که وہ دن چور کي طرح تم کو آ پکڑے (۵) تم سب نور کے فرزند اور دن کي اولاد هو هم رات کے نهیں اور نه تاریکي کے هیں (۶) اِسواسطے چاهیئے که اَوروں کي طرح نه سوویں بلکه بیدار اور هوشیار رهیں (۷) کیونکه جو سوتے هیں سو رات هي کو سوتے هیں اور متوالے رات هي کو متوالے هوتے هیں (۸) پر هم جو دن کے هیں ایمان اور محبت کا بکتر اور نجات کي اُمید کا خود پهنکر هوشیار رهیں (۹) کیونکه خدا نے همکو غضب کے لیئے نهیں بلکه اِسلیئے مقرر کیا که هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں (۱۰) که وہ همارے واسطے مُوا تاکه هم کیا جاگتے کیا سوتے اُسکے ساتهه هي جیئیں (۱۱) اِسلیئے ایک دوسرے کو تسلي دو اور ایک ایک کي ترقي چاهو چنانچه تم کرتے بهي هو * (۱۲) اور ای بهائیو هم تم سے عرض کرتے هیں که تم اُنکو جو تمهارے درمیان محنت کرتے اور خداوند میں تمهارے پیشوا هیں اور تمهیں نصیحت کرتے هیں جان رکهو (۱۳) اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي عزت کرو آپس میں مِلے رهو (۱۴) اور ای بهائیو هم تمهاري منت کرتے هیں که کجرؤں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کي خبر لو سبهوں کي برداشت کرو (۱۵) دیکهو کوئي کسي سے بُرائي کے بدلے بُرائي نکرے بلکه هر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے نیک سلوکي کرو (۱۶) همیشه خوش رهو (۱۷) بلاناغه دعا مانگو (۱۸) هر بات میں شکرگذاري کرو کیونکه خدا کي مرضي مسیح یسوع میں تمهاري بابت یهي هی (۱۹) روح کو مت بُجهاؤ (۲۰) نبوتوں کو حقیر مت جانو (۲۱) سب باتوں کو پرکهو جو اچها هی اختیار کرو (۲۲) هر طرح کي بدي سے دور رهو (۲۳) پر صلح کا خدا آپ هي تمکو بالکل پاک کرے اور تمهارا سب کچهه یعني روح اور جان اور بدن همارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رهے (۲۴) وفادار هی وہ جو تمهیں بُلاتا هی وہ ایسا هي کریگا * (۲۵) ای بهائیو همارے واسطے دعا مانگو (۲۶) سب بهائیوں کو پاک بوسه لیکے سلام کرو (۲۷) تمهیں خداوند کي قسم دیتا هوں که یهه خط سب مقدس بهائیوں میں پڑهواؤ (۲۸) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتهه هووے * آمین *

کي محبت کي بابت حاجت نہيں کہ تمھيں کچھہ لکھوں کيونکہ تم آپس ميں محبت کرنے کو خدا کے تعليم يافتہ ہو (۱۰) چنانچہ اُن سب بھائيوں سے جو تمام مقدونيہ ميں ھيں ايسا ھي کرتے ہو ليکن اى بھائيو ہم تمھاري منت کرتے ھيں کہ تم زيادہ ترقي کرو (۱۱) اور جس طرح ہم نے تمھيں حکم ديا غريبي کے ساتھہ رھنے اور آپ اپنے کاروبار بجا لانے اور اپنے ھاتھوں سے کام کرنے کي عزت کے طالب ھو (۱۲) تاکہ تم اُنکے آگے جو باھر ھيں راستي سے چلو اور کسي کي احتياج نرکھو * * (۱۳) اور ميں نہيں چاھتا ھوں کہ تم اى بھائيو اُنکي بابت جو سو گئے ھيں ناواقف رھو تاکہ تم اَوروں کي مانند جو نااُميد ھيں غم نہ کرو (۱۴) کيونکہ جو ہم نے يقين کيا کہ يسوع مُوا اور جي اُٹھا ھى تو خدا اُنھيں بھي جو سو گئے ھيں يسوع کے وسيلے اُسکے ساتھہ لے آئيگا (۱۵) کہ ہم تمھيں خداوند کے قول سے يہہ کہتے ھيں کہ ہم جو جيتے ھيں اور خداوند کے آنے تک باقي رھينگے اُنپر جو سو گئے ھيں سبقت نکرينگے (۱۶) کيونکہ خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتھہ خدا کا نرسنگا پھونکتے ھوئے آسمان پر سے اُتريگا اور وے جو مسيح ميں موئے ھيں پہلے جي اُٹھينگے (۱۷) بعد اُسکے ہم جو جيتے چُھٹينگے اُن سميت بدليوں ميں ناگاہ اُٹھہ جائينگے تاکہ ھوا ميں خداوند سے ملاقات کريں سو ہم خداوند کے ساتھہ ھميشہ رھينگے (۱۸) پس اِن باتوں سے آپس ميں ايک دوسرے کو تسلي دو *

پانچواں باب

(۱) پر اى بھائيو وقتوں اورموسموں کي بابت کچھہ تمھيں لکھنے کي حاجت نہيں (۲) کيونکہ تم آپ خوب جانتے ھو کہ خداوند کا دن اِس طرح آئيگا جس طرح رات کو چور آتا ھى (۳) کہ جب کہتے ھونگے کہ سلامتي اور بےخطري ھى تب اُنپر ناگہاني ھلاکت آ پڑيگي جس طرح کہ حاملہ کو درد لگتے ھيں اور وے نہ بچينگے (۴) پر تم اى بھائيو تاريکي ميں نہيں ھو

ای بھائیو ہم نے اپني ساري مصیبت اور تنگي میں تمھارے ایمان کے
سبب تم سے تسلي پائي (۸) کیونکہ اب ھمارا جي تازہ ھی کہ تم خداوند
میں قائم رھو (۹) کیونکہ ھم اِس خوشي کے بدلے جو ھمیں تمھارے
سبب اپنے خدا کے حضور حاصل ھوئي کیونکر تمھارے واسطے خدا کا شکر
ادا کر سکیں (۱۰) ھم رات دن بہت ھي دعا مانگتے رھتے ھیں کہ
تمھارا مُنہہ دیکھیں اور تمھارے ایمان کي کمتیاں پوري کریں * (۱۱) پر
خدا ھمارا باپ آپ اور ھمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ ھمارا
گذر تمھاري طرف ھووے (۱۲) اور خداوند تمھاري محبت ایک دوسرے سے
اور سب سے بڑھاوے اور فراوان کرے جیسا ھماري بھي تم سے ھی (۱۳) تاکہ
جب ھمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آوے تب وہ
تمھارے دل ھمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگي میں بےعیب مضبوط
کر دے *

چوتھا باب

(۱) غرض ای بھائیو ھم تم سے خداوند یسوع میں عرض اور منت
کرتے ھیں کہ جیسا تم نے ھم سے تعلیم پائي کہ کس طرح چلنا اور خدا
کو خوش کرنا ضرور ھی اُسمیں ترقي کرو (۲) کیونکہ تم جانتے ھو کہ ھم نے
خداوند یسوع کے وسیلے تمکو کیا حکم دیئے (۳) کیونکہ خدا کي مرضي یہہ ھی
کہ تم پاک ھو یعني حرامکاري سے باز رھو (۴) اور ھر ایک تم میں سے اپنے بدن
کو پاکیزگي اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے (۵) نہ شہوت کي بدمستي میں
غیرقوموں کي مانند جو خدا کو نہیں جانتے (۶) اور کوئي کسي بات
میں اپنے بھائي سے بیجائي اور اُسپر زیادتي نہ کرے کیونکہ خداوند اِن سب
کاموں کا بدلا لینیوالا ھی چنانچہ ھم نے آگے بھي تم سے کہا اور گواھي
دي (۷) کہ خدا نے ھمکو ناپاکي کے واسطے نہیں بلکہ پاکیزگي کے لیئے بُلایا
(۸) اِسواسطے جو حقارت کرتا ھی سو آدمي کي نہیں بلکہ خدا کي
تحقیر کرتا ھی جسنے ھمیں اپني پاک روح بھي دي * (۹) اور بھائیوں

یسوع کي هیں پیرو هوئے کیونکه تم نے بهي اپنے همقوموں سے وهي دکهه اُٹهایا جو اُنهوں نے یهودیوں سے (۱۵) جنهوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو بهي مار ڈالا اور همیں ستایا اور وے خدا کو خوش نهیں آتے اور سب آدمیوں کے مخالف هیں (۱٦) اور همیں غیرقوموں کو وه کلام جس سے اُنکي نجات هو سنانے کے مانع هیں تاکه اُنکے گناه همیشه کمال کو پهنچتے رهیں لیکن اُنپر غضب اِنتها کو پهنچا * * (۱۷) پر هم نے ای بهائیو جب تم سے تهوڑي مدت نه دل کي بلکه صورت کي نسبت جدا هوئے کمال آرزو کے ساتهه زیاده کوشش کي که تمهارا مُنهه دیکهیں (۱۸) اِسواسطے هم نے یعني مجهه پولوس نے ایک یا دو بار چاها که تمهارے پاس آؤں پر شیطان نے همیں روکا (۱۹) کیونکه هماري اُمید یا خوشي یا فخر کا تاج کون هی یا کیا تم بهي همارے خداوند یسوع مسیح کے سامهنے اُسکے آتے وقت نهوگے (۲۰) هاں تم هي همارے جلال اور خوشي هو

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے جب هم اَور برداشت نه کر سکے تب اتهینے میں اکیلے رهنے سے راضي هوئے (۲) اور هم نے اپنے بهائي تمطاؤس کو جو خدا کا خادم اور مسیح کي خوشخبري میں همارا همخدمت هي اِسلیئے بهیجا که وه تمکو تمهارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلي دے (۳) تاکه کوئي اِن مصیبتوں سے لغزش نه کهاوے کیونکه تم آپ جانتے هو که هم اُنهیں کے لیئے مقرر هوئے هیں (۴) اور جب هم تمهارے پاس تهے تو تمهیں آگے سے کها که هم مصیبت میں پڑینگے چنانچه هوا اور تم جانتے هو (۵) اِسواسطے جب میں اَور برداشت نه کر سکا تب تمهارا ایمان دریافت کرنے کو بهیجا نهووے که آزمانیوالے نے تمهیں آزمایا هو اور هماري محنت عبث هو (٦) پر اب که تمطاؤس تمهارے پاس سے همارے پاس آیا اور تمهارے ایمان اور محبت کي خوشخبري لایا اور یهه کها که تم همارا ذکر خیر همیشه کرتے هو اور همارے دیکهنے کے بهت مشتاق هو جیسے که هم بهي تمهارے هیں (۷) اِسلیئے

دوسرا باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ھمارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تھا (۲) بلکہ اگرچہ ھم نے آگے فیلپي میں بڑا دکھہ اور رسوائي اُٹھائي جیسا تم جانتے ہو تو بھي خدا کي خوشخبري بڑي جانفشاني سے تمھیں سنانے کو اپنے خدا میں ھمت پائي (۳) کیونکہ ھماري نصیحت گمراھي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہ تھي (۴) بلکہ جیسا خدا نے ھمکو مقبول جانکے خوشخبري کا امانت‌دار کیا ویسا ھي ھم بولتے ھیں نہ یہہ کہ آدمیوں کو بلکہ خدا کو جو ھمارے دل آزماتا ھی رضامند کریں (۵) کہ جیسا تم جانتے ہو ھم ھرگز خوشامد کي بات نہیں بولتے نہ لالچ کي پروا رکھتے (خدا گواہ ھی) (۶) اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ اوروں سے عزت چاھتے تھے اگرچہ ھم مسیح کے رسول ھونے کے سبب تم پر بوجھہ ڈال سکتے تھے (۷) بلکہ تمھارے درمیان ملائم رھے ھاں جیسے دائي اپنے بچوں کو پالتي ھی (۸) ویسا ھي ھم تمھارے دل‌سوز ھوکے نہ فقط خدا کي خوشخبري بلکہ اپني جان بھي تمھیں دینے کو راضي تھے اِسواسطے کہ تم ھمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ تم ای بھائیو ھماري محنت اور مشقت کو یاد کرتے ہو کہ ھم نے اِسلیئے کہ تم میں سے کسي پر بار نہو رات دن کام کرکے تمھیں خدا کي خوشخبري سنائي (۱۰) تم گواہ ہو اور خدا بھي ھی کہ ھم تم میں جو ایمان لائے کیا ھي پاک اور راست اور بےعیب ھوا کرتے تھے (۱۱) چنانچہ جانتے ہو کہ ھم تم میں سے ھر ایک کي یوں منت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو (۱۲) تاکہ تمھاري روش خدا کے لائق ہو جسنے تمھیں اپني بادشاھت اور جلال میں بُلایا * (۱۳) اِسواسطے ھم بھي بلاناغہ خدا کے شکرگذار ھیں کہ جب خدا کا کلام جسے ھم سناتے ھیں تمکو مِلا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر (کہ وہ حقیقت میں ایسا ھي ھی) قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر بھي کرتا ھی (۱۴) کیونکہ تم ای بھائیو خدا کي کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح

پولوس کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

پہلا باب

پولوس اور سلوانس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں هی فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۲) هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے اور اپني دعاؤں میں تمهیں یاد کرتے هیں (۳) که اپنے باپ خدا کے حضور تمهارے ایمان کے عمل اور محبت کي محنت اور اُس اُمید کي پایداري کو جو همارے خداوند یسوع مسیح پر هی بلاناغه یاد رکهتے هیں (۴) که ای بهائیو خدا کے پیارو هم جانتے هیں که تم برگزیده هو (۵) کیونکه هماري خوشخبري فقط کلام سے نهیں بلکه قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتهه بهي تمهارے پاس پهنچي چنانچه تم جانتے هو که هم تمهارے واسطے تم میں کیسے تهے (۶) اور تم همارے اور خداوند کے پیرو هوئے که تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے ساتهه روح القدس کي خوشي سے قبول کیا (۷) یهاں تک که مقدونیه اور اخیه کے سب ایمانداروں کے لیئے نمونه بنے (۸) کیونکه تم سے خداوند کے کلام کي شهرت فقط مقدونیه اور اخیه میں نهیں هوئي بلکه هر جگهه تمهارا ایمان جو خدا پر هی مشهور هوا یهاں تک که همارے کهنے کي کچهه حاجت نهیں (۹) کیونکه وے آپ همارا ذکر کرتے هیں که هم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بُتوں سے خدا کي طرف پهرے تاکه زنده اور سچے خدا کي بندگي کرو (۱۰) اور اُسکے بیٹے کي جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا راه تکو که آسمان پر سے آویگا یعني یسوع جو همکو آینده غضب سے چُهڑاتا هی *

(۱۶) اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا تو ایسا کرو کہ لادیقیہ کي کلیسیا میں بھي پڑھا جاے اور لادیقیوں کا خط تم بھي پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے خداوند سے پائي ھی ھوشیار رہ کہ اُسے انجام دے * (۱۸) مجھہ پولوس کے ھاتھہ سے سلام میري زنجیروں کو یاد رکھو فضل تمھارے ساتھہ ھووے * آمین *

چوتھا باب

(۱) ای خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور اِنصاف کرو یہہ جانکرکہ تمھارا بھي خاوند آسمان پر هی * (۲) دعا مانگنے میں مستعد اور اُسمیں شکر گذاري کے ساتھہ هوشیار رهو (۳) اور ساتھہ اُسکے همارے لیئے بھي دعا کرو تاکہ خدا همارے واسطے کلام کا دروازہ کھولے کہ میں مسیح کے بھید کو جسکے سبب قید بھي هوا هوں بیان کروں (۴) تاکہ میں اُسے ایسا ظاهر کروں جیسا مجھے لازم هی (۵) وقت کو غنیمت جانکے اُن لوگوں کے ساتھہ جو باهر هیں هوشیاري سے چلو (۶) تمھاري باتیں همیشہ فضل کے ساتھہ اور نمکین هوویں تاکہ جانو کہ هر ایک کو کیونکر جواب دینا چاهیئے * (۷) تخکس جو پیارا بھائي اور دیانت‌دار خادم اورخداوند میں هم‌خدمت هی میرے سارے احوال کي تمھیں‌خبر دیگا (۸) اُسکو میں نے اِسي لیئے تمھارے پاس بھیجا هی کہ وہ تمھارا حال دریافت کرے اور تمھارے دلوں کو تسلي دے (۹) اور اُسکے ساتھہ دیانت‌دار اور پیارے بھائي اُنیسمس کو جو تم میں سے هی بھیج دیا وے تمھیں یہاں کي ساري خبریں پہنچائینگے (۱۰) ارسطرخس جو میرے ساتھہ قید هی اور مرقس برنباس کا بھانجا جسکي بابت تم نے حکم پائے (اگر وہ تمھارے پاس آوے تو اُسکي خاطر کرو) (۱۱) اور یسوع ملقب بہ یستس یے سب جو مختونوں میں سے هیں تمکو سلام کہتے هیں صرف یے هي خدا کي بادشاهت کے واسطے میرے هم‌خدمت هیں جو میرے لیئے تسلي کا باعث هوئے (۱۲) اپفراس جو تم میں سے مسیح کا بندہ هی تمکو سلام کہتا هی کہ وہ دعا مانگنے میں تمھاري خاطر همیشہ جانفشان هی تاکہ تم خدا کي مرضي کي هر بات میں کامل اور پورے بنے رهو (۱۳) کیونکہ میں اُسکا گواہ هوں کہ وہ تمھارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیہ میں اور جو هراپلس میں هیں بہت سرگرم هی (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمھیں سلام کہتے هیں (۱۵) تم اُن بھائیوں کو جو لادیقیہ میں هیں اور نمفا کو اور کلیسیا کو جو اُسکے گھر میں هی سلام کہو

کاموں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور نئے کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے
کي صورت کے موافق نیا بن رها هی پہنا هی (۱۱) وهاں نه یوناني هی نه
یهودي نه ختنه نه نامختوني نه اجنبي نه اِسقوطي نه غلام نه آزاد پر مسیح
سب کچھه اور سب میں هی * (۱۲) پس خدا کے برگزیدوں کي طرح جو
مقدس اور معزز هیں دردمندي مهرباني فروتني حلیمي اور برداشت کا
لباس پهنو (۱۳) اور اگر کوئي کسي پر دعوی رکھتا هو تو ایک دوسرے کي
برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمهیں بخشا هی
ویسا هي تم بهي کرو (۱۴) اور اُن سب کے اُوپر محبت کو پهن لو که وہ
کمال کا کمربند هی (۱۵) اور خدا کي صلح جسکے لیئے تم ایک تن هوکر
بُلائے گئے هو تمهارے دلوں میں حکومت کرے اور شکرگذار رهو * (۱۶) مسیح
کا کلام تم میں بهتایت سے ساري حکمت کے ساتهه بسے که تم زبوروں اور
گیتوں اور روحاني غزلوں سے ایک دوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرو اور
شکرگذاري کے ساتهه خداوند کے لیئے اپنے دلوں میں گاؤ (۱۷) اور جو کچھه
کرتے هو کلام یا کام سب کچھه خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے
خدا باپ کا شکر بجا لاؤ * (۱۸) ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب هی
اپنے شوهروں کي فرمانبردار هو (۱۹) ای مردو اپني جوروؤں کو پیار کرو
اور اُنسے کڑوے مت هو (۲۰) ای فرزندو هر بات میں اپنے ما باپ کے
تابع رهو که یهي خداوند کي پسند هی (۲۱) ای باپو اپنے فرزندوں کو مت
کُڑهاؤ نهووے که بےدل هو جاویں (۲۲) ای نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت
تمهارے خاوند هیں سب باتوں میں فرمانبردار رهو نه آدمي کے خوشامد
کرنیوالوں کي طرح دکهانے کو بلکه صاف دل سے خداترسوں کي مانند (۲۳) اور
جو کچھه کرتے هو جي سے کرو گویا خداوند کے لیئے هو نه که آدمیوں
کے لیئے (۲۴) که تم جانتے هو که خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکه
تم خداوند مسیح کي نوکري بجا لاتے هو (۲۵) پر وہ جو بُرا کرتا هی اپنے
بُرے کاموں کے موافق کماویگا اور روداري نهیں هی *

یا نئے چاند یا سبت کي بابت تم پر اِلزام نه لگاوے (۱۷) که یے آنیوالي چیزوں کے سایه هیں پر بدن مسیح کا هی (۱۸) کوئي خاکساري اورفرشتوں کي عبادت سے قصداً تمکو تمهارے اجر سے محروم نکرے که ایسا شخص اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے اُن چیزوں میں جنهیں اُسنے نهیں دیکها دست‌اندازي کرتا (۱۹) اور اُس سر کو نهیں پکڑے رهتا هی جس سے سارا بدن بندوں اور پٹهوں سے غذا پاکے اور آپس میں گٹهکر خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هی * (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتهه مرکے دنیا کے اُسطقسات سے آزاد هوئے تو تم گویا دنیا میں زنده هوکے کیوں دستورپرست هو (۲۱) یوں که مت چهو مت چکهه هاتهه مت لگا (۲۲) (که یے سب چیزیں کام میں لانے سے فنا هو جاتي هیں) آدمیوں کے ایسے حکموں اور تعلیموں کے موافق (۲۳) جو ایجاد کي هوئي بندگي اور فروتني اور بدن پر سختي کرنے میں نه اُسکي کسي عزت میں حکمت کي صورت رکهتي هیں جسم کي خواهشیں پوري کرنے کو *

تیسرا باب

(۱) پس اگر تم مسیح کے ساتهه جي اُتهے هو تو آسماني چیزوں کي تلاش کرو جهاں مسیح خدا کے دهنے بیٹها هی (۲) آسماني چیزوں پر دل لگاؤ نه اُنپر جو زمین پر هیں (۳) کیونکه تم مر گئے هو اور تمهاري زندگي مسیح کے ساتهه خدا میں پوشیده هی (۴) پر جب مسیح هماري زندگي ظاهر هوگا تب اُسکے ساتهه تم بهي جلال سے ظاهر هو جاؤگے * (۵) اِسواسطے اپنے عضوؤں کو جو زمین پر هیں یعني حرامکاري ناپاکي شهوت بُري خواهش اور لالچ کو جو بُت‌پرستي هی مار ڈالو (۶) که اُنکے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی (۷) جن میں تم بهي آگے چلتے تهے جب که اُن میں جیتے تهے (۸) پر اب تم بهي اِن سب کو یعني غصه غضب بدي کو اور اپنے مُنهه سے گالي اور گندي بات کو دور کرو (۹) ایک دوسرے سے جهوٹهه مت بولو کیونکه تم نے پُرانے اِنسان کو اُسکے

دوسرا باب

(۱) میں چاھتا ھوں کہ تم جانو کہ تمھارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیہ میں ھیں اور اُن سب کے لیئے جنھوں نے میری جسمی صورت نہیں دیکھی مجھے کیا ھی جانفشانی ھی (۲) تاکہ اُنکے دلوں کو تسلی ھو اور وے محبت سے آپس میں گتھے رھکے پوری سمجھہ کی تمام دولت کو پہنچیں اور خدا باپ اور مسیح کے بھید کو جانیں (۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ھیں (۴) پر یہہ کہتا ھوں مبادا کوئی چکنی چپڑی باتوں سے تمھیں بُھلاوے (۵) کیونکہ اگرچہ میں جسم کی نسبت دور ھوں پر روح کی نسبت تمھارے پاس ھوں اور تمھارے انتظام اور مسیح پر تمھارے ایمان کی مضبوطی کو دیکھکے خوش ھوں (۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا ھی اُسمیں چلو (۷) اور اُسمیں جڑ پکڑو اور بڑھتے جاؤ اور جیسی تم نے تعلیم پائی ایمان میں مضبوط رھو اور اُسمیں شکرگذاری کے ساتھہ ترقی کرو (۸) خبردار ایسا نہو کہ کوئی فیلسوفی اور بیہودہ فریب سے جو آدمیوں کے قانونوں اور علم کے اُسطقسات کے موافق ھیں اور مسیح کے مطابق نہیں ھیں تمھیں لوٹ لے (۹) کیونکہ اُلوھیت کا سارا کمال اُسمیں مجسم ھو رھا ھی (۱۰) اور تم اُسمیں جو ساری سرداری اور مختاری کا سر ھی کامل بنے ھو (۱۱) اور اُسمیں تمھارا ایسا ختنہ بھی ھوا جو ھاتھہ سے نہیں یعنی مسیحی ختنہ جو جسم کے گناھوں کا بدن اُتار پھینکنا ھی (۱۲) اور اُسکے ساتھہ بپتسما میں گاڑے گئے اور اُسی میں ایمان کے وسیلے جو خدا کی قدرت پر ھی جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اُسکے ساتھہ جی بھی اُٹھے ھو (۱۳) اور اُسنے تمھیں جو خطاؤں اور اپنے جسم کی نامختونی میں مُردہ تھے اُسکے ساتھہ زندہ کیا کہ اُسنے تمھاری سب خطائیں بخش دیں (۱۴) اور حکموں کا دستخط جو ھمارا مخالف تھا ھماریٔ بابت مِٹّا ڈالا اور صلیب پر کیلیں جڑکے اُسکو بیچ میں سے اُٹھا ڈالا (۱۵) اور سرداروں اور مختاریوں کی قدرت چھینکے اُنھیں برملا رسوا کیا اور اُنپر شادیانے بجائے * (۱۶) پس کوئی کھانے یا پینے یا عید

کے وسیلے نجات یعني گناهوں کي معافي پاتے هیں (۱۵) که وہ اَن‌دیکھے خدا کي صورت اور ساري خلقت کا پهلوٹا هي (۱۶) کیونکه اُسي سے سب کچھه پیدا هوا جو آسمان اور زمین پر هی دیکھا اور اَن‌دیکھا کیا مسندیں کیا خاوندیاں کیا سرداریاں کیا مختاریاں ساري چیزیں اُس سے اور اُسکے لیئے پیدا هوئیں (۱۷) اور وہ سب سے آگے هی اور سب کچھه اُسمیں بحال رهتا هی (۱۸) اور وہ بدن یعني کلیسیا کا سر هی وهي شروع اور مُردوں میں سے پهلوٹا هی تاکه سب میں اول هو (۱۹) کیونکه (خدا کو) پسند آیا که سارا کمال اُسمیں بسے (۲۰) اور اُسکے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کرکے ساري چیزوں کو کیا وے جو زمین پر هیں کیا وے جو آسمان پر هیں اُسي کے وسیلے اپنے سے مِلا لے (۲۱) اور تمکو بهي جو آگے بیگانے اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُسکے جسماني بدن سے موت کے وسیلے مِلا لیا (۲۲) تاکه وہ تمکو مقدس اور بےعیب اور بےاِلزام اپنے حضور حاضر کرے (۲۳) بشرطیکه تم ایمان پر قائم اور مضبوط رهو اور اُس خوشخبري کي اُمید سے جسے تم نے سنا ٹَل نه جاؤ جسکي منادي هر مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے هی کي گئي اور میں پولوس اُسکا خادم هوا * (۲۴) اب میں اپني مصیبتوں سے تمهاري خاطر خوش هوں اور مسیح کي مصیبتوں کي کمتیاں اُسکے بدن یعني کلیسیا کے لیئے اپنے جسم میں بهرے دیتا هوں (۲۵) جس (کلیسیا) کا میں خادم هوا خدا کي اُس مختاري کے موافق جو مجھے تمهارے لیئے مِلي تاکه خدا کے کلام کو پورا بیان کروں (۲۶) یعني اُس بهید کو جو اگلے زمانے سے پشت به پشت پوشیدہ رها پر اب اُسکے مقدسوں پر ظاهر هوا (۲۷) جن پر خدا نے یهه ظاهر کرنا چاها که غیرقوموں میں اِس بهید کے جلال کي کیسي فراواني هی جو یهه هی که مسیح تم میں جلال کي اُمید هی (۲۸) جسکي خبر هم دیکے هر آدمي کو نصیحت کرتے اور هر شخص کو کمال دانائي سے سکھاتے هیں تاکه هر آدمي کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں (۲۹) اور اِسي لیئے میں اُسکي اُس تاثیر کے موافق جو قدرت سے مجھه میں مؤثر هی جانفشاں هوکے محنت بهي کرتا هوں *

پولوس کا خط کُلسیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاؤس (۲) اُن مقدسوں اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کو جو کُلسے میں ھیں فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) ھم تمھارے واسطے دعا مانگکے ھمیشہ خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ھیں (۴) جب سے کہ ھم نے سنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مقدسوں کو پیار کرتے ھو (۵) اُس اُمید کے لیئے جو تمھارے واسطے آسمان پر دھري ھی جسکا ذکر تم نے آگے خوشخبري کے کلام حق میں سنا (۶) کہ وہ تم پاس آئي جیسے سارے جہان میں بھي اور پھل دیتي ھی جیسے تمھارے درمیان بھي جس دن سے کہ تم نے خدا کا فضل حقیقت میں سنا اور پہچانا (۷) چنانچہ تم نے ھمارے عزیز ھمخدمت اپفراس سے سیکھا بھي جو تمھاري خاطر مسیح کا دیانتدار خادم ھی (۸) جسنے تمھاري روح کي محبت ھم پر ظاھر کي ھی (۹) اِسلیئے ھم بھي جس دن سے کہ یہہ سنا تمھارے واسطے دعا مانگنے اور یہہ عرض کرنے سے باز نہیں رھتے ھیں کہ تم تمام حکمت اور روحاني سمجھ سے اُسکي مرضي کي پہچان میں کامل ھو (۱۰) تاکہ تم خداوند کي کُلي رضامندي کے لائق کي چال چلو اور ھر نیک کام میں پھل لاتے رھو اور خدا کي پہچان میں بڑھتے جاؤ (۱۱) اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو تاکہ تم خوشي کے ساتھہ کمال صبر اور برداشت کر سکو (۱۲) اور باپ کا شکر کرو جسنے ھمکو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھہ میراث کا حصہ پاویں (۱۳) اور ھمیں تاریکي کے اختیار سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کي بادشاھت میں داخل کیا (۱۴) اُسي میں ھم اُسکے لہو

میں هوں اُسي پر راضي رهوں (۱۲) میں گھٹنا بھي جانتا هوں اور بڑهنا بھي جانتا هوں هر بات میں اور سب باتوں میں سیر هونے اور بھوکھے رهنے بڑهنے اور گھٹنے میں میں نے درس پایا (۱۳) مسیح سے جو مجھے طاقت بخشتا هی سب باتوں پر قادر هوں (۱۴) تو بھي تم نے بھلا کیا جو دکھه میں میري مدد کي (۱۵) پر ای فلپیو تم بھي جانتے هو که خوشخبري کے شروع میں جب میں مقدونیه سے نکل آیا کوئي کلیسیا تمهارے سوا دینے لینے میں میري شریک نه تھي (۱۶) که تسلونیقي میں بھي تم نے میري رفع احتیاج کو ایک دو بار کچھه بھیجا (۱۷) یهه نهیں که میں اِنعام چاهتا بلکه پھل چاهتا هوں جو تمهارے حساب میں بڑهتا جاوے (۱۸) اور میرے پاس سب کچھه بلکه بهتایت کے ساتهه هی میں بھرا هوں جب که میں نے اپفرودیطس کے هاتهه سے تمهاري بخشش پائي وه خوشبو اور قرباني مقبول جو خدا کي پسند هی (۱۹) اور میرا خدا اپنے جلال کي دولت کے موافق تمهاري هر احتیاج مسیح یسوع کي طفیل رفع کریگا (۲۰) همارے باپ خدا کا ابدالآباد جلال هووے آمین * (۲۱) هر مقدس کو مسیح یسوع میں سلام کرو وے بھائي جو میرے ساتهه هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۲) سارے مقدس لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے هیں تمکو سلام کهتے هیں (۲۳) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

بڑائي اُنکے ننگ میں هی وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے هیں (۲۰) کیونکه هم آسمان کے باشندوں کے هم‌وطن هیں جہاں سے نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے هیں (۲۱) جو اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا هی همارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي بدن کي مانند بنائیگا *

چوتھا باب

(۱) اِسواسطے ای میرے پیارے اور عزیز بھائیو میري خوشي اور میرے تاج اِسي طرح ای پیارو خداوند میں مضبوط هو * (۲) ایودیه سے التماس کرتا هوں اور سنطخي سے بھي که خداوند میں ایک‌دل هوویں (۳) هاں تیري بھي ای سچے هم‌خدمت منت کرتا هوں که تو اُن عورتوں کي جنھوں نے میرے ساتھه خوشخبري کي خدمت میں کوشش کي کلیمنس اور میرے باقي هم‌خدمتوں سمیت جنکے نام زندگي کے دفتر میں هیں مدد کر * (۴) خداوند میں همیشه خوش رهو پھر کہتا هوں خوش رهو (۵) تمھاري میانه‌روي سب آدمیوں پر ظاهر هو خداوند نزدیک هی (۶) کسي بات کا اندیشه مت کرو بلکه هر بات میں تمھاري آرزوئیں دعا اور منت سے شکرگذاري کے ساتھه خدا کے سامھنے بیان کي جاویں (۷) اور خدا کي صلح جو ساري عقل سے باهر هی تمھارے دلوں اور خیالوں کي مسیح یسوع میں نگهباني کریگي * (۸) غرض ای بھائیو جتني چیزیں سچ هیں جتني مناسب هیں جتني سیدھي هیں جتني پاک هیں جتني پسندیدہ هیں جتني نیک نام هیں اگر کچھه خوبي اور کچھه تعریف هی تو اُن باتوں پر غور کرو (۹) اور جو کچھه تم نے مجھه سے بھي سیکھا اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا اُسپر عمل کرو اور صلح کا خدا تمھارے ساتھه رهیگا * (۱۰) اور مَیں خداوند میں بہت خوش هوا اِسواسطے که تم میرے لیئے فکر کرنے میں آخر کو تازہ هوئے جسکے لیئے تم آگے بھي اندیشه‌مند تھے پر قابو نپایا (۱۱) یهه تو احتیاج کے سبب نہیں کہتا هوں کیونکه میں نے یهه سیکھا که جس حالت

اور مسیح یسوع پر فخر کرتے هیں اور جسم کا بهروسا نہیں رکهتے (۴) هرچند میں بهي جسم کا بهروسا رکهه سکتا هوں اگر اَور کوئي جسم پر بهروسا کر سکے تو میں زیادہ (۵) کہ میرا ختنہ آتهویں دن هوا اور میں اِسرائیل کي اولاد بنیمین کے فرقے سے عبرانیوں کا عبراني شریعت کي نسبت فریسي هوں (۶) غیرت میں تو کلیسیا کا ستانیوالا اور شریعت کي راستبازي میں بےعیب تها (۷) لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تهیں میں اُنهیں کو مسیح کي خاطر نقصان سمجها (۸) بلکہ اب بهي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پهچان کي فضیلت کے سبب سب کچهہ نقصان سمجهتا هوں کہ اُسي کي خاطر میں نے هر چیز کا نقصان اُتهایا اور اُسے گندگي جانتا هوں تاکہ مسیح کو کماؤں (۹) اور اُسمیں پایا جاؤں نہ اپني راستبازي جو شریعت سے هی رکهتے هوئے بلکہ وہ جو مسیح پر ایمان لانے سے یعني وہ راستبازي جو خدا سے ایمان کے سبب مِلتي هی (۱۰) اور اُسکو اور اُسکي قیامت کي قدرت کو اور اُسکے دکهوں میں شریک هونے کو دریافت کروں اور اُسکي موت کي موافقت پیدا کرکے (۱۱) کسي طرح سے مُردوں کي قیامت تک پهنچوں (۱۲) یہہ نہیں کہ میں پا چکا یا کامل هو چکا بلکہ پیچها کیئے جاتا هوں تاکہ جس غرض کے لیئے مجهے یسوع مسیح نے پکڑا میں بهي اُسے جا پکڑوں (۱۳) ای بهائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں پکڑ چکا هوں (۱۴) پر اِتنا هی کہ اُن چیزوں کو جو پیچهے چهوتیں بُهلاکے اُنکے لیئے جو آگے هیں بڑها هوا سیدها نشان کي طرف پلا جاتا هوں تاکہ اپني آسماني بُلاهت کا جو خدا سے مسیح یسوع میں هوئي انعام پاؤں (۱۵) پس جتنے هم میں کامل هیں یهي خیال رکهیں اور اگر کسي بات میں تمهارا اَور طرح کا خیال هو تو خدا اُسے بهي تم پر کهول دیگا (۱۶) مگر جهاں تک هم پهنچے هیں اُسي پر قدم ماریں (۱۷) ای بهائیو تم سب میرے پیرو هو اور اُنپر جو همارے نمونے کے موافق چلتے هیں غور کرو (۱۸) کیونکہ بہتیرے چلنیوالے هیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارها کیا اور اب رو روکے کہتا هوں کہ وے مسیح کي صلیب کے دشمن هیں (۱۹) کہ اُنکا انجام هلاکت هی اُنکا خدا پیت اور اُنکي

کے ساتھہ خوشي کرتا هوں (۱۸) اور تم بهي ویسے هي خوش هو اور میرے ساتھہ خوشي کرو (۱۹) اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید هی کہ تمطاؤس کو تمھارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمھارا احوال دریافت کرکے میں بهي خاطر جمع هوؤں (۲۰) کیونکہ کوئي ایسا همدم میرے ساتھہ نہیں جو دل کي صفائي سے تمھارے لیئے فکرمند هووے (۲۱) کیونکہ سب اپني اپني چیزوں کي تلاش میں هیں نہ اُنکي جو یسوع مسیح کي هیں (۲۲) لیکن تم اُسکي معتبري سے واقف هو کہ جیسے بیٹا باپ کي ویسے هي اُسنے میرے ساتھہ خوشخبري کي خدمت کي (۲۳) پس اُمیدوار هوں کہ جونہیں اپنے احوال کا انجام دیکھوں وونہیں اُسے بھیج دوں (۲۴) اور مجھے خداوند سے یقین هی کہ میں آپ بهي جلد آؤں * (۲۵) لیکن (اِس وقت) میں نے ضرور جانا کہ اپفرودیطس کو جو میرا بهائي اور همخدمت اور همسپاه اور تمھارا بھیجا هوا اور میري رفع احتیاج کے لیئے خادم هی تمھارے پاس بھیجوں (۲۶) کہ وہ تم سب کا بہت مشتاق هی اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکي بیماري کا حال سنا اُداس تھا (۲۷) هاں وہ بیماري سے مرنے پر تھا پر خدا نے اُسپر رحم کیا لیکن فقط اُسپر نہیں بلکہ مجھہ پر بهي تا نہووے کہ میں داغ پر داغ اُٹھاؤں (۲۸) سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا تاکہ تم اُسکي دوبارہ ملاقات سے خوش هو اور میرا بهي غم گھٹے (۲۹) پس اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو اور ایسوں کو معزز رکھو (۳۰) کیونکہ مسیح کے کام کے واسطے وہ مرنے پر تھا کہ اُسنے اپني زندگي کو ناچیز جانا تاکہ میري خدمت کرنے میں تمھاري کمي پوري کرے *

تیسرا باب

(۱) غرض ای میرے بهائیو خداوند میں خوش رهو وهي بات تمھیں پھر پھر لکھنا میرے لیئے تکلیف نہیں اور تمھارے لیئے سلامتي کا باعث هی * (۲) کُتوں سے خبردار رهو بدکاروں سے پرهیز کرو کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رهو (۳) کیونکہ حقیقي ختنہ هم هیں جو روح سے خدا کي عبادت بجا لاتے

دوسرا باب

(۱) سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اگر کچھہ محبت کي تسلي اگر روح کي کچھہ رفاقت اگر کچھہ رحم اور دردمندي هی (۲) تو میري خوشي پوري کرو که ایک سا مزاج اور ایک سي محبت رکھو ایک جان هوؤ اور ایک دل (۳) جھگڑے اور باطل فخر سے کچھہ مت کرو بلکه فروتني سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو (۴) هر ایک اپنے احوال پر نہیں بلکه هر ایک اوروں کے احوال پر بھي لحاظ کرے * (۵) پس تمھارا مزاج وهي هووے جو مسیح یسوع کا بھي تھا (۶) که اُسنے خدا کي صورت میں هوکے خدا کے برابر هونا غنیمت نه جانا (۷) بلکه آپ کو نیچ کیا جب که خادم کي صورت پکڑي آدمیوں کي شکل بنا (۸) اور صورت میں آدمي کي مانند ظاهر هوکے آپ کو پست کیا اور مرنے تک بلکه صلیبي موت تک فرمانبردار رها (۹) اِسواسطے خدا نے اُسے بہت سرفراز بھي کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ هی بخشا (۱۰) تاکه یسوع کے نام میں هر گھٹنا ٹِکے کیا آسمانیوں کیا زمینیوں اور کیا اُنکا جو زمین کے تلے هیں (۱۱) اور هر زبان اقرار کرے که یسوع مسیح خداوند هی تاکه خدا باپ کا جلال هووے * (۱۲) سو ای میرے بھائیو جس طرح تم همیشه فرمانبرداري کرتے آئے هو اُسي طرح نه صرف میري حاضري بلکه اب میري غیرحاضري میں بہت زیاده ڈرتے اور تھرتھراتے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ (۱۳) کیونکه خدا هي هی جو تم میں اپني مرضي کے مطابق چاهنا بھي اور عمل میں لانا بھي پیدا کرتا هی (۱۴) سب کام بے کڑکڑائے اور بن تکرار کرو (۱۵) تاکه تم بےاِلزام اور بےبد هوکے خدا کے بےعیب فرزند بنے رهو ٹیڑھي اور کج رو قوم کے درمیان (۱۶) جن میں تم زندگي کا کلام لیئے هوئے نور کي مانند دنیا میں چمکتے هو تاکه مسیح کے دن میري بڑائي هو که میري دوڑ اور محنت عبث نهوئي * (۱۷) پر اگر میرا لهو بھي تمھارے ایمان کي قرباني اور خدمت پر ڈھالا جاوے تو بھي میں خوش هوں اور تم سب

کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي (۱۵) بعضے تو ڈاہ اور جھگڑے سے پر بعضے
نیک‌نیت سے مسیح کي منادي کرتے ھیں (۱۶) جھگڑالو تو مسیح کي
خوشخبري صاف دل سے نہیں بلکہ اِس خیال سے دیتے ھیں کہ میري
زنجیروں پر اَوْر رنج بڑھاویں (۱۷) پر محبت‌والے یہہ جانکر اُسے سناتے ھیں
کہ میں خوشخبري کي معذرت کے واسطے مقرر ھوا ھوں (۱۸) پس کیا ھی
ھر طرح سے تو مسیح کي خبر دي جاتي ھی خواہ مکاري سے خواہ سچائي
سے اور اِسمیں میں خوش ھوں بلکہ خوش رھونگا بھي (۱۹) کیونکہ میں
جانتا ھوں کہ تمھاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِسکا انجام
میري نجات ھوگي (۲۰) چنانچہ میرا توکل اور اُمید یہہ ھی کہ میں کسي
بات میں شرمندہ نہیں ھونگا بلکہ کمال دلیري سے جیسے ھمیشہ ویسے اب
بھي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے موئے پر بزرگي
پاویگا (۲۱) کیونکہ جینا میرے لیئے مسیح اور مرنا نفع ھی (۲۲) پر اگر
جسم میں زندہ رھنا یہي میري محنت کا پھل ھی تو نہیں جانتا کہ کیا
اختیار کروں (۲۳) کہ دونوں باتوں سے جکڑا ھوں مجھے آرزو ھی کہ چھٹکارا
پاؤں اور مسیح کے ساتھہ رھوں کہ یہہ بہت بہتر ھی (۲۴) پر جسم میں
رھنا تمھاري خاطر اُس سے ضرور ھی (۲۵) اور میں یہہ یقین جانتا ھوں کہ
رھونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ ایمان میں تمھیں ترقي اور خوشي
ھو (۲۶) کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے ھی
سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ ھووے * (۲۷) صرف مسیح کي
خوشخبري کے موافق گذران کرو تاکہ میں خواہ آؤں اور تمھیں دیکھوں خواہ
نہ آؤں تمھارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک ھي روح میں قائم رھتے اور ایک
جان ھوکے خوشخبري کے ایمان کے لیئے کوشش کرتے (۲۸) اور کسي بات
میں مخالفوں سے ھول نہیں کھاتے ھو کہ یہہ اُنکے لیئے ھلاکت کا پر تمھارے
واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان ھی (۲۹) کیونکہ مسیح کي بابت
تمھیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُسپر ایمان لاؤ بلکہ اُسکي خاطر دکھہ بھي
پاؤ (۳۰) کہ تمھیں وھي جانفشاني ھی جو مجھہ میں دیکھي اور اب
سنتے ھو کہ مجھہ میں ھی *

پولوس کا خط فلپیوں کو

پہلا باب

یسوع مسیح کے خادم پولوس اور تمطاؤس مسیح یسوع کے اُن سب مقدسوں کو جو فلپي میں هیں نگهبانوں اور مددگاروں سمیت (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) میں جب جب تمهیں یاد کرتا هوں اپنے خدا کا شکر بجا لاتا (۴) اور اپني هر ایک دعا میں خوشي سے همیشه تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں (۵) اِسلیئے که تم پہلے دن سے آج تک خوشخبري میں شریک رهے (۶) اور مجهے یقین هی که جسنے تم میں نیک کام شروع کیا هی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا جائیگا (۷) چنانچه مناسب هی که میں تم سب کے حق میں ایسا هي سمجهوں اِسواسطے که تم میري زنجیروں اور خوشخبري کي معذرت اور اثبات میں میرے دل میں هو اور فضل میں تم سب میرے شریک هو (۸) که خدا میرا گواه هی که میں یسوع مسیح کي سي اُلفت رکهکے تم سب کا مشتاق هوں (۹) اور یهه دعا مانگتا هوں که تمهاري محبت دانائي اور کمال پهچان کے ساتهه زیاده بڑهتي چلي جاوے (۱۰) تاکه تم بهلے بُرے میں امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رهو اور ٹهوکر نه کهاؤ (۱۱) اور راستبازي کے پهلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے هیں خدا کے جلال اور تعریف کے واسطے لدے رهو * (۱۲) اور ای بهائیو میں چاهتا هوں که تم جانو که جو مجهه پر گذرا سو خوشخبري کي زیاده ترقي کے لیئے هوا (۱۳) یهاں تک که قیصر کے سارے محل میں اور سب اَوروں کو مشهور هوا که میں مسیح کے واسطے بندها هوں (۱۴) اور اکثروں نے اُنمیں سے جو خداوند میں بهائي هیں میري زنجیروں سے دلیر هوکے بے خوف

بھي خاوند آسمان پر ھی اور اُسکے نزدیک روداري نہیں * (۱۰) غرض ای میرے بھائیو خداوند اور اُسکي قدرت کي قوت میں زورآور بنو (۱۱) خدا کے سارے ھتھیار باندھو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابل کھڑے رہ سکو (۱۲) کیونکہ ھمیں خون اور جسم سے کُشتي کرنا نہیں بلکہ سرداریوں سے اور مختاریوں سے اور اِس دنیا کي تاریکي کے قدرت والوں سے اور شرارت کي روحوں سے ھی جو آسماني مقاموں میں ھیں (۱۳) اِسواسطے خدا کے سارے ھتھیار اُٹھا لو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کرنے اور سب کام بجا لاکے قائم رھنے پر قادر ھو (۱۴) اِسلیئے اپني کمر سچائي سے کسکے اور راستبازي کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پانوں میں صلح کي خوشخبري کي طیاري کا جوتا پہنکے (۱۶) اور سب کے اُوپر ایمان کي ڈھال لگاکے جس سے تم شریر کے سارے جلتے تیروں کو بُجھا سکو قائم رھو (۱۷) اور نجات کا خود اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام ھی لے لو (۱۸) اور کمال آرزو اور منت کے ساتھہ ھر وقت روح میں دعا مانگو اور اِسي کے لیئے سب مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد ھوکے اور منت کرکے جاگتے رھو (۱۹) اور میرے واسطے بھي تاکہ مجھے کلام دیا جاوے کہ اپنا مُنہہ کھولکے دلیري سے خوشخبري کے بھید کو ظاھر کروں (۲۰) جسکے لیئے قیدي ایلچي ھوں تاکہ میں دلیر ھوکے اُسکو ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا چاھیئے * (۲۱) اور یہہ کہ تم بھي میرے احوال کو جانو کہ میں کیا کرتا ھوں سو تخکس جو پیارا بھائي اور خداوند کا دیانتدار خادم ھی تمھیں سب کي خبر دیگا (۲۲) کہ میں نے اُسے تمھارے پاس اِسواسطے بھیجا کہ تم ھمارے احوال کو جانو اور وہ تمھارے دلوں کو تسلي دے * (۲۳) بھائیوں کي سلامتي ھو اور خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح سے ایمان کے ساتھہ محبت مِلے (۲۴) فضل اُن سب کے ساتھہ ھووے جو ھمارے خداوند یسوع مسیح سے في الحقیقت محبت رکھتے ھیں * آمین *

جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بهي کلیسیا کو پیار کیا اور اپنے تئیں اُسکے بدلے حوالے کیا (۲۶) تاکه اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے ساتهه پاک کرکے مقدس کرے (۲۷) تاکه وه آپ اپنے لیئے ایسي جلال‌والي کلیسیا کو طیار کرے جس میں داغ یا چین یا کوئي ایسي چیز نهو بلکه یهه که مقدس اور بےعیب هووے (۲۸) یونهیں مردوں پر لازم هی که اپني جوروؤں کو ایسا پیار کریں جیسا اپنے بدن کو جو اپني جورو کو پیار کرتا هی سو آپ کو پیار کرتا هی (۲۹) کیونکه کسي نے کبهي اپنے جسم سے دشمني نهیں کي بلکه وه اُسے پالتا اور پوستا هی جیسا خداوند بهي کلیسیا کو (۳۰) کیونکه هم اُسکے بدن کے عضو اُسکے گوشت اور اُسکي هڈیوں میں سے هیں (۳۱) اِسي سبب سے آدمي اپنے باپ اور ما کو چهوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا اور وے دونوں ایک جسم هونگے (۳۲) یهه بڑا بهید هی پر میں مسیح اور کلیسیا کي بابت بولتا هوں (۳۳) مگر تم میں بهي هر ایک اپني جورو کو ایسا پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے *

چهٹهواں باب

(۱) ای فرزندو خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رهو کیونکه یهه واجب هی (۲) اپنے باپ اور ما کي عزت کر یهه پهلا حکم هی جسکے ساتهه وعده هی (۳) تاکه تیرا بهلا اور تیري عمر زمین پر درازهو (۴) اور ای باپو تم اپنے فرزندوں کو غصه مت دلاؤ بلکه خداوند کي تربیت اور نصیحت سے اُنکي پرورش کرو (۵) ای نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند هیں اپنے دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے ایسے فرمانبردار هو جیسے مسیح کے (۶) نه آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکهانے کو بلکه مسیح کے بندوں کي مانند جي سے خدا کي مرضي پر چلو (۷) اور خوشي سے نوکري کرو گویا که خداوند کي هو نه آدمیوں کي (۸) که تم جانتے هو که جو کوئي کچهه اچها کام کرے کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا هي پاویگا (۹) اور ای خاوندو دهمکیاں چهوڑکے اُنسے ایسے هي کرو یهه جانکے که تمهارا

تئیں خدا کے آگے خوشبو کے لیئے نذر اور قربان کیا * (۳) اور حرامکاري اور ہر طرح کي ناپاکي یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہو جیسا مقدسوں کو مناسب ھی (۴) نہ بےشرمي نہ بیہودہگوئي یا ٹھٹھےبازي جو نامناسب ھی بلکہ بیشتر شکرگذاري (۵) کیونکہ تم اِس سے خوب واقف ھو کہ کوئي حرامکار یا ناپاک یا لالچي جو بُتپرست ھی مسیح اور خدا کي بادشاھت میں میراث نہیں پاتا ھی (٦) کوئي تمکو بیہودہ باتوں سے بُھلاوا ندے کیونکہ ایسي بُرائیوں کے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا ھی (۷) پس تم اُنکے شریک مت ھو (۸) کیونکہ تم آگے تاریکي تھے پر اب خدا میں نور ھو سو نور کے فرزندوں کي طرح چلو (۹) کہ نور کا پھل کمال خوبي اور راستبازي اور سچائي ھی (۱۰) اور دریافت کرو کہ خداوند کو کیا خوش آتا ھی (۱۱) اور تاریکي کے لاحاصل کاموں میں شریک مت ھو بلکہ بیشتر اُنکو ملامت بھي کرو (۱۲) کیونکہ اُنکے پوشیدہ کاموں کا ذکر کرنا بھي شرم ھی (۱۳) پر یے سب چیزیں جب اُنپر ملامت ھوتي ھی روشني سے ظاھر ھوتي ھیں کیونکہ ھر چیز جو روشن کرتي ھی روشني ھی (۱۴) اِسلیئے کہتا ھی ارے آؤ تو جو سوتا ھی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھہ کہ مسیح تجھے روشن کریگا * (۱۵) پس خبردار تم دیکھہ بھالکے چلو نادانوں کي طرح نہیں بلکہ داناؤں کي مانند (۱٦) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ھیں (۱۷) اِسواسطے بےتمیز مت ھو بلکہ سمجھو کہ خداوند کي مرضي کیا ھی (۱۸) اور شراب پیکے متوالے مت ھو کہ اُسمیں خرابي ھی بلکہ روح سے بھر جاؤ (۱۹) کہ تم آپس میں زبوریں اور گیت اور روحاني غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رھو (۲۰) اور سب باتوں میں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے ھمیشہ شکرگذار رھو (۲۱) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو * (۲۲) ای عورتو اپنے شوھروں کي ایسي فرمانبردار رھو جیسے خداوند کي (۲۳) کیونکہ شوھر جورو کا سر ھی جیسا مسیح بھي کلیسیا کا سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ھی (۲۴) پر جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار ھی ویسے ھي جوروان بھي ھر بات میں اپنے شوھروں کي ھوویں (۲۵) ای مردو اپني

هی بڑهتا هی ایسا که وہ بدن محبت میں اپني ترقي کرتا هی * (۱۷) پس میں یهه کهتا اور خداوند کے آگے گواهي دیتا هوں که تم آگے کو ایسي چال نه چلو جیسي اَور غیرقومیں اپني باطل عقل کے موافق چلتي هیں (۱۸) که اُنکي عقل تاریک هو گئي هی اور وے اُس ناداني کے سبب جو اُنمیں هی اور اپنے دل کي سختي کے باعث خدا کي زندگي سے جدا هیں (۱۹) اُنهوں نے سُن هوکے آپ کو شهوت پرستي کے سپرد کیا تاکه هر طرح کے گندے کام حرص سے کریں (۲۰) پر تم نے مسیح کو ایسا نهیں سیکها (۲۱) تم نے تو اُسکي سني اور اُس سے تعلیم پائي هی چنانچه یسوع میں سچائي هی (۲۲) که تم اگلے چلن کي بابت پُرانے اِنسان کو جو فریب دینیوالي شهوتوں کے سبب فاسد هی اُتارو (۲۳) اور اپنے جي جان میں نئے بنو (۲۴) اور نئے اِنسان کو جو خدا کے موافق راستبازي اور سچائي کي پاکیزگي میں پیدا هوا پهنو * (۲۵) اِسلیئے جهوٹهه چهوڑکے هر شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے که هم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۲۶) غصے هوکے گناہ مت کرو ایسا نهو که سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو (۲۷) اور نه ابلیس کو جگهه دو (۲۸) چوري کرنیوالا پهر چوري نکرے بلکه اچها پیشه اختیار کرکے هاتهوں سے محنت کرے تاکه محتاج کو کچهه دے سکے (۲۹) کوئي گندي بات تمهارے مُنهه سے نه نکلے بلکه وہ جو حاجت کے موافق ترقي کے لیئے اچهي هو تاکه سننیوالوں کو فائدہ بخشے (۳۰) اور خدا کي روح قدس کو جس سے تم پر خلاصي کے دن تک مُهر هوئي رنجیدہ مت کرو (۳۱) ساري کڑواهٹ اور غضب اور غصه اور غل اور بدگوئي تمام شرارت سمیت تم سے دور رهے (۳۲) اور ایک دوسرے پر مهربان اور دردمند هو اور آپس میں بخشا کرو چنانچه خدا نے بهي مسیح کے لیئے تمهیں بخشا هی *

پانچواں باب

(۱) پس تم عزیز فرزندوں کي طرح خدا کے پیرو هو (۲) اور محبت سے چلو جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت رکهي اور هماري خاطر اپنے

اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي کر سکتا هی (۲۱) اُسکو کلیسیا کے بیچ مسیح یسوع میں پشت در پشت ابدالآباد جلال هووے آمین *

چوتها باب

(۱) پس میں جو خداوند کے لیئے قیدي هوں تم سے التماس کرتا هوں که جس بُلاهت سے تم بُلائے گئے اُسکے مناسب چلو (۲) کمال خاکساري اور فروتني کے ساتهه صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کا متحمل هو (۳) اور کوشش کرو که روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندهي رهے (۴) ایک بدن اور ایک روح هی چنانچه تمهیں بهي جو بُلائے گئے هو اپني بُلاهت کي ایک هي اُمید هی (۵) ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسما (۶) ایک خدا اور سب کا باپ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں هی (۷) پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کي بخشش کے اندازے کے موافق فضل عنایت هوا هی (۸) اِسواسطے وه کهتا هی که اُسنے اُونچے پر چڑهکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے (۹) پر اُسکا اُوپر چڑهنا اَور کیا هی مگر یهه که وه پهلے زمین کے نیچے بهي اُترا (۱۰) وه جو اُترا سو وهي هی بهي جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑها تاکه سب کو معمور کرے (۱۱) اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبي اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چوپان اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکه مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراسته هوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنتا جاے (۱۳) جب تک که هم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان کي یگانگي اور کامل اِنسان یعني مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نه پهنچیں (۱۴) تاکه هم آگے کو لڑکے نرهیں جو تعلیم کي هر ایک هوا سے که آدمیوں کي پیچ بازي اور گمراه کرنیوالي دغابازي اور منصوبے سے هوتي هی اُچهلتے بهتے پهرتے هیں (۱۵) بلکه محبت کے ساتهه سچ کي تلاش کرکے اُسمیں جو سر هی یعني مسیح میں هوکے هر طرح بڑهتے جاویں (۱۶) اُس سے سارا بدن هر ایک بند کي مدد سے مِلکے اور جُتکر اُس تاثیر کے موافق جو هر جزو کے اندازے سے هوتي

لیئے دیا گیا سني هی (۳) که اِلهام سے وہ بهید مجهه پر کُهلا چنانچه میں اُسکو تهوڑا سا آگے لکهه چکا (۴) جسے تم پڑهکے جان سکتے هو که میں مسیح کا بهید کس قدر سمجهتا هوں (۵) جو اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح معلوم نهیں هوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاهر هوا (۶) که غیرقومیں میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے هی ساجهي هیں خوشخبري کے وسیلے سے (۷) جسکا میں خادم هوا خدا کے فضل کے اُس اِنعام سے جو اُسکي قدرت کي تاثیر سے مجهے مِلا هی (۸) مجهے جو سب مقدسوں سے حقیرترین هوں یهه فضل عنایت هوا که غیرقوموں کے درمیان مسیح کي بےقیاس دولت کي خوشخبري دوں (۹) اور سب پر یهه بات روشن کروں که کیا اِنتظام هی اُس بهید کا جو ازل سے خدا میں جسنے سب کچهه یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیدہ تها (۱۰) تاکه اب کلیسیا کے وسیلے خدا کي طرح طرح کي حکمت سرداریوں اور مختاریوں پر جو آسماني مقاموں میں هیں ظاهر هووے (۱۱) چنانچه اُسنے همارے خداوند یسوع مسیح میں ازل سے مقرر کیا (۱۲) جس میں هم ایمان کے وسیلے دلیري اور دخل بهروسے کے ساتهه رکهتے هیں (۱۳) پس میں منت کرتا هوں که تم میري مصیبتوں کے سبب جو تمهاري خاطر هیں سُست مت هوؤ کیونکه وے تمهارے لیئے عزت هیں) (۱۴) اِسواسطے همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے (۱۵) جس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر نام پاتا هی اپنے گهتنے تیکتا هوں (۱۶) که وہ اپنے جلال کي دولت کے موافق تمهیں یهه دے که اُسکي روح کے سبب باطني اِنسان میں بهت هي زورآور هو جاؤ (۱۷) اور مسیح ایمان کے وسیلے تمهارے دلوں میں بسے (۱۸) تاکه تم محبت میں جڑ پکڑکے اور نیو ڈالکے سب مقدس لوگوں سمیت خوب سمجهه سکو که چوڑان اور لنبان اور گهراؤ اور اُونچان کتنا هی (۱۹) اور مسیح کي محبت جو علم سے برترهی جانو تاکه خدا کي ساري بهرپوري سے بهر جاؤ (۲۰) اب اُسکو جو ایسا قادر هی که جو کچهه هم مانگتے یا خیال کرتے هیں اُس سے نهایت زیادہ

دکھاوے (۸) کیونکہ تم فضل سے ایمان لاکے بچ گئے ھو اور یہہ تم سے نہیں
خدا کي بخشش ھی (۹) نہ اعمال سے ھی نہو کہ کوئي فخر کرے (۱۰) کیونکہ
ھم اُسکي کاریگري ھیں کہ مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے واسطے پیدا
ھوئے جنکے لیئے خدا نے ھمیں آگے طیار کیا تھا تاکہ ھم اُنھیں کیا کریں *
(۱۱) اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کي نسبت غیرقوم تھے اور نامختون
کہلائے اُنسے جو آپ کو مختون کہتے ھیں جنکا ختنہ جسم میں ھاتھہ سے
ھوا (۱۲) اور یہہ کہ اُس وقت تم مسیح سے جدا اور اِسرائیل کي مشارکت
سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باھر اور بے اُمید اور دنیا میں بے خدا
تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں ھوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے
لہو کے سبب نزدیک ھو گئے (۱۴) کیونکہ وھي ھماري صلح ھی جسنے دونوں
کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھي ڈھا دیا (۱۵) یعني دشمني
کو جب کہ اُسنے اپنا جسم دیکے احکام کي شریعت کو جو قانونوں سے محیط
ھی موقوف کیا تاکہ صلح کرواکے دونوں سے آپ میں ایک نیا اِنسان پیدا
کرے (۱۶) اور دشمني مِٹاکے صلیب کے سبب دونوں کو ایک ھي بدن
بناکے خدا سے مِلاوے (۱۷) اور اُسنے آکے تمھیں جو دور تھے اور اُنھیں جو
نزدیک تھے صلح کي خوشخبري دي (۱۸) کیونکہ اُسي کے وسیلے ھم دونوں
ایک ھي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے ھیں (۱۹) سو اب تم بیگانے
اور پردیسي نہیں بلکہ مقدسوں کے ھم‌شہري اور خدا کے گھرانے (۲۰) اور
رسولوں اور نبیوں کي نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا ھی ردے
کي طرح اُٹھائے گئے ھو (۲۱) جس میں ساري عمارت اِکٹھي جوڑکر مقدس
ھیکل خداوند کے لیئے اُٹھتي جاتي ھی (۲۲) اور تم بھي اُسمیں ھوکے اَوروں
کے ساتھہ بنائے جاتے ھو تاکہ روح کے وسیلے خدا کا مسکن بنو *

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے میں پولوس تم غیرقوموں کي خاطر یسوع مسیح کا قیدي
(۲) (اگر تم نے خدا کے اُس فضل کي مختاري کي بابت جو مجھے تمھارے

مقدسوں سے محبت رکھتے ہو (۱۶) تمھاري بابت شکرگذار ھونا اور اپني دعاؤں میں تمھیں یاد کرنا نھیں چھوڑتا (۱۷) تاکہ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جلال کا باپ تمھیں اپني پھچان کے لیئے حکمت اور اظھار کي روح بخشے (۱۸) اور تمھارے دل کي آنکھیں روشن کرے کہ تم سمجھو کہ اُسکے بُلانے کي کیا ھي اُمید اور اُسکي جلال والي میراث مقدسوں میں کیا ھي دولت ھی (۱۹) اور اُسکي قدرت ھم میں جو ایمان لائے ھیں کیا ھي نھایت بڑي ھی اُسکي اُس بڑي قوت کي تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُسنے مسیح میں ظاھر کي ھی جب کہ اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے آسماني مقاموں پر اپنے دھنے بیٹھایا (۲۱) اور ساري سرداري اور مختاري اور قدرت اور خاوندي اور ھر ایک نام پر جو نہ صرف اِس جھان میں بلکہ آیندہ جھان میں بھي لیا جاتا ھی بلند کیا (۲۲) اور سب کچھہ اُسکے پانوں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیا کي خاطر سب کا سر بنایا (۲۳) کہ وہ اُسکا بدن اور اُسي کي معموري ھی جو سب کچھہ سب میں بھرتا ھی *

دوسرا باب

(۱) اور اُسنے تمھیں جو خطاؤں اور گناھوں کے سبب مُردہ تھے (زندہ کیا) (۲) جن میں تم آگے اِس جھان کے طور پر اور ھوا کي حکومت کے سردار یعني اُس روح کي طرح جو اب نافرماني کے فرزندوں میں تاثیر کرتي ھی چلتے تھے (۳) جنکے درمیان ھم بھي سب کے سب اپنے جسم کي خواھشوں سے زندگاني گذارتے اور تن من کي خواھشیں پوري کرتے تھے اور طبیعت سے اَوروں کي مانند غضب کے فرزند تھے (۴) پر خدا نے جو رحم میں غني ھی اپني بڑي محبت کے باعث جس سے اُسنے ھمکو پیار کیا (۵) ھمکو جب کہ خطاؤں کے سبب مُردہ تھے مسیح کے ساتھہ جِلایا (تم فضل ھي سے بچ گئے) (۶) اور اُسکے ساتھہ اُٹھایا اور مسیح یسوع میں آسماني مقاموں پر اُسي کے ساتھہ بیٹھایا (۷) تاکہ اپني اُس مھرباني سے جو مسیح یسوع میں ھم پر ھی آنیوالے زمانوں میں اپنے فضل کي بےنھایت دولت کو

پولوس کا خط افسیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُن مقدسوں کو جو افسس میں مقیم اور مسیح یسوع میں ایماندار هیں (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) مبارک هی خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے همکو مسیح میں آسماني مقاموں میں هر طرح کي روحاني برکت بخشي (۴) چنانچہ اُسنے همیں بناء عالم سے پیشتر اُسمیں چُن لیا تاکه هم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بےعیب هوویں (۵) که اُسنے همیں اپنے نیک ارادے کے موافق پہلے سے مقرر کیا که یسوع مسیح کے وسیلے اُسکے لےپالک بنیں (۶) تاکه اُسکے فضل کے جلال کي تعریف هووے جس فضل سے اُسنے همیں اُس پیارے میں قبولیت بخشي (۷) که هم اُسمیں هوکے اُسکے خون کے وسیلے مخلصي یعني گناهوں کي معافي اُسکے فضل کي فراواني سے پاتے هیں (۸) جس سے اُسنے همکو هر طرح کي حکمت اور عقل بہت سي بخشي (۹) که اُسنے اپني مرضي کے بھید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے هي سے آپ میں ٹھہرایا هم پر ظاهر کیا (۱۰) که وه وقتوں کے پورا هونے کے بندوبست سے سب چیزوں کے سِرے خواه وے جو آسمان پر خواه وے جو زمین پر هیں مسیح میں مِلاوے (۱۱) جس میں هم نے بھي اُسي کے ارادے کے موافق جو اپني مرضي کي صلاح کے مطابق سب کچھه کرتا هی آگے سے مقرر هوکے میراث پائي (۱۲) تاکه هم اُسکے جلال کي تعریف کے باعث هوویں یعني هم جنھوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا (۱۳) جس میں تم بھي کلامِ حق یعني اپني نجات کي خوشخبري سنکر رهتے هو اور جس میں تم نے ایمان لاکے موعوده روح القدس کي مُہر بھي پائي (۱۴) جو خریدے هوؤں کي خلاصي تک هماري میراث کا بیعانه هی تاکه اُسکے جلال کي تعریف هووے * (۱۵) اِسلیئے میں بھي یهه سنکے که تم خداوند یسوع پر ایمان لائے اور سب

که تم ختنه کرواؤ تاکه وے تمهارے جسم کي بابت فخر کریں (۱۴) پرنهووے
که میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر جس سے
دنیا میرے لیئے مصلوب هوئي اور میں دنیا کے لیئے (۱۵) کیونکه مسیح
یسوع میں نه مختوني کچهه هی نه نامختوني بلکه نئي پیدایش شرط هی
(۱٦) اور جتنے اِس قانون پر چلتے هیں صلح اور رحم اُنپر اور خدا کے
اِسرائیل پر هووے (۱۷) آگے کو کوئي مجهے تکلیف ندے کیونکه میں اپنے
بدن پر خداوند یسوع کے داغ لیئے پهرتا هوں (۱۸) ای بهائیو همارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتهه رهے * آمین *

کے وارث نہونگے (۲۲) پر روح کا پھل جو ھی سو محبت خوشي صلح صبر خیرخواھي نیکي ایمانداري فروتني پرھیزگاري ھی (۲۳) ایسے ایسے کاموں کے شریعت مخالف نہیں (۲۴) اور اُنہوں نے جو مسیح کے ھیں جسم کو اُسکي بُري خصلتوں اور خواھشوں سمیت تصلیب کیا ھی (۲۵) اگر ھماري زندگي روحاني ھی تو چاھیئے کہ ھمارا چلن بھي روحاني ھو (۲۶) ھم جھوٹھے گھمنڈ نکریں نہو کہ ایک دوسرے کو چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاہ کرے *

چھٹھواں باب

(۱) ای بھائیو اگر کوئي آدمي کسي خطا میں اچانک بھي گرفتار ھو جاوے تو تم جو روحاني ھو ایسے کو فروتني کي روح سے سنبھالکے درست کرو اور اپنے اُوپر لحاظ رکھہ کہ تو بھي امتحان میں نہ پڑے (۲) تم ایک دوسرے کے بوجھہ اُٹھا لو اور اِسي طرح مسیح کي شریعت کو پورا کرو (۳) کہ اگر کوئي آپ کو کچھہ چیز سمجھتا ھی حال‌آنکہ کچھہ نہیں ھی تو اپنے تئیں دھوکھا دیتا ھی (۴) لیکن ھر ایک اپنے ھي کام کو جانچے تب اپنے ھي میں فخر کا سبب پاویگا دوسرے میں نہیں (۵) کہ ھر ایک اپنا ھي بوجھہ اُٹھاویگا * (۶) جو کوئي کلام سیکھتا ھی سکھلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے (۷) فریب مت کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کہ آدمي جو کچھہ بوتا ھی سو ھي کاٹیگا (۸) اِسلیئے کہ جو کوئي اپنے جسم میں بوتا ھی سو جسم سے خرابي کاٹیگا اور جو روح میں بوتا ھی روح سے حیات ابدي کاٹیگا (۹) سو آؤ ھم اچھے کام کرنے سے تھک نہ جائیں کیونکہ اگر سُست نہوویں تو بر وقت کاٹینگے (۱۰) پس جیسي ھمکو فرصت ملا کرے سب سے نیکي کریں خاصکر اُنسے جو ایمان کے گھرانے کے ھیں * (۱۱) دیکھو کیسا بڑا خط میں نے تمھیں اپنے ھاتھہ سے لکھا ھی (۱۲) جتنے جسم کي نیک‌نامي چاھتے ھیں وے زبردستي تمھارا ختنہ کرواتے ھیں صرف اِسواسطے کہ مسیح کي صلیب کي بابت ستائے نجائیں (۱۳) کیونکہ وے جو ختنہ کرواتے ھیں آپ ھي شریعت کو حفظ نہیں کرتے بلکہ چاھتے ھیں

کہتا ہوں کہ اگر ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمھیں کچھہ فائدہ نہوگا (۳) میں هر آدمي پر جسکا ختنہ ہوا ھی پھر گواھي دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا (۴) تم جو شریعت کي رو سے راستباز بنا چاھتے ہو مسیح سے جدا ہوئے اور فضل سے گرے ہو (٥) کیونکہ ہم روح کے سبب ایمان کي راہ سے راستبازي کي اُمید کے منتظر ھیں (٦) اِسلیئے کہ مسیح یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچھہ غرض نہیں مگر ایمان سے جو محبت کے وسیلے اثر کرتا ھی (۷) تم تو اچھي طرح دوڑتے تھے کسنے تمھیں روکا کہ سچائي کے فرمانبردار نہو (۸) یہہ اعتقاد تمھارے بُلانیوالے سے نہیں ھی (۹) تھوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر کرڈالتا ھی (۱۰) مجھے تمھاري بابت خداوند میں یقین ھی کہ تم اَور طرح کے خیال نکروگے لیکن وہ جو تمھیں گھبراتا ھی کوئي کیوں نہ ہو سزا اُٹھاویگا (۱۱) اور میں ای بھائیو اگر اب ختنہ کي منادي کرتا تو کاھے کو اب تک ستایا جاتا کہ صلیب کي ٹھوکر تو جاتي رھي ہوتي (۱۲) کاشکے وے جو تمکو گھبراتے ھیں آپ کٹ بھي جائیں * (۱۳) کیونکہ تم ای بھائیو آزادگي کے لیئے بُلائے گئے ہو مگر آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجھو بلکہ محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو (۱۴) اِسلیئے کہ ساري شریعت ایک ھي بات میں ختم ھی اِسي میں کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱٥) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار ایسا نہو کہ ایک دوسرے کو نگل جاؤ * (۱٦) پر میں کہتا ہوں کہ روح کا چلن چلو تو جسم کي خواھش پوري نکروگے (۱۷) کیونکہ جسم کي خواھش روح کي مخالف ھی اور روح کي خواھش جسم کي اور یے ایک دوسرے کے خلاف ھیں یہاں تک کہ جو تم چاھتے ہو نہیں کرتے ہو (۱۸) پر اگر روح کي ھدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے تحت نہیں (۱۹) اور جسم کے کام تو ظاھر ھیں کہ یھي ھیں زنا حرامکاري ناپاکي شہوت (۲۰) بُتپرستي جادوگري دشمنیاں قضیئے غیرتیں غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں (۲۱) ڈاہ خون مستیاں عیش و عشرت اور جو کچھہ کہ اُنکي مانند ھی اور اُنکي بابت تمھیں آگے ھي کہتا ہوں جیسا میں آگے کہہ چکا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاھت

بنے رهو (۱۸) پر بھلائي کے لیئے همیشه دل‌سوز رهنا اچها هی نه فقط جب میں تمھارے پاس حاضر هوں (۱۹) ای میرے بچو جنکے سبب مجھے پھر جننے کا درد هی جب تک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے (۲۰) کاشکے میں اب تمھارے ساتھه حاضر هوں اور اپني آواز بدلوں کیونکه مجھے تمھارے حق میں شبهه هی * (۲۱) مجھه سے کہو تم جو شریعت کے تحت هوا چاهتے هو کیا شریعت کي نهیں سنتے هو (۲۲) کیونکه لکھا هی که ابیرهام کے دو بیٹے تھے ایک لونڈي سے اور دوسرا آزاد سے (۲۳) پر وہ جو لونڈي سے تھا جسم کے طور پر لیکن جو آزاد سے تھا وعدے کے طور پر پیدا هوا (۲۴) یے باتیں تمثیلیں هیں اِسلیئے که یے (عورتیں) دو عهد هیں ایک یعني سینا پهاڑ کا جس سے غلام جنے جاتے هیں یهي حاجرہ هی (۲۵) کیونکه حاجرہ عرب میں کوہ سینا سے غرض اور حال کے یروشلیم کا جواب هی که یهي اپنے لڑکوں کے ساتھه غلامي میں هی (۲۶) پر اُوپر کا یروشلیم آزاد هی سو هي هماري ما هی (۲۷) کیونکه لکھا هی که ای بانجھه جو جننیوالي نهیں جي جان سے خوش هو اور تو جو جننے کا درد نهیں جانتي اب پھول اور قهقهے مار کیونکه بیکس عورت کے لڑکے خصم‌والي کے لڑکوں سے زیادہ هیں (۲۸) پس ای بھائیو هم اِسحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں (۲۹) پر جیسا اُس وقت وہ جو جسم کے طور پر پیدا هوا اُسے جسکي پیدایش روح کي راہ سے هوئي ستاتا تھا ویسا اب بهي هوتا هی (۳۰) پر نوشته کیا کهتا هی لونڈي اور اُسکے بیٹے کو نکال کیونکه لونڈي کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھه هرگز وارث نه هوگا (۳۱) غرض ای بھائیو هم لونڈي کے بیٹے نهیں بلکه آزاد کے هیں *

پانچواں باب

(۱) پس اُس آزادگي پر جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی قائم رهو اور غلامي کے جوئے تلے دوبارہ نه جُتو (۲) دیکھو میں پولوس تم سے

چوتھا باب

(۱) پرمیں یہہ کہتا ہوں کہ جب تک وارث لڑکا ہی اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ہی (۲) بلکہ اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا مربیؤں اور مختاروں کے اختیار میں ہی (۳) سو ہم بھي جب لڑکے تھے تربیت کے اُسطقسات میں غلام بن رہے تھے (۴) پرجب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا اور شریعت کے تابع ہوا (۵) تاکہ اُنکو جو شریعت کے تحت ہیں مول لے کہ ہم لےپالک ہونے کا درجہ پاویں (٦) اور اِسلیئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کي روح تمھارے دلوں میں بھیجي جو آبا ای باپ پکارتي ہی (۷) پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث بھي ہی * (۸) لیکن آگے جب تم خدا کو نہیں جانتے تھے تو اُنکي جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں بندگي کرتے تھے (۹) پراب جو تم خدا کو جانتے ہو بلکہ خدا نے تمھیں جانا ہی تو تم کیوں دوبارہ ضعیف اور ناکارہ اُسطقسات کي طرف پھرتے ہو جنکي غلامي پھر کیا چاہتے ہو (۱۰) دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ہو (۱۱) میں تمھاري بابت ڈرتا ہوں ایسا نہو کہ جو محنت میں نے تم پر کي ہی عبث ہووے (۱۲) ای بھائیو تمھاري منت کرتا ہوں کہ میري مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھي تمھاري مانند ہوں تم نے میرا کچھہ ڈھالا بگاڑا نہیں (۱۳) بلکہ تم جانتے ہو کہ میں نے پہلے تمکو جسم کي کمزوري کے سبب خوشخبري دي (۱۴) اور تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر اور ناچیز نہ جانا بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کي مانند ہاں مسیح یسوع کي مانند قبول کیا (۱۵) پس تمھاري مبارکبادي کیا تھي کیونکہ میں تمھارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا تو تم اپني آنکھیں نکالکے مجھے دیتے (۱٦) پس کیا اِس سبب کہ میں تم سے سچ بولا تمھارا دشمن ہو گیا (۱۷) وے تمھارے دلسوز ہیں پر بھلائي کے لیئے نہیں بلکہ تمھیں الگ کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنکے دلسوز

هوا (کیونکه لکھا هی که جو کوئي لکڑے پر لٹکایا گیا ملعون هی) (۱۴) تاکه ابیرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پہنچے که هم روح موعوده کو ایمان سے پاویں * (۱۵) ای بھائیو میں آدمي کي طرح بولتا هوں کوئي تو آدمي کے عہد کو جب مقرر هو گیا باطل نہیں کرتا اور نه اُسپر کچھه بڑھاتا هی (۱۶) پس ابیرهام اور اُسکي نسل سے وعدے کیئے گئے سو وه نہیں کہتا که تیري نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے بلکه جیسا ایک کے واسطے یعني تیري نسل کو سو وه مسیح هی (۱۷) پرمیں یهه کہتا هوں که اُس عہد کو جو خدا نے مسیح کے حق میں آگے مقرر کیا تھا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي رد نہیں کر سکتي هی تاکه وعده باطل هو جاوے (۱۸) کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هی تو پھر وعدے سے نہیں پر خدا نے اُسے ابیرهام کو وعدے هي سے عنایت کیا * (۱۹) پس شریعت کسواسطے هی وه خطاؤں کے لیئے افزود هوئي جب تک که وه نسل جس سے وعده کیا گیا تھا نه آوے اور وه فرشتوں کے وسیلے درمیاني کے هاتھه سپرد هوئي (۲۰) اب درمیاني ایک کا نہیں هوتا پر خدا ایک هي هی (۲۱) پس کیا شریعت خدا کے وعدوں سے برخلاف هی هرگز نہیں کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي هوتي جو زندگي بخش سکتي تو البته راستبازي شریعت سے هوتي (۲۲) پر نوشتے نے سب کو باهم گناه کے تحت شمار کیا تاکه وعده یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ایمانداروں کو دیا جاوے (۲۳) لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کے تحت قید تھے اور اُس ایمان تک جو ظاهر هونیوالا تھا باهم گھیرے میں رهے (۲۴) پس شریعت مسیح تک هماري اُستاد ٹھہري تاکه هم ایمان سے راستباز هوویں (۲۵) پر جب ایمان آ چکا تو هم پھر اُستاد کے تحت نہیں هیں (۲۶) کیونکه تم سب مسیح یسوع پر ایمان لانے سے خدا کے فرزند هو (۲۷) که تم میں سے جتنوں نے مسیح میں بپتسما پایا مسیح کو پہن لیا (۲۸) اِسمیں نه یهودي هی نه یوناني نه غلام هی نه آزاد نه مرد هی نه عورت کیونکه تم سب مسیح یسوع میں ایک هو (۲۹) اور اگر تم مسیح کے هو تو ابیرهام کي نسل اور وعدے کے مطابق وارث هو *

مسیح مجھہ میں زندہ هی اور جو اب جسم میں زندہ هوں سو خدا کے بیتے پر ایمان لانے سے زندہ هوں جسنے مجھہ سے محبت رکھي اور آپ کو میرے بدلے حوالے کیا (۲۱) میں خدا کے فضل کو بےجا نہیں ٹھہراتا هوں کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے مِلتي هی تو مسیح عبث مُوا *

تیسرا باب

(۱) ای نادان گلاتیو کسکي جادو بھري آنکھوں نے تمکو مارا کہ تم سچائي کے فرمانبردار نہوئے باوجودیکہ یسوع مسیح تمھاري آنکھوں کے سامھنے یوں ظاهر کیا گیا کہ گویا تمھارے درمیان مصلوب هوا (۲) صرف یہي تم سے دریافت کیا چاهتا هوں کہ کیا تم نے شریعت کے عملوں یا ایمان کي خبر سننے سے روح پائي (۳) کیا تم ایسے نادان هو کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل هوا چاهتے هو (۴) کیا تم نے اِتني چیزوں کي عبث برداشت کي پر شاید عبث نہیں (۵) پس وہ جو تمھیں روح بخشتا اور تم میں معجزے ظاهر کرتا هی سو کیا شریعت کے عملوں یا ایمان کے سننے سے ایسا کرتا هی (۶) چنانچہ ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا (۷) پس جانو کہ جو اهل ایمان هیں وے هي ابیرهام کے فرزند هیں (۸) پر نوشتے نے یہہ پیش‌بیني کرکے کہ خدا غیرقوموں کو ایمان کي راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابیرهام کو آگے هي یہہ خوشخبري دي کہ سب غیرقومیں تجھہ میں برکت پاوینگي (۹) سو اهل ایمان ایماندار ابیرهام کے ساتھہ برکت پاتے هیں (۱۰) کیونکہ جتنوں کا شریعت کے عملوں پر بھروسا هی لعنت کے تحت هیں کہ لکھا هی کہ جو کوئي اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت کي کتاب میں لکھي هیں قائم نہیں رهتا ملعون هی (۱۱) پر یہہ کہ کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹھہرتا ظاهر هی کیونکہ جو ایمان سے راستباز هوا سو هي جیئیگا (۱۲) پر شریعت کو ایمان سے کچھہ نسبت نہیں بلکہ وہ آدمي جو اُن (حکموں) پر عمل کرتا هی اُنسے جیئیگا (۱۳) مسیح نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چُھڑایا کہ وہ همارے بدلے لعنت

جب اُنھوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے واسطے میں خوشخبري کا امانت‌دار هوا جیسا مختونوں کے لیئے پطرس تھا (۸) (کیونکہ جسنے مختونوں کي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا اُسنے غیرقوموں کے لیئے مجھہ میں بھي تاثیر کي) (۹) اور جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو گویا کلیسیا کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھہ پر هوا تھا دریافت کیا تو مجھے اور برنباس کو رفاقت کا دهنا هاتھہ دیا کہ هم غیرقوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں (۱۰) مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھي اِس کام میں چالاک تھا * (۱۱) پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا (۱۲) کیونکہ پیشتر اُس سے کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے غیرقوموں کے ساتھہ کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے تھے تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے هٹا اور الگ هوا (۱۳) اور باقي یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ مکر کیا یہاں تک کہ برنباس بھي اُنکے ریا میں شریک هوا (۱۴) پر جب میں نے دیکھا کہ وے خوشخبري کي سچائي پر سیدھي چال نہیں چلتے تب میں نے سبھوں کے سامھنے پطرس کو کہا جو تو یہودي هوکر غیرقوموں کي مانند نہ کہ یہودیوں کي طرح زندگي گذارتا هی پس تو کس واسطے غیرقوموں پر یہہ جبر کرتا هی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں * (۱۵) هم جو ذات سے یہودي هیں اور غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں (۱٦) یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز هوتا هی هم بھي مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں اِسلیئے کہ شریعت کے کاموں سے کوئي جسم راستباز نہیں هوگا (۱۷) پر اگر هم جو مسیح کے سبب راستباز هونے کي تلاش میں هیں آپ هي گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا مددگار نہیں هرگز نہیں (۱۸) کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنھیں پھرکے بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا هوں (۱۹) کیونکہ میں شریعت هي کے وسیلے شریعت کي نسبت مُوا تاکہ خدا کے لیئے زندہ هو جاؤں (۲۰) میں مسیح کے ساتھہ مصلوب هوا اور آگے کو میں هي زندہ نہیں هوں بلکہ

تھا (۱۵) لیکن جب خدا کو جسنے مجھے میری ما کے پیٹ هي سے جدا کیا اور اپنے فضل سے بُلایا پسند آیا (۱۶) که اپنے بیٹے کو مجھه پر ظاهر کرے تاکه اُسکي خوشخبري غیرقوموں میں سناؤں تب فوراً میں نے جسم اور خون سے صلاح نهیں لي (۱۷) اور نه یروشلیم کو اُن پاس جو مجھه سے پہلے رسول تھے گیا بلکه عرب کو گیا اور وهاں سے دمشق کو پھرا (۱۸) تب تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروشلیم میں گیا اور اُسکے ساتھه پندره دن رها (۱۹) پر رسولوں میں سے کسي دوسرے کو نهیں دیکھا مگر خداوند کے بھائي یعقوب کو (۲۰) جو باتیں تمکو لکھتا هوں دیکھو خدا کے آگے (کہتا هوں) که جھوٹھه نهیں بولتا (۲۱) بعد اُسکے میں سوریا اور کلکیه کے ملکوں میں آیا (۲۲) اور یہودیه کي مسیحي کلیسیائیں میري صورت سے واقف نه تھیں (۲۳) بلکه اُنھوں نے صرف سنا تھا که جو همکو پہلے ستاتا تھا اب اُس ایمان کي جسے وہ آگے برباد کرتا تھا خوشخبري دیتا هی (۲۴) اور وے میري بابت خدا کي ستایش کرتے تھے*

دوسرا باب

(۱) پھر چوده برس بعد میں برنباس کے ساتھه طیطس کو بھي لیئے دوباره یروشلیم کو گیا (۲) اور میرا جانا الهام سے هوا اور میں نے وه خوشخبري جسکي منادي غیرقوموں میں کرتا هوں اُنسے بیان کي یعني بزرگوں سے خفیةً تا نهو که میري حال کي یا اگلي دوڑدھوپ بےفائده هووے (۳) پر طیطس میرے همراه کو بھي هرچند یوناني تھا ختنه کروانا ضرور نهوا (۴) اور یهه جھوٹھے بھائیوں کے سبب سے جو چھپکے گُھس آئے تھے که هماري آزادگي کو جو همیں یسوع مسیح میں مِلي هی جاسوسي کرکے دریافت کریں تاکه همیں غلامي میں لاویں (۵) جنکے هم گھڑي بھر بھي تابع نهوئے تاکه خوشخبري کي سچائي تمھارے درمیان قائم رهے (۶) پھر اُنسے جو ظاهر میں بزرگ تھے جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھه کام نهیں (خدا آدمي کي روداري نهیں کرتا) کیونکه اُن بزرگوں نے مجھے کچھه نهیں سکھایا (۷) بلکه برخلاف اُسکے

پولوس کا خط گلاتیوں کو

پہلا باب

پولوس جو نه آدمیوں سے نه آدمي کے وسیلے سے بلکه یسوع مسیح
اور خدا باپ سے جسنے اُسکو مُردوں میں سے اُٹھایا رسول هی (۲) اور
سب بھائي جو میرے ساتھه هیں گلاتیه کي کلیسیاؤں کو (۳) فضل اور سلامتي
خدا باپ اور همارے خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے (۴) جسنے همارے
گناهوں کے بدلے اپنے تئیں سونپ دیا تاکه همکو همارے باپ خدا کي مرضي کے
مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصي بخشے (۵) جلال ابدالآباد اُسکا هی آمین *
(۶) میں تعجب کرتا هوں که تم اِتني جلدي اُس سے جسنے تمهیں مسیح
کے فضل میں بُلایا پھرکے دوسري خوشخبري پر متوجه هوئے (۷) سو وه دوسري
تو نهیں مگر بعضے هیں جو تمکو گھبراتے اور مسیح کي خوشخبري اُلٹ
دیني چاهتے هیں (۸) لیکن اگر هم بھي یا آسمان سے کوئي فرشته کوئي دوسري
خوشخبري تمهیں سناوے سوا اُسکے جو هم نے تمهیں سنائي وه ملعون هووے
(۹) جیسا هم نے آگے کہا ویسا هي میں اب پھر کہتا هوں که اگر کوئي تمهیں
کسي دوسري خوشخبري کو سوا اُسکے جسے تم نے پایا سناوے وه ملعون هووے
(۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مانتا هوں یا خدا کو یا کیا آدمیوں کي
رضامندي چاهتا هوں که اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح
کا خادم نهوتا * (۱۱) پر تمهیں ای بھائیو جتاتا هوں که وه خوشخبري جو
میں نے دي آدمي کي سي نهیں هی (۱۲) اِسلیئے که میں نے اُسکو نه
آدمي سے پایا نه سیکھا بلکه یسوع مسیح کے الهام سے (۱۳) تم نے تو میري
چال جب میں یهودي مذهب میں تھا سني هی که میں خدا کي
کلیسیا کو نهایت ستاتا اور اُسے ویران کرتا تھا (۱۴) اور دین یهودي میں اپني
قوم کے اکثر همعمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کي روایتوں پر زیاده سرگرم

اور نہیں تو تم نامقبول ہو (۶) پر اُمید رکھتا ہوں کہ تم معلوم کروگے کہ
ہم نامقبول نہیں (۷) اور خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ تم کچھہ بدي نکرو
سو نہ اِسواسطے کہ ہم مقبول ظاہر هوویں بلکہ اِسواسطے کہ تم بھلا کرو پر ہم
نامقبولوں کي مانند هوویں (۸) کیونکہ ہم سچائي کے برخلاف کچھہ نہیں
پر سچائي کے واسطے سب کچھہ کر سکتے هیں (۹) کیونکہ جب ہم کمزور
هیں اور تم زورآور ہو تو ہم خوش هیں پر ہم یہہ بھي چاھتے هیں کہ تم کامل
ہو (۱۰) اِسلیئے یے باتیں غیبت میں لکھتا ہوں تاکہ حاضر ہوکے اُس
اختیار کے موافق جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے نہ ڈھا دینے کے لیئے
دیا هی تم پر سختي نکروں * (۱۱) غرض اى بھائیو خوش رهو کامل بنو
خاطر جمع رکھو ایک دل ہو مِلے رهو تو محبت اور سلامتي کا خدا
تمھارے ساتھہ ہوگا (۱۲) آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو (۱۳) سب
مقدس لوگ تمھیں سلام کہتے هیں (۱۴) خداوند یسوع مسیح کا فضل اور
خدا کي محبت اور روح القدس کي رفاقت تم سبھوں کے ساتھہ هووے * آمین*

پیار کرتا هوں اُتنا هي کم پیارا هوں (۱۶) پر یوں هو کہ میں نے تم پر بوجهه نهیں ڈالا لیکن شاید هوشیار هوکے تمهیں فریب سے پهنسایا (۱۷) خیر جنهیں میں نے تمهارے پاس بهیجا کیا اُنمیں سے کسي کے وسیلے کچهه تم پر زیادتي کي (۱۸) میں نے طیطس سے التماس کیا اور اُسکے ساتهه اُس بهائي کو بهیجا پس کیا طیطس نے تم سے کچهه زیادتي کي کیا هم ایک هي روح سے ایک هي نقش قدم پر نهیں چلتے تهے * (۱۹) کیا تم پهر گمان کرتے هو کہ هم تم سے عذر کرتے هیں هم تو خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں پر سب ای عزیزو تمهاري ترقي کے لیئے هی (۲۰) کیونکہ میں ڈرتا هوں ایسا نهو کہ میں آکر جیسا تمهیں چاهتا هوں ویسا هي نہ پاؤں اور تم مجهے بهي جیسا نهیں چاهتے هو ویسا هي پاؤ نهو کہ قضیئے اور ڈاہ اور غضب اور جهگڑے اور غیبتیں اور کاناپهوسیاں اور شیخیاں اور هنگامے هوویں (۲۱) مبادا جب پهر آؤں میرا خدا مجهے تمهارے پاس پست کرے کہ میں اُنمیں سے اکثروں کے واسطے جنهوں نے آگے گناہ کیا اور اپني ناپاکي اور حرامکاري اور شهوت سے جسکے مرتکب تهے توبہ نکي افسوس کروں *

تیرهواں باب

(۱) یهہ تیسرا مرتبہ هی کہ میں تمهارے پاس آتا هوں دو یا تین گواهوں کے مُنهہ سے هر بات ثابت هو جائیگي (۲) میں نے آگے کها هی اور آگے سے کهتا هوں جیسے دوسري بار حاضر هوتے هوئے (کها) اور اب غیرحاضر هوکے اُنکو جنهوں نے پیشتر گناہ کیئے اور سب باقیوں کو لکهتا هوں کہ اگر پهر آؤں تو نچهوڑونگا (۳) کہ تم تو اِس بات کي دلیل چاهتے هو کہ مسیح مجهہ میں بولتا هی کہ نهیں وہ تو تمهارے واسطے کمزور نهیں بلکہ تم میں زورآور هی (۴) کہ اگرچہ کمزوري سے مصلوب هوا تو بهي خدا کي قدرت سے جیتا هی اور هم بهي اُسمیں کمزور هیں پر اُسکے ساتهہ خدا کي قدرت سے تمهاري خاطر جیئینگے (۵) تم آپ کو جانچو کہ ایمان میں هو کہ نهیں اپنے تئیں پرکهو یا کیا آپ کو نهیں جانتے هو کہ یسوع مسیح تم میں هی

جانتا هوں جو چودہ برس سے آگے (کیا بدن میں میں نہیں جانتا یا کیا بدن کے بغیر میں نہیں جانتا خدا کو معلوم هی) تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا (۳) اور میں اُسي شخص کو جانتا هوں که وہ (کیا بدن میں کیا بغیر بدن میں نہیں جانتا هوں خدا جانتا هی) (۴) فردوس میں یکایک پہنچایا گیا اور اُسنے ایسي باتیں سنیں جو کہنے کي نہیں اور جنکا کہنا آدمي کو روا نہیں (۵) اُسي پر میں فخر کرونگا پر آپ پر سوا اپني کمزوریوں کے فخر نکرونگا (۶) که اگر فخر بهي کیا چاهتا تو بےوقوف نه بنتا کیونکه سچ بولتا پر آپ کو باز رکھتا هوں تا ایسا نهووے که کوئي مجهکو اُس سے جو مجهے دیکھتا یا میرے حق میں سنتا هی زیادہ جانے (۷) اور اِسلیئے که مشاهدات کي عظمت سے پهول نه جاؤں میرے جسم میں کانٹا رکھا گیا شیطان کا فرشته که مجهے گهونسے مارے تاکه میں پهول نه جاؤں (۸) اُسکے واسطے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا که وہ مجهه سے دور هو جاوے (۹) پر اُسنے مجهه سے کہا میرا فضل تجهے کفایت هی کیونکه میرا زور کمزوري میں کامل هوتا هی پس میں اپني کمزوریوں پر بهت هي خوشي سے فخر کرونگا تاکه مسیح کا زور مجهه پر سایه ڈالے (۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش هوں که جب میں کمزور هوں تب هي زورآور هوں * (۱۱) میں فخر کرنے سے بےوقوف بنا پر تم نے مجهے ناچار کیا کیونکه ضرور تها که تم میري تعریف کرتے اِسلیئے که میں اُن بهت بڑے رسولوں سے کچهه کم نہیں اگرچه میں کچهه نہیں هوں (۱۲) رسول هونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبهوں اور قدرتوں سے البته تمهارے بیچ ظاهر هوئے (۱۳) که تم کون سي بات میں اَور کلیسیاؤں سے کم تهے سوا اُسکے که میں نے تم پر بوجهه نہیں ڈالا مجهے یهه بےانصافي معاف کیجیئے (۱۴) دیکهو اب تیسري بار تمهارے پاس آنے پر طیار هوں اور تم پر بوجهه نه ڈالونگا کیونکه میں نه تمهارا کچهه بلکه تمهیں کو ڈهونڈهتا هوں که لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں بلکه ما باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاهیئے (۱۵) اور میں تمهاري جانوں کے واسطے بهت خوشي سے خرچ کرونگا اور خرچ هو جاؤنگا اگرچه میں جتنا تمهیں زیادہ

مُنہہ پر طمانچہ مارتا ھی تو تم برداشت کرتے ھو (۲۱) بےحرمتي کي راہ
سے کہتا ھوں کہ گویا ھم کمزور تھے پر جس بات میں کوئي دلیر ھی (بےوقوفي
سے یہہ کہتا ھوں) میں بھي دلیر ھوں (۲۲) کیا وے عبراني ھیں میں
بھي ھوں کیا اِسرائیلي ھیں میں بھي ھوں کیا ابیرہام کي نسل ھیں میں
بھي ھوں (۲۳) کیا مسیح کے خادم ھیں (ناداني سے بولتا ھوں) میں زیادہ
ھوں یعني محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں
زیادہ موت کے خطروں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک
کم چالیس کوڑے کھائے (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائي ایک دفعہ
سنگسار کیا گیا تین مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا ایک رات دن
سمندر میں کاٹا (۲۶) میں اکثر سفروں میں دریاؤں کے خطروں میں چوروں
کے خطروں میں اپني قوم سے خطروں میں غیرقوموں سے خطروں میں شہر
کے خطروں میں جنگل کے خطروں میں سمندر کے خطروں میں جھوٹھے
بھائیوں کے خطروں میں (۲۷) محنت اور مشقت میں اکثر بیداریوں میں
بھوکھہ اور پیاس میں اکثر فاقوں میں سردي اور برہنگي میں رہا ھوں
(۲۸) اِن باہر والي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجھکو ھر روز
آ دباتي ھی (۲۹) کون کمزور ھی کہ میں کمزور نہیں ھوں کون ٹھوکر کھاتا
ھی کہ میں نہیں جلتا ھوں (۳۰) اگر فخر کرنا چاھیئے تو اپني کمزوریوں
پر فخر کرونگا (۳۱) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ھمیشہ
مبارک ھی جانتا ھی کہ جھوٹھہ نہیں کہتا ھوں (۳۲) دمشق میں اُس
حاکم نے جو بادشاہ اریتس کي طرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے پکڑ
لے دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي (۳۳) اور میں کھڑکي کي راہ سے ٹوکري
میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے ھاتھوں سے بچ نکلا *

بارھواں باب

(۱) فخر کرنا مجھے بے شبہہ مفید نہیں کیونکہ اب خداوند کے مشاھدات
اور مکاشفات کے بیان کو پہنچتا ھوں (۲) میں مسیح کے ایک آدمي کو

جسکي هم نے منادي نهيں کي يا اگر تم کوئي اَوْر روح جسے تم نے نهيں پايا
پاتے هو يا دوسري خوشخبري مِلتي هى جو تم نے قبول نهيں کي تو تم خوب
برداشت کرتے هو (۵) کيونکه ميں اپنے تئيں اُن بهت بڑے رسولوں سے کچهه
کم نهيں سمجهتا هوں (٦) اور اگر کلام ميں اُمي هوں پر علم ميں نهيں ليکن
هم تو سب باتوں ميں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے هيں (۷) يا کيا يهه
ميرا گناه هوا که ميں نے اپنے تئيں فروتن کيا تاکه تم بلند هوؤ کيونکه تمهيں
خدا کي خوشخبري مفت سنائي (۸) اَوْر کليسياؤں کو ميں نے لوٹا که
تمهاري خدمت کے ليئے اُنسے درماها ليا (۹) اور جب ميں تمهارے پاس
حاضر رهتا اور محتاج تها تب کسي پر بوجهه نديا کيونکه ميري احتياج کو
اُن بهائيوں نے جو مقدونيه سے آئے تهے رفع کيا اور هر بات ميں ميں تم
پر بوجهه دينے سے باز رها اور رهونگا (۱۰) مسيح کي سچائي مجهه ميں هى
که يهه فخر اخيه کے ملکوں ميں مجهه سے جدا نهوگا (۱۱) کسواسطے کيا
اِسواسطے که ميں تم سے محبت نهيں رکهتا خدا جانتا هى (۱۲) پر جو کرتا
هوں سو هي کرتا رهونگا اِسليئے که اُنکو جو قابو ڈهونڈهتے هيں قابو پانے ندوں تاکه
وے جس بات ميں فخر کرتے هيں ايسے پائے جاويں جيسے هم بهي هيں
(۱۳) کيونکه ايسے جهوٹهے رسول دغاباز کارندے هيں جو اپني صورتوں کو
مسيح کے رسولوں سے بدل ڈالتے هيں (۱۴) اور يهه تعجب نهيں کيونکه
شيطان آپ هي اپني صورت کو نور کے فرشتے سے بدل ڈالتا هى (۱۵) اِسواسطے
اگر اُسکے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈاليں تو
يهه کچهه بڑي بات نهيں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں کے موافق هوگا * (۱٦) پهر
کهتا هوں که کوئي مجهے بےوقوف نه سمجهے اور نهيں تو بےوقوف هي جانکے
مجهے قبول کرو تاکه ميں بهي تهوڑا فخر کروں (۱۷) جو کچهه که اِس تفاخر
کے اِستقلال سے کهتا هوں سو خداوند کي راه سے نهيں بلکه بےوقوفي سے کهتا
هوں (۱۸) جب که بهت سے جسم کے طور پر فخر کرتے هيں تو ميں بهي
تفخر کرونگا (۱۹) کيونکه تم عقلمند هوکر بےوقوفوں کي برداشت خوشي سے
کرتے هو (۲۰) که اگر کوئي تمهيں غلام بناتا هى اگر کوئي تمهيں نگلتا هى اگر
کوئي تم سے کچهه ليتا هى اگر کوئي آپ کو بلند کرتا هى اگر کوئي تمهارے

کہ اُسکے خط بھاري اور زورآور هیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور کلام سے ناچیز هی (۱۱) سو ایسا شخص سمجہہ رکھے کہ جیسے پیٹھہ پیچھے خطوں میں همارا کلام هی ویسے هي جب هم حاضر هونگے همارا کام بهي هوگا (۱۲) کیونکہ هماري یہہ جرأت نہیں کہ اپنے تئیں اُنکے شمار میں مِلاویں یا اُنکے برابر کریں جو کہ اپني تعریف کرتے هیں لیکن وے آپ کو اپنے هي سے ناپکے اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے هیں (۱۳) پر هم بے پیمانے نہیں بلکہ اُس قانون کي پیمایش کے موافق جو خدا نے همیں پیمانے کے لیئے بانٹ دیا تاکہ تم تک بهي پہنچیں فخر کرینگے (۱۴) کیونکہ هم حد سے باهر آپ کو نہیں بڑهاتے هیں گویا تم تک نہ پہنچے هوں کیونکہ هم مسیح کي خوشخبري دے دے تم تک بهي پہنچے هیں (۱۵) اور هم بے پیمانے اَوروں کي محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار هیں کہ جب تمهارے ایمان کي ترقي هوئي هم اپنے قانون کے موافق اَور بهي بڑهائے جاویں (۱۶) یعني تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے خوشخبري دیویں اور دوسرے کے قانون کے موافق اُسپر جو طیار هی فخر نکریں (۱۷) پر جو فخر کرتا هی سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کیونکہ نہ وہ جو اپني تعریف کرتا هی مقبول هی بلکہ وہ جسکي تعریف خداوند کرتا هی *

گیارهواں باب

(۱) کاشکے تم ذرا میري بےوقوفي کي برداشت کرو هاں تم تو میري برداشت کرتے هو (۲) کیونکہ مجھے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی اِسلیئے کہ میں نے تمهیں سنوارا تاکہ تمکو پاکدامن کنواري کي مانند ایک هي شوهر یعني مسیح کے حضور حاضر کروں (۳) پر میں ڈرتا هوں کهیں ایسا نهووے کہ جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹھگا ویسے هي تمهارے خیال بهي اُس صفائي سے جو مسیح میں هی پھرکے خراب هو جاویں (۴) کہ اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي کرتا هی

کي سخاوت کے لیئے دولتمند ہو کہ یہہ ہمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ہوتا ہی (۱۲) کیونکہ اِس خدمت کي کارگذاري نہ صرف مقدسوں کي احتیاجیں رفع کرتي بلکہ خدا کے واسطے بہت سي شکرگذاریوں کے وسیلے فراواني بھي بخشتي ہی (۱۳) کہ وے اِس خدمت کي سند سے اِسلیئے خدا کي تعریف کرتے ہیں کہ تم مسیح کي خوشخبري کے اقرار کے تابع ہو اور وے اور سب تمہاري سخاوت میں شریک ہیں (۱۴) اور تمہارے واسطے دعا مانگتے ہیں کہ وے خدا کے اُس کمال فضل کے سبب جو تم پر ہی تمہیں بہت چاہتے ہیں (۱۵) پس شکر خدا کا اُسکي اُس بخشش پر جو بیان سے باہر ہی *

دسواں باب

(۱) اور میں پولوس جو روبرو تو تم میں حقیر لیکن پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ہوں مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض اور درخواست کرتا ہوں (۲) کہ مجھے حاضر ہوکے وہ دلیري نہ کرنا پڑے جو اُنپر جنکے نزدیک ہماري چال جسماني ہی کیا چاہتا ہوں (۳) کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں چلتے ہیں پر جسم کے طور پر نہیں لڑتے (۴) اِسلیئے کہ ہماري لڑائي کے ہتھیار جسماني نہیں بلکہ خدا کے وسیلے قلعوں کے ڈھا دینے پر قادر ہیں (۵) کہ ہم تصوروں اور ہر بلندي کو جو خدا کي پہچان کے برخلاف اُٹھتي ہی گرا دیتے اور ہر خواہش کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے ہیں (۶) اور مستعد ہیں کہ جب تمہاري فرمانبرداري پوري ہو تو ساري نافرماني کا بدلا لیویں * (۷) کیا تم ظاہر پر نظر کرتے ہو اگر کوئي آپ کو قرار دیوے کہ میں مسیح کا ہوں وہ پھر یہہ آپ سے غور کرے کہ جیسا وہ مسیح کا ہی ویسے ہم بھي مسیح کے ہیں (۸) کہ اگر میں اِس اختیار پر جو خداوند نے تمہارے آراستہ کرنے نہ ڈھا دینے کو ہمیں دیا ہی کچھہ زیادہ فخر کروں تو شرمندہ نہوؤنگا (۹) (میں یہہ کہتا ہوں) تاکہ ایسا ظاہر نہوؤں کہ خط لکھکے تمہیں ڈراتا ہوں (۱۰) کیونکہ کہتے ہیں

بھروسے کے سبب جو اُسکا تم پرھی بہت زیادہ چالاک ھی (۲۳) باقي طیطس جو ھی سو میرا شریک اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی اور ھمارے بھائي جو ھیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کے جلال ھیں (۲۴) پس اپني محبت اور ھمارے فخر کو جو تمھاري بابت ھوا اُنپر اَور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کرو *

نواں باب

(۱) کیونکه اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ھی تمھیں کچھه لکھنا مجھے حاجت نھیں (۲) که میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں جسکے سبب مقدونیوں کے آگے تمھاري تعریف کرتا ھوں که اخیه پرسال سے طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بھتوں کو اُبھارا (۳) لیکن میں نے اُن بھائیوں کو بھیجا تاکه ھمارا فخر جو اِس بات میں تمھاري بابت کیا باطل نه تھھرے بلکه جیسا میں نے کھا ھی تم طیار ھوؤ (۴) مبادا اگر مقدوني میرے ساتھه آویں اور تمھیں طیار نه پاویں تو ھم (که نه کھیں تم) اِس فخر پر بھروسا کرنے سے شرمنده ھوویں (۵) اِسواسطے میں بھائیوں سے یھه درخواست کرنا ضرور سمجھا که وے آگے تمھارے پاس جاویں اور تمھاري موعوده سخاوت کو آگے سے طیار کر رکھیں ایسا که وہ سخاوت کي طرح نه که بخیل کي طرح موجود رھے * (۶) پر یھه واضح ھو که جو تھوڑا بوتا ھی تھوڑا کاٹیگا اور جو کثرت سے بوتا ھی کثرت سے کاٹیگا (۷) ھر ایک جس طرح اپنے دل میں ٹھھراتا ھی دیوے نه افسوس سے نه لاچاري سے کیونکه خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی (۸) اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی تاکه تم ھر بات میں ھمیشه سب کفایت رکھکے ھر طرح کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ (۹) چنانچه لکھا ھی که اُسنے بکھرایا ھی اُسنے کنگالوں کو دیا ھی اُسکي راستبازي ابد تک رھتي ھی (۱۰) اب جو بونیوالے کو بیج اور کھانے کے لیئے روٹي بخشتا ھی تمکو بیج بخشے اور زیاده کرے اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے (۱۱) تاکه تم ھر بات میں سب طرح

اور کلام اور علم اور کمال کوشش اور اُس محبت میں جو تمھیں ہم سے ھی
فراوان ہو ویسے ھي اِس نعمت میں بھي وافر ہو (۸) حکم کے طور پر یہہ
نہیں کہتا ہوں بلکہ اِسلیئے کہ اَوروں کي کوشش سے تمھاري محبت کي
سچائي کو بھي آزماؤں (۹) کیونکہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
جانتے ہو کہ وہ ھرچند دولتمند تھا پر تمھارے واسطے مفلس ہوا تاکہ تم اُسکي
مفلسي سے دولتمند ہو جاؤ (۱۰) اور اِس بات میں صلاح دیتا ہوں کیونکہ
یہي تمھارے واسطے مفید ھی کہ تم نے پرسال نہ فقط یہہ کام کرنا بلکہ اُسکا
ارادہ بھي اُنسے پہلے شروع کیا (۱۱) پس اب تم اُسے تمام بھي کرو تاکہ
جیسے کرنے کا ارادہ تھا ویسے ھي مقدور بھر انجام کو پہنچانا بھي ہو
(۱۲) کیونکہ اگر نیت موجود ھی تو وہ موافق اُسکے جو اُسکا ھی مقبول
ھی نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں ھی (۱۳) کہ مطلب یہہ نہیں
کہ اَوروں کو آرام اور تمھیں تکلیف ہو (۱۴) بلکہ برابري کے طور پر ہو اِس
وقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے تاکہ اُنکي زیادتي سے بھي
تمھاري کمي پوري ہو اور یوں برابري ہو جاوے (۱۵) چنانچہ لکھا ھی کہ
جسنے بہت جمع کیا اُسکا کچھہ بڑھا نہیں اور جسنے تھوڑا جمع کیا اُسکا
کچھہ گھٹا نہیں * (۱۶) پر شکر خدا کا جسنے یہي کوشش تمھارے لیئے
طیطس کے دل میں ڈالي (۱۷) کہ اُسنے ھماري درخواست تو قبول کي
پر زیادہ چالاک ہوکے وہ اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا (۱۸) اور
ہم نے اُسکے ساتھہ اُس بھائي کو بھیجا جسکي تعریف خوشخبري کي بابت
سب کلیسیاؤں میں ھی (۱۹) اور صرف یہي نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا
چُنا ہوا بھي ھی کہ ھمارا ہمسفر ہو اِس اِنعام کے پہنچانے میں جسکي ہم
خداوند ھي کي ستایش اور تمھاري ھمت کے اظہار کے واسطے خدمت کرتے
ھیں (۲۰) کہ ہم اِس سے خبردار رہتے ھیں کہ اِس خیرات فراوان کے
سبب جسکے ہم خادم ھیں کوئي ھمیں بدنام نہ کرے (۲۱) اِسلیئے جو باتیں
نہ صرف خداوند ھي کے بلکہ آدمیوں کے آگے بھي بھلي ھیں ہم اُنکے لیئے
دوراندیشي کرتے ھیں (۲۲) اور ہم نے اُنکے ساتھہ اپنے بھائي کو بھیجا جسے
ہم نے بہت سي باتوں میں بارہا آزماکر چالاک پایا پر اب وہ اُس بڑے

غم نے تم میں کیا هي چالاکي هاں کیا هي عذرخواهي هاں خفگي هاں دهشت هاں شوق هاں غیرت هاں انتقام پیدا کیا هر بات میں تم نے ثابت کیا که تم اِس مقدمه میں پاک هو (۱۲) غرض اگرچه میں نے تمهیں یهه لکها هی تو بهي نه اُسکے لیئے جسنے اندهیر کیا اور نه اُسکے واسطے جس پر اندهیر هوا بلکه اِسلیئے لکها که هماري فکرمندي جو تمهارے لیئے خدا کے حضور هی تم پر ظاهر هووے (۱۳) اِسي لیئے هم نے تسلي پائي پر اپني تسلي کے سوا هم طیطس کي خوشي سے بهت زیاده خوش هوئے که اُسکي روح تم سبهوں کے سبب تازه هوئي (۱۴) که جو کچهه میں نے اُسکے سامهنے تمهاري بابت فخر کیا سو شرمنده نهیں هوا بلکه جیسے ساري باتیں جو هم نے تم سے کهیں سچ سچ هیں ویسے هي همارا فخر بهي جو طیطس کے سامهنے کیا سچ تههرا (۱۵) اور اُسکي دلي محبت تم پر اَوْر زیاده هی که اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد هی که تم نے کس طرح ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے اُسے قبول کیا (۱۶) پس میں خوش هوں که هر بات میں تم سے میري خاطر جمع هی*

آتهواں باب

(۱) اور ای بهائیو هم خدا کے فضل کو جو مقدونیه کي کلیسیاؤں پر کیا گیا هی تمهیں جتاتے هیں (۲) که مصیبت کي بڑي آزمایش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نهایت غریبي نے اُنکي سخاوت کي دولت کو بهت بڑهایا (۳) که میں گواهي دیتا هوں که اُنهوں نے مقدور بهر بلکه مقدور سے زیاده آپ سے مستعد هوکے (۴) بڑي منت کے ساتهه هم سے درخواست کي که هم مقدسوں کي خدمت میں یهه ساجهے کا اِنعام پهنچاویں (۵) اور اُنهوں نے صرف هماري اُمید کے موافق نهیں کیا بلکه اپنے تئیں پهلے خداوند کو اور خدا کي مرضي سے همکو سونپا (۶) یهاں تک که هم نے طیطس سے درخواست کي که جیسا اُسنے شروع کیا تها ویسا هي تمهارے درمیان بهي اُس اِنعام کو پورا کرے (۷) پر تم جیسے هر بات میں یعني ایمان

هو رهو خداوند فرماتا هی اور ناپاک کو مت چهوؤ اور میں تمکو قبول کرونگا (۱۸) اور تمهارا باپ هونگا اور تم میرے بیتے اور بیتیاں هوؤگے یهه خداوند قادر مطلق فرماتا هی *

ساتواں باب

(۱) پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکے آؤ هم آپ کو هرطرح کي جسماني اور روحاني ناپاکي سے پاک کریں اورخدا کے خوف میں پاکیزگي کو کامل کریں * * (۲) همکو قبول کرلو هم نے کسي سے بےانصافي نہیں کي کسي کو نہیں بگاڑا کسي پر کچهه زیادتي نہیں کي (۳) میں اِلزام دینے کے واسطے یهه نہیں کهتا کیونکه آگے هي کهه چکا هوں که تم همارے دلوں میں هو یہاں تک که هم تم ایک ساتهه مریں اور جیئیں (۴) میرا تم سے بہت بهروسا هی مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هي میں تسلي سے بهرا هوں اپني سب مصیبت میں نہایت خوش هوں (۵) که جب هم مقدونیه میں آئے همارے جسم کو کچهه آرام نه تها بلکه هم هرطرح کي مصیبت میں گرفتار تهے باهر لڑائیاں اندر دهشتیں (۶) لیکن خدا نے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا هی طیطس کے آ پهنچنے سے همیں تسلي بخشي (۷) پر نه صرف اُسکے آ جانے هي سے بلکه اُس تسلي سے بهي جو اُسنے تمهارے بیچ رهکے پائي که اُسنے تمهارا شوق تمهارا افسوس تمهاري غیرتمندي جو میري بابت تهي همارے آگے بیان کي یہاں تک که میں اَور بهي خوش هوا (۸) که جو میں نے اُس خط سے تمهیں غمگین بهي کیا تو اُس سے نہیں پچهتاتا هوں اگرچه میں پچهتاتا تها کیونکه دیکهتا هوں که جو غمگیني اُس خط سے هوئي سو تهوڑي هي مدت تک تهي (۹) اب خوش هوں نه اِسواسطے که تم غمگین هوئے پر اِسلیئے که تمهارا غم توبه کا باعث هوا کیونکه تم خدا کے لیئے غمگین هوئے تاکه هم سے کسي بات میں نقصان نه پاؤ (۱۰) کیونکه غم الهي نجات کے واسطے ایسي توبه پیدا کرتا هی جس سے پچهتاوا نہیں هوتا پر دنیا کا غم موت حاصل کرتا هی (۱۱) کیونکه دیکهو که تمهارے اِسي الهي

چھٹھواں باب

(۱) پس ہم ساتھہ کے کارندے ہوکے نصیحت بھي کرتے ھیں کہ تم خدا کا فضل عبث مت پائے جاؤ (۲) (کیونکہ وہ کہتا ھی کہ میں نے قبولیت کے وقت تیري سني اور نجات کے دن تیري مدد کي دیکھو اب قبولیت کا وقت دیکھو اب نجات کا دن ھی) (۳) اورھم کسي بات میں ٹھوکر کے باعث نہیں ھوتے تاکہ خدمت بدنام نہو (۴) بلکہ آپ کو ھر ایک بات میں خدا کے خادم کي طرح ظاھر کرتے ھیں بڑي برداشت میں مصیبتوں میں احتیاجوں میں تنگیوں میں (۵) کوڑے کھانے میں قیدخانوں میں ھنگاموں میں محنتوں میں بیداریوں میں فاقوں میں (۶) پاکیزگي میں علم میں صبرمیں مہرباني میں روح‌القدس میں بےریا محبت میں (۷) سچائي کے کلام میں خدا کي قدرت میں راستبازي کے ھتھیاروں سے جو دھنے بائیں ھیں (۸) عزت اور بےعزتي سے بدنامي اور نیک‌نامي سے دغاباز کي مانند پر ھم سچے ھیں (۹) گم‌نام کي مانند پر مشہور ھیں مُردے کي مانند پر دیکھو ھم جیتے ھیں تنبیہ پانیوالوں کي مانند پر موئے نہیں (۱۰) غمگینوں کي مانند پر ھمیشہ خوش ھیں کنگالوں کي مانند پر بہتوں کو دولتمند کرتے ھیں ناداروں کي مانند لیکن سب پر قابض ھیں * (۱۱) ای قرنتیو ھماري زبان تمھاري طرف کُھلي ھمارا دل کشادہ ھوا ھی (۱۲) ھمارے سبب تم تنگ نہیں پر اپنے ھي دلوں میں تنگ ھو (۱۳) پر اِسکے بدلے (تم سے یوں بولتا ھوں جیسا فرزندوں سے) تم بھي کشادہ‌دل ھوؤ * (۱۴) بےایمانوں کے ساتھہ نالائق جوئے میں مت جُتے جاؤ کہ راستي اور ناراستي میں کون سا ساجھا ھی اور روشني کو تاریکي سے کون سا میل ھی (۱۵) اور مسیح کو بلیعال سے کون سي موافقت ھی ایماندار کو بےایمان کے ساتھہ کیا حصہ ھی (۱۶) اور خدا کي ھیکل کو بُتوں سے کون سي مناسبت ھی کہ تم تو زندہ خدا کي ھیکل ھو چنانچہ خدا نے کہا ھی کہ میں اُنمیں رھونگا اور چلونگا اور اُنکا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے (۱۷) اِسواسطے اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور جدا

ایمان سے نہ کہ بینائي سے چلتے هیں (۸) پھر بھي هماري خاطر جمع هی اور هم یهہ زیادہ چاهتے هیں کہ بدن سے پردیس هوویں اور خداوند کے دیس میں جا رهیں (۹) اِسواسطے هم اُس عزت کے آرزومند هیں کہ خواہ دیس میں هوں خواہ پردیس میں اُسکو پسند آویں (۱۰) کیونکہ هم سب کو مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هونا ضرور هی تاکہ هر ایک جو کچھہ اُسنے بدن سے کیا هی کیا بھلا کیا بُرا موافق اُسکے پاوے * (۱۱) پس هم خداوند کا خوف جانکر آدمیوں کو سمجھاتے هیں پر خدا کو همارا حال معلوم هی اور مجھے اُمید هی کہ تمهاري تمیزوں میں بھي ظاهر هو (۱۲) کہ هم پھر اپني سفارش تم سے نهیں کرتے بلکہ تمهیں اپنے سبب فخر کرنے کا قابو دیتے هیں تاکہ تم اُنکو جو ظاهر پر فخر کرتے هیں اور باطن پر نهیں جواب دے سکو (۱۳) کیونکہ اگر هم بےخود هیں تو خدا کے واسطے هیں اور جو هوشیار هیں تو تمهارے واسطے هیں (۱۴) کیونکہ مسیح کي محبت همکو ترغیب دیتي هی کہ هم یهہ سمجھے کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مُردے ٹھہرے (۱۵) اور وہ سب کے واسطے مُوا تاکہ جو جیتے هیں آگے کو اپنے لیئے نہ جیویں بلکہ اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے مُوا اور پھر جي اُٹھا هی (۱۶) پس هم اب سے کسي کو جسم کي راہ سے نهیں پهچانتے اور اگرچہ هم نے مسیح کو جسم کي راہ سے بھي پهچانا هی پر اب اُسے پھر نهیں پهچانتے (۱۷) اِسلیئے اگر کوئي مسیح میں هی تو نیا مخلوق هی پُراني چیزیں گذر گئیں دیکھو سب کچھہ نیا هوا هی (۱۸) اور یهہ سب خدا سے هی جسنے یسوع مسیح کے وسیلے همکو آپ سے مِلایا اور مِلاپ کي خدمت همیں دي هی (۱۹) یعني خدا نے مسیح میں هوکے دنیا کو اپنے ساتھہ مِلا لیا اور اُنکي تقصیروں کو اُنپر حساب نکیا اور میل کا کلام همیں سونپا (۲۰) پس هم مسیح کے عوض ایلچي هیں گویا کہ خدا همارے وسیلے منت کرتا هی سو هم مسیح کي جگهہ التماس کرتے هیں کہ تم خدا سے مِل جاؤ (۲۱) کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا همارے لیئے گناہ ٹھہرایا تاکہ هم اُسکے سبب الهي راستبازي ٹھہریں *

ھمارے بدن میں ظاھر ھووے (۱۱) کہ ھم زندہ ھوکے یسوع کي خاطر ھمیشہ موت کے حوالے کیئے جاتے ھیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي ھمارے فاني جسم میں ظاھر ھووے (۱۲) پس موت کا تو ھم میں پر زندگي کا تم میں اثر ھوتا ھی (۱۳) پر اِس سبب سے کہ ایمان کي وھي روح ھم میں ھی جیسا لکھا ھی کہ میں ایمان لایا اور اِسلیئے بولا سو ھم بھي ایمان لاتے اور اِسي واسطے بولتے ھیں (۱۴) یہہ جانکے کہ جسنے خداوند یسوع کو جِلایا سو ھمکو بھي یسوع کے سبب جِلاویگا اور تمھارے ساتھہ حاضر کریگا (۱۵) کیونکہ سب چیزیں تمھارے واسطے ھیں تاکہ وہ فضل جو نہایت ھوا خدا کے جلال کے لیئے بہتوں کے وسیلے شکرگذاري بڑھاوے (۱۶) اِسلیئے ھم اُداس نہیں ھوتے ھیں بلکہ اگرچہ ھمارا ظاھري اِنسان نیست ھوتا ھی تو بھي باطني روز بروز نیا ھوتا جاتا ھی (۱۷) کہ ھماري پل بھر کي ھلکي مصیبت کیا ھي بے نہایت ابدي بھاري جلال ھمارے لیئے پیدا کرتي ھی (۱۸) کہ ھم دیکھي ھوئي چیزوں پر نہیں بلکہ اَن‌دیکھي چیزوں پر نظر کرتے ھیں کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتي ھیں چند روز کي ھیں پر وے جو دیکھنے میں نہیں آتیں ھمیشہ کي ھیں *

پانچواں باب

(۱) کیونکہ ھم جانتے ھیں کہ جب ھمارا خیمہ سا خاکي گھر اُجڑ جاوے تب ھم ایک عمارت خدا سے پاوینگے ایک گھر جو ھاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدي اور آسمان پر ھی (۲) کہ ھم تو اِسمیں آھیں کھینچتے اور بڑي آرزو رکھتے ھیں کہ اپنے آسماني گھر کو پہنیں (۳) کہ ھم لباس پہنکے ننگے نہ پائے جاویں (۴) کیونکہ ھم تو جب تک اِس خیمے میں ھیں بوجھہ سے دبے آھیں کھینچتے ھیں اِسلیئے کہ نہیں چاھتے کہ لباس اُتاریں بلکہ یہہ کہ اُسے اُوپر پہن لیں تاکہ زندگي موت کو نگل جاوے (۵) اور جسنے ھمکو اُسي کے لیئے طیار کیا سو خدا ھی جسنے ھمیں روح کا بیعانہ بھي دیا (۶) پس ھماري ھمیشہ خاطر جمع ھی ھرچند جانتے ھیں کہ جب تک بدن کے دیس میں ھیں خداوند سے پردیس میں ھیں (۷) کیونکہ ھم

پُرانے عہد کے پڑھنے میں وهي پردہ رهتا اور اُتهه نہیں جاتا هی اِسلیئے کہ وہ مسیح سے جاتا رهتا هی (۱۵) پس آج تک جب موسیٰ کي پڑهي جاتي هی تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا هی (۱۶) پر جب خداوند کي طرف پهریگا تب پردہ اُتهایا جائیگا (۱۷) اور خداوند روح هی اور جہاں کہیں خداوند کي روح هی وهیں آزادگي هی (۱۸) پر هم سب بے پردہ خداوند کے جلال کو آئینے میں دیکهه دیکهکے اور جلال سے جلال تک روح خداوند کے وسیلے بدلکے وهي صورت بنتے جاتے هیں *

چوتها باب

(۱) پس جب هم نے یهه خدمت پائي جیسا کہ هم پر رحم هوا تو اُداس نہیں هوتے (۲) بلکہ شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارے رهتے اور دغابازي کي چال نہیں چلتے اور نہ خدا کي بات میں مِلوني کرتے هیں بلکہ سچائي کے ظاهر کرنے سے هر ایک آدمي کي تمیز میں خدا کے حضور اپني سفارش کرتے هیں (۳) اور هماري خوشخبري اگر پوشیدہ هووے تو اُنهیں پر پوشیدہ هی جو هلاک هوتے هیں (۴) جن میں اِس جہان کے خدا نے بےایمانوں کي عقلوں کو تاریک کر دیا هی تاکہ مسیح کي جو خدا کي صورت هی جلالي اِنجیل کي روشني اُنپر نہ چمکے (۵) کہ هم اپني نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کي منادي کرتے هیں اور یهه کہ هم آپ یسوع کے لیئے تمهارے نوکر هیں (۶) کیونکہ خدا جسکے حکم پر تاریکي سے روشني چمکي اُسي نے همارے دلوں کو روشن کیا تاکہ خدا کے جلال کي پہچان یسوع مسیح کے چہرے سے منور هووے * (۷) پر همارا یهه خزانہ متي کے باسنوں میں رکها هی تاکہ ظاهر هووے کہ قدرت کي بزرگي هم سے نہیں بلکہ خدا سے هی (۸) اور هم تو هر طرح کي مصیبت میں هیں لیکن پریشان حال نہیں حیران هیں پر نااُمید نہیں (۹) ستائے جاتے هیں پر چهوڑے نہیں گئے گرائے جاتے هیں پر هلاک نہیں هوتے (۱۰) کہ هم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں همیشہ لیئے پهرتے هیں تاکہ یسوع کي زندگي بهي

پر بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو اور کون اِن باتوں کے لائق هی
(۱۷) کیونکه هم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں مِلوني نہیں کرتے بلکه جیسے صفائي سے اور جیسے خدا کي طرف سے خدا کے حضور مسیح میں بولتے هیں *

تیسرا باب

(۱) کیا هم پهر اپني سفارش کروانا شروع کرتے هیں یا کیا هم بعضوں کي طرح محتاج هیں که سفارش کے خط تمهارے پاس لاویں یا تم سے سفارش نامے لے جاویں (۲) همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی تم هو اور اُسے سب آدمي جانتے اور پڑهتے هیں (۳) که تم ظاهر هوئے که مسیح کے خط هو جو هماري خدمت سے طیار هوا اور سیاهي سے نہیں بلکه زنده خدا کي روح سے اور نه پتهر کي تختیوں پر بلکه دل کي گوشتین تختیوں پر لکها گیا هی * (۴) اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں (۵) نه یهه که هم آپ اِس لائق هوں که کچهه خیال گویا آپ سے کریں بلکه هماري لیاقت خدا سے هی (۶) جسنے همکو یهه لیاقت بهي دي هی که نئے عهد کے خادم هوویں حرف کے نہیں بلکه روح کے کیونکه حرف مار ڈالتا پر روح جِلاتي هی (۷) اور اگر موت کي خدمت جو حروف سے پتهروں پر کهودي گئي تهي جلال کے ساتهه هوئي یہاں تک که بني اِسرائیل موسیٰ کے چهرے پر اُس فاني جلال کے سبب جو اُسکے چهرے پر تها نظر نکر سکے (۸) تو روح کي خدمت زیاده جلال کے ساتهه کیونکر نهوگي (۹) کیونکه جو هلاکت کي خدمت جلال هی تو راستبازي کي خدمت بہت هي زیاده جلال میں هوگي (۱۰) که اِس صورت میں وه جلال والا اِس (دوسرے کے) نهایت جلال کے سبب کچهه بهي جلال نه رها (۱۱) کیونکه اگر فاني چیز جلال کے ساتهه تهي تو وه جو قائم هی بہت هي زیاده جلال کے ساتهه هوگي * (۱۲) پس هم ایسي اُمید رکهکے بڑي دلیري سے بولتے (۱۳) اور موسیٰ کي طرح نہیں کرتے هیں جسنے اپنے چهرے پر پرده ڈالا تاکه بني اِسرائیل اُس فاني کي غایت تک نه دیکهیں (۱۴) لیکن اُنکا فهم تاریک هو گیا کیونکه آج تک

دوسرا باب

(۱) میں نے اپنے جي میں یهه ٹهانا که تمهارے پاس پهر غمگین نه آؤں (۲) کیونکه اگر میں تمهیں غمگین کروں تو کون هي جو مجهے خوش کرے مگر وہ جو مجهه سے غمگین کیا گیا (۳) اور میں نے تمکو یهي لکها هی تاکه ایسا نہو که میں آکر جن سے میرا خوش هونا ضرور تها اُنسے مجهے غم هو که تم سبهوں پرمیرا یقین هی که جو میري خوشي هی سو تم سبهوں کي هی (۴) کیونکه میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت آنسو بہا بہاکر تمهیں لکها نه اِسلیئے که تم غمگین هوؤ بلکه اِسواسطے که میري بڑي محبت کو جو تم سے هی جانو * (۵) اور اگر کسي نے غمگین کیا تو اُسنے مجهي کو نهیں غمگین کیا بلکه تهوڑا بہت (میں مبالغه نهیں کرتا) تم سب کو (۶) یهه اِلزام جو اُسنے بہتیروں سے اُٹهایا اُسکے واسطے بس هی (۷) سو اِسکے برعکس بہتر هی که اُسے معاف کرو اور تسلي دو ایسا نہووے که بہت غم اُسے کها جاے (۸) اِسلیئے تم سے عرض کرتا هوں که اُسکے ساتهه محبت ثابت کرو (۹) که میں نے اِسواسطے بهي لکها تها که تمهیں جانچوں که تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو یا نهیں (۱۰) پر جسے تم کچهه معاف کرتے هو اُسے میں بهي کرتا هوں کیونکه میں نے بهي جسے کچهه معاف کیا سو تمهاري خاطر مسیح کے قائم مقام هوکر کیا (۱۱) تا نہووے که شیطان هم پر زیادتي کرے کیونکه هم اُسکے منصوبوں سے ناواقف نهیں هیں * (۱۲) اور جب میں مسیح کي خوشخبري دینے کو طرواس میں آیا اگرچه خداوند سے مجهه پر ایک دروازہ کُهل گیا (۱۳) تو بهي میري روح میں آرام نه رہا اِسلیئے که اپنے بهائي طیطس کو نپایا بلکه اُنسے رخصت هوکر مقدونیه میں آیا * (۱۴) اب شکر خدا کا جو مسیح میں همکو همیشه فتح بخشتا اور اپنے علم کي خوشبو هم سے هر جگهه ظاهر کرواتا هی (۱۵) کیونکه خدا کے آگے اُنکے درمیان جو بچائے جاتے اور اُنکے بیچ جو هلاک هوتے هیں هم مسیح کي خوشبو هیں (۱۶) بعضوں کو تو مرنے کے لیئے موت کي بو

وہ نعمت جو بہت لوگوں کي دعا سے همکو ملي بہت سے لوگ اُسکا شکر بهي همارے لیئے کریں * (۱۲) کیونکہ همارا فخر یہہ هی یعني هماري دلي تمیز کي گواهي کہ هم نے خدا کي صفائي اور سچائي کے ساتهہ جسماني حکمت سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے دنیا میں گذران کي خاصکر تمهارے درمیان (۱۳) کیونکہ هم تمهیں اَور کچهہ نہیں لکهتے مگر وهي جو تم پڑهتے یا آپ بهي مانتے هو اور مجهے اُمید هی کہ آخرتک بهي مانتے رهوگے (۱۴) چنانچہ تم نے تهوڑا سا همیں مانا بهي هی کہ هم تمهارے فخرهیں جیسے خداوند یسوع کے دن میں تم بهي همارے * (۱۵) اور اِسي بهروسے پرمیں نے ارادہ کیا کہ پہلے تمهارے پاس آؤں تاکہ تم ایک اَور نعمت پاؤ (۱۶) اورتم پاس هوکر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پهر تمهارے پاس آؤں اور تم سے یہودیہ کو پہنچایا جاؤں (۱۷) پس میں نے جو یہہ ارادہ رکها کیا هلکاپن سے رکها یا جو ارادہ رکهتا هوں سو کیا جسماني طور پر رکهتا هوں ایسا کہ میرے پاس هاں هاں اور نہیں نہیں هو (۱۸) پر خداے برحق جانتا هی کہ هماري جو بات تم سے تهي سو هاں اور نہیں نہ تهہري (۱۹) کیونکہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکي منادي هم سے یعني مجهہ سے اور سلوانس اور تمطاؤس سے تمهارے درمیان هوئي سو هاں اور نہیں نہ تهہرا بلکہ هاں اُسمیں تهہرا (۲۰) کیونکہ خدا کے سب وعدے اُسمیں هاں اور اُسمیں آمین هیں تاکہ همارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاهر هو (۲۱) اور جو همکو تمهارے ساتهہ مسیح میں قائم کرتا هی اور جسنے همکو ممسوح کیا سو خدا هی (۲۲) جسنے هم پر مُهر بهي کي اور روح کا بیعانہ همارے دلوں میں دیا هی (۲۳) غرض میں خدا کو اپني جان پر گواہ کرلاتا هوں کہ میں تم پر رحم کرکے اب تک قرنت میں نہیں آیا (۲۴) یہہ نہیں کہ تمهارے ایمان پر خداوندي کریں بلکہ هم تمهاري خوشي کے مددگارهیں کیونکہ تم ایمان میں قائم هو *

پولوس کا دوسرا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاؤس خدا کي کلیسیا کو جو قرنت میں ھی اُن سب مقدسوں سمیت جو تمام اخیہ میں ھیں (۲) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) مبارک ھی خدا اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جو رحمتوں کا باپ اور ساري تسلي کا خدا ھي (۴) اور ھماري ھر مصیبت میں ھمکو تسلي دیتا ھی تاکہ ھم اُسي تسلي کے سبب جو ھمیں خدا سے مِلتي ھی اُنکو بھي جو کسي طرح کي مصیبت میں ھیں دلاسا دے سکیں (۵) کیونکہ جس طرح مسیح کے دکھہ ھم پر بڑھتے جاتے ھیں اُسي طرح ھماري تسلي بھي مسیح کے سبب بڑھتي ھی (۶) سو اگر ھم مصیبت اُٹھاتے ھیں تو تمھاري تسلي اور نجات کے واسطے ھی جو اُن دکھوں کي جنھیں ھم بھي سہتے ھیں برداشت کرنے سے مؤثر ھی اور اگر تسلي پاتے ھیں تو تمھاري تسلي اور نجات کے لیئے ھی (۷) اور ھماري اُمید تمھاري بابت مضبوط ھی یہہ جانکے کہ جیسا تم دکھوں میں شریک ھو ویسا ھي تسلي میں بھي * (۸) کیونکہ ای بھائیو ھم نہیں چاھتے کہ تم ھماري اُس مصیبت سے جو اسیا میں ھم پر پڑي ناواقف رھو کہ ھم طاقت سے باھر نہایت دب گئے یہاں تک کہ ھم نے زندگي سے بھي ھاتھہ دھویا (۹) بلکہ اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کرچکے تھے تاکہ نہ اپنا بلکہ خدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ھی بھروسا رکھیں (۱۰) کہ اُسنے ایسي بڑي ھلاکت سے ھمکو چُھڑایا اور چُھڑاتا ھی اور ھمکو اُس سے یہہ اُمید ھی کہ آگے کو بھي چُھڑاویگا (۱۱) اگر تم بھي مِلکے دعا سے ھمارے مددگار ھو تاکہ

راہ دیکھتا ھوں کہ بھائیوں سمیت آوے (۱۲) رہا اپلوس بھائي سو میں نے
اُس سے بہت التماس کیا کہ تمھارے پاس بھائیوں کے ساتھہ جاے پر اُسکا
ارادہ مطلق نہ تھا کہ اب جاوے پر جب فرصت پاویگا تب جاویگا *
(۱۳) جاگتے رھو ایمان میں قائم ھو مردانے بنو زورآور ھو (۱۴) تمھاري سب
باتیں محبت کے ساتھہ ھوں * (۱۵) اب ای بھائیو میں تم سے عرض کرتا
ھوں کہ تم اِستیفان کے خاندان کو جانتے ھو کہ اخیہ کا پہلا پھل ھی اور وے
مقدسوں کي خدمت کرنے کو مستعد رھتے ھیں (۱۶) سو تم ایسوں کے اور
ھر ایک کے جو کام اور محنت میں شریک ھو فرمانبردار رھو (۱۷) اور میں
اِستیفان اور فرتوناتس اور اخایکس کے آنے سے خوش ھوں کیونکہ اُنھوں نے
تم سے جو کم ھوا سو بھر دیا (۱۸) کہ اُنھوں نے میري اور تمھاري روح کو
تازہ کیا پس ایسوں کو مانو * (۱۹) اسیا کي کلیسیائیں تمھیں سلام کھتي
ھیں اور اکلا اور پرسکلہ اُس کلیسیا سمیت جو اُنکے گھر میں ھی تمکو
خداوند میں بہت بہت سلام کھتے ھیں (۲۰) سب بھائي تمھیں سلام
کھتے ھیں پاک بوسہ لیکے آپس میں سلام کرو * (۲۱) سلام مجھہ پولوس کا
اپنے ھاتھہ سے (۲۲) جو کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا
ھی وہ ملعون ھووے ماران اتھا (۲۳) خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے
ساتھہ ھووے (۲۴) میري محبت تم سب کے ساتھہ مسیح یسوع میں ھی *
آمین *

کو پہنے (۵۴) اور جب یہہ فاني غیرفاني کو اور یہہ مرنیوالا حیات
أبدي کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھي هی پوري هوگي که فتح نے
موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کہاں ای عالم ارواح تیري فتح
کہاں (۵۶) موت کا ڈنک گناہ هی اور گناہ کا زور شریعت هی (۵۷) پر
شکر خدا کا جو همیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا هی
(۵۸) پس اي میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت قدم رهو اور خداوند کے
کام میں همیشه ترقي کیا کرو یہہ جانکر که تمہاري محنت خداوند میں
عبث نہیں هی *

سولھواں باب

(۱) اور اُس چندے کي بابت جو مقدسوں کے واسطے هی جیسا میں
نے گلاتیه کي کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا تم بھي کرو (۲) که هرهفته کے پہلے
دن تم میں سے هر کوئي اپني آمد کے موافق کچھه جمع کرکے اپنے پاس
رکھے تا نہو که جب میں آؤں تب چندا کرنا پڑے (۳) اور میں آکے
اُنہیں جنکو معتبر ٹھہراؤگے خطوں کے ساتھه تمہاري خیرات یروشلیم میں
لے جانے کو بھیجونگا (۴) اور اگر وہ میرے بھي جانے کے لائق هوگا تو وے
میرے ساتھه جائینگے (۵) اور جب مقدونیه میں هوکے نکلونگا تب تمہارے
پاس آؤنگا کیونکه مقدونیه میں سے گذر جاؤنگا (۶) شاید میں تمہارے
پاس ٹھہروں بلکه جاڑا بھي کاٹوں تاکه تم مجھے آگے جہاں کہیں میرا جانا هو
پہنچاؤ (۷) کیونکه میں نہیں چاهتا که اب راہ میں تمہاري ملاقات کروں
پر امیدوار هوں که اگر خداوند رخصت دے تو کچھه دن تمہارے پاس رهوں
(۸) اور میں عید پنتکوست تک افسس میں رهونگا (۹) که ایک بڑا
دروازہ جو کام بخش هی میرے لیئے کُھلا هی اور مخالف بہت سے هیں *
(۱۰) اور اگر تمطاؤس آوے تو خبردار که تمہارے پاس بےخوف رهے کیونکه
وہ میري طرح خداوند کا کام کرتا هی (۱۱) پس کوئي اُسکو حقیر نه سمجھے
بلکه اُسے سلامت آگے روانه کیجیو که میرے پاس پہنچے کیونکه میں اُسکي

مت کھاؤ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی هیں (۳۴) راستبازي کے لیئے هوشیار هو جاؤ اور گناہ مت کرو کہ کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں هی تمهیں شرم دلانے کو یہہ کہتا هوں * * (۳۵) شاید کوئي کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے هیں اور کس بدن میں آتے هیں (۳۶) ای نادان جو کچھہ تو بوتا هی اگر وہ نہ مرے تو زندہ نہ کیا جائیگا (۳۷) اور جو بوتا هی نہ وہ بدن هی جو هوویگا بلکہ نِرا ایک دانہ هی خواہ گیہوں خواہ کسي اَوْر چیز کا (۳۸) پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاھا بدن دیتا هی اور هر ایک بیج کو خاص بدن (۳۹) سب جسم وهي جسم نہیں بلکہ آدمیوں کا جسم اَوْر هی چارپایوں کا جسم اَوْر مچھلیوں کا اَوْر هی پرندوں کا اَوْر (۴۰) اور آسماني بدن هیں اور خاکي بدن هیں پر آسمانیوں کا جلال اَوْر هی اور خاکیوں کا اَوْر (۴۱) آفتاب کا جلال اَوْر هی ماهتاب کا جلال اَوْر اور ستاروں کا جلال اَوْر هی کیونکہ ستارہ ستارے سے جلال میں فرق رکھتا هی (۴۲) مُردوں کي قیامت بهي ایسي هي هی فنا میں بویا جاتا بقا میں اُٹھتا هی (۴۳) بے حرمتي میں بویا جاتا جلال میں اُٹھتا هی کمزوري میں بویا جاتا قدرت میں اُٹھتا هی (۴۴) حیواني بدن بویا جاتا هی روحاني بدن اُٹھتا هی حیواني بدن هی اور روحاني بدن هی (۴۵) چنانچہ لکھا بهي هی کہ پہلا آدمي یعني آدم جیتي جان هوا اور پچھلا آدم جِلانیوالي روح (۴۶) لیکن روحاني پہلے نہ تھا بلکہ حیواني بعد اُسکے روحاني (۴۷) پہلا آدمي زمین سے خاکي تھا دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی (۴۸) جیسا خاکي ویسے وے بهي جو خاکي هیں اور جیسا آسماني ویسے وے بهي جو آسماني هیں (۴۹) اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی هم آسماني کي صورت بهي پاوینگے (۵۰) پر ای بھائیو میں یہہ کہتا هوں کہ جسم اور خون خدا کي بادشاهت کے وارث نہیں هو سکتے اور نہ فنا بقا کا وارث هی * (۵۱) دیکھو میں تمهیں بهید کي بات کہتا هوں هم تو سب نہ سوئینگے پر سب ایک دم ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھنکتے هوئے بدل جائینگے (۵۲) کہ نرسنگا پھونکا جاویگا اور مُردے غیرفاني اُٹھینگے اور هم بدل جائینگے (۵۳) کیونکہ ضرور هی کہ یہہ فاني بقا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا حیات ابدي

نہیں اُٹھا تو هماري منادي عبث هی اور تمهارا ایمان بهي عبث (۱۵) اور
هم خدا کے جهوتهے گواه بهي تهہرے که هم نے خدا کي بابت گواهي دي
که اُسنے مسیح کو پهر جِلایا هی جسے نہیں جِلایا درحالیکه مُردے نہیں
اُٹهتے هیں (۱۶) کیونکه اگر مُردے نہیں اُٹهتے هیں تو مسیح بهي نہیں
اُٹها (۱۷) پر اگر مسیح نہیں اُٹها تو تمهارا ایمان بےفائده هی تم اب تک
اپنے گناهوں میں گرفتار هو (۱۸) پهر وے بهي جو مسیح میں هوکے سو گئے هیں
نیست هوئے (۱۹) اگر هم صرف اِسي زندگي میں مسیح پر اُمید رکهتے
هیں تو هم سب آدمیوں سے کمبخت هیں * (۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں
میں سے جي اُٹها هی اور اُنمیں جو سو گئے هیں پہلا پهل هوا (۲۱) که جب
آدمي کے سبب سے موت هی تو آدمي هي کے سبب سے مُردوں کي قیامت
بهي هی (۲۲) که جیسا آدم کے سبب سے سب مرتے هیں ویسا هي مسیح کے
سبب سے سب جِلائے جائینگے (۲۳) لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں پہلا
پهل مسیح پهر وے جو مسیح کے هیں اُسکے آنے پر (۲۴) بعد اُسکے آخرت هی
جب وه بادشاهت کو خدا کے جو باپ هی سپرد کریگا اور ساري حکومت اور
سارے اختیار و قدرت نیست و نابود کریگا (۲۵) کیونکه ضرور هی که سلطنت
کرے جب تک که سب دشمنوں کو اپنے پانوں تلے نه لاوے (۲۶) موت بهي
جو آخري دشمن هی نیست هوگي (۲۷) که اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں
تلے کر دیا هی مگر جب که کہتا هي که سب کچهه اُسکے پانوں تلے کر دیا تو
ظاهر هی که وهي الگ رها جسنے سب کچهه اُسکے تلے کر دیا (۲۸) اور جب
سب کچهه اُسکے تلے هو لیگا تب بیٹا آپ هي اُسکے تلے هوگا جسنے سب
کچهه اُسکے تلے کر دیا تاکه خدا سب کچهه سب میں هووے * (۲۹) نہیں
تو وے جو مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق
نه اُٹهیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هیں (۳۰) اور پهر هم کیوں
هر گهڑي خطرے میں پڑے هیں (۳۱) تمهارے اُس فخر کي جو همارے
خداوند مسیح یسوع میں مجهکو هی قسم که میں هر روز مرتا هوں
(۳۲) اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتهه لڑا تو مجهے
کیا فائده اگر مُردے نه اُٹهیں تو آؤ هم کهاویں پیویں که کل مرینگے (۳۳) فریب

تمھیں سے نکلا یا صرف تمھیں تک پہنچا ھی * (۳۷) اگر کوئي اپنے تئیں
نبي یا روحاني سمجھے وہ جان لے که جو باتیں میں تمھیں لکھتا ھوں
خداوند کے احکام ھیں (۳۸) اور اگر کوئي نه جانے تو نه جانے (۳۹) غرض ای
بھائیو نبوت کرنے کي آرزو رکھو اور زبانیں بولنے سے منع مت کرو (۴۰) سب
باتیں ادب اور انتظام سے ھوویں *

پندرھواں باب

(۱) اب ای بھائیو تمھیں اُس خوشخبري کي بات جتاتا ھوں جسکي
میں نے تمھیں بشارت دي جسے تم نے قبول بھي کیا جسپر قائم بھي ھو (۲) اور
جس کے سبب بچ بھي جاتے ھو بشرطیکه جس بات سے میں نے تمھیں یهه
خوشخبري دي ھی تم اُسے یاد رکھو نہیں تو عبث ایمان لائے ھو (۳) کیونکه
میں نے اول باتوں میں وھي تمکو سونپا جو میں نے بھي پایا که مسیح نوشتوں
کے موجب ھمارے گناھوں کے واسطے مُوا (۴) اور یهه که گاڑا گیا اور تیسرے
دن نوشتوں کے موافق جي اُتھا (۵) اور یهه که کیفا کو اور اُسکے بعد بارھوں
کو دکھائي دیا (۶) بعد اُسکے پانچ سو بھائي سے زیادہ تھے جنھیں ایک
بارہ دکھائي دیا اکثر اُنمیں سے اب تک موجود ھیں پر کئي ایک سو گئے
(۷) پھر یعقوب کو دکھائي دیا بعد اُسکے سب رسولوں کو (۸) اور سب کے
پیچھے مجھکو گویا ادھورے دنوں کے پیدا ھوئے کو دکھائي دیا (۹) که میں رسولوں
میں سب سے چھوتا اور رسول کہلانے کے لائق نہیں ھوں اِسواسطے که میں نے
خدا کي کلیسیا کو ستایا (۱۰) پر جو کچھه ھوں خدا کے فضل سے ھوں اور اُسکا
فضل جو مجھه پرھوا سو بےفائدہ نہوا بلکه میں نے اُن سب سے زیادہ محنت
کي پر نه میں نے بلکه خدا کے فضل نے جو میرے ساتھه تھا (۱۱) پس خواہ میں
ھوں خواہ وے یوں ھم منادي کرتے ھیں اور یوں تم ایمان لائے ھو * (۱۲) پر
اگر منادي کي جاتي ھی که مسیح مُردوں میں سے جي اُتھا تو تم میں
سے کئي ایک کیوں کہتے ھیں که مُردوں کي قیامت نہیں ھی (۱۳) جو
مُردوں کي قیامت نہیں تو مسیح بھي نہیں اُتھا (۱۴) پر اگر مسیح

بولنا کہ اَوروں کو بھي سکھاؤں دس ھزار باتوں سے جو زبان میں بولوں میرے زیادہ پسند ھی (۲۰) ای بھائیو تم عقلوں میں لڑکے مت بنے رھو بدي میں لڑکے ھو پر عقلوں میں بالغ بنو (۲۱) شریعت میں لکھا ھی کہ خداوند کہتا ھی میں غیروں کي زبانوں اور اَوروں کے ھونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھہ بولونگا اور یوں بھي وے میري نہ سنینگے (۲۲) پس زبانیں ایمانداروں کے لیئے نہیں بلکہ بےایمانوں کے واسطے نشان ھیں پر نبوت بےایمانوں کے لیئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لیئے ھی (۲۳) پس اگر ساري کلیسیا ایک جگہہ جمع ھو اور سب کے سب زبانیں بولیں اور اُمي یا بےایمان لوگ اندر آویں تو کیا نہ کہینگے کہ یے دیوانے ھیں (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئي بےایمان یا اُمي اندر آوے تو سب سے قائل کیا جائیگا سب سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُسکے دل کے بھید ظاھر ھونگے اور وہ مُنہہ کے بل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور معترف ھوگا کہ خدا بےشک تمھارے بیچ ھی * (۲۶) پس ای بھائیو کیا ھی جب تم اِکٹھے ھوتے ھو تو تم میں سے ھر ایک کے ساتھہ کوئي زبور یا کوئي تعلیم یا زبان یا الھام یا ترجمہ ھی چاھیئے کہ سب کچھہ ترقي کے لیئے ھووے (۲۷) اور اگر کوئي زبان بولے تو دو دو اور نہایت تین تین ایک ایک کرکے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے (۲۸) پر اگر کوئي مترجم نہ ھو تو وہ کلیسیا میں چُپکا رھے اور اپنے اور خدا سے بات چیت رکھے (۲۹) نبیوں میں سے دو یا تین بولیں باقي انصاف کریں (۳۰) پر اگر دوسرے پر جو بیٹھا ھی کوئي بات کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رھے (۳۱) کہ تم تو ایک ایک کرکے سب کے سب نبوت کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلي پاویں (۳۲) اور نبیوں کي روحیں نبیوں کے تابع ھیں (۳۳) کیونکہ خدا بےانتظامي کا نہیں بلکہ سلامتي کا خدا ھی چنانچہ مقدسوں کي سب کلیسیاؤں میں ھی * (۳۴) تمھاري عورتیں جماعتوں میں چُپکي رھیں کہ اُنھیں بولنے کا نہیں بلکہ فرمانبردار ھونے کا حکم ھی جیسا کہ شریعت میں بھي لکھا ھی (۳۵) اور اگر کچھہ سیکھا چاھیں تو گھر میں اپنے اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ یہہ شرم کا باعث ھی کہ عورتیں جماعت میں باتیں کریں (۳۶) یا کیا خدا کا کلام

بلکہ خدا سے بولتا هی کہ کوئي اُسکي نہیں سمجھتا پر وہ روح سے بھید
کي باتیں بولتا هی (۳) لیکن جو نبوت کرتا هی سو آدمیوں سے ترقي
اور نصیحت اور تسلي کے لیئے بولتا هی (۴) جو زبان میں بولتا هی سو
اپني ترقي کرتا هی پر جو نبوت کرتا هی کلیسیا کي ترقي کرتا هی (۵) پس
میں چاهتا هوں کہ تم سب زبانیں بولو پر خاصکر یہہ کہ نبوت کرو کیونکہ
نبوت کرنیوالا زبانیں بولنیوالے سے جب تک کہ وہ ترجمہ نکرے تاکہ
کلیسیا ترقي پاوے بڑا هی * (۶) اب ای بھائیو اگر میں زبانیں بولتا هوا
تمھارے پاس آتا اور الهام یا علم یا نبوت یا تعلیم کي باتیں تم سے نہ کہتا
تو مجھہ سے تمکو کیا فائدہ هوتا (۷) چنانچہ بےجان چیزیں جو آواز دیتي
هیں خواہ تُرهي هو خواہ بین اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نهو تو جو پھونکا
یا بجایا جاتا هی کیونکر بوجھا جائیگا (۸) اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے
ساتھہ هوں تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا (۹) ویسے هي تم بھي
اگر زبان سے صحیح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا هی کیونکر سمجھا جائیگا
تم تو هوا سے بولنیوالے ٹھہروگے (۱۰) کتني هي زبانیں شاید طرح طرح
کي دنیا میں هوں اور اُنمیں سے کوئي بے معني نہیں (۱۱) سو اگر
وہ زبان مجھے نہ آتي هو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹھہرونگا اور
بولنیوالا میرے آگے اجنبي هوگا (۱۲) پس تم بھي جو روحاني انعام کي
آرزو رکھتے هو یہہ کوشش کرو کہ کلیسیا کي ترقي کے لیئے فاضل بنو
(۱۳) اِسواسطے جو زبان بولتا هی دعا مانگے کہ ترجمہ بھي کرے (۱۴) کیونکہ
اگر میں زبان میں دعا مانگوں تو میري روح دعا مانگتي هی پر میري
عقل لاحاصل هی (۱۵) پس کیا کروں یہہ کہ روح سے دعا مانگونگا اور عقل
سے بھي دعا مانگونگا اور روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھي گاؤنگا (۱۶) نہیں
تو اگر تو روح سے برکت چاهے تو وہ جو اُمي کي جگہہ میں بیٹھا هی
تیري شکرگذاري پر آمین کیونکر کہیگا اِسواسطے کہ جو کچھہ تو کہتا هی
نہیں جانتا (۱۷) تو تو اچھي طرح شکر کرتا هی پر دوسرا ترقي نہیں پاتا
(۱۸) میں اپنے خدا کا شکر گذار هوں کہ تم سبھوں سے زیادہ زبانیں
بولتا هوں (۱۹) لیکن کلیسیا میں پانچ باتیں اپني عقل سے اِس طرح

تيرھواں باب

(۱) اگر ميں آدميوں اور فرشتوں کي زبانيں بولوں اور محبت نرکھوں تو ٹھنٹھناتا پيتل يا جھنجھناتا جھانجھہ ھوں (۲) اور اگر نبوت کروں اور سب بھيد اور ھر علم جانوں اور ميرا ايمان يہاں تک کامل ھو کہ پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نرکھوں تو کچھہ نہيں ھوں (۳) اور اگر اپنا سارا مال خيرات ميں دے ڈالوں اور اگر اپنا بدن حوالے کروں کہ جلايا جاے پر محبت نرکھوں تو مجھے کچھہ فائدہ نہيں (۴) محبت صابر ھی ملائم ھی محبت ڈاہ نہيں کرتي محبت شيخي‌باز نہيں پھولتي نہيں (۵) بے‌موقع نہيں کرتي خود‌غرض نہيں تند‌مزاج نہيں بدگمان نہيں (۶) ناراستي سے خوش نہيں بلکہ راستي سے خوش ھی (۷) سب کچھہ سہتي ھی سب کچھہ باور کرتي ھی سب چيز کي اُميد رکھتي ھی سب کي برداشت کرتي ھی (۸) محبت کبھي جاتي نہيں رھتي پر اگر نبوتيں ھوں تو موقوف ھونگي اگر زبانيں ھوں تمام ھو جائينگي اگر علم ھو لاحاصل ھو جائيگا (۹) کيونکہ ھمارا علم ناقص ھی اور ھماري نبوت ناتمام (۱۰) پر جب کمال آيا ھی تب ناقص موقوف ھو جائيگا (۱۱) جب ميں لڑکا تھا تب ميري بولي لڑکے کي سي اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھہ لڑکے کي سي تھي پر جب مرد ھوا تب ميں نے لڑکپن سے ھاتھہ اُٹھايا (۱۲) کہ اب ھم آئينے سے دھندھلا سا ديکھتے ھيں پر اُس وقت روبرو (ديکھينگے) اِس وقت ميرا علم ناقص ھی پر اُس وقت ايسا جانونگا جيسا ميں بھي جانا گيا ھوں (۱۳) اب تو ايمان اُميد محبت يے تينوں موجود ھيں پر محبت اُنسے بڑي ھی *

چودھواں باب

(۱) محبت کا پيچھا کرو پر روحاني نعمتوں کي بھي آرزو رکھو خصوصاً اُسکي کہ نبوت کرو (۲) کيونکہ جو زبان بولتا ھی وہ آدميوں سے نہيں

بهي كيا يهودي كيا يوناني خواه غلام خواه آزاد ايک هي روح ميں ايک هي
بدن بننے کو بپتسما پایا اور هم سب ایک هي روح سے پلائے گئے *
(۱۴) کیونکه بدن میں بهي ایک عضو نهیں بلکه بهت سے هیں (۱۵) اگر
پانو کہے اِسلیئے که میں هاتهه نهیں بدن کا نهیں هوں تو کیا وه اِس سبب
سے بدن کا نهیں هی (۱۶) اور اگر کان کہے اِسلیئے که میں آنکهه نهیں
بدن کا نهیں هوں تو کیا اِس سبب سے بدن کا نهیں هی (۱۷) اگر سارا
بدن آنکهه هوتا تو سننا کہاں اور اگر سب سننا هوتا تو سونگهنا کہاں (۱۸) پر
اب خدا نے هر ایک عضو کو بدن میں اپني مرضي کے موافق رکها هی
(۱۹) پر اگر سب ایک هي عضو هوتا تو بدن کہاں (۲۰) پر اب بهت سے
اعضا هیں لیکن بدن ایک هی (۲۱) آنکهه هاتهه سے نهیں کهه سکتي که
میں تیري محتاج نهیں اور نه سر پانوں سے که میں تمهارا محتاج نهیں
(۲۲) بلکه بدن کے وے عضو جو اَوروں سے کمزور معلوم هوتے هیں بهت هي
ضرور هیں (۲۳) اور جنهیں هم بدن میں ذلیل جانتے هیں اُنهیں کو زیاده
عزت دیتے هیں اور همارے بےڈول اعضا بهت خوشڈول هو جاتے هیں
(۲۴) مگر همارے خوشڈول اعضا اُسکے محتاج نهیں پر خدا نے ذلیل کو
زیاده حرمت دیکے بدن کو مرکّب کیا (۲۵) تاکه جدائي بدن میں نهووے
بلکه اعضا آپس میں برابر ایک دوسرے کي خبر لیویں (۲۶) سو اگر ایک
عضو دکهه پاوے تو سب اعضا اُسکے همدرد هیں اور اگر ایک عضو کو عزت
مِلے تو سب اعضا اُسکے ساتهه خوش هوتے هیں (۲۷) پس تم هي مسیح کے
بدن اور اپنے اپنے درجے پر اعضا هو * (۲۸) اور کلیسیا میں خدا نے کتنوں
کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے
کرامتیں پهر چنگا کرنے کي نعمتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کي
زبانیں (۲۹) کیا سب رسول هیں کیا سب نبي هیں کیا سب اُستاد
هیں کیا سب کرامتیں دکهاتے هیں (۳۰) کیا سب کو چنگا کرنے کي
نعمتیں هیں کیا سب طرح طرح کي زبانیں بولتے کیا سب ترجمه کرتے
هیں (۳۱) پر تم اچهي سے اچهي نعمتوں کے مشتاق رهو اور میں ایک راه
جو اُنسے کہیں افضل هی تمهیں بتلاتا هوں *

کے اپني سزا کہاتا اور پيتا هی (۳۰) اِسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور
اور بیمار ہیں اور کتنے سو گئے (۳۱) کہ اگر هم اپنے تئیں جانچتے تو سزا
نپاتے (۳۲) پر خداوند سے سزا پاکے تربیت پاتے هیں نہ هووے کہ هم دنیا
کے ساتھہ مجرم ٹہہریں (۳۳) پس ای میرے بھائیو جب تم کہانے کے لیئے
جمع هو تو ایک دوسرے کي راہ دیکھو (۳۴) اور اگر کوئي بھوکھا هو تو اپنے
گھر میں کہاوے ایسا نہو کہ سزا پانے کو جمع هو اور جو کچھہ باقي هی سو
میں آکے درست کرونگا *

بارھواں باب

(۱) اور روحاني نعمتوں کي بابت ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم
بےخبر رهو (۲) تم جانتے هو کہ تم غیرقوم تھے اور گونگے بُتوں کے پاس
جس طرح لے جائے گئے جاتے تھے (۳) پس میں تمھیں جتاتا هوں کہ کوئي
جو خدا کي روح سے بولتا یسوع کو ملعون نہیں کہتا هی اور نہ کوئي
یسوع کو خداوند کہہ سکتا هی مگر روح‌القدس سے (۴) اور نعمتیں
طرح طرح کي هیں پر روح وهي هی (۵) اور خدمتیں طرح طرح کي هیں
پر خداوند وهي هی (۶) اور تاثیریں طرح طرح کي هیں پر خدا وهي
هی جو سب میں سب کچھہ کرتا هی (۷) لیکن روح کا ظہور هر ایک
کو سب کے فائدے کے لیئے دیا جاتا هی (۸) پس ایک کو روح کے وسیلے
حکمت کي بات مِلتي هی دوسرے کو اُسي روح کے وسیلے علم کي بات
(۹) پھر ایک کو اُسي روح سے ایمان دوسرے کو اُسي روح سے چنگا کرنے
کي نعمتیں (۱۰) اَور کسي کو کرامتوں کي قدرتیں اَور کسي کو نبوت اَور
کسي کو روحوں کا امتیاز اَور کسي کو طرح طرح کي زبانیں اَور کسي کو
زبانوں کا ترجمہ (۱۱) لیکن یہہ سب کچھہ وهي ایک روح کرتي هی جو
هر ایک کو جیسا چاھتي بانٹا کرتي هی (۱۲) کیونکہ جیسا بدن ایک هی اور
اُسکے عضو بہت هیں پھر ایک بدن کے سب اعضا هرچند بہت هیں مِلکر
ایک بدن هوتے هیں ویسا هي مسیح بھي هی (۱۳) کہ هم سبھوں نے

وسیلے سے هی پر سب کچهه خدا سے هی (۱۳) تم آپ هي انصاف کرو کیا مناسب هی که عورت سر بن ڈهانپے خدا سے دعا مانگے (۱۴) یا کیا طبیعت آپ تمکو نہیں سکہلاتي هی که اگر مرد چوتي رکھے تو یهه اُسکي بےحرمتي هی (۱۵) پراگرعورت کے لنبے بال هوں تو یهه اُسکي زینت هی کیونکه بال اُسے پردے کے عوض دیئے گئے (۱۶) لیکن اگر کوئي تکراري معلوم هو تو (جان لے که) نه همارا نه خدا کي کلیسیاؤں کا یهه دستور هی * * (۱۷) پر یهي جتاکے میں تمهاري تعریف نہیں کرتا که تم نه بہتري بلکه بُرائي کے واسطے جمع هوتے هو (۱۸) پس پهلے میں سنتا هوں که جب کلیسیا میں جمع هوتے هو تمهارے بیچ اختلاف هیں اور اُسکو تهوڑا سا یقین جانتا هوں (۱۹) کیونکه ضرور هی که تمهارے بیچ بدعتیں بهي هو جاویں تاکه وے جو تم میں مقبول هیں ظاهرهوویں (۲۰) پس جو تم باهم جمع هوتے هو تو یهه عشاء رباني کهانا نہیں هی (۲۱) کیونکه کهاتے وقت هر ایک پهلے اپنا هي کهانا کها لیتا هی اور کوئي بهوکها رهتا اور کوئي مست هوتا هی (۲۲) کیا کهانے پینے کے لیئے تمهارے گهر نہیں هیں یا خدا کي کلیسیا کو ناچیز جانتے اور محتاجوں کو شرمنده کرتے هو تم سے کیا کهوں کیا تمهاري تعریف کروں میں اِسمیں تمهاري تعریف نہیں کرنیکا (۲۳) کیونکه میں نے خداوند سے پایا جو تمهیں بهي سونپا که خداوند یسوع نے جس رات که حوالے کیا گیا روٹي لي (۲۴) اور شکر کرکے توڑي اور کها لو کهاؤ یهه میرا بدن هی جو تمهارے واسطے توڑا جاتا هی یهه میري یادگاري کے لیئے کیا کرو (۲۵) اِسي طرح کهانے کے بعد پیاله بهي لیا اور کها یهه پیاله میرے لهو کا نیا عهد هی جب جب تم پیئو یهه میري یادگاري کے لیئے کیا کرو (۲۶) کیونکه جب جب یهه روٹي کهاتے اور یهه پیاله پیتے هو تم خداوند کي موت کو جب تک که وه نه آوے جتاتے رهتے هو (۲۷) اِسواسطے جو کوئي نامناسب طور سے یهه روٹي کهاوے یا خداوند کا پیاله پیوے وه خداوند کے بدن اور لهو کا گنهگار هوگا (۲۸) پس آدمي آپ کو جانچے اور یونهیں اِس روٹي سے کهاوے اور اِس پیالے سے پیوے (۲۹) کیونکه جو نامناسب طور سے کهاتا اور پیتا هی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نکر

کھاؤ (کہ زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی) (۲۹) پر اِس سے میرا ارادہ تیري نہیں بلکہ دوسرے کي تمیز کا هی کیونکہ میري آزادگي دوسرے کي تمیز سے کیوں ملزم ٹھہرائي جاوے (۳۰) اگر میں شکر کرکے کھاتا هوں تو جس چیز پر شکر کرتا هوں اُسکے سبب کس لیئے بدنام هوں (۳۱) پس اگر کھاتے یا پیتے یا اَوْر کچھہ کرتے هو سب خدا کے جلال کے لیئے کرو (۳۲) اور نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کي کلیسیا کو ٹھوکر کے باعث هو (۳۳) چنانچہ میں بھي سب باتوں میں سب کو راضي رکھتا اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈھتا هوں تاکہ نجات پاویں *

گیارھواں باب

(۱) تم میرے پیرو هو جیسا میں بھي مسیح کا هوں * * (۲) اور اي بھائیو تمھاري تعریف کرتا هوں کہ تم هر بات میں مجھے یاد رکھتے اور میرے قانونوں کو ایسا حفظ کرتے هو جیسا میں نے تمھیں سونپے هیں (۳) پر میں چاهتا هوں کہ تم جانو کہ هر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا هی (۴) هر مرد جو دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا هی اپنے سر کو بےحرمت کرتا هی (۵) اور هر عورت جو سر بن ڈھانپے دعا یا نبوت کرتي هی اپنے سر کو بےحرمت کرتي هی کیونکہ سر مُنڈي هوئي کے برابر هی (۶) سو اگر عورت اوڑھني نہ اوڑھے تو اُسکي چوٹي بھي کٹ جاوے اور جو عورت چوٹي کٹنے یا سر مُنڈنے سے بےحرمت هوتي هی تو اوڑھني اوڑھے (۷) مرد کو البتہ نہیں چاهیئے کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کي صورت اور اُسکا جلال هی پر عورت مرد کا جلال هی (۸) کیونکہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے هی (۹) اور نہ مرد عورت کے لیئے بلکہ عورت مرد کے واسطے پیدا هوئي (۱۰) اِسلیئے عورت کو چاهیئے کہ فرشتوں کے سبب اُسکے سر پر (مرد کا) اختیار ظاهر هو (۱۱) مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر کچھہ هی نہ عورت مرد کے بغیر (۱۲) کیونکہ جیسا عورت مرد سے هی ویسا هي مرد بھي عورت کے

هلاکو سے هلاک هوئے (۱۱) اور یے سب باتیں نمونوں کے لیئے اُنپر پڑیں لیکن هماري نصیحت کے واسطے جو آخري زمانے میں هیں لکھي گئیں (۱۲) پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا هی خبردار رهے ایسا نهو که گر پڑے (۱۳) تم کسي امتحان میں سوا اُسکے جو اِنسان سے هوتا هی نهیں پڑے اور خدا وفادار هی که وہ تمکو تمهاري طاقت سے زیادہ امتحان میں پڑنے نه دیگا بلکه امتحان کے ساتھه نکال کي راہ بھي بنائیگا تاکه برداشت کرسکو (۱۴) اِسواسطے ای میرے پیارو بُت‌پرستي سے بھاگو * (۱۵) میں تم سے یوں بولتا هوں جیسے عقلمندوں سے سو جو کهتا هوں جانچو (۱۶) کیا برکت کا پیاله جس پرهم برکت مانگتے هیں مسیح کے لهو کي شراکت نهیں وہ روتي جو توڑتے هیں کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی (۱۷) کیونکه هم هرچند بهت سے هیں پر مِلکے ایک هي روتي ایک هي تن هیں اِسلیئے که هم سب ایک هي روتي میں شریک هیں (۱۸) اُنپر جو جسم کي رو سے اِسرائیلي هیں نظر کرو که جو قرباني کھانیوالے هیں کیا وے قربان‌گاہ کے شریک نهیں (۱۹) پس میں کیا کهتا هوں یهه که بُت کچھه چیز هی یا بُتوں کي قرباني کچھه هی (۲۰) نهیں بلکه یهه که غیرقومیں جو جو قرباني کرتي هیں سو دیووں کے لیئے کرتي هیں نه خدا کے لیئے پر میں نهیں چاهتا که تم دیووں کے شریک هو (۲۱) تم خداوند کا پیاله اور دیووں کا پیاله پي نهیں سکتے نه خداوند کے دسترخوان اور دیووں کے دسترخوان پر شریک هو سکتے هو (۲۲) یا کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں کیا اُس سے زورآور هیں * (۲۳) سب کچھه میرے لیئے حلال هی پر سب فائدہ‌مند نهیں سب کچھه میرے لیئے حلال هی پر سب ترقي نهیں بخشتا هی (۲۴) کوئي اپني نهیں بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے (۲۵) جو کچھه قصابوں کي دوکانوں میں بکتا هی کھاؤ اور تمیز کے سبب کچھه مت پوچھو (۲۶) کیونکه زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی (۲۷) اور اگر بے‌ایمانوں میں سے کوئي تمهاري دعوت کرے اور تم قبول کرو تو جو کچھه تمهارے سامھنے رکھا جاوے کھاؤ اور تمیز کے سبب کچھه مت پوچھو (۲۸) پر اگر کوئي تمهیں کهے یهه بُتوں کي قرباني هی تو اُسکي خاطر جسنے جتایا اور تمیز کے سبب مت

بلکہ مسیح کا شریعت والا هوں تاکہ بے شریعت لوگوں کو کماؤں (۲۲) کمزوروں میں کمزور سا تھا تاکہ کمزوروں کو کماؤں میں سب کے لیئے سب کچھہ ہوا تاکہ هر طرح سے کتنوں کو بچاؤں (۲۳) پر سب کچھہ خوشخبري کے واسطے کرتا هوں تاکہ میں اَوروں کے ساتھہ اُسمیں شریک هوؤں (۲۴) کیا نہیں جانتے هو کہ وے جو میدان میں دوڑتے هیں سب تو دوڑتے هیں پر بازي ایک هي لے جاتا هی پس تم ایسا دوڑو کہ اُسے پاؤ (۲۵) اور هر کُشتي‌باز سب باتوں کا پرهیز رکھتا هی پس وے اِسلیئے کہ فاني تاج کو پر هم اِسلیئے کہ غیرفاني کو پاویں (۲۶) سو میں دوڑتا هوں پر بےٹھکانے نہیں میں گھونسے لڑتا هوں پر اُسکي مانند نہیں جو هوا کو مارتا هی (۲۷) بلکہ اپنے بدن کو پیسے ڈالتا اور باندھکے گھسیٹتے لیئے پھرتا هوں مبادا اَوروں کو منادي کرکے آپ نامقبول ٹھہروں *

دسواں باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم اِس سے ناواقف هو کہ همارے باپ دادے سب بادل کے نیچے تھے اور سب سمندر میں سے گذر گئے (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسما پایا (۳) اور سبھوں نے ایک هي روحاني خوراک کھائي (۴) اور سبھوں نے ایک هي روحاني پاني پیا کیونکہ اُنھوں نے اُس روحاني چٹان سے جو اُنکے ساتھہ چلي پاني پیا اور وہ چٹان مسیح تھا (۵) پر اُنمیں بہتوں سے خدا راضي نہ تھا کہ وے میدان میں مارے پڑے * (۶) اور یے باتیں همارے واسطے نمونہ هوئیں تاکہ بُرائیوں کي خواهش نکریں جیسي اُنھوں نے کي هی (۷) اور بُت‌پرست بھي مت بنو جس طرح کہ اُنمیں کئي ایک تھے جیسا لکھا هی کہ لوگ کھانے پینے بیٹھے اور ناچنے اُٹھے (۸) اورحرام‌کاري بھي نکریں چنانچہ اُنمیں سے کتنوں نے کي هی اور ایک هي دن میں تیئیس هزار مارے پڑے (۹) اور مسیح کا امتحان بھي نکریں جیسہ اُنمیں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے هلاک هوئے (۱۰) اور مت کڑکڑاؤ جس طرح اُنمیں سے کئي ایک کڑکڑائے اور

(۷) کون کبھي اپنا خرچ کرکے سپاہگري کرتا ھی کون انگور کا باغ لگاتا ھی اور اُسکا پھل نہیں کھاتا یا کون گلے چراتا ھی اور اُس گلے کا دودھہ نہیں پیتا (۸) کیا یے باتیں اِنسان کي عادت پر بولتا ھوں یا کیا شریعت بھي یہہ نہیں کہتي (۹) کیونکہ موسیٰ کي شریعت میں لکھا ھی کہ داوتے ھوئے بیل کا مُنہہ مت باندھیو کیا خدا کو بیلوں کي پروا ھی (۱۰) یا کہ خاص ھمارے واسطے یہہ کہتا ھی ھاں ھمارے واسطے لکہا ھی کیونکہ جوتنیوالے کو اُمید سے جوتنا اور داونیوالے کو اِس اُمید سے (داونا) چاھیئے کہ حصہ پاوے (۱۱) سو اگر ھم نے تمھارے لیئے روحاني چیزیں بوئي ھیں تو کیا یہہ بڑي بات ھی کہ تمھاري جسماني چیزیں کاٹیں (۱۲) اگر اَوروں کا تم پر یہہ اختیار ھی تو کیا ھمارا زیادہ نہوگا لیکن ھم یہہ اختیار کام میں نلائے بلکہ سب کچھہ سہتے ھیں نہووے کہ مسیح کي خوشخبري کے مزاحم ھوویں (۱۳) کیا نہیں جانتے ھو کہ جو ھیکل کا کاروبار کرتے سو ھیکل میں سے کھاتے ھیں اور جو قربانگاہ میں حاضر رھتے سو قربانگاہ سے حصہ لیتے ھیں (۱۴) یونہیں خداوند نے بھي خوشخبري دینیوالوں کو فرمایا ھی کہ خوشخبري سے اسباب زندگي پاویں * (۱۵) پر میں اُنمیں سے کچھہ عمل میں نہ لایا اور نہ اِسلیئے یہہ لکھتا ھوں کہ میرے واسطے یوں کیا جاوے کیونکہ مرنا مجھے اِس سے بہتر ھی کہ کوئي میرے فخر کو باطل کرے (۱۶) اِسلیئے کہ اگر خوشخبري سناؤں تو کچھہ میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت پڑي ھی کہ افسوس مجھہ پر ھی اگر انجیل کي خبر نہ دوں (۱۷) کہ اگر یہہ خوشي سے کروں تو اجر پاؤنگا پر اگر ناخوشي سے تو بھي مختاري مجھے سونپي گئي ھی * (۱۸) پس میرا کیا اجر ھی کہ میں خوشخبري دیکے مسیح کي خوشخبري کو بےعوض ٹھہراؤں تاکہ اپنے اختیار کو جو خوشخبري میں ھی کام میں نہ لاؤں (۱۹) کیونکہ میں نے سب سے آزاد ھوکر آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا تاکہ بہتوں کو کماؤں (۲۰) اور میں یہودیوں میں یہودي سا تھا تاکہ یہودیوں کو کماؤں شریعت والوں میں شریعت والا سا بنا تاکہ شریعت والوں کو کماؤں (۲۱) بےشریعت لوگوں میں بے شریعت سا ھوا ھرچند خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں

بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں (۶) لیکن ہمارا ایک خدا ہی باپ جس سے ساري چیزیں ہوئیں اور ہم اُسي کے لیئے ہیں اور ایک خداوند ہی یسوع مسیح جسکے سبب سے ساري چیزیں ہوئیں اور ہم اُسي کے وسیلے سے ہیں (۷) لیکن سب کو یہہ سمجھہ نہیں بلکہ کتنے هي آج تک بُت کو کچھہ چیز سمجھکر بُتوں کي قرباني کھاتے ہیں اور اُنکي تمیز اِسلیئے کہ ضعیف ہی آلودہ ہو جاتي ہی (۸) کھانا ہمیں خدا سے نہیں مِلاتا ہی کیونکہ اگر کھاویں تو ہماري کچھہ بڑھتي نہیں اور جو نہ کھاویں تو گھٹتي نہیں (۹) پر خبردار رہو کہ تمہارا یہہ اختیار کمزوروں کے لیئے ٹھوکر کا باعث نہ ہووے (۱۰) کیونکہ اگر کوئي تجھے جو سمجھہدار ہی بُتخانے میں کھاتے دیکھے تو کیا اُسکي تمیز اِسلیئے کہ وہ کمزور ہی بُتوں کي قرباني کھانے پر دلیر نہوگي (۱۱) اور تیرا کمزور بھائي جسکے لیئے مسیح مُوا کیا تیري فہمید کے سبب ہلاک نہوگا (۱۲) پس تم بھائیوں کے یوں گنہگار ہوکے اور اُنکي ضعیف تمیز کو گھائل کرکے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو (۱۳) سو اگر کوئي خوراک میرے بھائي کو ٹھوکر کھلاوے تو میں ابد تک گوشت نہ کھاؤں تا نہووے کہ اپنے بھائي کي ٹھوکر کا سبب ہوؤں *

نواں باب

(۱) کیا میں رسول نہیں ہوں کیا میں آزاد نہیں ہوں کیا میں نے یسوع مسیح ہمارے خداوند کو نہیں دیکھا کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو (۲) اگر اَوروں کے لیئے رسول نہیں تو تمہارے لیئے بےشک ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میري رسالت پر مُہر ہو (۳) یہي میرا جواب اُنکے لیئے ہی جو مجھے پرکھتے ہیں (۴) کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں (۵) کیا ہمکو یہہ اختیار نہیں کہ کسي (دیني) بہن کو بیاہ کر لیئے پھریں جیسے اَور رسول اور خداوند کے بھائي اور کیفا کرتے ہیں (۶) یا کیا صرف مجھے اور برناباس کو اختیار نہیں کہ محنت نکریں

اور کنواري میں بھي فرق ھی کہ بن‌بیاھي خداوند کے لیئے اندیشہ‌مند رھتي ھی تاکہ بدن اور روح میں پاک بنے پر بیاھي ھوئي دنیا کے لیئے اندیشہ‌مند رھتي ھی کہ کیونکر خصم کو راضي کرے * (۳۵) پر یہہ تمھارے فائدے کے واسطے کھتا ھوں نہ یہہ کہ تم پر پھندا ڈالوں بلکہ اِسلیئے کہ تم آراستہ ھو اور خداوند کي بندگي میں خاطر جمعي سے مشغول رھو (۳۶) پر اگر کوئي اپني کنواري کے حق میں جواني سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یھي ضرور سمجھے تو جو چاھے سو کرے کہ گناہ نھیں کرتا ھی بیاہ کریں (۳۷) پر جو کوئي اپنے دل میں مستقیم ھو اِسلیئے کہ اُسکو کچھہ ضرورت نھیں بلکہ اپني مرضي پر چلنے کا اختیار ھی اور اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں اپني لڑکي کو بن‌بیاھي رھنے دونگا تو اچھا کرتا ھی (۳۸) غرض وہ جو بیاہ دیتا ھی اچھا کرتا ھی اور جو بیاہ نھیں دیتا سو بھتر کرتا ھی * (۳۹) عورت شرع کي پابند ھی جب تک کہ اُسکا خصم جیتا ھی پر اگر اُسکا خصم مر جاوے تو آزاد ھی کہ جس سے چاھے بیاہ کر لے مگر صرف خداوند میں (۴۰) پر اگر بن‌بیاھي رھے تو میري دانست میں زیادہ سعادتمند ھی اور میں جانتا ھوں کہ خدا کي روح مجھہ میں بھي ھی *

آٹھواں باب

(۱) اور بُتوں کی قربانیوں کي بابت ھم جانتے ھیں کہ ھم سب فھمید رکھتے ھیں (خالي) فھمید پُھلاتي پر محبت بڑھاتي ھی (۲) اور اگر کوئي گمان کرے کہ میں کچھہ جانتا ھوں تو جیسا جاننا چاھیئے اُسنے اب تک کچھہ نھیں جان لیا (۳) لیکن جو کوئي خدا سے محبت رکھتا ھی وہ اُس سے پھچانا جاتا ھی (۴) سو اُن چیزوں کے کھانے کي بابت جو بُتوں پر قرباني کي جاتي ھیں ھم جانتے ھیں کہ بُت کچھہ دنیا میں نھیں اور یہہ کہ کوئي خدا نھیں مگر ایک (۵) کیونکہ ھرچند ایسے ھوں جو خدا کھلاتے ھیں خواہ آسمان خواہ زمین پر جس صورت میں

بچاوے اور ای مرد تو کیا جانتا هی که اپني جورو کو بچاوے (۱۷) مگر جیسا
خدا نے هر ایک کو حصه دیا اور جس طرح خداوند نے هر ایک کو بُلایا ویسا
هي چلے اور ایسا هي میں سب کلیسیاؤں میں مقرر کرتا هوں (۱۸) جو
کوئي مختون هوکر بُلایا گیا تو نامختون نهو اور اگر کوئي نامختوني میں بُلایا
گیا تو مختون نهووے (۱۹) ختنه کچهه نهیں اور نامختوني کچهه نهیں پر خدا
کے حکموں پر چلنا (۲۰) هر ایک جس بُلاهت میں بُلایا گیا اُسي میں رهے
(۲۱) اگر تو غلامي کي حالت میں بُلایا گیا تو اندیشه مت کر بلکه جو آزاد بهي
هو سکے تو بهي اُسے اختیار کر (۲۲) کیونکه وہ غلام جو خداوند میں بُلایا گیا
خداوند کا آزاد کیا هوا هی اور اِسي طرح وہ بهي جو آزاد هوکے بُلایا گیا مسیح
کا غلام هی (۲۳) تم قیمت سے خریدے گئے آدمیوں کے غلام مت بنو
(۲۴) غرض ای بهائیو جو کوئي جس حالت میں بُلایا گیا اُسي میں خدا
کے حضور رهے * (۲۵) پر کنواریوں کي بابت خداوند کا کوئي حکم مجهه
پاس نهیں لیکن جیسا دیانت‌دار هونے کے لیئے مجهه پر خداوند سے رحم هوا
ویسا هي صلاح دیتا هوں (۲۶) سو میں سمجهتا هوں که یهه حال کي
تکلیفوں کے سبب اچها هی که آدمي کے لیئے یهه اچها هی که یونهیں
رهے (۲۷) اگر تو جورو کے بند میں هی تو چهٹکارا مت چاہ اور جو تو جورو
سے چهوٹا هی تو جورو مت ڈهونڈهه (۲۸) پر اگر بیاہ بهي کرے تو گناہ نهیں
کرتا اور جو کنواري بیاهي جاوے تو گناہ نهیں کرتي پر ایسے لوگ جسم
کي تکلیف پاوینگے پر میں تمهیں بچایا چاهتا هوں * (۲۹) پر ای بهائیو
میں یهه کهتا هوں که باقي وقت تنگ هی اِسواسطے جورو والے بهي ایسے
هوویں جیسے اُنکي جوروان نهیں (۳۰) اور رونیوالے ایسے جیسے نهیں روتے اور
وے جو خوش هیں ایسے جیسے خوشي نهیں کرتے اور خریدنیوالے ایسے جیسے
اُسکے مالک نهیں (۳۱) اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے جیسے دنیا سے کام
نهیں رکهتے کیونکه اِس دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا هی (۳۲) پر میں
چاهتا هوں که تم بےاندیشه رهو جو بن‌بیاها هی خداوند کے لیئے اندیشه
مند رهتا هی که کیونکر خداوند کو راضي کرے (۳۳) پر وہ جو بیاها هی دنیا
کے واسطے اندیشه‌مند هی که کیونکر اپني جورو کو راضي کرے (۳۴) جورو

ساتواں باب

(۱) جن باتوں کي بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لیئے یہہ اچھا هی که عورت کو نه چھوئے (۲) لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو هر مرد اپني جورو اور هر عورت اپنا خصم رکھے (۳) خصم جورو کا حق واجبي ادا کرے اور ویسے هي جورو بهي خصم کا (۴) جورو اپنے بدن کي مختار نهیں بلکه خصم اور اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهیں بلکه جورو هی (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نرهو مگر تهوڑي مدت طرفین کي رضامندي سے تاکه روزه رکھنے اور دعا مانگنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پهر باهم ایک جا هوؤ تاکه شیطان تمکو تمهاري بےانضباطي کے سبب امتحان میں نه ڈالے (۶) اور یهه صلاح کي نه حکم کي راه سے کهتا هوں (۷) کیونکه میں چاهتا هوں که جیسا میں هوں ویسے هي سب آدمي هوویں پر هر ایک نے اپنا هي انعام خدا سے پایا ایک نے یوں اور دوسرے نے ووں (۸) سو میں بن بیاهوں اور بیواؤں کو یهه کهتا هوں که اُنکے لیئے اچها هی که ایسے رهیں جیسا میں هوں (۹) لیکن اگر ضبط نکر سکیں تو بیاه کریں که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هی (۱۰) پر اُنکو جنکا بیاه هوا هی میں نهیں بلکه خداوند حکم دیتا هی که جورو اپنے خصم کو نچهوڑے (۱۱) (اور اگر چهوڑ چکي هو تو بےنکاح رهے یا اپنے خصم سے پهر میل کرے) اور نه خصم اپني جورو کو چهوڑ دے * (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نهیں میں کهتا هوں که اگر کسي بهائي کي جورو بےایمان هو اور اُسکے ساتهه رهنے کو راضي هو تو وه اُسکو نچهوڑے (۱۳) اور عورت جسکا خصم بےایمان هو اور اُسکے ساتهه رهنے کو راضي هو اُسکو نچهوڑے (۱۴) کیونکه بےایمان خصم جورو کے سبب پاک هوا اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هی نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے لیکن اب پاک هیں (۱۵) پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے تو کرے کوئي بهائي یا بهن ایسي باتوں میں مقید نهیں پر ملاپ میں خدا نے همکو بُلایا هی (۱۶) کیونکه ای عورت تو کیا جانتي هی که اپنے خصم کو

فیصل نکریں (۴) پس اگر تم میں دنیوي قضیئے هوں تو کیا جو کلیسیا میں
حقیرهیں اُنهیں پنچ بٹھلاتے هو (۵) تمهیں شرم دلانے کو یهه کهتا هوں کیا ایسا هی
که تم میں ایک عقلمند بهي نهیں جو اپنے بهائي کا مقدمه فیصل کر سکے
(٦) بلکه بهائي بهائي سے قضیه کرتا هی اور یهه بےدینوں کے آگے (۷) پس بالکل
یهه تم میں نقص هی که آپس کي داد فریاد کرتے هو ظلم اُٹهانا کیوں نهیں
بهتر جانتے اپنا نقصان کیوں نهیں قبول کرتے (۸) بلکه تم هي ظلم اور
زبردستي کرتے هو سو بهي بهائیوں پر (۹) کیا نهیں جانتے هو که ناراست
خدا کي بادشاهت کے وارث نهووینگے فریب مت کهاؤ که نه حرامکار نه
بُتپرست نه زاني نه عیاش نه لونڈےباز (۱۰) نه چور نه لالچي نه شرابي
نه گالي بکنیوالے نه ظالم خدا کي بادشاهت کے وارث هونگے (۱۱) اور بعضے
تم میں ایسے تهے پر تم غسل دلائے گئے اور پاک هوئے اور راستباز ٹههرے
خداوند یسوع کے نام اور همارے خدا کي روح سے * (۱۲) سب کچهه میرے لیئے
روا هی پر سب فائدهمند نهیں سب کچهه میرے لیئے روا هی پر میں کسي
چیز کے اختیار میں نهونگا (۱۳) کهانے پیٹ کے لیئے هیں اور پیٹ کهانوں
کے لیئے پر خدا اِسکو اور اُنکو نیست کریگا پر بدن حرامکاري کے لیئے نهیں
بلکه خداوند کے لیئے هی اور خداوند بدن کے لیئے (۱۴) اور خدا نے خداوند
کو جِلاکے اُٹهایا هی اور همکو بهي اپني قدرت سے اُٹهاویگا (۱۵) کیا نهیں
جانتے هو که تمهارے بدن مسیح کے عضو هیں پس کیا میں مسیح کے عضو
لیکر کسبي کے عضو بناؤں (۱٦) هرگز نهیں یا کیا نهیں جانتے هو که جو
کوئي کسبي سے صحبت کرتا هی سو اُس سے ایک تن هوا کیونکه وه کهتا
هی که وے دونوں ایک جسم هونگے (۱۷) پر وه جو خداوند سے مِلا هوا هی
سو اُسکے ساتهه ایک روح هوا هی (۱۸) حرامکاري سے بهاگو جو جو گناه
آدمي کرتا هی سو بدن کے باهر هی پر جو حرامکاري کرتا هی اپنے هي
بدن کا گنهگار هی (۱۹) کیا نهیں جانتے هو که تمهارا بدن روحالقدس کي
هیکل هی جو تم میں بستي جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نهیں هو
(۲۰) کیونکه تم قیمت سے خریدے گئے پس اپنے تن سے اور اپني روح سے
جو خدا کے هیں خدا کا جلال ظاهر کرو *

وہ آپ تو بچ جاویگا پر ایسا جیسا آگ سے (۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ خدا کي هیکل هو اور خدا کي روح تم میں بستي هی (۱۷) اگر کوئي خدا کي هیکل خراب کرے خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ خدا کي هیکل پاک هی اور وهي تم هو (۱۸) کوئي آپ کو فریب نہ دیوے جو کوئي تمهارے درمیان آپ کو اِس جهان میں حکیم سمجھے تو بےوقوف بنے تاکہ حکیم هو جاوے (۱۹) کیونکہ اِس دنیا کي حکمت خدا کے نزدیک بےوقوفي هی کہ لکھا هی کہ وہ حکیموں کو اُنکي چترائیوں میں پھساتا هی (۲۰) اور یهہ کہ خداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا هی کہ باطل هیں (۲۱) پس کوئي آدمیوں پر فخر نکرے کیونکہ سب کچھہ تمهارا هی (۲۲) کیا پولوس کیا اپلوس کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي کیا موت کیا حال کیا اِستقبال سب تمهارا هی (۲۳) اور تم مسیح کے هو اور مسیح خدا کا هی *

چوتھا باب

(۱) آدمي همکو ایسے جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا کے بھیدوں کے مختار (۲) پھر مختاروں میں اِس بات کي تلاش هوتي هی کہ کوئي دیانتدار پایا جاوے (۳) لیکن مجھکو کچھہ اُسکي پروا نہیں کہ تم سے یا کسي اِنساني عدالت سے پرکھا جاؤں هاں میں آپ کو بھي نہیں پرکھتا (۴) (کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر کچھہ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا هوں) بلکہ میرا پرکھنیوالا خداوند هی (۵) پس وقت سے پہلے جب تک کہ خداوند نہ آوے انصاف مت کرو جو تاریکي کي پوشیدہ باتیں بھي روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاهر کریگا اور اُس وقت هر ایک کي خدا سے تعریف هوگي * (۶) اور ای بھائیو میں نے اِن باتوں میں تمهاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ تم هم سے یهہ سیکھو کہ اُس سے جو لکھا هی زیادہ کسي کي بابت نہ سمجھنا ایسا نهو کہ تم ایک ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو (۷) کون تجھہ میں اور دوسرے میں فرق کرتا هی اور تیرے پاس کیا هی جو تو نے نہیں پایا اور

(۱۵) لیکن وہ جو روحاني هی سو سب کچھہ دریافت کرتا پر آپ کسي سے دریافت نہیں کیا جاتا هی (۱۶) کیونکہ خداوند کي عقل کو کسنے جانا کہ اُسکو سمجھاوے پر هم میں مسیح کي سمجھہ هی *

تیسرا باب

(۱) اور ای بھائیو میں تم سے یوں نہیں بول سکا جیسے روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے جیسے اُنسے جو مسیح میں لڑکے هیں (۲) دودھہ پینے کو تمھیں دیا خوراک نہیں کیونکہ تمکو طاقت نہ تھي بلکہ اب بھي طاقت نہیں کیونکہ اب هي جسماني هو (۳) کیونکہ جب کہ تم میں ڈاہ اور جھگڑا اور پھوٹ هی تو کیا جسماني نہیں هو اور آدمي کي چال پر نہیں چلتے هو (۴) اِسلیئے کہ جو ایک کہتا هی کہ میں پولوس کا هوں اور دوسرا کہ میں اپلوس کا هوں تو کیا تم جسماني نہیں * (۵) پس پولوس کون اور اپلوس کون هی خادم جنکے وسیلے تم ایمان لائے اور یہہ اِتنا جتنا خداوند نے هر ایک کو بخشا (۶) میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا نے بڑھایا (۷) پس لگانیوالا کچھہ نہیں اور نہ سینچنیوالا بلکہ خدا جو بڑھانیوالا هی (۸) پر لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں ایک هیں اور هر ایک اپني محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا (۹) کیونکہ هم خدا کے همخدمت هیں تم خدا کي کھیتي اور خدا کي عمارت هو* (۱۰) میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجھے دیا گیا عقلمند معمار کي مانند نیو ڈالي اور دوسرا اُسپر ردا دھرتا هی سو هر ایک غور کرے کہ کس طور سے دھرتا هی (۱۱) کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑي هی کوئي دوسري کو ڈال نہیں سکتا اور وہ یسوع مسیح هی (۱۲) سو اگر کوئي اُس نیو پر سونے روپے بیش‌قیمت پتھروں لکڑیوں گھاس پھوس کا ردا رکھے (۱۳) تو هر ایک کا کام ظاهر هوگا کہ وہ دن اُسکو ظاهر کر دیگا کیونکہ وہ آگ میں ظاهر هوتا هی اور هر ایک کا کام کیسا هي کیوں نہو آگ پرکھیگي (۱۴) اگر کسي کا کام جو اُسنے اُسپر بنایا قائم رهیگا تو اجر پاویگا (۱۵) اور جو کسي کا کام جل جاویگا تو نقصان اُٹھاویگا

دوسرا باب

(۱) اور میں بھي اي بھائیو جب تمھارے پاس آیا تب نہیں آیا کہ کلام اور حکمت کي فضیلت کے ساتھہ تمھیں خدا کي گواھي کي خبر دوں (۲) کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونے کے سوا اَور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں (۳) اور میں کمزوري میں اور ڈر میں اور بہت کپکپي میں تمھارے پاس رھا (۴) اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں بلکہ روح اور قدرت کے ظہور سے تھي (۵) تاکہ تمھارا ایمان آدمیوں کي حکمت پر نہیں بلکہ خدا کي قدرت پر موقوف ھو * (٦) تسپر بھي ھم کاملوں کے درمیان حکمت کي بات بولتے ھیں مگر اِس جہان کي اور اِس جہان کے فاني سرداروں کي حکمت نہیں (۷) بلکہ خدا کي پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھیں جو چھپي تھي جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ھمارے جلال کے واسطے مقرر کیا (۸) جسکو اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نجانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو تصلیب نکرتے (۹) بلکہ جیسا لکھا ھی کہ خدا نے اپنے محبوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں اور نہ آدمي کے دل میں آئیں (۱۰) لیکن ھم پر خدا نے اُنکو اپني روح کے وسیلے ظاھر کیا کہ روح ساري چیزوں کو بلکہ خدا کي عمیق باتوں کو بھي دریافت کر لیتي ھی (۱۱) کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ھی مگر آدمي کي روح جو اُسمیں ھی اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کي ذات کوئي نہیں جانتا ھی (۱۲) پر ھم نے نہ دنیا کي روح بلکہ وہ روح جو خدا سے ھی پائي تاکہ ھم اُن چیزوں کو جو خدا سے ھمیں عنایت ھوئي ھیں جانیں (۱۳) اور یہي ھم اِنساني حکمت کي سکھائي ھوئي باتوں سے نہیں بلکہ روح القدس کي سکھائي ھوئي باتوں سے غرض روحاني چیزوں کو روحاني باتوں سے مِلاکے بیان کرتے ھیں (۱۴) مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں قبول نہیں کرتا کہ وے اُسکے نزدیک بےوقوفیاں ھیں اور نہ اُنھیں جان سکتا ھی کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں

(۱۴) میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپس اور گایوس کے سوا میں نے تم
میں سے کسي کو بپتسما نہیں دیا (۱۵) نہووے کہ کوئي کہے کہ اُسنے اپنے
نام سے بپتسما دیا (۱۶) مگر میں نے اِستیفان کے خاندان کو بھي بپتسما دیا
سوا اُنکے میں نہیں جانتا کہ کسي اَور کو بپتسما دیا * (۱۷) کیونکہ مسیح
نے مجھے بپتسما دینے کو نہیں بلکہ خوشخبري سنانے کو بھیجا ھی کلام کي
حکمت سے نہیں نہو کہ مسیح کي صلیب باطل ٹھہرے (۱۸) کہ صلیب
کا کلام اُنکے نزدیک جو ھلاک ھوتے ھیں بےوقوفي ھی پر ھمارے لیئے جو
نجات پاتے ھیں خدا کي قدرت ھی (۱۹) کیونکہ لکھا ھی کہ حکیموں
کي حکمت کو نیست اور سمجھداروں کي سمجھہ کو ھیچ کرونگا (۲۰) کہاں
حکیم کہاں فقیہ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا
کي حکمت کو بےوقوفي نہیں ٹھہرایا (۲۱) اِسلیئے کہ جب خدا کي حکمت
میں دنیا نے حکمت سے خدا کو نہیں پہچانا تو خدا کو پسند آیا کہ
منادي کي بےوقوفي سے ایمان‌والوں کو بچاوے (۲۲) چنانچہ یہودي نشان
چاھتے اور یوناني حکمت کي تلاش کرتے ھیں (۲۳) پر ھم مسیح مصلوب
کي منادي کرتے ھیں جو یہودیوں کے لیئے ٹھوکر اور یونانیوں کے واسطے
بےوقوفي ھی (۲۴) پر بُلائے ھوؤں کے لیئے کیا یہودي کیا یوناني مسیح خدا
کي قدرت اور خدا کي حکمت ھی (۲۵) کیونکہ خدا کي حماقت آدمیوں
سے عالم اور خدا کي کمزوري آدمیوں سے زورآور ھی * (۲۶) ای بھائیو اپني
بُلاھٹ پر نگاہ کرو کہ جسم کي نسبت بہت سے حکیم اور بہت سے
مقدوروالے اور بہت سے شریف تم میں نہیں ھیں (۲۷) بلکہ دنیا کے
بےوقوفوں کو خدا نے چُن لیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے
دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکہ زورآوروں کو شرمندہ کرے (۲۸) اور دنیا
کے کمینوں اور حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں خدا نے چُن لیا تاکہ
اُنھیں جو شمار میں ھیں ناچیز کرے (۲۹) تاکہ کوئي جسم اُسکے آگے فخر
نکرسکے (۳۰) لیکن اُسي سے تم یسوع مسیح میں ھو جو ھمارے لیئے خدا
کي حکمت اور راستبازي اور پاکیزگي اور خلاصي ھی (۳۱) تاکہ جیسا لکھا
ھی کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے *

پولوس کا پہلا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا بُلایا ہوا رسول اور بھائي سوستنیس (۲) خدا کي کلیسیا کو جو قرنت میں ھی یعني اُنکو جو مسیح یسوع میں مقدس اور بُلائے ہوئے قدوس ھیں اُن سب سمیت جو ھر جگہہ خواہ اُنکي خواہ ھماري یسوع مسیح ھمارے خداوند کا نام لیا کرتے ھیں (۳) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۴) میں تمہارے لیئے ھمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ھوں خدا کے فضل کي بابت جو مسیح یسوع میں تمکو عنایت ہوا (۵) کہ اُسکے سبب تم ھر بات میں یعني سب کلام اور سارے علم میں غني ھو (۶) چنانچہ مسیح کي گواھي تم میں ثابت ہوئي (۷) یہاں تک کہ تم کسي نعمت میں کم نہیں اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاھر ھونے کي راہ تکتے ھو (۸) وھي تمہیں آخر تک قائم بھي رکھیگا تاکہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بےعیب ٹھہرو (۹) وفادار ھی خدا جسنے تمہیں اپنے بیٹے ھمارے خداوند یسوع مسیح کي شراکت میں بُلایا ھی * * (۱۰) ای بھائیو یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو ھمارا خداوند ھی تم سے التماس کرتا ھوں کہ سب ایک ھي بات بولو اور تم میں جدائیاں نہوویں بلکہ ایک دل اور ایک سمجھہ ھوکے مِلے رھو (۱۱) کیونکہ کلوئي کے لوگوں سے تمہاري بابت ای بھائیو مجھے معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ھیں (۱۲) میرا مطلب یہہ ھی کہ تم میں سے ھر ایک کہتا ھی کہ میں پولوس کا میں اپلوس کا میں کیفا کا میں مسیح کا ھوں (۱۳) کیا مسیح بٹ گیا یا پولوس تمہارے واسطے مصلوب ہوا یا تم نے پولوس کے نام سے بپتسما پایا

هرماس اور پطربس اور هرمس اور اُن بهائیوں کو جو اُنکے ساتهه هیں سلام کهو (۱۵) اور فلولگس اور یولیا اور ناروس اور اُسکي بهن کو اور اُلمپاس اور سب مقدسوں کو جو اُنکے ساتهه هیں سلام کهو (۱۶) آپس میں پاک بوسه لیکے سلام کرو مسیح کي کلیسیائیں تمهیں سلام کهتي هیں * (۱۷) ای بهائیو میں تم سے التماس کرتا هوں که اُن لوگوں کو جو اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائي پهوٹ اور ٹهوکروں کے باعث هیں پهچان رکهو اور اُنسے کنارے رهو (۱۸) کیونکه جو ایسے هیں سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نهیں بلکه اپنے پیٹ کي بندگي کرتے اور چکني باتوں اور خیر دعاؤں سے سادهدلوں کو فریب دیتے هیں (۱۹) کیونکه تمهاري فرمانبرداري سب میں مشهور هوئي هی اِسواسطے میں تم سے خوش هوں لیکن یهه چاهتا هوں که تم نیکي میں واقفکار اور بدي سے ناواقف رهو (۲۰) اور صلح کا خدا شیطان کو تمهارے پانوں تلے جلد کچلاویگا همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتهه هووے آمین * (۲۱) میرا همخدمت تمطاؤس اور میرے رشتهدار لوقیوس اور یاسون اور سوسیپطر تمهیں سلام کهتے هیں (۲۲) میں طرتیوس جو اِس خط کا راقم هوں تمکو خداوند میں سلام کهتا هوں (۲۳) اور گایوس جو میرا اور ساري کلیسیا کا مهماندار هی تمهیں سلام کهتا هی اور اراستس شهر کا مختار اور بهائي قوارطس تمکو سلام کهتے هیں * (۲۴) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے آمین * (۲۵) پس اُسکي جو تمکو میري خوشخبري اور یسوع مسیح کي منادي پر قائم رکهه سکتا هی یعني اُس بهید پر جو قدیم زمانوں سے پوشیده رها (۲۶) پر اب نبیوں کي کتابوں کے وسیلے خداے ابدي کے حکم کے مطابق ظاهر هوا اور سب غیرقوموں میں ایمان کي فرمانبرداري کے لیئے مشهور کیا گیا (۲۷) اُسي واحد حکیم خدا کي یسوع مسیح کے وسیلے سے همیشه حمد هوا کرے * آمین *

---

(۳۱) تاکہ میں یہودیہ کے بےایمانوں سے بچا رہوں اور میري خدمت یروشلیم کے لیئے مقدسوں کو پسند پڑے (۳۲) تاکہ اِنشاالله تمهارے پاس خوشي سے آؤں اور تمهارے ساتهہ آرام پاؤں (۳۳) پس صلح کا خدا تم سب کے ساتهہ هو آمین *

سولهواں باب

(۱) میں تم سے هماري بہن فوبہ کي جو قنکریہ میں کلیسیا کي خادمہ هی سفارش کرتا هوں (۲) کہ تم اُسکو خداوند میں ایسا قبول کرو جیسا مقدسوں کے لائق هی اور جس جس کام میں وہ تمهاري محتاج هو تم اُسکي مدد کرو کیونکہ وہ بهتوں کي بلکہ میري بهي مددگار تهي (۳) پرسکلہ اور اکلا کو میرا سلام کهو جو یسوع مسیح میں میرے همخدمت هیں (۴) جنهوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دهر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں بهي اُنکي احسانمند هیں (۵) اور کلیسیا کو جو اُنکے گهر میں هی سلام کهو میرے پیارے اپنیتس کو جو مسیح کے لیئے اخیہ کا پہلا پهل هی سلام کهو (۶) اور مریم کو جسنے همارے واسطے بہت محنت کي سلام کهو (۷) میرے رشتہداروں اندرنیقس اور یونیاس کو سلام کهو جو قید میں میرے شریک تهے اور رسولوں میں نامدار هیں اور مجهہ سے پہلے مسیحي بهي هوئے (۸) اور امپلیاس کو جو خداوند میں میرا پیارا هی سلام کهو (۹) اور اُربانوس کو جو مسیح میں میرا همخدمت هی اور میرے عزیز اسطخوس کو سلام کهو (۱۰) اور اپلاس کو جو مسیح میں مقبول هی سلام کهو اور ارسطوبلس کے لوگوں کو سلام کهو (۱۱) اور میرے رشتہدار هرودیون کو سلام کهو اور نرکس کے لوگوں کو جو خداوند میں هیں سلام کهو (۱۲) طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند میں محنتي هیں سلام کهو اور عزیزہ فرسس کو جسنے خداوند میں بہت محنت کي هی سلام کهو (۱۳) اور روفس کو جو خداوند میں برگزیدہ هی اور اُسکي ما کو جو میري بهي ما هی سلام کهو (۱۴) اور اسنقرطس اور فلگون اور

لکھہ بھیجا کیونکہ خدا نے مجھکو اِسلیئے فضل بخشا ھی (۱۶) کہ غیرقوموں
کے واسطے یسوع مسیح کا خادم اور خدا کي خوشخبري کا خدمتگذار ھوؤں
تاکہ غیرقوموں کي نذر روح‌القدس سے تصدیق پاکے مقبول هووے (۱۷) پس
اُن باتوں پر جو خدا کي هیں میرا فخر مسیح یسوع میں ھی (۱۸) کیونکہ
مجھکو یہہ جرأت نہیں کہ ایسا کچھہ جو مسیح نے میرے وسیلے قول اور
فعل سے اور کرامتوں اور معجزوں کي قوت اور خدا کي روح کي قدرت سے
غیرقوموں کے فرمانبردار ھونے کو نہیں کیا بیان کروں (۱۹) یہاں تک کہ
میں نے یروشلیم سے لیکے چاروں طرف اِلرکن تک مسیح کي خوشخبري
پھیلائي (۲۰) پر ایسا کہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح
کا نام نہیں لیا گیا وهاں خوشخبري سناؤں تا نہووے کہ دوسرے کي نیو پر
ردا رکھوں (۲۱) بلکہ (ایسا ھو) جیسا لکھا ھی کہ وے جنکو اُسکي خبر
نہیں پہنچي دیکھینگے اور جنھوں نے نہیں سنا سمجھینگے (۲۲) اِسي سبب
میں بارھا تمھارے پاس آنے سے رُکا رھا ھوں (۲۳) پر اب اِسلیئے کہ اِن
اقلیموں میں مجھکو جگہہ نرھي اور تمھاري ملاقات کا بہت برسوں سے
مشتاق ھوں (۲۴) سو اُمید رکھتا ھوں کہ جب اِسپانیا کو جاؤں وهاں
جاتے ھوئے تمھیں دیکھوں اور تمھاري ملاقات سے کچھہ خاطر جمع ھوکے تم
سے اُدھر کو پہنچایا جاؤں (۲۵) پر بالفعل یروشلیم کو مقدسوں کي خدمت
کرنے کے لیئے جاتا ھوں (۲۶) کیونکہ مقدونیہ اور اخیہ کے لوگوں کي مرضي
ھوئي کہ اُن غریبوں کے لیئے جو یروشلیم میں مقدسوں کے درمیان ھیں
کچھہ خیرات بھیجیں (۲۷) یہہ تو اُنکي مرضي ھوئي اور وے اُنکے قرضدار بھي
ھیں کیونکہ جو غیرقومیں روحاني باتوں میں اُنکي شریک ھوئي ھیں تو
لازم ھی کہ جسماني باتوں میں اُنکي بھي خدمت کریں (۲۸) پس اِس
کام کو بجا لاکے اور یہہ پھل اُنکے سپرد کرکے تم پاس سے ھوکر اِسپانیا کو
جاؤنگا (۲۹) اور میں جانتا ھوں کہ میرا تمھارے پاس آنا اِنجیل مسیح
کي کمال برکت سے ھوگا * (۳۰) اور اى بھائیو اپنے خداوند یسوع مسیح کا
اور روح کي محبت کا واسطہ دیکے تم سے اِلتماس کرتا ھوں کہ تم میرے
واسطے میرے ساتھہ خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے کوشش کرو

پندرھواں باب

(۱) پس همکو جو زورآور هیں چاهیئے که کمزوروں کي سُستیوں کي برداشت کریں اور خودپسند نهوویں (۲) هر کوئي هم میں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بھلائي کے لیئے خوش کرے تاکه ترقي هو (۳) که مسیح بھي اپني خوشي نه چاهتا تھا بلکه جیسا لکھا هی که تیرے لعن طعن کرنیوالوں کي لعن طعن مجھه پر آ پڑي (۴) کیونکه جو کچھه آگے لکھا گیا سو هماري تعلیم کے لیئے لکھا گیا تاکه صبر سے اور نوشتوں کي تسلي کے وسیلے همیں اُمید هووے (۵) اور خدا صبر اور تسلي کا باني تمکو یهه بخشے که تم مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دل رهو (۶) تاکه تم ایک دل اور ایک زبان هوکے خدا همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کي ستایش کرو (۷) اِسواسطے ایک دوسرے کو قبول کرو جیسے مسیح نے بھي همیں قبول کیا تاکه خدا کا جلال هووے (۸) پر میں کهتا هوں که یسوع مسیح خدا کي وفائي کے لیئے مختونوں کا خادم هوا تاکه اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کیئے گئے پورا کرے (۹) اور یهه که غیرقوموں نے رحم کے واسطے خدا کي ستایش کي هی چنانچه لکھا هی که اِس سبب سے غیرقوموں کے درمیان تیري ثنا کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا (۱۰) اور پھر کهتا هی که ای غیرقومو اُسکي قوم کے ساتھه خوشي کرو (۱۱) اور پھر یهه که ای ساري غیرقومو خداوند کي ستایش کرو اور ای سب لوگو اُسکي تعریف کرو (۱۲) اور پھر اشعیا کهتا هی که یسي کي جڑ هوگي اور وه جو غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھتا هی اُسي پر غیرقوموں کي اُمید هوگي (۱۳) اور اُمید کا خدا تمهیں ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور صلح سے بھر دے تاکه تم روح‌القدس کي قدرت سے اُمید میں بڑھتے جاؤ * * (۱۴) اور ای میرے بھائیو میں خود بھي تمهارے حق میں یهه یقین رکھتا هوں که تم آپ هي نیکي سے معمور اور تمام دانائي سے بھرے هوکے ایک دوسرے کو نصیحت کر سکتے هو (۱۵) تسپر بھي میں نے جرأت کرکے یاددهي کے طور پر تمهیں ای بھائیو کچھه

جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا هی (۸) کہ اگر جیویں تو خداوند
کے لیئے جیتے هیں اور جو مریں تو خداوند کے واسطے مرتے هیں پس
هم جیتے مرتے خداوند هي کے هیں (۹) کہ مسیح اِسي لیئے مُوا اور
پهر اُٹها اور زندہ هوا کہ مُردوں اور زندوں کا بهي خداوند هو (۱۰) سو
تو کسلیئے اپنے بهائي پر اِلزام لگاتا هی یا تو کس واسطے اپنے بهائي کو
حقیر جانتا هی هم تو سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے حاضر
کیئے جائینگے (۱۱) کیونکہ لکها هی کہ خداوند کہتا هی اپني حیات کي
قسم هر ایک گهٹنا میرے آگے جُهکیگا اور هر ایک زبان خدا کي ستایش
کریگي (۱۲) سو هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا حساب آپ دیگا
(۱۳) پس چاهیئے کہ هم پهر ایک دوسرے پر اِلزام نہ لگاویں بلکہ یہہ تجویز
کریں کہ اپنے بهائي کے ٹهوکر کهانے یا گرنے کا باعث نہوویں * (۱۴) میں جانتا
هوں اور خداوند یسوع میں مجهے یقین هی کہ کوئي چیز آپ هي ناپاک
نہیں لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا هی اُسکے لیئے ناپاک هی (۱۵) پر اگر تیرا
بهائي تیرے کهانے سے دق هوتا هی تو تو پهر محبت کے طور پر نہیں چلتا
اپنے کهانے سے اُسکو جسکے واسطے مسیح مُوا هلاک مت کر (۱۶) پس
تمهاري خوبي کي بدنامي نہ هووے (۱۷) کیونکہ خدا کي بادشاهت کهانا
پینا نہیں بلکہ راستبازي اور صلح اور خوشي روح‌القدس میں هی
(۱۸) کیونکہ جو کوئي اِن باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی خدا کا
مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ هی (۱۹) پس آؤ هم اِن باتوں کي پیروي
کریں جن سے صلح اور ایک دوسرے کي ترقي هووے (۲۰) کهانے کے سبب
خدا کے کام کو مت بگاڑ سب کچهہ تو پاک هی پر اُس آدمي کے لیئے جو
ٹهوکر کے ساتهہ کهاتا هی بُرا هی (۲۱) گوشت نہ کهانا اور شراب نہ پینا اور
ایسا کچهہ نہ کرنا جس سے تیرا بهائي دهکا یا ٹهوکر کهاے یا سُست هو جاے
بہتر هی (۲۲) جو تجهے اعتقاد هی تو اُسے اپنے لیئے خدا کے حضور رکهہ
مبارک وہ جو اپنے تئیں اُسکے سبب جسے پسند کرکے کرتا هی اِلزام نہیں
دیتا هی (۲۳) پر جو کسي چیز میں شبہہ رکهتا هی اگر کهاوے تو مجرم ٹهہرا
اِسواسطے کہ یہہ ایمان سے نہیں کرتا کہ جو کچهہ ایمان سے نہیں سو گناہ هی *

پورا کیا هی (۹) کیونکه یهه که زنا مت کر قتل مت کر چوري مت کر جهوتهي گواهي مت دے لالچ مت کر اور جو کوئي اَور حکم هو سو اِسي بات میں مندرج هی که اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱۰) محبت پڑوسي سے بدي نهیں کرتي پس محبت شریعت کي تکمیل هی * (۱۱) اور وقت کو جانکے یهه اِسلیئے کرو که گهڑي اب آ پهنچي هی که هم نیند سے جاگیں کیونکه اُس وقت کي نسبت که هم ایمان لائے اب هماري نجات زیادہ نزدیک هی (۱۲) رات بهت گذر گئي اور صبح نزدیک هوئي پس آؤ هم اندهیرے کے کاموں کو ترک کریں اور روشني کے هتهیار باندهیں (۱۳) اور جیسا دن کو دستور هی درستي سے چلیں نه که غوغاؤں اور مستیوں سے نه که حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں سے نه که جهگڑے اور ڈاہ سے (۱۴) بلکه خداوند یسوع مسیح کا جامه پهنو اور جسم کي خواهشوں کے لیئے تدبیر مت کرو *

چودهواں باب

(۱) سُست اعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شک و تکرار کا باعث نهووے (۲) ایک کو اعتقاد هی که هر چیز کا کهانا روا هی پر جو سُست اعتقاد هی سو صرف ساگ پات کهاتا هی (۳) پس وہ جو کهاتا هی اُسے جو نهیں کهاتا هی حقیر نجانے اور جو نهیں کهاتا اُسپر جو کهاتا هی اِلزام نه لگاوے کیونکه خدا نے اُسکو قبول کیا هی (۴) تو کون هی جو دوسرے کے نوکر پر اِلزام لگاتا هی وہ تو اپنے هي خداوند کے لیئے کهڑا یا پڑا هی پر وہ کهڑا هو جائیگا کیونکه خدا اُسکے کهڑا کرنے پر قادر هی * (۵) کوئي تو ایک دن کو دوسرے سے افضل سمجهتا هی اور کوئي سب دنوں کو برابر جانتا هی هر ایک اپنے دل میں کامل اعتقاد رکهے (۶) وہ جو دن کو مانتا هی خداوند کے لیئے مانتا هی اور جو دن کو نهیں مانتا خداوند کے لیئے نهیں مانتا هی جو کهاتا هی خداوند کے واسطے کهاتا هی کیونکه خدا کا شکر کرتا هی اور جو نهیں کهاتا خداوند کے واسطے نهیں کهاتا اور خدا کا شکر کرتا هی (۷) که کوئي هم میں سے اپنے واسطے نهیں

(۱۶) آپس میں ایک سا مزاج رکھو بڑے خیال مت باندھو بلکہ پستوں کے ساتھہ رھو اپنے تئیں عقلمند مت سمجھو (۱۷) بدي کے عوض کسي سے بدي مت کرو اُسپر جو سب آدمیوں کے نزدیک بھلا هی دوراندیش رهو (۱۸) اگر هو سکے تو مقدور بھر سب آدمیوں سے مِلے رهو (۱۹) ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کي راہ چھوڑ دو کیونکہ لکھا هی کہ انتقام لینا میرا کام هی میں هي بدلا لونگا خداوند فرماتا هی (۲۰) پس اگر تیرا دشمن بھوکھا هو اُسکو کھلا اگر پیاسا هو اُسے پاني دے کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا (۲۱) بُرائي کا مغلوب مت هو بلکہ نیکي سے بُرائي پر غالب هو *

تیرهواں باب

(۱) هر نفس حاکموں کے جو اُسپر اختیار رکھتے هیں تابع رهے کیونکہ کوئي حکومت نہیں جو خدا کي طرف سے نہو اور جتني حکومتیں هیں سو خدا سے مقرر هیں (۲) پس جو کوئي حکومت کا سامھنا کرتا هی سو خدا کے انتظام کا مخالف هی پروے جو مخالف هیں اپني سزا پاوینگے (۳) کیونکہ سردار نیک کاموں میں نہیں بلکہ بد کاموں میں خوف کے باعث هیں پس اگر تو حکومت سے نِڈر رهنا چاهے تو نیکي کر کہ اُس سے تیري تعریف هوگي (۴) کیونکہ وہ خدا کا خادم تیري بہتري کے لیئے هی پر جو تو بُرائي کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار عبث نہیں پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم بدکار کو سزا دینے کے لیئے منتقم هی (۵) پس تابع رهنا ضرور هی نہ صرف سزا کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھي (۶) کیونکہ اِسي لیئے خراج بھي دیتے هو کہ وے جو اِسي (خدمت) میں مشغول هیں خدا کے خادم هیں (۷) پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاهیئے خراج اور جسکو محصول چاهیئے محصول دو اور جس سے ڈرنا چاهیئے ڈرو اور جسکي عزت کرني چاهیئے عزت کرو * (۸) سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار مت هو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا هی اُسنے شریعت کو

اور اُسي کے لیئے ساري چیزیں هوئي هیں اُسکا جلال ابد تک رهے آمین *

بارهواں باب

(۱) پس ای بهائیو خدا کي رحمتوں کا واسطه دیکے تم سے التماس کرتا هوں که اپنے بدنوں کو زنده مقدس اور خدا کو پسندیده قرباني کے لیئے نذر کرو که یهه تمهاري عقلي عبادت هی (۲) اور اِس جهان کے هم شکل مت هو بلکه دل نیا کرنے سے بدل جاؤ تاکه تم خدا کي خواهش کو جو خوب اور پسندیده اور کامل هی یقین سے جانو (۳) که میں اُس فضل سے جو مجهے مِلا تم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که اپنے مرتبے سے زیاده عالي مزاج نه بنے بلکه ایسا معتدل مزاج رکهے جیسا خدا نے هر ایک کو اندازے سے ایمان بانت دیا (۴) کیونکه جیسے ایک هي بدن میں همارے بهت سے عضو هیں پر سب عضوؤں کا وهي کام نهیں (۵) ایسے هي هم جو بهت سے هیں مِلکے مسیح میں ایک هي بدن پر آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۶) که اُس فضل کے موافق جو همیں مِلا هی متفرق نعمتیں رکهتے هیں سو اگر نبوت هو تو وه ایمان کے اندازے کے موافق هووے (۷) اگر خدمت هو تو خدمت میں رهیں اگر کوئي اُستاد هووے تو تعلیم میں (۸) اگر ناصح هو تو نصیحت میں مشغول رهے خیرات بانتنیوالا صاف دلي سے پیشوا کوشش سے رحم کرنیوالا خوشي سے یهه کرے * (۹) محبت بےریا هووے بدي سے نفرت کرو نیکي سے مِلے رهو (۱۰) برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کي راه سے ایک دوسرے کو بهتر سمجهو (۱۱) کوشش میں سُست مت هو روح میں سرگرم هو خداوند کي بندگي کرو (۱۲) اُمید میں خوش تکلیف میں متحمل دعا مانگنے پر مستعد رهو (۱۳) مقدسوں کي احتیاجوں کے شریک هو مسافرپروري میں مشغول رهو (۱۴) اُنکے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں برکت چاهو خیر مناؤ لعنت مت کرو (۱۵) خوشوقتوں کے ساتهه خوشوقت هو اور رونیوالوں کے ساتهه روؤ

هوا (۱۸) تو اُن ڈالیوں کي ضد میں فخرمت کر اور اگر فخر کرے تو جان که تو جڑ کو نہیں سنبهالتا بلکه جڑ تجهکو (۱۹) پس تو کهیگا که ڈالیاں توڑي گئیں تاکه میں پیوند هوؤں (۲۰) اچها وے بےایماني کے سبب توڑي گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم هی (۲۱) سو مغرور مت هو بلکه ڈر که اگر خدا نے اصلي شاخوں کو نه چهوڑا شاید تجهے بهي نچهوڑے (۲۲) پس خدا کي نیکي اور درشتي کو دیکهه درشتي گرے هوؤں پر اور نیکي تجهه پر اگر تو نیکي پر قائم رهے نہیں تو تو بهي کاٹا جائیگا (۲۳) اور وے اگر بےایمان نرهیں پیوند کیئے جاوینگے کیونکه خدا اُنهیں دو باره پیوند کرنے پر قادر هی (۲۴) کیونکه اگر تو اُس زیتون سے جسکي اصل جنگلي هی کاٹا اور خلاف اصل اچهے زیتون میں پیوند کیا گیا تو اصلي ڈالیاں کس قدر زیادہ اپنے هي زیتون میں پیوند نه کي جاوینگي * (۲۵) اِسلیئے ای بهائیو میں نہیں چاهتا هوں که تم اِس بهید سے ناواقف رهو مبادا اپنے تئیں عقلمند سمجهو که بعضے اِسرائیلیوں پر سختي پڑي جب تک که غیرقوموں کي بهرتي در نه آوے (۲۶) اور یوں سارا اِسرائیل بچ جائیگا جیسا لکها هی که چُهڑانیوالا سیهون سے نکلیگا اور بےدیني کو یعقوب سے دفع کریگا (۲۷) اور یهي میرا عهد اُنکے ساتهه هوگا جب میں اُنکے گناهوں کو مٹا دونگا (۲۸) وے تو انجیل کي بابت تمهارے سبب دشمن هیں لیکن برگزیدگي کي بابت باپ دادوں کے سبب پیارے هیں (۲۹) اِسواسطے که خدا کي نعمتیں اور بُلاهٹ بدلنے کي نہیں (۳۰) کیونکه جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تهے پر اب اُنکي نافرماني کے سبب رحم پایا (۳۱) ویسا هي وے بهي اب نافرمان هوئے تاکه تمهارے رحم پانے کے سبب اُنپر بهي رحم هووے (۳۲) کیونکه خدا نے سب کو بےایماني کي قید میں رکها تاکه سب پر رحم کرے * (۳۳) واہ خدا کي دولت اور حکمت اور معرفت کي گهرائي اُسکے حکم دریافت سے کیا هي پرے اور اُسکي راهیں پتا مِلنے سے کیا هي دور هیں (۳۴) کیونکه خداوند کي عقل کسنے جان لي یا کون اُسکا صلاحکار تها (۳۵) یا کسنے پهلے اُسکو کچهه دیا هی که اُسے پهر دیا جاوے (۳۶) کیونکه اُسي سے

(۲) خدا نے اپني قوم کو جسے اُسنے پہلے سے جان لیا خارج نہیں کیا هی یا کیا نہیں جانتے هو که اِلیا (کے احوال) میں نوشته کیا کہتا هی که وہ کیونکر خدا سے اِسرائیل پر یوں کہکے فریاد کرتا هی (۳) که ای خداوند تیرے نبیوں کو اُنهوں نے قتل کیا اور تیري قربانگاهوں کو ڈها دیا اور میں اکیلا باقي هوں اور وے میري جان کے بهي خواهاں هیں (۴) پر جواب اِلهي اُسکو کیا کہتا هي یهه که میں نے اپنے لیئے سات هزار مرد بچا رکهے هیں جنهوں نے بعل کے آگے گهٹنا نہیں ٹیکا (۵) پس اِسي طرح اِس وقت بهي ایک بقیه فضل سے برگزیده هوکے رها هی (۶) پر اگر فضل سے هی تو پهر اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نرهیگا پر اگر اعمال سے هی تو فضل پهر کچهه نہیں نہیں تو عمل عمل نرهیگا (۷) پس نتیجه کیا هی یهه که اِسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هی وہ اُسکو نه مِلي پر برگزیدوں کو مِلي اور باقي سخت هوئے (۸) چنانچه لکها هی که خدا نے آج تک اُنهیں اونگهنیوالي روح اور آنکهیں جو ندیکهیں اور کان جو نه سنیں دیئے هیں (۹) اور داؤد کہتا هی که اُنکا دسترخوان اُنکے لیئے جال اور پهندا اور ٹهوکر اور مکافات کا باعث هووے (۱۰) اُنکي آنکهیں تاریک هو جاویں که ندیکهیں اور اُنکي پیٹهه کو همیشه جُهکا رکهه * (۱۱) پس میں کہتا هوں کیا اُنهوں نے ٹهوکر کهائي تاکه گر پڑیں هرگز نہیں بلکه اُنکي لغزش سے نجات غیر قوموں کو مِلي تاکه اُنهیں غیرت آوے (۱۲) پر اگر اُنکي لغزش دنیا کي دولت اور اُنکي گهٹتي غیرقوموں کي دولت هوئي تو اُنکي کامل بڑهتي کتني هي زیاده یهه نهوگي (۱۳) پس تم غیرقوموں سے کہتا هوں که درحالیکه میں غیرقوموں کا رسول هوں اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں (۱۴) تاکه کسي طرح سے اپنے رشتهداروں کو غیرت دلاؤں اور اُنمیں سے بعضوں کو بچاؤں (۱۵) که اگر اُنکا خارج هو جانا جهان کے مقبول هونے کا باعث هوا تو اُنکا آ مِلنا اَور کیا هوگا مگر مُردوں میں سے جي اُٹهنا (۱۶) پهر اگر پہلا پهل پاک هی تو لوئي بهي یونہیں هی اور اگر جڑ پاک هی تو ڈالیاں بهي ویسي هي هیں (۱۷) پر اگر ڈالیوں میں سے کئي ایک توڑي گئیں اور تو جو جنگلي زیتون تها اُنکا پیوند اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک

ایمان کا کلام جسکي هم منادي کرتے هیں (۹) که اگر تو اپنے مُنهه سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے که خدا نے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تو تو نجات پاویگا (۱۰) کیونکه دل سے ایمان لایا جاتا راستبازي کے لیئے اور مُنهه سے اِقرار کیا جاتا نجات کے واسطے (۱۱) که نوشته کهتا هی که جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی شرمنده نهوگا (۱۲) کیونکه یهودي اور یوناني میں تفاوت نهیں هی اِسلیئے که وهي سب کا خداوند اور اُن سبهوں کے لیئے جو اُسکا نام لیتے هیں غني هی (۱۳) کیونکه هر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * (۱۴) پس جس پر وے ایمان نهیں لائے اُسکا نام کیونکر لیویں اور جسکي خبر اُنهوں نے نهیں سني اُسپر کیونکر ایمان لاویں اور مُنادي کے بغیر کیونکر سنیں (۱۵) اور جب تک بهیجے نجاویں کیونکر منادي کریں جیسے لکها هی که کیا هي خوشنما هیں اُنکے قدم جو صلح کي بشارت کرتے اور اچهي چیزوں کي خوشخبري دیتے هیں (۱۶) لیکن سبهوں نے یهه خوشخبري نهیں ماني کیونکه اشعیا کهتا هی ای خداوند کون هماري خبر پر ایمان لایا (۱۷) پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کي بات کهنے سے آتا هی (۱۸) پر میں کهتا هوں کیا اُنهوں نے نهیں سنا البته اُنکي آواز تمام روے زمین پر اور اُنکي باتیں دنیا کي حدوں تک پهنچیں (۱۹) پهر میں کهتا هوں کیا اِسرائیل آگاه نهوا پهلے موسیٰ نے ذکر کیا که میں اُنسے جو قوم نهیں هیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمهیں غصے پر لاؤنگا (۲۰) پر اشعیا بےپروا هوکے صاف کهتا هی که جنهوں نے مجهے نهیں ڈهونڈها مجهکو پا گئے اور جنهوں نے مجهے نهیں پوچها اُنپر میں ظاهر هوا (۲۱) پر اِسرائیل کے حق میں کهتا هی که تمام دن اپنے هاتهه ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجتي هی بڑهائے هوئے هوں *

گیارهواں باب

(۱) پس میں کهتا هوں کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا هرگز نهیں کیونکه میں بهي اِسرائیلي ابیرهام کي نسل اور بنیمین کے فرقے سے هوں

اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے (۲۷) پر اِسرائیل کي بابت اشعیا پکارتا ھی کہ اگرچہ بني اِسرائیل کا شمار دریا کي ریت کے برابر ھو (صرف) بقیہ نجات پاویگا (۲۸) کیونکہ وہ اپني بات کو راستي سے پورا اور فیصل کرتا ھی کہ اُس بات کو جسکا شتاب فیصل ھوا خداوند زمین میں کریگا (۲۹) سو جیسا اشعیا نے آگے کہا کہ اگر ربالافواج ھمارے لیئے نسل باقي نہ چھوڑتا تو ھم سدوم کي مانند اور غمورا کے موافق ھوتے * (۳۰) پس اب کیا کہیں یہہ کہ غیرقوموں نے جو راستبازي کي تلاش میں نہ تھیں راستبازي حاصل کي یعني وہ راستبازي جو ایمان سے ھی (۳۱) پر اِسرائیل راستبازي کي شریعت کو تلاش کرکے راستبازي کي شریعت تک نہیں پہنچا ھی (۳۲) کسلیئے اِسلیئے کہ اُنھوں نے ایمان سے نہیں بلکہ جیسے شریعت کے کاموں سے اُسکي تلاش کي کیونکہ اُنھوں نے ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کھائي (۳۳) جیسے لکھا ھی کہ دیکھو میں سیہون میں ٹھیس کا پتھر اور ٹھوکر کي چٹان رکھتا ھوں اور جو کوئي اُسپر ایمان لاتا ھی سو شرمندہ نہوگا *

دسواں باب

(۱) ای بھائیو میرے دل کي آرزو اور خدا سے میري دعا اِسرائیل کے واسطے یہہ ھی کہ نجات پاویں (۲) کیونکہ میں اُنکا گواہ ھوں کہ خدا کے لیئے غیرتمند ھیں پر دانائي کے ساتھہ نہیں (۳) کیونکہ وے خدا کي راستبازي سے ناواقف ھوکے اور اپني راستبازي قائم کیا چاھکے خدا کي راستبازي کے تابع نہوئے (۴) کہ شریعت کي غایت مسیح ھی تاکہ ھر ایماندار راستبازي پاوے (۵) کیونکہ موسیٰ اُس راستبازي کا جو شریعت سے ھی یوں ذکر کرتا ھی کہ جو آدمي اُن (حکموں) پر عمل کرے اُنسے جیئیگا (۶) پر وہ راستبازي جو ایمان سے ھی یوں بولتي ھی کہ اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا یعني مسیح کو اُتار لانے کو (۷) یا اتھاہ غار میں کون اُتریگا یعني مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانے کو (۸) پر کیا کہتي ھی یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور تیرے دل میں ھی یعني

(۸) یعني نه جسم کے لڑکے خدا کے فرزند هیں بلکه وعدے کے لڑکے نسل
گنے جاتے هیں (۹) کیونکه وعدے کي بات یهي هی که اِسي وقت پهر
آؤنگا اور ساره کے بیٹا هوگا (۱۰) اور صرف یهه نهیں بلکه ربقه بهي جو ایک
سے یعني همارے باپ اِسحاق سے حامله هوئي (۱۱) کیونکه جب هنوز
(لڑکے) پیدا نهوئے اور نه نیک یا بد کے فاعل تهے (تاکه خدا کا اراده برگزیدگي
کے مطابق قائم رهے که کاموں سے نهیں بلکه بُلانیوالے سے هی) (۱۲) اُس سے
کہا گیا که بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا (۱۳) جیسا لکها هی که میں نے
یعقوب سے محبت کي اور عیثاؤ سے عداوت رکهي * (۱۴) پس هم کیا کہیں
کیا خدا کے نزدیک بےانصافي هی هرگز نهیں (۱۵) که وه موسیٰ سے
کہتا هی جس پر رحم کیا چاهتا هوں اُسپر رحم کرونگا اور جس پر مہر چاهتا
هوں اُسپر مہربان هونگا (۱۶) پس یهه نه چاهنیوالے نه دوڑدهوپ کرنیوالے
بلکه خداے رحیم پر موقوف هی (۱۷) کیونکه نوشته فرعون سے کہتا هی
که میں نے اِسي لیئے تجهے مبعوث کیا که تجهه میں اپني قدرت ظاهر کروں
اور میرا نام تمام روے زمین پر مشهور هووے (۱۸) غرض جس پر چاهتا هی
رحم کرتا هی اور جسے چاهتا هی سخت کرتا هی * (۱۹) پس تو مجهه
سے کہیگا پهر وه کیوں ملامت کرتا هی کسنے اُسکي خواهش کا مقابله کیا
(۲۰) هاں ای آدمي تو کون هی جو خدا سے تکرار کرتا هی کیا مصنوع
صانع کو کہه سکتا هی که تو نے مجهے کیوں ایسا بنایا (۲۱) یا کیا کمهار کا
مٹي پر اختیار نهیں که ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور
دوسرا بےعزتي کا بناوے (۲۲) پر اگر خدا نے جب اپنا غضب ظاهر کرنا
اور قدرت دکهاني چاهي غضب کے برتنوں کي جو تباه هونے کے لائق تهے
بهت صبر کے ساتهه برداشت کي (۲۳) تاکه اپنے جلال کي فراواني بهي رحم
کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے ظاهر کرے (تو کیا)
(۲۴) که ایسے هونے کو اُسنے همیں بهي نه فقط یهودیوں میں سے بلکه غیر
قوموں میں سے بهي بُلایا (۲۵) چنانچه هوسیع (کي کتاب) میں بهي کہتا هی
که میں غیرقوموں کو اپني قوم اور اُسکو جو پیاري نه تهي پیاري کہونگا
(۲۶) اور ایسا هوگا که جس جگهه اُنسے کہا گیا که تم میري قوم نهیں

بابت کیا کہیں اگر خدا ہماري طرف هی تو کون ہمارا مخالف ہوگا
(۳۲) اُسنے تو اپنے بیتے هي کو دریغ نه کیا بلکه هم سبھوں کي خاطر
اُسے حوالے کیا پهر وہ اُسکے ساتهه سب چیزیں بهي همیں کیونکرنه بخشیگا
(۳۳) کون خدا کے برگزیدوں پر دعوی کریگا کیا خدا جو اُنهیں راستباز
تهہراتا هی (۳۴) کون هی جو اُنپر هلاکت کا فتوی دیوے کیا مسیح جو مر
گیا بلکه جي بهي اُتها هی جو خدا کے دهنے بهي بیتها اور هماري سفارش بهي
کرتا هی (۳۵) کون همکو مسیح کي محبت سے جدا کریگا کیا مصیبت
یا تنگي یا ظلم یا بهوکهه یا برهنگي یا خطره یا تلوار (۳۶) جیسا که لکها هی
که هم تیري خاطر دن بهر قتل کیئے جاتے هیں اور ذبح کي بهیڑوں کے
برابر گنے جاتے هیں (۳۷) پر اِن سب چیزوں میں هم اُسکے وسیلے جسنے
هم سے محبت کي هر غالب پر غالب هیں (۳۸) کیونکه مجهکو یقین
هی که نه موت نه زندگي نه فرشتے نه حکومتیں نه قدرتیں اور نه حال نه
اِستقبال کي چیزیں (۳۹) نه بلندي نه پستي نه کوئي اَور مخلوق همکو خدا
کي محبت سے جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی جدا کر سکیگا *

نواں باب

(۱) میں مسیح میں سچ بولتا هوں جهوتهه نهیں اور میري تمیز بهي
روح القدس کي معرفت میري گواه هی (۲) که مجهے بڑا غم اور هر دم
میرے دل کو رنج هی (۳) که میں نے چاها که اپنے بهائیوں کے بدلے جو
جسم کي رو سے میرے قرابتي هیں خود مسیح سے محروم هوؤں (۴) وے
اِسرائیلي هیں اور فرزندي اور جلال اور وثیقے اور شریعت اور عبادت اور
وعدے اُنهیں کے هیں (۵) اور باپ دادے اُنکے هیں اور جسم کي نسبت
مسیح اُنهیں میں سے هوا جو سب کا خدا همیشه مبارک هی آمین *
(۶) لیکن ایسا نهیں که خدا کا کلام باطل هو گیا کیونکه سب جو اِسرائیل
سے هوئے اِسرائیلي نهیں (۷) اور نه اِسلیئے که وے ابیرهام کي نسل هیں
سب فرزند هیں بلکه (لکها هی که) اِسحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي

روح هماري روح کے ساتهه گواهي دیتي هی که هم خدا کے فرزند هیں (۱۷) پر جو فرزند هوئے تو وارث بهي هیں یعني خدا کے وارث اور میراث میں مسیح کے شریک بشرطیکه هم اُسکے ساتهه دکهه اُتهاویں تاکه اُسکے ساتهه جلال بهي پاویں * (۱۸) کیونکه میري سمجهه میں زمانه حال کي مصیبتیں اِس لائق نهیں که اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونیوالا هی مقابل هوویں (۱۹) که خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے کي راه تکتي هی (۲۰) اِسلیئے که خلقت بطالت کي تابع هی اپني خوشي سے نهیں بلکه اُسکے سبب جسنے اُسے تابع کیا (۲۱) اِس اُمید پر که خلقت بهي فنا کي غلامي سے چهوتکے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل هووے (۲۲) کیونکه هم جانتے هیں که ساري خلقت مِلکے اب تک چیخیں مارتي اور اُسے پیریں لگي هیں (۲۳) اور نه فقط وه بلکه هم بهي جنهیں روح کا پهلا پهل مِلا آپ اپنے دلوں میں کراهتے اور لےپالک هونے یعني اپنے بدن کي رهائي کي راه تکتے هیں (۲۴) که هم اُمید سے بچ گئے هیں پر اُمید جو نظر آوے اُمید نهیں کیونکه جو چیز کوئي دیکهتا اُسکا اُمیدوار کس طرح هووے (۲۵) پر جسے هم نهیں دیکهتے اگر اُسکے اُمیدوار هیں تو صبر سے اُسکي راه تکتے هیں (۲۶) اِسي طرح روح بهي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی کیونکه جو کچهه دعا مانگیں جیسے چاهیئے هم نهیں جانتے هیں پر روح آپ هي ایسي آهیں بهرکے جو بیان سے باهر هیں هماري سفارش کرتي هی (۲۷) اور دلوں کا جانچنیوالا جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی که وه خدا کي مرضي کے مطابق مقدسوں کي سفارش کرتي هی (۲۸) اور هم جانتے هیں که سب چیزیں اُنکي بهلائي کے لیئے جو خدا سے محبت رکهتے هیں مِلکے فاعل هیں یعني اُنکے لیئے جو اُسکے اِرادے کے موافق بُلائے گئے (۲۹) که جنهیں اُسنے پهلے سے پهچانا اُنهیں آگے سے مقرر کیا که اُسکے بیتے کے همشکل هوں تاکه وه بهت سے بهائیوں میں پهلوتا تهہرے (۳۰) اور جنهیں اُسنے آگے سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بهي اور جنهیں بُلایا اُنکو راستباز بهي کیا اور جن کو راستباز کیا اُنکو جلال بهي بخشا * (۳۱) پس هم اِن باتوں کي

آتھواں باب

(۱) پس اب اُنکو جو مسیح یسوع میں ھیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں ھلاکت کا فتوی نہیں (۲) کیونکہ روح زندگي کي شریعت نے جو مسیح یسوع میں ھی مجھے گناہ اور موت کي شریعت سے آزاد کیا (۳) کیونکہ جو شریعت سے محال تھا اِسلیئے کہ وہ جسم کے سبب کمزور رھا سو خدا نے (کیا کہ اُسنے) اپنے بیتے کو گنہگار جسم کي صورت میں اور گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں فتوی دیا (۴) تاکہ ھم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں شریعت کي راستي پوري ھو (۵) کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ھیں اُنکا مزاج جسماني ھی پر وے جو روح کے طور پر ھیں اُنکا مزاج روحاني ھی (۶) کہ جسماني مزاج موت ھی پر روحاني مزاج زندگي اور سلامتي (۷) اِسلیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن ھی کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں اور نہ ھو سکتا ھی (۸) اور جو جسماني ھیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے (۹) پر تم جسماني نہیں بلکہ روحاني ھو بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بسے پر جس میں مسیح کي روح نہیں ھی وہ اُسکا نہیں (۱۰) اور اگر مسیح تم میں ھی تو بدن گناہ کے سبب مُردہ پر روح راستبازي کے سبب زندہ ھی (۱۱) اور اگر اُسي کي روح جسنے یسوع کو مُردوں میں سے اُتھایا تم میں بسے تو جسنے مسیح کو مُردوں میں سے اُتھایا ھی تمھارے مُردے بدنوں کو بھي اپني روح کے وسیلے جو تم میں بستي ھی زندہ کریگا * (۱۲) پس ای بھائیو ھم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگي کاتیں (۱۳) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو تو مروگے پر اگر روح سے بدن کے عملوں کو مارو تو جیئوگے (۱۴) اِسلیئے کہ جتنے خدا کي روح کي ھدایت سے چلتے وے ھي خدا کے فرزند ھیں (۱۵) کیونکہ تم نے غلامي کي روح پھر ڈرنے کو نہیں پائي بلکہ لےپالک ھونے کي روح پائي جس سے ھم آبا یعني ای باپ پکار پکار کہتے ھیں (۱۶) وھي

میرے لیئے موت کا سبب پایا گیا (۱۱) کیونکہ گناہ نے قابو پاکر حکم کے وسیلے مجھے بہکایا اور اُسي کي وساطت قتل کیا (۱۲) پس شریعت بےشک پاک هی اور حکم پاک هی برحق اور خوب * (۱۳) پس جو خوب هی کیا وهي میرے لیئے موت ٹھہري هرگز نہیں بلکه گناہ تاکه اُسکا گناہ هونا ظاهر هو که اُسنے اچھي چیز کے وسیلے موت کو مجھه میں پیدا کیا تاکه گناہ حکم کے وسیلے نہایت بُرا معلوم هو* (۱۴) کیونکه هم جانتے هیں که شریعت روحاني هی پر میں جسماني اور گناہ کے هاتھه بِک گیا هوں (۱۵) که جو کرتا هوں سو نہیں جانتا کیونکه نه وہ جو چاهتا هوں کرتا هوں بلکه جس سے مجھے نفرت هی وهي کرتا هوں (۱۶) پر اگر میں وهي کرتا هوں جو نہیں چاهتا تو شریعت پر گواهي دیتا هوں که خوب هی (۱۷) سو اب میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکه گناہ جو مجھه میں بستا هی (۱۸) کیونکه میں جانتا هوں که مجھه میں یعني میرے جسم میں خوبي نہیں بستي که خواهش تو مجھه میں موجود هی پر جو اچھا هی کرنے نہیں پاتا (۱۹) که خوبي جو چاهتا هوں نہیں کرتا بلکه بدي جسے نہیں چاهتا وهي کرتا هوں (۲۰) پر اگر میں جسے نہیں چاهتا وهي کرتا هوں تو پھر میں هي اُسکا کرنیوالا نہیں بلکه گناہ هی جو مجھه میں بستا هی (۲۱) غرض میں یہه شریعت پاتا هوں که جب خوبي کیا چاهتا هوں بدي میرے پاس موجود هی (۲۲) کیونکه میں باطني اِنسان کي نسبت خدا کي شریعت سے خوش هوں (۲۳) مگر دوسري شریعت اپنے عضوؤں میں دیکھتا هوں جو میري عقل کي شریعت سے لڑتي اور مجھے گناہ کي شریعت کا جو میرے عضوؤں میں هی گرفتار کرتي هی (۲۴) آہ لاچار آدمي جو هوں اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا (۲۵) خدا کا شکر کرتا هوں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے غرض میں تو اپني عقل سے خدا کي شریعت کا پھر جسم سے گناہ کي شریعت کا بندہ هوں *

عضوؤں کو راستبازي کي غلامي میں پاک هونے کے واسطے سونپو (۲۰) کیونکه
جب تم گناه کے غلام تھے راستبازي سے آزاد تھے (۲۱) پس تم نے اُس وقت
کیا پھل پائے (ایسے) جنسے اب شرمنده هو کیونکه اُنکا انجام موت هی
(۲۲) پر اب گناه سے چھوٹکر اور خدا کے بندے هوکے پاکیزگي کا پھل لاتے هو
اور انجام حیات ابدي هی (۲۳) کیونکه گناه کي مزدوري موت هی پر خدا
کي نعمت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات ابدي هی *

ساتواں باب

(۱) ای بھائیو کیا نہیں جانتے هو (میں تو شریعت کے عالموں سے بولتا
هوں) که جب تک آدمي جیتا هی اُسپر شریعت کا حکم هی (۲) کیونکه
بیاهي عورت شریعت سے خصم کي زندگي بھر اُسکے بند میں هی پر اگر
خصم مر گیا تو اپنے خصم کي شرع سے چھوٹتي هی (۳) پس خصم کے جیتے
جي اگر دوسرے کي هو جاوے تو زانیه کہلاویگي پر اگر خصم مر گیا تو اُس
شرع سے آزاد هوئي که اگر دوسرے مرد کي هووے تو زانیه نہیں (۴) سو
ای میرے بھائیو تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت قتل
کیئے گئے که دوسرے کے هو جاؤ یعني اُسکے جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا
تاکه هم خدا کے لیئے پھل لاویں (۵) کیونکه جب هم جسم میں تھے گناهوں
کي خواهشیں شریعت کے سبب همارے عضوؤں میں موت کے پھل لانے کو
اثر کرتي تھیں (۶) پر اب جو هم مر گئے تو شریعت سے جسکي قید میں
تھے چھوٹ گئے ایسا که روح کي تازگي میں نه که حروف کے پُرانے طور پر
بندگي کریں * * (۷) پس هم کیا کهیں کیا شریعت گناه هی هرگز نہیں
لیکن بغیر شریعت کے میں گناه کو نہیں پہچانتا کیونکه میں لالچ کو بھي
نه جانتا اگر شریعت نه کہتي که لالچ مت کر (۸) پر گناه نے قابو پاکر حکم کے
سبب مجھه میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا کیونکه شریعت کے بغیر گناه مُرده
هی (۹) که آگے میں بےشریعت جیتا تھا پر جب حکم آیا گناه زنده
هوکے اُٹھا اور میں مر گیا (۱۰) اور وه حکم جو زندگي کے لیئے تھا سو هي

کیا نہیں جانتے ہو کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسما پایا اُسکي موت کا بپتسما پایا (۴) سو ہم موت کے بپتسما کے سبب اُسکے ساتھہ گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے مُردوں میں سے اُتھایا گیا ویسے هي ہم بهي نئي زندگي میں قدم ماریں (٥) کیونکہ جو ہم اُسکي موت کي مشابہت کے شریک ہوئے تو البتہ اُسکي قیامت کے بهي ہونگے (٦) کہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا اِنسان اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تاکہ گناہ کا بدن نیست ہو جاے کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نرہیں (٧) کیونکہ جو مُوا سو گناہ سے چھوٹتا هی (٨) پس اگر ہم مسیح کے ساتھہ موئے تو ہمیں یقین هی کہ اُسکے ساتھہ بهي جیئینگے (٩) یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں میں سے اُتھکے پهر نہ مریگا اور موت پهر اُسپر تسلط نہیں رکھتي (١٠) کیونکہ جو مُوا سو گناہ کي نسبت ایک بار مُوا پر جو جیتا هی سو خدا کي نسبت جیتا هی (١١) اِسي طرح تم بهي آپ کو گناہ کي نسبت مُردہ پر خدا کي نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجهو (١٢) پس گناہ تمہارے فناپذیر بدن میں سلطنت نکرے کہ تم اُسکي خواہشوں میں اُسکے تابعدار ہو رہو (١٣) اور نہ اپنے عضو گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستي کے هتهیار بنیں بلکہ اپنے تئیں خدا کو ایسے سونپو جیسے مرکے جي اُتهے ہو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ راستي کے هتهیار بنیں (١٤) کیونکہ گناہ تم پر حکومت نکریگا اِسلیئے کہ تم شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہو * (١٥) پس کیا ہم گناہ کیا کریں اِسلیئے کہ شریعت کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہیں ہرگز نہیں (١٦) کیا نہیں جانتے ہو کہ جسکي تابعداري میں تم آپ کو غلام سونپتے ہو اُسي کے غلام ہو جسکي تابعداري کرتے ہو یا تو گناہ کے (غلام) موت کے لیئے یا فرمانبرداري کے راستبازي کے واسطے (١٧) پر خدا کا شکر کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تهے اب دل سے اُس تعلیم کے نمونے کے فرمانبردار ہوئے جسکے سپرد کیئے گئے (١٨) اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے بندے ہوئے (١٩) (میں تمہارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ہوں) یعني جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تهے تاکہ شرارت کریں ویسے هي اب اپنے

آدمي کے وسیلے گناہ اور گناہ کے سبب موت دنیا میں آئي اور اِسي طرح موت سب میں پھیلي اِسلیئے کہ سبھوں نے گناہ کیا (۱۳) (کیونکہ شریعت کے ظاهر هونے تک گناہ دنیا میں تھا پر جہاں شریعت نہیں گناہ نہیں گنا جاتا (۱۴) تو بھي موت آدم سے موسیٰ تک اُنپر بھي اختیار پاتي گئي جنھوں نے آدم کے عدول کي طرح جو آنیوالے کا نشان هی گناہ نکیا تھا (۱۵) پر یہہ نہیں کہ جیسي خطا ویسي هي نعمت فضل بھي کیونکہ جو ایک کي خطا کے سبب بہت سے مرگئے تو فضلِ خدا اور بخشش بہت هي زیادہ ایک هي آدمي یسوع مسیح کے فضل سے بہتوں پر نہایت پھیل گئي (۱۶) اور نہ یہہ کہ جیسے ایک کے سبب جسنے گناہ کیا (ویسے هي) انعام کیونکہ فتویٰ تو ایک هي کے سبب هلاکت کے لیئے هوا پر نعمت فضل بہت خطاؤں کے سبب راستباز ٹھہرانے کے واسطے هوا (۱۷) کیونکہ جو ایک کي خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے تسلط پایا تو بہت هي زیادہ وے جو کمال فضل اور راستبازي کي بخشش پاتے هیں ایک هي یعني یسوع مسیح کے وسیلے زندگي میں بادشاهت کرینگے) (۱۸) غرض جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر هلاکت کا فتویٰ هوا ویسا هي ایک راست عمل کے سبب سب آدمیوں کے لیئے زندگي کي راستبازي حاصل هوئي (۱۹) کیونکہ جیسے ایک آدمي کي نافرماني کے سبب بہت سے گنہگار هوئے ویسے هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت سے راستباز کیئے جائینگے (۲۰) پر شریعت درمیان آئي کہ خطا زیادہ هو پر جہاں گناہ زیادہ هوا فضل اُس سے نہایت زیادہ هوا هی (۲۱) تاکہ جیسے گناہ نے موت سے تسلط پایا ویسے هي فضل بھي همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات ابدي کے لیئے راستبازي سے مسلط هووے *

چھٹھواں باب

(۱) پس هم کیا کہیں کیا گناہ میں رهیں تاکہ فضل زیادہ هو (۲) هرگز نہیں هم تو گناہ کي نسبت موئے هیں پھر کیونکر اُسمیں جیئیں (۳) یا

بےایماني سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ ایمان میں اُستوار ہوا خدا کي عزت کرکے (۲۱) اور یقین جانکے کہ جو کچھہ اُسنے وعدہ کیا اُسکے پورا کرنے پر قادر بھي ھی (۲۲) اِسي واسطے یہہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا (۲۳) پر نہ صرف اُسکے سبب لکھا ھی کہ یہہ اُسکے لیئے گنا گیا (۲۴) بلکہ ھمارے سبب بھي جنکے لیئے یہہ گنا جائیگا بشرطیکہ ھم اُسپر ایمان لاویں جسنے ھمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا (۲۵) جو ھمري خطاؤں کے واسطے حوالے کیا گیا اور ھمارے راستباز ٹھہرنے کے سبب جِلایا گیا *

پانچواں باب

(۱) پس جب کہ ھم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ھمیں خدا سے صلح ھی ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے (۲) جسکي معرفت ھم نے اُس فضل میں جس پر قائم ھیں ایمان کے سبب دخل بھي پایا اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے ھیں (۳) اور صرف یہي نہیں بلکہ ھم مصیبتوں میں بھي فخر کرتے ھیں یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر (۴) اور صبر سے تجربہ اور تجربے سے اُمید پیدا ھوتي ھی (۵) پر اُمید شرمندہ نہیں کرتي کیونکہ روح‌القدس کے وسیلے جو ھمیں مِلي خدا کي محبت ھمارے دلوں میں جاري ھوئي (۶) کہ جب ھم کمزور تھے مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا (۷) اب مشکل سے کوئي کسي راستکار کے لیئے اپني جان دیگا پر شاید کہ کسي نیکوکار کے واسطے جان دیني کوئي اپنے ذمہ لے (۸) لیکن خدا نے اپني محبت ھم پریوں ظاھر کي کہ جب ھم گناہ کرتے جاتے تھے مسیح ھمارے واسطے موا (۹) پس جب کہ ھم اُسکے لہو کے سبب راستباز ٹھہرے تو بہت ھي زیادہ اُسکے وسیلے قہر سے رہائي پاوینگے (۱۰) کیونکہ جب ھم نے دشمن ھوکے خدا سے اُسکے بیٹے کي موت کے سبب میل پایا پس اب مِلکر اُسکي زندگي کے سبب بہت ھي زیادہ بچ جائینگے (۱۱) اور صرف یہي نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے جسکے سبب اب ھم نے میل پایا خدا پر فخر بھي کرتے ھیں ** (۱۲) پس جس طرح ایک

(۵) پر اُسکے لیئے جو عمل نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا ایمان لاتا ھی اُسي کا ایمان راستبازي گنا جاتا ھی (۶) چنانچہ داؤد بھي اُس آدمي کي مبارکي کا جسکو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا ھی یہہ کہکے ذکر کرتا ھی (۷) کہ مبارک وے جنکي خطائیں معاف ھوئیں اور جنکے گناہ ڈھانپے گئے (۸) مبارک وہ مرد جسکے گناھوں کا حساب خداوند نہ لیگا (۹) پس کیا یہہ مبارکي صرف مختونوں کے لیئے ھی یا نامختونوں کے واسطے بھي ھم تو کہتے ھیں کہ ابیرھام کے لیئے ایمان راستبازي گنا گیا (۱۰) پس کس طرح گنا گیا کیا جب مختوني میں تھا یا نامختوني میں مختوني میں نہیں بلکہ نامختوني میں (۱۱) اور اُسنے ختنے کا نشان اِسلیئے پایا کہ اُس ایمان کي راستبازي پر جو نامختوني میں رکھتا تھا مُہر ھووے تاکہ اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاتے ھیں باپ ھو کہ اُنکے لیئے بھي راستبازي گني جاے (۱۲) اور مختونوں کا بھي باپ ھو اُنکے لیئے جو نہ صرف مختون ھیں بلکہ ھمارے باپ ابیرھام کے ایمان کي بھي جو نامختوني میں لایا تھا پیروي کرتے ھیں (۱۳) کیونکہ وہ وعدہ کہ تو دنیا کا وارث ھوگا ابیرھام یا اُسکي نسل سے شریعت کے وسیلے نہیں ھوا بلکہ ایمان کي راستبازي کي معرفت (۱۴) کیونکہ اگر اھل شریعت ھي وارث ھیں تو ایمان بےفائدہ اور وعدہ لاحاصل (۱۵) کہ شریعت غصے کا باعث ھی اِسلیئے کہ جہاں شریعت نہیں وھاں عدول بھي نہیں (۱۶) اِسواسطے (میراث) ایمان سے مِلي تاکہ فضل سے ھووے اور وعدہ سب نسل کے لیئے قائم رھے نہ صرف اُسکے لیئے جو شریعت والي ھی بلکہ اُسکے لیئے بھي جو ابیرھام کا سا ایمان رکھتي ھی کہ وہ ھم سبھوں کا باپ ھی (۱۷) (جیسا لکھا ھی کہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ بنایا) اُس خدا کے سامھنے جس پر وہ ایمان لایا جو مُردوں کو جِلاتا اور معدوم چیزوں کا یوں ذکر کرتا ھی کہ گویا موجود ھیں (۱۸) وہ نااُمیدي کے مقام میں اُمید کے ساتھہ ایمان لایا تاکہ بہت قوموں کا باپ ھو اُس کلام کے موافق کہ تیري نسل ایسي ھي ھوگي (۱۹) اور سُست اعتقاد نہ ھوکے اُسنے اپنے مُردے سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا خیال نکیا اور نہ سارہ کے رحم کا جو خشک ھو گیا تھا (۲۰) اور

شریعت کے کاموں سے اُسکے حضور راستباز نہوویگا کیونکہ شریعت کے وسیلے
(صرف) گناہ کي پہچان هی * (۲۱) پر اب خدا کي راستبازي جس پر
شریعت اور نبي گواهي دیتے هیں بغیر شریعت کے ظاهر هوئي هی (۲۲) یعني
خدا کي وہ راستبازي جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب کو مِلتي اور
سبھوں پر پهیلتي جو ایمان لاتے هیں کیونکه کچهه فرق نهیں (۲۳) اِسلیئے
که سبھوں نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم هیں (۲۴) اور اُسکے فضل
سے مفت راستباز گنے جاتے هیں اُس مخلصي کے سبب جو مسیح یسوع
سے هی (۲۵) جسے خدا نے کفارہ جو اُسکے لہو پر ایمان لانے سے کام آوے
ٹهہرایا تاکه اپني راستي اگلے وقت کي بابت ظاهر کرے جس میں اُسنے
صبر کرکے گناهوں سے طرح دي اور اِس وقت کي بابت بهي اپني راستي
ظاهر کرے (۲۶) تاکه وہ آپ هي راست رهے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاتا
هی راستباز ٹهہراوے (۲۷) پس تفاخر کہاں رها خارج هوا کس شریعت
سے کیا عملوں کي نهیں بلکه ایمان کي شریعت سے (۲۸) پس هم یهه نتیجه
نکالتے هیں که آدمي ایمان هي سے بغیر اعمال شریعت کے راستباز ٹهہرتا
هی (۲۹) یا کیا خدا صرف یہودیوں کا هی غیرقوموں کا نهیں هاں غیر
قوموں کا بهي هی (۳۰) درحالیکه ایک هي خدا هی جو مختونوں کو ایمان
سے اور نامختونوں کو ایمان کے وسیلے راستباز ٹهہراویگا (۳۱) پس کیا هم
شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں هرگز نهیں بلکه شریعت کو قائم کرتے
هیں *

چوتها باب

(۱) پس هم کیا کہیں که همارے باپ ابیرهام نے جسم کي نسبت
پایا (۲) کیونکه اگر ابیرهام اعمال کي راہ سے راستباز ٹهہرا تو اُسکے فخر کي
جگهه هی لیکن خدا کے آگے نهیں (۳) کیونکه نوشته کیا کہتا هی یهه که
ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یهه اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا (۴) اب عمل
کرنیوالے کو مزدوري کرم کي راہ سے نهیں بلکه فرض کي راہ سے محسوب هی

تیسرا باب

(۱) پس یہودي کو کیا فضیلت یا ختنے کا کیا فائدہ هی (۲) بہت هر صورت میں خاص‌کر یہہ کہ وے کلام خدا کے امانت‌دار هوئے (۳) پس اگر بعضے بے‌ایمان هو گئے تو کیا اُنکي بے‌ایماني خدا کا اعتبار باطل کر سکتي هی (۴) هرگز نہیں بلکہ خدا سچا پر هر آدمي جھوٹھا رهے چنانچہ لکھا هی کہ تو اپني باتوں میں راست ٹھہرے اور جیت لیوے جب تیرا اِلزام کیا جاوے * (۵) پر اگر همارِي ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هی تو هم کیا کہیں کیا خدا ناراست هی جو قہر نازل کرتا هی (آدمي کي طرح بولتا هوں) (۶) هرگز نہیں ورنہ خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا (۷) پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کي سچائي اُسکے جلال کے لیئے زیادہ ظاهر هوئي تو مجھہ پر کیوں گنہگار کي طرح حکم هوتا هی (۸) اور هم کیوں بُرائي نہ کریں تاکہ بھلائي هاتھہ آوے (چنانچہ هم پر یہي تہمت لگائي جاتي هی اور جیسے بعضے کہتے هیں کہ یہہ مقولہ همارا هی) ایسوں کي سزا حق هی * (۹) پس کیا هم برتر هیں هرگز نہیں کیونکہ هم آگے ثابت کر چکے کہ سب کے سب کیا یہودي اور کیا یوناني گناہ کے تلے دبے هیں (۱۰) جیسا لکھا هی کہ کوئي راستباز نہیں ایک بھي نہیں (۱۱) کوئي سمجھہ‌دار نہیں کوئي خدا کا طالب نہیں (۱۲) سب گمراہ هیں سب کے سب نکمے هیں کوئي نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں (۱۳) اُنکا گلا کُھلي گور هی اپني زبان سے اُنھوں نے فریب دیا اُنکے هونٹھوں میں سانپوں کا زهر هی (۱۴) اُنکا مُنہہ لعنت اور کڑواهٹ سے بھرا هی (۱۵) اُنکے قدم خون کرنے کو تیز هیں (۱۶) اُنکي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی (۱۷) اور سلامتي کي راہ اُنھوں نے نہیں پہچاني (۱۸) اُنکي آنکھوں کے سامھنے خدا کا خوف نہیں هی (۱۹) اب هم جانتے هیں کہ جو کچھہ شریعت فرماتي اهل شریعت هي سے کہتي هی تاکہ سب کا مُنہہ بند هو جاے اور ساري دنیا خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے (۲۰) اِسلیئے کہ کوئي بشر

شریعت کے تحت گناہ کیئے اُنکا انصاف شریعت کے وسیلے ہوگا (۱۳) کیونکہ نہ شریعت کے سننیوالے خدا کے نزدیک راستباز ہیں بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھہرائے جائینگے (۱۴) اِسلیئے جب کہ غیرقومیں جنھیں شریعت نہ مِلي بذاتہ شریعت کے کام کرتي ہیں تو وے شریعت نہ رکھکے اپنے لیئے آپ ہي شریعت ہیں (۱۵) کہ وے شریعت کا کام اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتي ہیں کہ اُنکي تمیز بھي گواھي دیتي ہی اور اُنکے خیال آپس میں اِلزام دیتے یا عذر کرتے ہیں (۱۶) اُس دن میں جب خدا میري خوشخبري کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے آدمیوں کي پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا * (۱۷) دیکھہ تو یہودي کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہی (۱۸) اور اُسکي مرضي جانتا اور شریعت کي تعلیم پاکے بھلي بُري چیزوں میں امتیاز کر سکتا (۱۹) اور آپ پر یقین رکھتا ہی کہ میں اندھوں کا رھنما اور اُنکي جو اندھیرے میں ہیں روشني ہوں (۲۰) اور جاھلوں کا معلم اور لڑکوں کا اُستاد اور یہہ کہ علم اور سچائي کا خلاصہ شریعت میں میرے پاس موجود ہی (۲۱) پس کیا تو جو اَوروں کو سکھلاتا ہی آپ کو نہیں سکھاتا تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوري نکرنا آپ ھي چوري کرتا (۲۲) تو جو کہتا ہی کہ زنا نکرنا کیا آپ ھي زنا کرتا تو جو بُتوں سے نفرت رکھتا ہی کیا آپ ھي ھیکل کو لوٹتا (۲۳) تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی کیا شریعت کے عدول سے خدا کے نام کي بےعزتي کرتا ہی (۲۴) چنانچہ لکھا ہی کہ تمھارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہی * (۲۵) ختنہ تو فائدہمند ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت سے عدول کرے تو تیرا ختنہ نامختوني ٹھہرا (۲۶) پس اگر نامختون شریعت کے حکموں کو حفظ کرے تو کیا اُسکي نامختوني ختنہ نہ گني جائیگي (۲۷) اور کیا ذاتي نامختون جو شریعت کو مانتا ہی تجھے جو باوجود کتاب اور ختنے کے شریعت سے عدول کرتا ہی مجرم نہ ٹھہرائیگا (۲۸) کیونکہ وہ یہودي نہیں جو ظاھر میں ہی اور نہ وہ ختنہ ہی جو ظاھر جسم میں ہی (۲۹) بلکہ یہودي وھي جو باطن میں ہو اور ختنہ وھي جو دل اور روح سے ہو نہ کہ لفظي ایسے کي تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے ہی *

اُنکو عقل کي بےتمیزي میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں (۲۹) سو وے طرح طرح کي ناراستي حرامکاري بدذاتي لالچ شرارت سے بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بدخوئي سے معمور ھوئے (۳۰) کاناپھوسي کرنیوالے تہمت لگانیوالے خدا کے دشمن جابر گھمنڈي ترّے بدیوں کے باني ما باپ کے نافرمانبردار (۳۱) بےعقل بدعہد بےدرد کینہور بےرحم ھوئے (۳۲) اوراگرچہ وے خدا کا حکم جانتے ھیں کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ھیں پس صرف آپ ھي نہیں کرتے بلکہ کرنیوالوں سے بھي خوش ھیں *

دوسرا باب

(۱) پس ای آدمي کوئي کیوں نہ ھو جو اِلـزام لگاتا ھی تجھکو کچھہ عذر نہیں کیونکہ جس بات میں تو دوسرے پر اِلـزام لگاتا آپ کو مجرم ٹھہراتا ھی کہ تو اِلـزام لگاکے وھي کرتا ھی (۲) لیکن ھم جانتے ھیں کہ خدا کي سزا ایسے کام کرنیوالوں پر درست ھی (۳) پس ای اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پراِلـزام لگاتا اورآپ وھي کرتا ھی کیا تجھے خیال ھی کہ تو خدا کي سزا سے بچ نکلیگا (۴) یا کیا تو اُسکي کمال مہرباني اور برداشت اور مہلت کو ناچیز سمجھتا اور نہیں جانتا کہ خدا کي مہرباني اِسي لیئے ھی کہ تو توبہ کرے (۵) بلکہ اپني سختي اور غیرتائب دل سے تو اُس دن کے واسطے جس میں غضب اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لیئے غضب جمع کرتا ھی (۶) کہ وہ ھر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا (۷) اُنکو جو نیک کام پر قائم رھکے جلال اور عزت اور بقا کے طالب ھیں حیات ابدي بخشیگا (۸) مگر اُنپر جو فسادي ھیں اور سچائي کے نہیں بلکہ ناراستي کے تابع ھیں قہر اور غضب ھوگا (۹) ھاں مصیبت اور تنگي ھر نفس بشر پر جو بُرا کرتا ھی پہلے یہودي کے پھر یوناني کے (۱۰) پر جلال اور عزت اور سلامتي ھر ایک کو جو بھلا کرتا ھی پہلے یہودي کو پھر یوناني کو (۱۱) کیونکہ خدا کے نزدیک روداري نہیں ھی * (۱۲) اِسلیئے کہ جنھوں نے بغیر شریعت گناہ کیئے وے بغیر شریعت کے ھلاک ھونگے اور جنھوں نے

پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اَوْر قوموں میں پھل پایا ویسا هي کچهه تم
میں بهي پاؤں پر آج تک رُکا رہا (۱۴) کہ میں یونانیوں اور غیر یونانیوں
عالموں اور نادانوں کا قرضدار هوں (۱۵) سو میں تمکو بهي جو روم میں هو
مقدور بهر خوشخبري دینے پر طیار هوں (۱٦) کیونکہ میں مسیح کي
خوشخبري سے شرماتا نهیں اِسلیئے کہ وہ هر ایک کي نجات کے واسطے جو
ایمان لاتا هی پہلے یہودي پهر یوناني کے لیئے خدا کي قدرت هی (۱۷) کیونکہ
خدا کي راستي جو سراسر ایمان سے هی اُسمیں ظاهر هی جیسا کہ لکها هی
کہ راستباز ایمان سے جیئیگا * * (۱۸) کیونکہ خدا کا غضب آدمیوں کي
تمام بےدیني اور ناراستي پر آسمان سے ظاهر هوتا هی اِسلیئے کہ وے سچائي
کو ناراستي سے روک دیتے هیں (۱۹) کہ خدا کي بابت جو کچهه معلوم
هو سکتا هی اُنپر ظاهر هی کیونکہ خدا نے یہہ اُنپر ظاهر کیا (۲۰) اِسلیئے
کہ اُسکي اَن دیکهي صفتیں یعني اُسکي ابدي قدرت اور اُلوهیت دنیا کي
پیدایش سے اُسکے کاموں پر غور کرنے میں معلوم هوتي هیں یہاں تک کہ
اُنکو کچهه عذر نهیں (۲۱) کیونکہ اُنہوں نے باوجودیکہ خدا کو پہچانا تو بهي
اُسکي عزت اور شکرگذاري خدا هي کے لائق نہ کي بلکہ باطل خیالوں میں
پڑے اور اُنکے نافهم دل تاریک هوئے (۲۲) وے آپ کو عالم جانکے احمق هو
گئے (۲۳) اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي اور پرندوں اور چارپایوں
اور کیڑے مکوڑوں کي صورت اور مورت سے بدل ڈالا (۲۴) اِسواسطے خدا نے
بهي اُنهیں اُنکے دلوں کي شهوتوں میں ناپاکي پر چهوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس
میں بےحرمت کریں (۲۵) اُنہوں نے تو خدا کي سچائي کو جهوٹهہ سے
بدل ڈالا اور خالق کو جسکي ابد تک حمد هی آمین چهوڑکے مخلوق کي
پرستش اور بندگي کي (۲٦) اِس سبب سے خدا نے اُنکو گندي شهوتوں
میں چهوڑ دیا کیونکہ اُنکي عورتوں نے طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت
کے خلاف هی بدل ڈالا (۲۷) اور اِسي طرح مرد بهي طبعي استعمال عورت
کے ساتهہ چهوڑکے اپني شهوت سے آپس میں جل گئے کہ مرد نے مرد کے
ساتهہ روسیاهي کي اور اپنا اجر اپني گمراهي کے لائق اپنے میں پایا (۲۸) اور
جیسا کہ اُنہوں نے پسند نکیا کہ خدا کو پہچانکے یاد رکهیں خدا نے بهي

پولوس کا خط رومیوں کو

پہلا باب

پولوس یسوع مسیح کا خادم بُلایا ہوا رسول (۲) خدا کي اُس خوشخبري کے لیئے جدا کیا گیا جسکا اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کي معرفت مقدس نوشتوں میں وعدہ کیا (۳) اپنے بیٹے کي بابت جو جسم کي نسبت داؤد کي نسل سے ہوا (۴) اور روح تقدس کي نسبت مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے وسیلے بہ ثبوت کامل خدا کا بیٹا ثابت ہوا یعني یسوع مسیح ہمارے خداوند کي بابت (۵) جسکي معرفت ہم نے فضل اور رسالت پائي تاکہ اُسکے نام کے واسطے سب قوموں میں ایمان کي تابعداري ہووے (٦) جن میں سے تم بھي یسوع مسیح کے بُلائے ہوئے ہو (۷) سب کو جو روم میں خدا کے پیارے اور بُلائے ہوئے مقدس ہیں فضل اور سلامتي ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع۔ مسیح سے تم پر ہووے * * (۸) پہلے میں یسوع مسیح کي معرفت تم سبھوں کے واسطے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارا ایمان تمام دنیا میں مشہور ہی (۹) کیونکہ خدا جسکي عبادت میں اپني روح سے اُسکے بیٹے کي خوشخبري میں کرتا ہوں میرا گواہ ہی کہ میں بلاناغہ تمہیں یاد کرتا (۱۰) اور ہمیشہ اپني دعاؤں میں یہہ مانگتا ہوں کہ خدا کي مرضي سے کبھي نہ کبھي تمہارے پاس آنے کي فرصت پاؤں (۱۱) کیونکہ میں تمہارے دیکھنے کا مشتاق ہوں تاکہ کوئي روحاني نعمت تمہیں پہنچاؤں کہ تم مضبوط ہو جاؤ (۱۲) یعني یہہ کہ میں بھي تم سے آپس کے ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھہ میں ہی تسلي پاؤں (۱۳) پر ای بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ میں نے بارہا تمہارے

یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے * (۳۰) اور پولوس پورے
دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے
قبول کیا (۳۱) اور کمال دلیري سے بنا روک ٹوک خدا کي بادشاهت کي
منادي کرتا اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رہا *

نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالے کیا پر پولوس کو اجازت
ہوئي کہ اکیلا ایک سپاهي کے ساتھہ جو اُسکا نگهبان تھا رهے (۱۷) اور یوں
هوا کہ تین روز بعد پولوس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باهم بُلایا اور جب
اِکٹھے هوئے اُنکو کہا ای بھائیو هرچند میں نے قوم کے اور باپ دادوں کي
طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا تو بھي قید هوکے یروشلیم سے رومیوں کے هاتھوں
میں حوالے کیا گیا (۱۸) اُنھوں نے میرا حال دریافت کرکے چاها کہ مجھے
چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تھا (۱۹) پر جب یہودیوں
نے مخالفت کي میں نے لاچاري سے قیصر کي دُهائي دي اِسواسطے نہیں کہ
اپني قوم پر فریاد کروں (۲۰) سو اِسي سبب میں نے تمھیں بُلایا کہ تمھیں
دیکھوں اور گفتگو کروں کیونکہ اِسرائیل هي کي اُمید کے سبب میں اِس
زنجیر سے بندها هوں (۲۱) اور اُنھوں نے اُسکو کہا هم نے نہ یہودیہ سے تیرے
حق میں خط پائے نہ بھائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچھہ خبر دي یا
بدي بیان کي (۲۲) پر هم تجھہ سے سنا چاهتے هیں کہ تو کیا سمجھتا
هی کیونکہ اِس بدعت کي بابت همکو معلوم هی کہ سب کہیں اُسے بُرا
کہتے هیں * (۲۳) اور وے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہراکے بہتیرے اُسکے ڈیرے
پر آئے جنھیں وہ خدا کي بادشاهت پر گواهي دے دیکے اور موسیٰ کي
شریعت اور نبیوں کي کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لا لاکے صبح
سے شام تک تعلیم دیا کیا (۲۴) اور بعضے اُسکي باتوں سے قائل هوئے اور
بعضے بے ایمان رهے (۲۵) جب وے آپس میں متفق نهوئے پولوس کے
یہہ کہتے هي چلے گئے کہ روح القدس نے اشعیا نبي کي معرفت همارے
باپ دادوں کو خوب کہا (۲۶) کہ اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم
کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے
(۲۷) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے
هیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں ایسا نهو کہ آنکھوں سے دیکھیں
اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں
چنگا کروں (۲۸) پس تمکو معلوم هووے کہ خدا کي نجات غیر قوموں
کے پاس بھیجي گئي اور وے اُسے سن لینگے (۲۹) جب اُسنے یہہ کہا

اٹھائیسواں باب

(۱) اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے که اُس ٹاپو کا نام ملیطه هی
(۲) اور اُسکے جنگلي باشندوں نے هم پر نہایت مہرباني کي کیونکه مینهه کي
جھڑي اور جاڑے کے سبب آگ سلگاکے هم سبھوں کو پاس بُلایا (۳) اور
جب پولوس نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمي پاکے
نکلا اور اُسکے هاتهه پر لپٹ گیا (۴) جونهیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے
هاتهه پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے کو کہا یقیناً یهه آدمي خوني هی که اگرچه
سمندر سے بچ گیا پر الهي انتقام اُسے جینے نہیں دیتا هی (۵) پس اُسنے
کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچهه ضرر نپایا (۶) پر وے منتظر تھے که
وہ سوج جائیگا یا یکایک مرکے گر پڑیگا لیکن جب دیر تک انتظار کیا
اور دیکھا که اُسکو کچهه ضرر نه پہنچا تو اَوْر خیال کرکے کہا که یهه ایک
دیوتا هی * (۷) اور اُس جگهه کے آس پاس پبلیوس نام اُس ٹاپو کے
رئیس کي ملکیت تھي اُسنے همیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي
سے مہماني کي (۸) اور یوں هوا که پبلیوس کا باپ تپ اور اتسار سے
بیمار پڑا تھا پولوس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي اور اُسپر هاتهه رکھکے
اُسے چنگا کیا (۹) پس جب یهه مشہور هوا تب اَوْر لوگ جو ٹاپو میں
بیمار تھے آئے اور چنگے هوئے (۱۰) اور اُنھوں نے هماري بڑي عزت کي اور
چلتے وقت جو کچهه همیں درکار تھا لاد دیا * (۱۱) اور تین مهینے بعد
اسکندري جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رها اور جسکا نشان دیوکورے
تھا روانه هوئے (۱۲) اور سیراکوس میں لگاکے تین دن رهے اور وهاں سے
ریگیوم میں گھوم آئے (۱۳) اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي دوسرے دن
پٹیولي میں آئے (۱۴) وهاں هم بھائیوں کو پاکے اُنکے منانے سے سات دن اُنکے
پاس رهے اور یونهیں روم کو چلے (۱۵) وهاں سے بھائي هماري خبر سنکے
اپیي‌فورم اور تریتابرنے تک همارے استقبال کو آئے اور پولوس نے اُنھیں دیکھکر
خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع هوا * * (۱۶) جب هم روم میں پہنچے صوبه‌دار

اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے
اور صبح کی راہ دیکھتے رہے (۳۰) اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر
سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے کہ گلھی سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر
میں اُتارنے لگے (۳۱) پولوس نے صوبہ‌دار اور سپاھیوں کو کہا اگر یے جہاز
پر نرھیں تو تم نہیں بچ سکتے (۳۲) تب سپاھیوں نے ڈونگے کی رسیاں
کاٹکے اُسے گرنے دیا (۳۳) اور پولوس نے سب کی منت کی کہ جب
تک دن نہ نکلے کچھہ کھائیں اور کہا آج چودہ دن ھوئے کہ تم راہ دیکھتے
ھو اور فاقہ کیا اور کچھہ نہ کھایا (۳۴) اِسلیئے تمھاری منت کرتا ھوں کہ
کچھہ کھایئے کہ اِسمیں تمھاری سلامتی ھی کیونکہ تم میں سے کسی کے
سر کا ایک بال نہ بیکا ھوگا (۳۵) اور یہہ کہکے اُسنے روتی لی اور اُن سب
کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور توڑکے کھانے لگا (۳۶) تب وے سب خاطر
جمع ھوئے اور آپ بھی کھانے لگے (۳۷) اور ھم سب جہازمیں دو سو چھہتر
نفر تھے * (۳۸) اور اُنھوں نے کھاکے اور سیر ھوکے اناج کو سمندرمیں پھینک
دیا اور جہاز ھلکا کیا (۳۹) اور جب دن ھوا اُنھوں نے اُس زمین کو نہ
پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا اچھا کنارا تھا اُسپر اُنھوں نے چاھا کہ اگر
ھو سکے تو جہاز کو چڑھا لے جائیں (۴۰) سو لنگر کاٹکے سمندر میں چھوڑ
دیئے اور پتواروں کی رسیاں بھی کھولیں اور پال ھوا کے رخ پرچڑھاکے کنارے
کی طرف چلے (۴۱) اور ایک جگہہ جسکی دونوں طرف پانی تھا پھنچکے
جہاز کو زمین پر دوڑا دیا اور گلھی تو دھکا کھاکے پھنس گئی پر پیچھا لہروں
کے زور سے توٹ گیا (۴۲) اور سپاھیوں کی یہہ صلاح تھی کہ قیدیوں
کو مار ڈالیں نہو کہ کوئی پیرکے بھاگ جاے (۴۳) لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاھکے
کہ پولوس کو بچاوے اُنکو اِس ارادے سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ
پیر سکتے ھیں پہلے کودکے کنارے پر جائیں (۴۴) اور باقی بعضے تختوں پر
اور بعضے جہاز کے ٹکڑوں پر اور یونھیں ھوا کہ سب کے سب سلامت خشکی
پر پہنچے *

اکثروں نے صلاح کي کہ وہاں سے روانہ ہوں کہ اگر ہو سکے تو فونیکس میں پہنچکے جاڑا کاتیں کہ وہ کریت کا ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا * (۱۳) سو جب کچھہ کچھہ دکھنیا چلنے لگي اُنھوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور کریت کا کنارہ پکڑکے روانہ ہوئے (۱۴) لیکن تھوڑي دیر بعد بڑي طوفاني ہوا جو یورقلدون کہلاتي ہی اُسپر سے گري (۱۵) اور جب جہاز چلایا گیا اور ہوا کا سامھنا نکر سکا تو ہم نے چھوڑ دیا اور یونہیں چلے (۱٦) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلاؤدي ہی بہہ گئے اور بڑي مشکل سے ڈونگے کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنھوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہاز کو نیچے سے باندھا اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے ہم نے جہاز کا پال وال گرا دیا اور یونہیں چلے گئے (۱۸) پر جب آندھي نے ہمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنھوں نے جہاز کا بوجھہ پھینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز کا اسباب بھي پھینکا (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے اور بڑي آندھي چلتي رہي آخر کو بچنے کي اُمید ہمیں بالکل نرہي * (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولوس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ہوکے کہا ای مردو لازم تو تھا کہ تم میري مانکے کریت سے روانہ نہوتے اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے (۲۲) پر اب تمھاري منت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کہ تم میں سے ایک جان بھي برباد نہوگي مگر جہاز (۲۳) کیونکہ خدا جسکا میں ہوں اور جسکي بندگي کرتا ہوں اُسکا فرشتہ اِسي رات کو میرے پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولوس مت ڈر کیونکہ ضرور ہی کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو اور دیکھہ خدا نے سب کو جو تیرے ساتھہ جہاز میں ہیں تجھے بخش دیا (۲۵) اِسلیئے ای مردو خاطر جمع ہو کیونکہ میں خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں کہ جیسا مجھہ کو کہا گیا ویسا ہي ہوگا (۲٦) لیکن ہم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے * (۲۷) جب چودھویں رات آئي کہ ہم دریاے ادریہ میں ٹکرا رہے تھے آدھي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسي ملک کے نزدیک پہنچے (۲۸) اور پاني کي تھاہ لیکے بیس پرسا پایا اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پرسا پایا (۲۹) اور

(۳۰) جب اُسنے یہہ کہا بادشاہ اور حاکم اور برنیقي اور اُنکے همنشین اُتھے (۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے که یہہ آدمي ایسا کچھہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو (۳۲) اور اگرپا نے فسطس کو کہا اگر قیصر کي دُهائي ندیتا تو یہہ آدمي چھوت سکتا *

ستائیسواں باب

(۱) اور جب مقرر ہوا که هم جہاز پر اِتالیه کو جائیں اُنہوں نے پولوس اور کتنے اور قیدیوں کو یولیوس نام شہنشاهي پلتن کے ایک صوبه‌دار کے حوالے کیا (۲) اور هم ادرمتیني جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تہا چڑهکے روانه هوئے اور ارسطرخس مقدوني تسلونیقي همارے ساتھه تہا (۳) اور دوسرے دن هم صیدا میں پہنچے اور یولیوس نے پولوس سے خوش سلوکي کرکے اجازت دي که اپنے دوستوں کے پاس جاکے آرام کرے (۴) وهاں سے روانه هوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِسلیئے که هوا مخالف تہي (۵) اور جب هم کلکیه اور پمفیلیه کے سمندر سے گذرے تہے تو مورا نام لوقیه کے شہر میں آئے (۶) وهاں صوبه‌دار نے اسکندریه کا جہاز اِتالیه کو جاتے هوئے پاکے همیں اُسپر بیتہایا (۷) اور جب هم بہت دن آهسته آهسته چلے اور مشکل سے قنیدس کے سامہنے آئے تو اِسلیئے که هوا همیں آگے بڑهنے ندیتي تہي کریت کے نیچے نیچے سلموني کے سامہنے سے گذرے (۸) اور اُسکو بمشکل چھوڑکے کسي مقام میں جو حسن بندر کہلاتا هی آئے لاسیا شہر اُسکے نزدیک هی * (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا اِسلیئے که روزے کے دن بہي گذر گئے تہے پولوس نے اُنہیں یوں کہکے چتایا (۱۰) ای مردو میں دیکھتا هوں که اِس سفر کے ساتھه تکلیف اور بہت نقصان هوگا نه صرف بوجھے اور جہاز کا بلکه هماري جانوں کا بہي (۱۱) پر صوبه‌دار نے مانجهي اور جہاز کے مالک کي باتوں کو پولوس کي باتوں سے زیادہ مانا (۱۲) اور اِسلیئے که وہ بندر جاڑا کاتنے کے لیئے اچھا نه تہا

کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی پینے کي کیل پر لات
مارنا تیرے لیئے مشکل ھی (۱۵) اور میں نے کہا ای خداوند تو کون ھی وہ
بولا میں یسوع ھوں جسے تو ستاتا ھی (۱۶) لیکن اُٹھہ اور اپنے پانوں پر کہڑا
ھو کیونکہ میں اِسلیئے تجھہ پر ظاھر ھوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور
گواہ ٹھہراؤں جنھیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھہ پر ظاھر کرونگا (۱۷) اور
میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیر قوموں سے جنکے پاس اب تجھے بھیجتا
ھوں (۱۸) کہ تو اُنکي آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان
کے اختیار سے خدا کي طرف پھریں اور گناھوں کي معافي اور مقدسوں میں
میراث پاویں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھہ پر ھی * (۱۹) اِسلیئے ای
بادشاہ اگرپا میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہوا (۲۰) بلکہ پہلے اُنھیں
جو دمشق اور یروشلیم اور سارے ملک یہودیہ میں ھیں اور غیر قوموں کو
چتایا کہ توبہ کریں اور خدا کي طرف پھریں اور توبہ کے لائق عمل کریں
(۲۱) اِنھیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ھیکل میں پکڑکے میرے قتل
کا قصد کیا (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آج تک کہڑا اور چھوٹے بڑے پر
گواھي دیتا اور اُن باتوں کے سوا کچھہ نہیں کہتا ھوں جنکے واقع ھونے کي
خبر نبیوں اور موسیٰ نے بھي دي ھی (۲۳) کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور مُردوں
کے جي اُٹھنے کا پہلا ھوکے اِس قوم اور غیر قوموں کو نور دکھلاویگا *
(۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فسطس نے بڑي آواز سے کہا ای پولوس تو
دیوانہ ھی علم کي کثرت سے تو دیوانگي کو پہنچا (۲۵) پر وہ بولا ای فسطس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائي اور ھوشیاري کي باتیں کہتا ھوں (۲۶) کہ
بادشاہ جسکے سامھنے اب دلیر ھوکے بولتا ھوں یہہ جانتا ھی اور مجھے یقین
ھی کہ اُن باتوں میں سے کوئي اُسپر چھپي نہیں کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے
میں نہیں ھوا (۲۷) ای بادشاہ اگرپا کیا تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا
ھوں کہ تو یقین لاتا ھی (۲۸) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تھوڑے (عرصہ) میں
تو مجھے مسیحي ھونے کو قائل کرتا (۲۹) پولوس بولا میں تو خدا سے چاھتا
ھوں کہ کیا تھوڑے کیا بہت میں صرف تو ھي نہیں بلکہ سب جو
آج میري سنتے ھیں ایسے ھوویں جیسا میں ھوں بغیر اِن زنجیروں کے *

چھبیسواں باب

(۱) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تجھے اپنا عذر کرنے کي اجازت هی تب پولوس هاتھہ پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا (۲) کہ ای بادشاہ اگرپا اُن سب باتوں کي بابت جنکا یہودي مجھہ پر دعوىٰ کرتے هیں آج تیرے سامھنے عذر کرنا اپني سعادت جانتا هوں (۳) خاص اِسلیئے کہ تو یہودیوں کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف هی اِس سبب میں تیري منت کرتا هوں کہ تحمل سے میري سن (۴) پس میري چال کو جواني سے کہ کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروشلیم میں نباهتا رها یہہ سب یہودي جانتے هیں (۵) سو وے مجھے شروع سے جانکے اگرچاهیں تو میرے گواہ هو سکتے هیں کہ میں فریسي هوکے اپنے لوگوں کے مذهب کے سب سے پرهیزگار فرقے کے موافق زندگي کاٹتا تھا (۶) اور اب اُس وعدے کي اُمید کے سبب جو خدا نے همارے باپ دادوں سے کیا تھا مجرم کھڑا هوں (۷) جسکے همارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگي کرکے اُمیدوار هیں کہ اُسکو پہنچیں اِسي اُمید کے سبب ای بادشاہ اگرپا یہودي مجھہ پر فریاد کرتے هیں (۸) کیا یہہ تمھارے نزدیک غیر معتبر هی کہ خدا مُردوں کو جِلاتا هی (۹) هاں میں نے بھي سمجھا کہ یسوع ناصري کے نام کي بہت برخلافي کرني مجھہ پر واجب هی (۱۰) سو بھي میں نے یروشلیم میں کیا اور سردار کاهنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قید خانے میں بند کیا اور جب قتل کیئے جاتے تھے میں حامي بھرتا تھا (۱۱) اور هر عبادت خانے میں اکثر اُنھیں سزا دلاکے زبردستي اُنسے کفر کہواتا اور اُنپر نہایت جنون کرکے غیر شہروں تک ستاتا تھا * (۱۲) اِس حال میں جب سردار کاهنوں سے اختیار اور اجازت پاکے دمشق کو بھي جاتا تھا (۱۳) دوپہر کو ای بادشاہ میں نے راہ میں دیکھا کہ آسمان سے ایک نور سورج سے براق میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا هی (۱۴) اور جب هم سب زمین پر گر پڑے میں نے آواز سني جو مجھہ سے بولتي اور عبري زبان میں

گیا (۱۵) اُسپر جب میں یروشلیم میں تها سردار کاهنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي اور اُسکي سزا چاهي (۱۶) اُنہیں میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حوالے کریں جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہو اور دعوي کا جواب ندینے پاوے (۱۷) سو جب وے یہاں باهم هوئے میں نے کچهه دیر نکي بلکه دوسرے دن تخت پر بیٹهکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ (۱۸) پر جب اُسکے مدعي کهڑے هوئے اُنهوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي سبب پیش نکیا جسکا مجهے خیال تها (۱۹) بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت جو مر گیا جسے پولوس کہتا تها کہ زندہ هی اُس سے بحث کرتے تهے (۲۰) جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تها اُس سے پوچها کیا تو یروشلیم جانے کو راضي هی کہ وهاں اِن باتوں کا فیصلہ هو (۲۱) پر جب پولوس نے دُهائي دي کہ جناب عالي هي کي تحقیقات کے واسطے منظور نظر رهے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بهیجۓ دوں اُسکي نگہباني کریں (۲۲) تب اگرپا نے فسطس کو کہا میں بهي چاهتا هوں کہ اِس آدمي کي سنوں وہ بولا کل تو اُسکي سنیگا * (۲۳) پس دوسرے دن جب اگرپا اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتهه دیوان خانے میں داخل هوئے اور وے فسطس کے حکم سے پولوس کو لائے (۲۴) تب فسطس نے کہا ای اگرپا بادشاہ اور سب مردو جو همارے ساتهه حاضر هو تم اِسکو دیکهتے هو جسکي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروشلیم میں اور یہاں میرے پیچهے پڑي اور چِلاتي هی کہ اُسکا آگے کو جیتا رهنا واجب نہیں (۲۵) پر جب میں نے دریافت کیا کہ اُسنے کچهه قتل کے لائق نہیں کیا اور اُسنے آپ جناب عالي کي دُهائي دي تو میں نے ٹهانا کہ اُسے بهیجۓ دوں (۲۶) اور مجهے اُسکے حق میں کسي بات کا یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکهوں اِسواسطے میں نے اُسے تمهارے آگے اور خاصکر تیرے حضور ای اگرپا بادشاہ حاضر کیا هی تاکہ تحقیقات کے بعد کچهه لکهہ سکوں (۲۷) کیونکہ قیدي کو بهیجنا اور نالشیں بهي جو اُسپر هیں نہ بتانا مجهے نامناسب معلوم هوتا هی *

پچیسواں باب

(۱) پس فسطس صوبے میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا (۲) تب سردار کاھن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے آگے پولوس پر نالش کي (۳) اور اُسکے مقدمے میں مہرباني چاھکے اُسکي منت کي کہ اُسے یروشلیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسکو راہ میں مار ڈالیں (۴) پس فسطس نے جواب دیا کہ پولوس تو قیصریہ میں بند ھی اور میں آپ جلد وھاں جاؤنگا (۵) اور کہا پس تم میں سے جنھیں مقدور ھو ساتھہ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدي ھی اُسپر نالش کریں * (۶) سو اُنکے درمیان دن دس ایک رھکے قیصریہ کو گیا اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولوس کو لاویں (۷) جب وہ حاضر ھوا وے یہودي جو یروشلیم سے آئے تھے اُسکے گِرد کھڑے ھوکے پولوس پر بہت اور سخت نالشیں کرنے لگے جو ثابت نہ کر سکے (۸) کہ اُسنے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کي شریعت کا اور نہ ھیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ھی (۹) پر فسطس نے یہہ چاھکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاھتا ھی کہ یروشلیم کو جاے اور وھاں میرے آگے اِن باتوں کي بابت تیرا انصاف ھو (۱۰) تب پولوس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا ھوں چاھیئے کہ یہیں میرا انصاف ھو یہودیوں کا میں نے کچھہ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھي خوب جانتا ھی (۱۱) پس اگر قصوروار ھوں یا کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا پر جو اُن باتوں کي جنکي وے مجھہ پر نالش کرتے ھیں کچھہ اصل نہیں تو کوئي مجھکو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا میں قیصر کي دُھائي دیتا ھوں (۱۲) تب فسطس نے صلاح کاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر کي دُھائي دي قیصر ھي کے پاس جائیگا * (۱۳) اور کچھہ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیقي قیصریہ میں آئے کہ فسطس کو سلام کریں (۱۴) اور جب کچھہ دن وھاں رھے فسطس نے پولوس کا حال بادشاہ کے پیش کیا اور کہا کہ ایک شخص ھی جسے فیلکس قید میں چھوڑ

کو جنکي وے مجھہ پر اب تہمت لگاتے ھیں ثابت کر سکتے ھیں (۱۴) لیکن تیرے سامھنے یہہ اقرار کرتا ھوں کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ھیں اُسي میں اپنے باپ دادوں کے خدا کي بندگي کرتا اور سب کچھہ جو شریعت اور نبیوں میں لکھا ھی یقین جانتا (۱۵) اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا ھوں جسکے وے بھي منتظر ھیں کہ مُردوں کي قیامت ھوگي کیا راستوں کیا ناراستوں کي (۱٦) اور میں اِسي سبب کوشش کرتا ھوں کہ ھمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میري تمیز مجھے ملامت نکرے (۱۷) اب کئي برس بعد اپني قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑھانے آیا ھوں (۱۸) اِسپر اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ھیکل میں طہارت کیئے ھوئے پایا بغیر ھنگامہ اور فساد (۱۹) سو اُنھیں تیرے سامھنے حاضر ھونا اور اگر اُنکا مجھہ پر کچھہ دعویٰ ھو نالش کرنا واجب تھا (۲۰) یا یہي خود کہیں کہ جب میں بڑي عدالت کے سامھنے کھڑا تھا مجھہ میں کیا بدي پائي (۲۱) مگر اِسي ایک بات کي بابت جو میں اُنمیں کھڑا ھوکے پکارا کہ مُردوں کي قیامت کے سبب آج مجھہ پر اِلزام ھوتا ھی * (۲۲) فیلکس نے جو اِس طریق کي باتیں خوب جانتا تھا یہہ سنکے اُنھیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب لوسیاس فوج کا سردار آوے میں تمھارا مقدمہ فیصل کرونگا (۲۳) اور صوبہ‌دار کو حکم دیا کہ پولوس کي خبرداري کر اور آرام میں رکھہ اور اُسکے لوگوں میں سے کسي کو اُسکي خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر * (۲۴) اور چند روز بعد فیلکس نے اپني جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھي آکے پولوس کو بُلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کي سني (۲۵) پر جب وہ راستبازي اور پرھیزگاري اور آیندہ عدالت کي بابت باتیں کر رھا تھا تو فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا اِس وقت جا فرصت پاکے تجھے پھر بُلاؤنگا (۲٦) پر اُسکو یہہ اُمید بھي تھي کہ پولوس سے کچھہ نقد پاوے تاکہ اُسکو چھوڑ دے اِسلیئے اُسے اکثر بُلاتا اور اُسکے ساتھہ گفتگو کرتا تھا (۲۷) اور جب دو برس گذرے پرکیوس فسطس فیلکس کا قائم مقام ھو آیا اور فیلکس یہہ چاھکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو قید ھي چھوڑ گیا *

حاکم کو خط دیا اور پولوس کو بھي اُسکے آگے حاضر کیا (۳۴) اورحاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبے کا ھی اور معلوم کرکے کہ کلکیہ کا ھی (۳۵) کہا جب تیرے مدعي حاضر ھونگے میں تیري سنونگا اور حکم دیا کہ اُسے هیرودس کي بارگاہ میں قید رکھیں *

چوبیسواں باب

(۱) اور پانچ دن بعد حنانیا سردار کاھن بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل کے ساتھہ وھاں آیا اور حاکم کے آگے پولوس پر نالش کي (۲) جب وہ بُلایا گیا ترطلس فریاد کرنے اور کہنے لگا * (۳) ای فیلکس بہادر یہہ کہ تیرے وسیلے ھمیں بڑا چین اور تیري پیش بیني سے اِس قوم کو اچھے بندوبست ھیں ھم ھر وقت اور ھر جگہہ کمال شکرگذاري سے اقرار کرتے ھیں (۴) پر اِسلیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف ندوں میں تیري منت کرتا ھوں کہ تو اپني مہرباني سے ھماري دو ایک باتیں سن (۵) کہ ھم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ‌انگیز اور ناصریوں کي بدعت کا سردار پایا (۶) اُسنے هیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا اور ھم نے اُسے پکڑا اور چاھا کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں (۷) پر لئوسیاس سردار فوج سمیت آکے اُسے ھمارے ھاتھوں سے چھین لے گیا (۸) اور اُسکے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جنکي ھم اُسپر نالش کرتے ھیں خود اُسي سے دریافت کر سکتا ھی (۹) اور یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ دعویٰ کیا اور کہا کہ یے باتیں یونہیں ھیں * (۱۰) پر پولوس نے جب حاکم سے بولنے کا اِشارہ پایا جواب دیا ازبسکہ میں جانتا ھوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ھی میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا ھوں (۱۱) کیونکہ تو دریافت کرسکتا ھی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ھوئے کہ میں یروشلیم میں عبادت کرنے گیا (۱۲) اور اُنھوں نے هیکل میں مجھے کسي کے ساتھہ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نپایا نہ عبادت‌خانوں میں نہ شہر میں (۱۳) اور نہ اِن باتوں

(۱۷) تب پولوس نے صوبہداروں میں سے ایک کو بُلاکے کہا اِس جوان کو سردار
کے پاس لے جا کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاھتا ھی (۱۸) پس وہ اُسے سردار
پاس لے گیا اور کہا پولوس قیدي نے مجھے بُلاکے درخواست کي کہ اِس
جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھی (۱۹) تب سردار
نے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھہ سے
کہا چاھتا ھي (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ھی کہ تجھہ سے درخواست
کریں کہ کل پولوس کو بڑي عدالت میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کي
اَور بھي تحقیقات کیا چاھتے ھیں (۲۱) پس تو اُنکي نمانیو کیونکہ اُنمیں
چالیس شخص سے زیادہ اُسکي گھات میں لگے ھیں جنھوں نے لعنت کي
قسم کھائي ھی کہ جب تک اُسے ھلاک نکریں نہ کھائینگے نہ پیئینگے اور اب
طیار اور تیرے وعدے کے منتظر ھیں * (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت
کیا اور حکم دیا کہ کسي کو مت کہہ کہ تو نے مجھہ پر یہہ ظاھر کیا
(۲۳) اور دو صوبہداروں کو پاس بُلاکے کہا دو سو سپاھي اور ستر سوار اور
دو سو بھالہبردار رات کي تیسري گھڑي طیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں
(۲۴) اور جانور بھي حاضر کرو کہ پولوس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس
صحیح و سلامت پہنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) کہ قلادیوس
لئوسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑکے
چاھا کہ ھلاک کریں پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي ھی فوج سمیت چڑھہ
گیا اور اُسے چُھڑا لایا (۲۸) اور جب چاھا کہ دریافت کروں کہ اُنھوں نے
کس سبب سے اُسپر نالش کي تو اُسے اُنکي عدالت میں لے گیا (۲۹) اور
دریافت کیا کہ وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش کرتے
ھیں پر اُسکا کوئي قصور نہیں جو قتل یا قید کے لائق ھو (۳۰) اور جب
مجھے اطلاع ھوئي کہ یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے ھیں میں نے اُسے
جلد تیرے پاس بھیج دیا اور اُسکے مدعیوں کو بھي حکم دیا کہ تیرے پاس
اُسپر دعوی کریں والسلام * (۳۱) پس سپاھیوں نے حکم کے موافق پولوس کو
لیکے راتوں رات انتپاترس میں پہنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو اُسکے
ساتھہ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے (۳۳) اُنھوں نے قیصریہ میں پہنچکے

(۳) تب پولوس نے اُسکو کہا خدا تجھے ماریگا ای سفیدي پھیري دیوار کیا تو بیٹھا ھی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ھی (۴) اور اُنھوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا کے سردار کاھن کو بُرا کہتا ھی (۵) پولوس نے کہا ای بھائیو میں نے نجانا کہ سردار کاھن ھی کیونکہ لکھا ھی کہ اپني قوم کے سردار کو بُرا مت کہہ * (۶) اور پولوس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقي اور بعضے فریسي ھیں عدالت میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسي اور فریسي کا بیٹا ھوں اور اُمید اور مُردوں کي قیامت کے سبب مجھہ پر اِلزام ھوتا ھی (۷) جب اُسنے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ھوئي اور مجلس میں پھوٹ پڑي (۸) کیونکہ صدوقي تو کہتے ھیں کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ روح ھی پر فریسي دونوں کا اقرار کرتے ھیں (۹) اور بڑا شور ھوا اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ھم اِس آدمي میں کچھہ بُرائي نہیں پاتے ھیں پر اگر کسي روح یا فرشتے نے اُس سے کلام کیا ھو تو ھم خدا سے نہ لڑیں (۱۰) اور جب بڑي تکرار ھوئي تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولوس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا کہ اُترکے اُسے اُنکے بیچ سے زبردستي نکالے اور قلعہ میں لے آوے (۱۱) اور اُسي رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای پولوس خاطر جمع رکھہ کہ جیسا تو نے میري بابت یروشلیم میں گواھي دي ویسا ھي تجھے روم میں بھي گواھي دیني ضرور ھی * (۱۲) اور جب دن ھوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کي قسم کھائي اور کہا کہ جب تک ھم پولوس کو قتل نکریں نہ کچھہ کھائینگے نہ پیئینگے (۱۳) اور وے جنھوں نے آپس میں یہہ قسم کھائي چالیس سے زیادہ تھے (۱۴) سو اُنھوں نے سردار کاھنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا ھم نے لعنت کي قسم کھائي کہ جب تک پولوس کو قتل نکریں کچھہ نہ چکھینگے (۱۵) پس اب تم بڑي عدالت سے مِلکے فوج کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے تمھارے پاس لاوے گویا تم اُسکي حقیقت زیادہ دریافت کیا چاھتے ھو پر ھم طیار ھیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ھلاک کریں (۱۶) اور پولوس کا بھانجا اُنکي گھات کي سنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولوس کو خبر دي

نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ھیں کہ میں اُنھیں جو تجھہ پر ایمان
لائے قید کرتا اور عبادتخانوں میں کوڑے مارتا تھا (۲۰) اور جب تیرے
شہید اِستیفان کا خون بہایا گیا میں بھي وھاں کھڑا اور اُسکے قتل پر راضي
تھا اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تھا (۲۱) اور اُسنے مجھکو کہا
جا کہ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور بھیجونگا * (۲۲) اور وے اِسي
بات تک اُسکي سنتے رھے تب اپني آواز بلند کرکے چِلائے کہ ایسے کو زمین
پر سے اُٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رھنا مناسب نہیں (۲۳) اور جب وے چِلاتے
اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے (۲۴) سردار نے حکم دیا کہ اُسے
قلعہ میں لے جاویں اور فرمایا کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکہ اُسے معلوم ھو
کہ وے کس سبب اُسکي ضد میں یوں چِلائے (۲۵) جب وے اُسے تسموں
سے جکڑتے تھے پولوس نے صوبہ‌دار کو جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمھیں جائز
ھی کہ ایک آدمي کو جو رومي اور بے قصور ھی کوڑے مارو (۲۶) صوبہ‌دار
یہہ سنکے گیا اور سردار کو خبر دي اور کہا تو کیا کیا چاھتا ھی کہ یہہ آدمي
رومي ھی (۲۷) اور سردار نے پاس آکے اُسے کہا مجھے بتا کیا تو رومي ھی
اُسنے کہا ھاں (۲۸) اور سردار نے جواب دیا کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ
رتبہ حاصل کیا اور پولوس نے کہا میں تو ایسا پیدا بھي ھوا (۲۹) پس
فيالفور وے جو اُسکو آزمایا چاھتے تھے اُس سے باز آئے اور سردار بھي یہہ
جانکر کہ وہ رومي ھی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا * (۳۰) اور صبح کو اِس
ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودي اُسپر کیا دعویٰ رکھتے ھیں اُسکي
زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاھن اور اُنکي ساري عدالت جمع
ھوویں پھر پولوس کو نیچے لے جاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا *

تیئیسواں باب

(۱) تب پولوس نے بڑي عدالت کي طرف نظر کرکے کہا ای بھائیو میں
آج تک کمال نیک نیتي سے خدا کے حضور چلا (۲) تب سردار کاھن حنانیا
نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُسکے مُنھہ پر تھپیڑا ماریں

لیکن اِس شہر میں پالا اور گملئیل کے قدموں پر باپ دادوں کي شریعت کي باریکیوں میں پڑھایا گیا اور خدا کے لیئے ایسا غیرت‌مند تھا جیسے تم سب آج کے دن ھو (۴) میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قید خانے میں ڈالکے اِس طریقے کو موت تک ستایا (۵) چنانچہ سردار کاھن اور سب بزرگ بھي میرے گواہ ھیں جن سے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ ھوا کہ جتنے وھاں ھوں اُنھیں بھي باندھکے یروشلیم میں کھینچ لاؤں تاکہ سزا پاویں (۶) پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا تو ایسا ھوا کہ دوپہر کے قریب یکایک بڑا نور آسمان سے میرے گِرداگرد چمکا (۷) اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سني جو مجھے کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی (۸) اور میں نے جواب دیا کہ ای خداوند تو کون ھی اُسنے مجھکو کہا میں یسوع ناصري ھوں جسے تو ستاتا ھی (۹) اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُسکي آواز جو مجھسے بولتا تھا نہ سني (۱۰) تب میں نے کہا ای خداوند میں کیا کروں اور خداوند نے مجھکو کہا اُٹھہ اور دمشق میں جا وھاں سب کچھہ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر ھوا ھی تجھے کہا جائیگا (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب ندیکھہ سکا میرے ساتھي میرا ھاتھہ پکڑکے مجھے دمشق میں لے گئے * (۱۲) اور حنانیا نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وھاں کے سب رھنیوالے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۱۳) میرے پاس آیا اور کھڑے ھوکے مجھے کہا ای بھائي ساؤل پھر بینا ھو اور اُسي گھڑي میں نے اُسپر نگاہ کي (۱۴) اور اُسنے کہا ھمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھکو آگے سے برگزیدہ کیا کہ تو اُسکي مرضي جانے اور اُس عادل کو دیکھے اور اُسکے مُنھہ کي آواز سنے (۱۵) کیونکہ تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو نے دیکھیں اور سنیں گواہ ھوگا (۱۶) اور اب کیوں دیر کرتا ھی اُٹھکے بپتسما لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناھوں کو دھو ڈال * (۱۷) اور جب میں یروشلیم میں پھر آیا اور ھیکل میں دعا مانگتا تھا ایسا ھوا کہ حالت وجد میں پڑا (۱۸) اور اُسکو دیکھا جو مجھے کہتا تھا جلدي کر اور شتاب یروشلیم سے نکل جا کیونکہ تیري گواھي میرے حق میں قبول نکرینگے (۱۹) اور میں

اُنھوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُسکے ساتھہ شہر میں دیکھا تھا اور خیال کیا کہ پولوس اُسکو ھیکل میں لایا) (۳۰) اور تمام شہر مضطرب ھوا اور لوگ دوڑکے جمع ھوئے اور پولوس کو پکڑکے ھیکل کے باھر گھسیٹتا اور فيالفور دروازے بند کیئے گئے * (۳۱) اور جب وے اُسکے قتل کے درپي تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچي کہ تمام یروشلیم میں فساد ھی (۳۲) وہ اُسي دم سپاھیوں اور صوبہداروں کو لیکے اُنپر دوڑا اور وے سردار اور سپاھیوں کو دیکھکے پولوس کے مارنے سے باز آئے (۳۳) تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا اور پوچھا کہ یہہ کون ھی اور اُسنے کیا کیا (۳۴) اور بِھیڑ میں سے بعضے کچھہ چِلائے اور بعضے کچھہ سو جب شور و غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نکر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ (۳۵) اور جب سیڑھي تک پہنچا تو لوگوں کے ھجوم کے سبب سپاھیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا (۳۶) کیونکہ دنگل چِلاتا ھوا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال (۳۷) اور جب پولوس کو قلعہ کے اندر لے جانے لگے اُسنے سردار کو کہا کیا مجھے اجازت ھی کہ تجھکو کچھہ کہوں اُسنے کہا کیا یوناني جانتا ھی (۳۸) پس تو وہ مصري نہیں جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ھزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا (۳۹) پولوس نے کہا میں یہودي آدمي ھوں کلکیہ کے مشہور شہر ترسس کا باشندہ میں تیري منت کرتا ھوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کي اجازت دے (۴۰) جب اُسنے اُسے اجازت دي پولوس نے سیڑھي پر کھڑے ھوکے لوگوں کو ھاتھہ سے اِشارہ کیا جب سب چُپ ھوئے وہ عبراني زبان میں باتیں کرنے اور کہنے لگا ؛

بائیسواں باب

(۱) ای بھائیو اور باپو میرا عذر جو اب تم سے کرتا ھوں سنو (۲) (جب اُنھوں نے سنا کہ عبراني زبان میں اُنسے بولتا ھی تو اَور بھي چُپ ھوئے سو اُسنے کہا) (۳) میں یہودي ھوں کلکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ھوا

کو گئے (۱۶) اور قیصریہ سے کئي ایک شاگرد همارے ساتھ چلے اور همیں مناسون کپرسي ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے کہ هم اُسکے یہاں مہمان هونیے کو تھے * * (۱۷) اور جب هم یروشلیم میں پہنچے بھائیوں نے خوشي سے همیں قبول کیا (۱۸) اور دوسرے دن پولوس همارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا اور سب بزرگ وهاں اِکٹھے تھے (۱۹) اور اُسنے اُنھیں سلام کرکے جو کچھہ خدا نے اُسکي خدمت کے وسیلے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا (۲۰) اور اُنھوں نے یہہ سنکے خداوند کي ستایش کي اور اُسے کہا ای بھائي تو دیکھتا هی کہ کتنے هزار یہودي هیں جو ایمان لائے اور سب شریعت کے غیرت‌مند هیں (۲۱) اور اُنھوں نے تیرے حق میں خبر پائي کہ تو غیر قوموں میں سب یہودیوں کو سکھاتا هی کہ موسیٰ سے پھر جائیں کہ کہتا هی اپنے لڑکوں کا ختنہ مت کرو نہ شریعت کے دستوروں پر چلو (۲۲) اب کیا کریں لوگ بیشک جمع هونگے کیونکہ سنینگے کہ تو آیا هی (۲۳) سو یہہ کر جو هم تجھے کہتے هیں همارے پاس چار مرد هیں جنھیں نذر ادا کرنا هی (۲۴) اُنھیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر اور اُنکے لیئے کچھہ خرچ کر کہ اپنا سر مُنڈاویں تو سب جانینگے کہ جو خبر تیري بابت پائي هی کچھہ نہیں بلکہ تو آپ بھي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا هی (۲۵) پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے اُنکي بابت هم نے ٹھہراکے لکھا هی کہ وے ایسي ایسي باتیں نہ مانیں مگر بُتوں کے چڑھاوے اور لہو اور گلا گھونٹے (جانور کے کھانے) اور حرامکاري سے آپ کو محفوظ رکھیں * (۲۶) تب پولوس اُن مردوں کو لیکے اور دوسرے دن اُنکے ساتھہ پاک هوکے هیکل میں داخل هوا اور خبر دي کہ پاک هونے کے دن تمام هونگے جب تک کہ اُنمیں سے هر ایک کي نذر نہ چڑھائي جاے * (۲۷) پر جب سات دن پورے هونے پر تھے اسیا کے یہودیوں نے اُسے هیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا اور یوں چِلاکے اُسپر هاتھہ ڈالے (۲۸) کہ ای اِسرائیلي مردو مدد کرو یہہ وهي آدمي هی جو سب کو هر جگہہ قوم کے اور شریعت کے اور اِس مقام کے خلاف سکھاتا هی اور علاوہ اِسکے یونانیوں کو بھي هیکل میں لایا اور اِس پاک مقام کو ناپاک کیا هی (۲۹) (کیونکہ

اکیسواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُنسے جدا ہوکے روانہ ہوئے تھے تو سیدھی راہ کُوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وہاں سے پطرہ میں (۲) اور ایک جہاز کو فونیکي میں جاتے ہوئے پاکے اُسپر چڑھے اور روانہ ہوئے (۳) اور جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھہ چھوڑکر سوریا کو چلے اور صور میں لگایا کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھہ اُتارنا تھا (۴) اور شاگردوں کو پاکے ہم سات روز وہاں رہے اُنھوں نے روح کي معرفت پولوس کو کہا کہ یروشلیم کو نجانا (۵) پر ہم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باہر تک ہمکو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے دعا مانگي (۶) اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے * (۷) اور ہم جہاز کا سفر تمام کرکے صور سے طلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُنکے ساتھہ رہے (۸) دوسرے دن پولوس اور ہم جو اُسکے ساتھي تھے روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور فیلپوس خوشخبري دینیوالے کے یہاں جو اُن ساتوں میں سے تھا اُترکے اُسکے ساتھہ رہے (۹) اور اُسکي چار کنواري بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتي تھیں (۱۰) اور جب ہم وہاں چند روز رہے اگبس نام ایک نبي یہودیہ سے آیا (۱۱) اور اُسنے ہمارے پاس آکے پولوس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھہ پانو باندھکے کہا روح‌القدس یوں کہتي ہی اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہی یہودي یروشلیم میں یونہیں باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھوں میں حوالے کرینگے (۱۲) جب یہہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکي منت کي کہ یروشلیم کو نجاوے (۱۳) پر پولوس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھي طیار ہوں (۱۴) سو جب اُسنے نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چُپ رہے کہ خدا کي مرضي ہو (۱۵) اور اُن دنوں کے بعد ہم اپني طیاري کرکے یروشلیم

یسوع مسیح پر ایمان لانے کي گواهي دي (۲۲) اور اب دیکھو میں روح کا مقید یروشلیم کو جاتا هوں اور نهیں جانتا که وهاں مجهه پر کیا گذریگا (۲۳) مگر یهه که روح‌القدس هر شهرمیں یوں کهکے گواهي دیتي هی که قید و مصیبت تیرے لیئے طیار هیں (۲۴) پر میں اُسے کچهه نهیں سمجهتا نه اپني جان کو عزیز رکهتا هوں تاکه اپنا دورخوشي سے پورا کروں اور وه خدمت بهي جو میں نے خداوند یسوع سے پائي که خدا کے فضل کي خوشخبري پر گواهي دوں (۲۵) اور اب دیکهو میں جانتا هوں که تم سب جنکے درمیان میں خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا پهرا میرا مُنهه پهر ندیکهوگے (۲۶) پس آج کے دن تمهیں گواه رکهتا هوں که میں سب کے خون سے پاک هوں (۲۷) کیونکه میں خدا کي ساري مرضي تم پر ظاهر کرنے سے باز نه آیا (۲۸) پس اپني اور سارے گلے کي خبرداري کرو جس میں روح‌القدس نے تمهیں نگهبان ٹهرایا که خدا کي کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے هي لهو سے مول لیا چراؤ (۲۹) کیونکه میں یهه جانتا هوں که میرے جانے کے بعد پهاڑنیوالے بهیڑیئے تم میں آوینگے جنهیں گلے پر کچهه ترس نه آویگا (۳۰) اور خود تم میں سے مرد اُٹهینگے جو اُلٹي باتیں کهینگے که شاگردوں کو اپني طرف کهینچ لیں (۳۱) اِسلیئے جاگتے رهو اور یاد رکهو که میں تین برس رات دن رو روکے هر ایک کو چتانے سے باز نه آیا (۳۲) ای بهائیو اب میں تمهیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا هوں جو قادر هی که تمهیں کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے (۳۳) میں نے کسي کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نهیں کیا (۳۴) تم آپ جانتے هو که اِنهیں هاتهوں نے میري اور میرے ساتهیوں کي ضرورتیں رفع کیں (۳۵) میں نے سب باتیں بتائیں که یونهیں محنت کرکے کمزوروں کي مدد کرنا اورخداوند یسوع کي باتیں یاد رکهنا ضرور هی که اُسنے کها دینا لینے سے مبارک هی * (۳۶) اور اُسنے یهه کهکے گهٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتهه دعا مانگي (۳۷) اور وے سب بهت روئے اور پولوس کے گلے پر گرکے اُسے چومنے لگے (۳۸) اور خاصکر اِس بات پر غمگین هوئے جو اُسنے کهي تهي که تم میرا مُنهه پهر نه دیکهوگے اور اُسے جهاز تک پهنچایا *

(۵) وے آگے جاکے طرواس میں هماري راه دیکهتے رهے (۶) اور فطیر کے دنوں
بعد هم فیلپي سے جهاز پر روانه هوکے پانچویں دن طرواس میں اُنکے پاس
پهنچے اور سات دن وهاں کاتے * (۷) اور هفتے کے پهلے دن جب شاگرد
روتي توڑنے کو اِکٹهے هوئے پولوس نے یهه چاهکے که دوسرے دن روانه هو
اُنسے باتیں کیں اور آدهي رات تک کلام کو طول دیا (۸) اور بالاخانے میں
جهاں وے اِکٹهے تهے بهت چراغ تهے (۹) اور یوتخس نام ایک جوان
جو کهڑکي میں بیٹها تها بڑي نیند میں پڑا اور جب پولوس دیر تک باتیں
کرتا رها وه نیند کے مارے جُهککے تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور مُرده
اُتهایا گیا (۱۰) تب پولوس اُترکے اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کها مت
گهبراؤ کیونکه اُسکي جان اُسمیں هي (۱۱) اور اُوپر جاکے اور روتي توڑکے اور
کهاکے اِتني دیر تک باتیں کرتا رها که فجر هو گئي اِسي طرح وه روانه هوا
(۱۲) اور وے اُس لڑکے کو جیتا لائے اور بهت خاطر جمع هوئے * (۱۳) اور هم
کشتي پر آگے اسس کو گئے اِس ارادے پر که وهاں پولوس کو اپنے ساتهه چڑها
لیں کیونکه وه وهاں پیدل جانے کي خواهش کرکے یونهیں فرما گیا تها
(۱۴) سو جب وه اسس میں همکو مِلا هم اُسے چڑهاکے مطولیني میں آئے
(۱۵) اور وهاں سے کشتي کهولکے دوسرے دن خیوس کے سامهنے آئے اور تیسرے
دن ساموس میں پهنچے اور طرگولین میں رات کاتکے آینده روز ملیطس
میں آئے (۱۶) کیونکه پولوس نے ٹهانا تها که افسس سے گذر جاے ایسا نهو که
اُسکو اسیا میں رهنے سے دیر لگے اِسلیئے که وه جلدي کرتا تها تاکه اگر اُس
سے هو سکے پنتکوست کے دن یروشلیم میں هووے * (۱۷) اور اُسنے ملیطس
سے افسس میں کهلا بهیجکے کلیسیا کے بزرگوں کو بُلایا (۱۸) اور جب وے
اُس پاس آئے اُنهیں کها تم جانتے هو که پهلے هي دن سے جب میں اسیا
میں آیا هر وقت کس طرح تمهارے ساتهه رها (۱۹) که کمال فروتني اور بهت
آنسوؤں اور آزمایشوں کے ساتهه جن میں میں یهودیوں کے گهات لگانے سے پڑا
خداوند کي خدمت کرتا رها (۲۰) اور کیونکر میں نے کوئي بات جو تمهارے
فائدے کي تهي نه چهپائي بلکه تمهیں خبر دي اور ظاهراً اور گهر گهر سکهایا
(۲۱) اور یهودیوں اور یونانیوں کو خدا کي طرف رجوع کرنے اور همارے خداوند

دوست تھے اُسکے پاس (آدمي) بھیجکے منت کي کہ تماشاگاہ میں مت جا (۳۲) اور بعضے کچھہ چِلائے اور بعضے کچھہ کیونکہ جماعت گھبرائي تھي اور اکثروں نے نجانا کہ ھم کسلیئے اِکٹھے ھوئے ھیں (۳۳) تب اسکندر کو جسے یہودي دھکیاتے تھے بِھیڑ میں سے آگے بڑھایا اور اسکندر نے ھاتھہ سے اِشارہ کرکے چاھا کہ لوگوں کے سامھنے عذر کرے (۳۴) پر جب اُنھوں نے جانا کہ یہودي ھی تو سب آواز مِلاکے دو گھنٹے کے قریب چِلاتے رھے کہ افسیوں کي ارتمس بڑي ھی * (۳۵) تب کاتب شہر نے بِھیڑ کو ٹھنڈا کرکے کہا ای افسي مردو کون ھی وہ آدمي جو نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑي دیبي ارتمس کا اور مشتري سے گري ھوئي مورت کا پوجاري ھی (۳۶) پس جب کہ یے باتیں خلاف کے قابل نہیں ھیں تو واجب ھی کہ چین سے رھو اور بے تدبیر کچھہ مت کرو (۳۷) کیونکہ یے مرد جن کو تم یہاں لائے ھو نہ مندر کے چور نہ تمھاري دیبي کي تکفیر کرنیوالے ھیں (۳۸) پس اگر دیمیطریوس اور اُسکے ھمپیشے کسي پر دعوی رکھتے ھوں تو عدالت ھوتي ھی اور حاکم ھیں ایک دوسرے پر نالش کرے (۳۹) پر اگر کچھہ اَور چاھتے ھو تو شرعي مجلس میں فیصل ھوگا (۴۰) کیونکہ ھم اِس خطرے میں ھیں کہ آج کے باعث ھم پر فساد کي نالش ھو اِسلیئے کہ کوئي سبب نہیں کہ اِس ھنگامے کا جواب دے سکیں (۴۱) اور یہہ کہکے مجلس کو برخاست کیا *

بیسواں باب

(۱) جب شور و غل تھم گیا تھا پولوس شاگردوں کو اپنے پاس بُلاکے اور وداع ھوکے روانہ ھوا کہ مقدونیہ کو جاے (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینے کے بعد جب وہ جہاز پر سوریا میں جانے کو تھا اور یہودي اُسکي گھات میں لگے تب اُسکي یہہ صلاح ھوئي کہ مقدونیہ کي راہ سے پھرے (۴) اور سوپاتر بریائي اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقي کے تھے اور گایوس دربي اور تمطاؤس اور تخکس اور ترفیمس جو اسیا کے تھے اسیا تک اُسکے ساتھہ گئے

جانتي اور پولوس سے بهي واقف هوں پر تم کون هو (۱۶) اور وہ آدمي جس میں بُري روح تهي اُنپر لپکا اور غالب آکے اُنهیں جیت لیا یهاں تک که وے ننگے اور گهایل اُس گهر سے بهاگے (۱۷) اور یهه سب یهودیوں اور یونانیوں کو جو افسس میں رهتے تهے معلوم هوا اور سبهوں پر خوف پڑا اور خداوند یسوع کا نام بزرگ هوا (۱۸) اور بهتیروں نے اُنمیں سے جو ایمان لائے تهے آکے اپنے کاموں کا اقرار اور اظهار کیا (۱۹) اور بهتوں نے جو جادو کرتے تهے اپني کتابیں اِکٹهي کرکے سب لوگوں کے آگے جلا دیں اور اُنکي قیمت کا حساب کیا اور پچاس هزار روپئے کي پائیں (۲۰) اِسي طرح خداوند کا کلام نهایت بڑهه گیا اور غالب هوا * * (۲۱) جب یهه هو چکا پولوس نے جي میں ٹهانا که مقدونیه اور اخیه میں سے گذرکے یروشلیم کو جاوے اور کها که وهاں هو آنے کے بعد روم کو بهي دیکهنا مجهے ضرور هی (۲۲) سو اپنے مددگاروں میں سے دو یعني تمطاؤس اور اراستس کو مقدونیه میں بهیجکے آپ کچهه دن اسیا میں رها (۲۳) اور اُس وقت وهاں اِس راہ کي بابت بڑا فساد اُٹها (۲۴) کیونکه دیمیطریوس نام ایک سنار ارتمس کے مندر چاندي سے بناتا اور اِس پیشهوالوں کو بهت کموا دیتا تها (۲۵) اُسنے اُنهیں اور اَوروں کو جو اُس کام میں مشغول تهے جمع کرکے کها ای مردو تم جانتے هو که هماري فراغت اِسي کمائي سے هی (۲۶) اور دیکهتے اور سنتے هو که صرف افسس میں نهیں بلکه قریب تمام اسیا میں اِسي پولوس نے بهت سے لوگ بهکاکے گمراہ کیئے کیونکه کهتا هی که یهه جو هاتهه کے بنائے هیں خدا نهیں هیں (۲۷) سو نه صرف یهي خطرہ هی که همارا پیشه بےقدر هو جائے بلکه بڑي دیبي ارتمس کا مندر بهي ناچیز هو جائیگا اور اُسکي بزرگي جسے تمام اسیا اور ساري دنیا پوجتي هی جاتي رهیگي (۲۸) وے یهه سنکے غصے سے بهر گئے اور یوں کهکے چِلائے که افسیوں کي ارتمس بڑي هی (۲۹) اور تمام شهر میں هنگامه هوا اور سب مِلکے گایوس اور ارسطرخس کو جو مقدونیه کے رهنیوالے اور پولوس کے همسفر تهے پکڑکے تماشاگاہ کو دوڑے * (۳۰) اور جب پولوس نے چاها که لوگوں میں جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے ندیا (۳۱) اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے

جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بہت مدد کي (۲۸) کیونکه نوشتوں سے ثابت کرکے که یسوع وهي مسیح هی زور شور سے یهودیوں کو ظاهراً قائل کیا *

اُنیسواں باب

(۱) اور ایسا هوا که جب اپلوس قرنت میں تھا پولوس اُوپر کے اطراف سے گذرکے افسس میں آیا (۲) اور کئي شاگرد پاکے اُنکو کہا کیا تم نے جب ایمان لائے روح‌القدس پائي اُنھوں نے اُسکو کہا هم نے تو سنا بھي نہیں که روح‌القدس هی (۳) اور اُسنے اُنکو کہا پس تم نے کسکا بپتسما پایا وے بولے یوحنا کا بپتسما (۴) پولوس نے کہا یوحنا نے تو توبه کا بپتسما دیا اور لوگوں کو کہا اُسپر جو میرے پیچھے آتا هی یعني مسیح یسوع پر ایمان لاؤ (۵) اُنھوں نے یهه سنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا (٦) اور جب پولوس نے اُنپر هاتهه رکھے روح‌القدس اُنپر آئي اور وے زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے (۷) اور وے سب مرد بارہ ایک تھے * (۸) اور وہ عبادت خانے میں جاکے دلیري سے بولتا اور تین مهینے تک خدا کي بادشاهت کي بابت گفتگو کرتا اور ترغیب دیتا رها (۹) پر جب بعضے سخت دل اور بے ایمان تھے اور لوگوں کے سامھنے اِس راہ کو بُرا کہنے لگے اُسنے اُنسے کنارے هوکے شاگردوں کو الگ کیا اور هر روز طرّنس نام کے مدرسه میں گفتگو کرتا تھا (۱۰) یهه دو برس تک هوتا رها یهاں تک که اسیا کے سب رهنیوالوں نے کیا یهودي کیا یوناني خداوند یسوع کا کلام سنا (۱۱) اور خدا پولوس کے هاتھوں سے بڑے معجزے دکھاتا تھا (۱۲) یهاں تک که رومال اور پٹکے اُسکے بدن کو چھواکے بیماروں پر ڈالتے تھے اور اُنکي بیماریاں دور هوتي اور بُري روحیں اُنسے نکل جاتي تھیں * (۱۳) تب بعضے در بدر پھرنیوالے جادوگر یهودیوں نے اختیار کیا که اُنپر جن میں بُري روحوں کا سایه تھا خداوند یسوع کا نام یهه کہکے پھوکیں که هم تمکو یسوع کي قسم دیتے هیں جسکي پولوس منادي کرتا هی (۱۴) اور وے اسکوا یهودي سردار کاهن کے سات بیٹے تھے جو یهه کرتے تھے (۱۵) پر بُري روح نے جواب دیکے کہا یسوع کو میں

صوبہ‌دار هوا یہودي ایکا کرکے پولوس پر چڑهه آئے اور اُسے عدالت میں لے گئے (۱۳) اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا هی کہ شریعت کے برخلاف خدا کي عبادت کریں (۱۴) اور جب پولوس نے چاها کہ مُنہہ کھولے گلیو نے یہودیوں کو کہا پس ای یہودیو اگر کچهه ظلم یا شرارت هوتي تو واجب تها کہ میں صبر کرکے تمهاري سنتا (۱۵) پر جب کہ یہہ مسئلہ تمهاري تعلیم اور ناموں اور شریعت کا هی تو تمهیں جانو کیونکہ میں نہیں چاهتا کہ ایسي باتوں کا منصف هوں (۱۶) اور اُنہیں عدالت سے نکال دیا (۱۷) تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستنیس کو پکڑکے عدالت کے سامهنے مارا اور گلیو نے اُسکي کچهه پروا نکي * * (۱۸) اور پولوس اَوْر بهي بہت دن وهاں رها پهر بهائیوں سے رخصت هوکے اور اِسلیئے کہ نذر ماني تهي قنکریہ میں سر منڈاکے جہاز پر سوریا کو روانہ هوا اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتهه تهے (۱۹) اور افسس میں پہنچکے اُسنے اُنہیں وهیں چهوڑا اور آپ عبادت خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں (۲۰) تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي کہ کچهه دن همارے ساتهه رہ پر اُسنے نمانا (۲۱) بلکہ یہہ کہکے اُنسے رخصت هوا کہ بہر صورت مجهے ضرور هی کہ یروشلیم میں آینده عید کروں پر خدا چاهے تو تمهارے پاس پهر آؤنگا اور افسس سے جہاز کهولا (۲۲) اور قیصریہ میں اُترکے (یروشلیم میں) آیا اور کلیسیا کو سلام کہکے انطاکیہ کو گیا (۲۳) اور وهاں چند روز کاٹکے روانہ هوا اور ترتیب سے گلاتیہ اور فریگیہ کے ملک میں گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا * * (۲۴) اور اپلوس نام ایک یہودي اسکندریہ کا متوطن مرد فصیح اور نوشتوں میں زورآور افسس میں پہنچا (۲۵) اِس شخص نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تهي اور جي لگاکے خداوند کی باتیں کوشش سے بولتا اور سکهاتا پر صرف یوحنا کا بپتسما جانتا تها (۲۶) اور وہ عبادت خانے میں بهي دلیرانہ بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا نے اُسکي سنکے اُسے اپنے ساتهه لیا اور اُسکو خدا کي راہ اَوْر زیاده کوشش سے بتائي (۲۷) اور جب اُسنے اخیہ اُتر جانے کا اراده کیا تو بهائیوں نے شاگردوں کو خط لکهکے درخواست کي کہ اُسکو قبول کریں اور اُسنے وهاں پہنچکے اُنکي

میں سے جِلاکے سب پر ثابت کیا ھی * (۳۲) اور جب اُنھوں نے مُردوں کي قیامت کي سني تب بعضوں نے ٹھٹھا مارا بعضوں نے کہا ھم یہہ بات تجھہ سے پھر سنینگے (۳۳) سو پولوس اُنکے درمیان سے چلا گیا (۳۴) پر کتنے مرد اُس سے مِلکے ایمان لائے اُنمیں دایونوسیوس بھي کوہ مریخ کا ایک حاکم اور دمرس نام ایک عورت اور کتنے اَوَر اُنکے ساتھہ تھے *

اٹھارھواں باب

(۱) بعد اُسکے پولوس اتھینے سے روانہ ھوکے قرنت میں آیا (۲) اور اکلا نام ایک یہودي پایا جو پنطس کا متوطن اور اُنھیں دنوں اپني جورو پرسکلا کے ساتھہ اِتالیہ سے آیا تھا اِسلیئے کہ قلادیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودي روم سے نکل جائیں سو وہ اُنکے پاس گیا (۳) اور اِس سبب کہ اُنکا ھم پیشہ تھا اُنکے ساتھہ رھا اور کام کرنے لگا کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ‌دوزي تھا (۴) اور وہ ھر سبت کو عبادت‌خانے میں کلام سناتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا (۵) اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے پولوس نے کلام سنانے میں دل لگایا اور یہودیوں پر گواھي دي کہ یسوع وھي مسیح ھی (۶) پر جب وے رد و بدل کرنے اور کفر بکنے لگے اُسنے اپنے کپڑے جھاڑکے اُنکو کہا تمھارا خون تمھاري گردن پر میں پاک ھوں اب سے غیر قوموں کي طرف جاؤنگا (۷) اور وھاں سے چلا اور یستس نام کسي خداترس کے گھر جو عبادت‌خانے سے متصل تھا گیا (۸) اور عبادت‌خانے کا سردار کرسپس اپنے سارے گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتي اُسکي سنکے ایمان لائے اور بپتسما پاتے گئے (۹) اور خداوند نے رات کو رویا میں پولوس کو کہا مت ڈر کہے جا چُپ مت ھو (۱۰) اِسلیئے کہ میں تیرے ساتھہ ھوں اور کوئي تجھہ سے بدسلوکي کرنے نہ پاویگا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ھیں (۱۱) سو وہ ڈیڑھہ برس وھاں ٹھہرکے اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رھا * (۱۲) اور جب گلیو اخیہ کا

بعضوں نے کہا یہہ بکواسي کیا کہا چاهتا هی اَوروں نے کہا یہہ غیر معبودوں
کي خبر دینیوالا معلوم پڑتا هی کیونکه وه اُنہیں یسوع اور قیامت کي
خوشخبري دیتا تہا (۱۹) تب وے اُسے پکڑکے اور یہہ کہکے کوه مریخ پر لے
گئے که آیا همیں معلوم هو سکتا هی که یہہ نئي تعلیم جو تو دیتا هی کیا
هی (۲۰) کیونکه تو همارے کانوں میں انوکہي باتیں پہنچاتا هی سو هم جانا
چاهتے هیں که اُنسے کیا غرض هی (۲۱) پر سب اتهیني اور پردیسي جو
وهاں جاکے رهے تہے اپني فرصت کا وقت کسي اَور عمل میں نہیں مگر
نئي بات کہنے اور سننے میں صرف کرتے تہے ** (۲۲) تب پولوس کوه
مریخ کے بیچ میں کہڑا هوکے بولا ای اتهینیو میں دیکہتا هوں که تم هرصورت
میں بڑے پوجاري هو (۲۳) کیونکه میں نے پہرتے اور تمہاري عبادت گاهوں
پر نظر کرتے هوئے ایک بیدي بهي پائي جس پر لکہا تہا نامعلوم خدا کے
لیئے پس جسکو تم بن جانے پوجتے هو اُسي کي خبر میں تمہیں دیتا هوں
(۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب کچهه جو اُسمیں هی پیدا کیا وه آسمان
اور زمین کا مالک هوکے هاتهه کي بنائي هیکلوں میں نہیں رهتا (۲۵) اور
نه آدمیوں کے هاتہوں سے خدمت لیتا هی گویا که کسي چیز کا محتاج
هو اُسنے تو آپ سب کو زندگي اور سانس اور سب کچهه بخشا (۲۶) اور
ایک هي لہو سے آدمیوں کي هر قوم تمام روے زمین پر بسنے کے لیئے پیدا
کي اور مقرري وقتوں اور اُنکي سکونت کي حدوں کو ٹہہرایا هی (۲۷) تاکه
خداوند کو ڈهونڈهیں شاید که اُسے ٹٹولیں اور پاویں هرچند وه هم
میں کسي سے دور نہیں (۲۸) کیونکه اُسي میں هم جیتے اور چلتے
پہرتے اور موجود هیں جیسا تمہارے شاعروں میں سے بهي کتنوں نے کہا هی
که هم تو اُسکي جنس بهي هیں (۲۹) پس خدا کي جنس هوکے همیں
یہہ خیال کرنا لازم نہیں که خدائي سونے یا روپے یا پتہر یا کسي چیز کي
مانند هی جو آدمي کے هنر اور تدبیر سے بني (۳۰) غرض که خدا جہالت
کے وقتوں سے طرح دیکر اب سب آدمیوں کو هر جگهه حکم دیتا هی که
توبه کریں (۳۱) کیونکه اُسنے ایک دن ٹہہرایا هی جس میں راستي سے
دنیا کي عدالت کریگا ایک مرد کي معرفت جسے اُسنے مقرر اور مُردوں

تین سبت بھر اُنکے ساتھہ نوشتوں سے باتیں کیں (۳) اور کھولا اور ثابت کیا کہ مسیح کو دکھہ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جي اُٹھنا ضرور تھا اور یہہ کہ یسوع جسکي میں تمھیں خبر دیتا ہوں وھي مسیح ھی (۴) اور اُنمیں سے بعضے یقین لائے اور پولوس اور سیلاس کے شریک ھوئے اور خداترس یونانیوں کي بڑي جماعت اور بہتیري شریف عورتیں بھي * (۵) پر بے ایمان یہودیوں نے ڈاہ سے بھرے بازاریوں میں سے کئي شریر مردوں کو اپنے ساتھہ لیکے اور بِھیڑ لگاکے شہر میں ھنگامہ کر دیا اور یاسون کا گھر گھیرکے اُنھیں ڈھونڈھا کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں (۶) اور اُنھیں نپاکے یاسون اور کئي بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چِلاتے ھوئے کھینچ لے گئے کہ یے شخص جنھوں نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھي آئے ھیں (۷) اُنکي مہماني یاسون نے کي ھی اور وے سب قیصر کے حکموں کے برخلاف چلتے اور کہتے ھیں کہ بادشاہ دوسرا ھی یعني یسوع (۸) سو اُنھوں نے یہہ سناکے لوگوں اور سرداروں کو گھبرا دیا (۹) تب اُنھوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنھیں چھوڑ دیا * (۱۰) لیکن بھائیوں نے فيالفور راتوں رات پولوس اور سیلاس کو بریہ کو بھیج دیا اور وے وھاں پہنچکے یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے (۱۱) یے تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنھوں نے بڑي خوشي سے کلام کو قبول کیا اور روز بروز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رھے کہ یے باتیں یونھیں ھیں کہ نھیں (۱۲) غرض بہتیرے اُنمیں سے ایمان لائے اور بہت سي یوناني شریف عورتیں اور مرد بھي (۱۳) جوں تسلونیقي کے یہودیوں نے جانا کہ پولوس بریہ میں بھي خدا کا کلام سناتا ھی وھاں بھي آئے اور لوگوں کو اُبھارا (۱۴) تب بھائیوں نے فيالفور پولوس کو رخصت کیا کہ سمندر کي طرف جاے لیکن سیلاس اور تمطاؤس وھیں رھے (۱۵) اور جو پولوس کے رھبر تھے اُسے اتھینے تک لے گئے اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے کہ تا مقدور جلد اُسکے پاس آویں روانہ ھوئے * (۱۶) اور جب پولوس اتھینے میں اُنکي راہ تکتا تھا اُسکا جي جل گیا کہ اُسنے شہر کو بُتوں سے بھرا دیکھا (۱۷) سو وہ عبادت خانے میں یہودیوں اور خداترسوں سے اور بازار میں ھر روز اُنسے جو مِلتے تھے گفتگو کرتا تھا (۱۸) تب بعضے اِفقوري اور ستوئیقي عالم اُس سے بحثنے لگے اور

گاتے تھے اور قیدي اُنھیں سنتے تھے (۲٦) تب ناگاہ بڑا زلزلہ آیا یہاں تک کہ قید خانے کي نیو ھل گئي اور في‌الفور سب دروازے کُھل گئے اور سب کي بیڑیاں گر پڑیں (۲۷) اور جب داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانے کے دروازے کُھلے دیکھے تو یہہ سمجھکے کہ قیدي بھاگ گئے تلوار کھینچکے چاھا کہ آپ کو مار ڈالے (۲۸) تب پولوس بڑي آواز سے پکارا اور کہا اپنے تئیں ضرر مت پہنچا کیونکہ ھم سب یہیں ھیں (۲۹) تب وہ چراغ منگواکے اندر دوڑا اور کانپتا ھوا پولوس اور سیلاس کے پانوں پر گرا (۳۰) اور اُنھیں باھر لاکے کہا ای صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں (۳۱) اُنھوں نے کہا خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا اور تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا (۳۲) اور اُسکو اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا (۳۳) اور اُسنے رات کي اُسي گھڑي اُنھیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وونھیں اُسنے اور سب نے جو اُسکے تھے بپتسما پایا (۳۴) اور اُنھیں اپنے گھر لاکے دسترخوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي منائي * (۳۵) جب دن ھوا سرداروں نے پیادوں کو بھیجا اور کہا اُن آدمیوں کو چھوڑ دے (۳٦) تب قید خانے کے داروغہ نے پولوس کو اِن باتوں کي خبر دي کہ سرداروں نے کہلا بھیجا کہ تمھیں چھوڑ دیں پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ (۳۷) پر پولوس نے اُنکو کہا اُنھوں نے ھمیں جو رومي ھیں بے ملزم ٹھہرائے ظاھراً بید مارکے قید میں ڈالا اور اب ھمکو چُپکے نکالتے ھیں ایسا نہو بلکہ وے آپ آکے ھمیں نکال لے چلیں (۳۸) اور پیادوں نے یے باتیں سرداروں سے بیان کیں جب اُنھوں نے سنا کہ وے رومي ھیں تو ڈر گئے (۳۹) اور آکے اُنھیں منایا اور باھر لاکے منت کي کہ شہر سے نکلکے چلے جائیں (۴۰) سو وے قید خانے سے نکلکے لودیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اور اُنھیں دلاسا دیکر روانہ ھوئے *

سترھواں باب

(۱) تب وے امفپلس اور اپلونیہ سے گذرکے تسلونیقي میں جہاں یہودیوں کا عبادت‌خانہ تھا آئے (۲) اور پولوس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا اور

خوشخبري دينے کے ليئے بُلايا * (۱۱) پس طرواس سے کشتي کھولکے هم سيدهے سموتراکي اور دوسرے دن نياپلس (۱۲) اور وهاں سے فيلپي ميں آئے جو مقدونيه کے اُس صوبے کا پهلا شهر اور روميوں کي بستي هی اور هم چند روز اُس شهر ميں رهے (۱۳) اور سبت کے دن شهر کے باهر ندي کنارے گئے جهاں دعا مانگنے کا دستور تها اور بيٹهکے اُن عورتوں سے جو اِکٹهي هوئي تهيں باتيں کرنے لگے (۱۴) اور شهر تواطيره کي ايک خداترس عورت لوديه نام قرمز بيچنيوالي سنتي تهي اُسکا دل خداوند نے کهولا که پولوس کي باتوں پر دل لگايا (۱۵) اور جب اُسنے اپنے گهرانے سميت بپتسما پايا تها تو منت کرکے کها اگر تمهيں يقين هی که ميں خداوند پر ايمان لائي تو ميرے گهر ميں آ رهو اور هميں زبردستي لے گئي * (۱۶) اور ايسا هوا که جب هم دعا مانگنے جاتے تهے ايک لونڈي هميں مِلي جس ميں غيب‌داني کي روح تهي اور جو غيب‌گوئي سے اپنے مالکوں کے ليئے بهت کچهه کماتي تهي (۱۷) وه پولوس کے اور همارے پيچهے آکے چِلاتي اور کهتي تهي که يے آدمي خداے تعالیٰ کے بندے هيں جو همکو نجات کي راه بتاتے هيں (۱۸) يهه اُسنے بهت دنوں تک کيا آخر پولوس دق هوا اور پهرکے اُس روح کو کها ميں تجهے يسوع مسيح کے نام سے حکم ديتا هوں که اُس سے نکل جا اور وه اُسي گهڑي نکل گئي (۱۹) پر جب اُسکے مالکوں نے ديکها که اُنکي کمائي کي اُميد جاتي رهي تو پولوس اور سيلاس کو پکڑکے بازار ميں حاکموں کے پاس کهينچ لے چلے (۲۰) اور اُنهيں سرداروں کے آگے لے جاکے کها يے آدمي جو يهودي هيں همارے شهر کو بهت ستاتے (۲۱) اور هميں ايسي رسميں بتاتے هيں جنهيں قبول کرنا اور عمل ميں لانا همکو جو رومي هيں روا نهيں (۲۲) اور لوگ بهي مِلکے اُنکي مخالفت پر اُتهے اور سرداروں نے اُنکے کپڑے پهاڑکے اُنهيں بيد مارنے کا حکم ديا (۲۳) اور اُنهيں بهت مارکے قيد خانے ميں ڈالا اور داروغه کو تاکيد کي که بڑي هوشياري سے اُنکي نگهباني کرے (۲۴) اُسنے يهه حکم پاکے اُنهيں اندر کے قيد خانے ميں رکها اور اُنکے پانو کاٹهه ميں ٹهوک ديئے * (۲۵) قريب آدهي رات کے پولوس اور سيلاس دعا مانگتے هوئے خدا کي تعريف

سنایا پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ھیں (۳۷) اور برنباس کي صلاح تھي کہ یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ لے چلیں (۳۸) لیکن پولوس نے مناسب جانا کہ اِس شخص کو جو پمفیلیہ میں اُنسے جدا ھوا اور اِس کام کے لیئے اُنکے سنگ نگیا ساتھہ نہ لے جائیں (۳۹) تب اُنمیں ایسي تکرار ھوئي کہ ایک دوسرے سے جدا ھو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ھوا (۴۰) پر پولوس سیلاس کو منظور کرکے اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ھوکے چلا گیا (۴۱) اور سوریا اور کلکیہ میں گذرکے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا*

سولھواں باب

(۱) اور وہ دربي اور لسطرہ میں پہنچا اور دیکھو وھاں تمطاؤس نام ایک شاگرد تھا جسکي ما ایماندار یہودي عورت تھي پر باپ یوناني تھا (۲) اور وہ لسطرہ اور ایکونیں میں بھائیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۳) اُسے پولوس نے چاھا کہ اپنے ساتھہ لے چلے سو اُسکو لیکے اُن یہودیوں کے سبب جو اُس نواح میں تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اُسکا باپ یوناني تھا (۴) اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے اُن قانونوں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروشلیم میں مقرر کیئے حفظ کرنے کو اُنھیں پہنچایا (۵) سو کلیسیائیں ایمان میں اُستوار ھوئیں اور گنتي میں روز بروز بڑھتي گئیں * (٦) اور جب وے فریگیہ اور ملک گلاتیہ سے گذرے اور روح القدس نے اُنھیں اسیا میں کلام سنانے سے منع کیا (۷) تب موسیہ میں آکے بطونیہ کو جانے کي تدبیر میں لگے پر روح نے اُنھیں جانے ندیا (۸) سو وے موسیہ سے گذرکے طرواس میں اُتر آئے (۹) اور پولوس نے رات کو رویا دیکھا کہ ایک مقدوني مرد کھڑا ھوا اُسکي منت کرتا اور کہتا ھی کہ پار اُتر اور مقدونیہ میں آکے ھماري مدد کر (۱۰) جوں اُسنے رویا دیکھا وونھیں ھم نے مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا یہہ یقین کرکے کہ خداوند نے ھمکو اُنھیں

سے خدا کي طرف پھرے هيں بوجهه نه ڈاليں (۲۰) بلکه اُنکو لکهه بهيجيں
که بُتوں کي نجاستوں اور حرامکاري اور گلا گھونٹے اور لہو سے پرهيز کريں
(۲۱) کيونکه اگلے زمانے سے هر شهر ميں موسیٰ کے منادي کرنيوالے هوتے
آئے هيں که وہ هر سبت کو عبادتخانوں ميں پڑها جاتا هی *
(۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں کو ساري کليسيا سميت پسند آيا که اپنے
ميں سے کئي مرد چُنکے پولوس اور برنباس کے ساتهه انطاکيه ميں بهيجيں
يعني يهودا ملقب به برساباس اور سيلاس کو جو بهائيوں ميں مقدم تهے
(۲۳) اور اُنکے هاتهه يهه لکهه بهيجا که انطاکيه اور سوريا اور کلکيه کے بهائيوں کو
جو غير قوموں ميں سے هيں رسولوں اور بزرگوں اور بهائيوں کا سلام (۲۴) ازبسکه
هم نے سنا که بعضوں نے هم ميں سے جن کو هم نے حکم نهيں کيا جاکے
تمهيں باتوں سے گهبرا ديا اور تمهارے دلوں کو يهه کهکے پريشان کيا که ختنه
کرنا اور شريعت پر چلنا ضرور هی (۲۵) سو هم نے جمع هوکے مناسب جانا
که کئي مرد چُنکے اپنے عزيزوں برنباس اور پولوس کے ساتهه (۲۶) جو ايسے
آدمي هيں جنهوں نے اپني جانيں همارے خداوند يسوع مسيح کے نام پر
فدا کي هيں تمهارے پاس بهيجيں (۲۷) پس هم نے يهودا اور سيلاس کو بهيجا
اور وے آپ زباني وهي بيان کرينگے (۲۸) کيونکه روح القدس کو اور همیں
پسند آيا که اِن ضروري باتوں کے سوا تم پر اَور کچهه بوجهه نه ڈاليں (۲۹) که
بُتوں کے چڑهاوے اور لہو اور گلا گهونٹے (جانور کے کهانے) اور حرامکاري سے پرهيز
کرو اِنسے اگر تم آپ کو بچائے رکهوگے تو خوب کروگے سلامت رهو * (۳۰) سو
وے رخصت هوکے انطاکيه ميں آئے اور جماعت کو اِکٹها کرکے خط دے
ديا (۳۱) اور وے اُسے پڑهکے اِس تسلي سے خوش هوئے (۳۲) اور يهودا
اور سيلاس نے که وے بهي نبي تهے بهائيوں کو بهت باتوں سے نصيحت
کرکے تقويت دي (۳۳) اور وے چند روز رهکے صحيح و سلامت بهائيوں
سے رخصت هوئے اور رسولوں کے پاس لوٹ گئے (۳۴) پر سيلاس کو وهاں
رهنا پسند آيا (۳۵) اور پولوس اور برنباس انطاکيه ميں رهے اور بهت اَوروں
کے ساتهه خداوند کا کلام سکهلاتے اور سناتے تهے * * (۳۶) اور چند روز بعد
پولوس نے برنباس کو کها آؤ هر ايک شهر ميں جهاں هم نے خدا کا کلام

بابت رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم میں جائیں (۳) سو وے کلیسیا سے وداع هوکے غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے فونیکي اور سامریہ سے گذرے اور سب بهائیوں کو بہت خوش کیا (۴) اور جب یروشلیم میں پہنچے کلیسیا اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکي خاطرداري کي اور اُنھوں نے جو کچھہ خدا نے اُنکے ساتھہ کیا تھا بیان کیا * (۵) اور فریسیوں کے فرقے میں سے بعضے جو ایمان لائے تھے اُٹھے اور کہنے لگے کہ اُنکا ختنہ کرنا اور حکم دینا کہ موسیٰ کي شریعت پر چلیں ضرور هی (٦) تب رسول اور بزرگ جمع هوئے کہ اِس بات کو سوچیں (۷) اور جب بڑي بحث هوئي پطرس نے کھڑے هوکے اُنکو کہا ای بهائیو تم جانتے هو کہ اگلے دنوں میں خدا نے هم میں یہہ پسند کیا کہ غیر قومیں میرے مُنہہ سے انجیل کي بات سنیں اور ایمان لاویں (۸) اور خدا نے جو دل کي جانتا هی اُنپر گواهي دي کہ اُنکو بهي هماري طرح روح‌القدس دي (۹) اور ایمان سے اُنکے دل پاک کرکے هم میں اور اُنمیں کچھہ فرق نہ رکھا (۱۰) پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو کہ شاگردوں کي گردن پر جوا رکھو جسکو نہ همارے باپ دادے نہ هم اُٹھا سکتے تھے (۱۱) بلکہ همکو یقین هی کہ خداوند یسوع مسیح کے فضل سے هم اُنکي طرح نجات پاوینگے (۱۲) تب ساري جماعت چُپ رهي اور وے برنباس اور پولوس کا یہہ بیان سننے لگے کہ خدا نے کیسي نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاهر کیں * (۱۳) بعد اُسکے کہ وے چُپ هو رهے یعقوب کہنے لگا ای بهائیو میري سنو (۱۴) شمعون نے بیان کیا هی کہ کس طرح پہلے خدا کو پسند آیا کہ غیر قوموں میں سے ایک گروہ اپنے نام کا چُن لے (۱۵) اور اِسپر نبیوں کي باتیں متفق هیں چنانچہ لکھا هی (۱٦) کہ بعد اِسکے میں پھرونگا اور داؤد کے گرے هوئے مسکن کو بناؤنگا اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا (۱۷) تاکہ آدمیوں کي بقیہ اور وے سب غیر قومیں جو میرے نام کي کہلاتي هیں خداوند کو ڈھونڈھیں یونہیں خداوند جو یے سب باتیں کرتا هی فرماتا هی (۱۸) خدا کو قدیم سے اپنے سب کام معلوم هیں (۱۹) پس میري صلاح یہہ هی کہ اُنپر جو غیر قوموں میں

چھوڑ دیا کہ اپني اپني راہ چلیں (۱۷) تسپر بھي اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے ھمارے لیئے پاني برسانے اور میوے کي فصلیں پیدا کرنے اور ھمارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے میں آپ کو بے گواہ نہیں چھوڑا (۱۸) اور یہہ کہکے لوگوں کو بہ مشکل اپنے لیئے قرباني چڑھانے سے باز رکھا * (۱۹) اور یہودي انطاکیہ اور ایکونین سے آئے اور لوگوں کو اپني طرف مائل کرکے پولوس کو سنگسار کیا اور یہہ سمجھکے کہ مر گیا اُسے شہر کے باھر گھسیٹ لے گئے (۲۰) پر جب شاگرد اُسکے گِرداگرد اِکٹھے ھوئے وہ اُٹھکے شہر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھہ دربي کو چلا گیا * (۲۱) اور اُس شہر میں خوشخبري دے دیکے اور بہتوں کو شاگرد کرکے لسطرہ اور ایکونین اور انطاکیہ کو پھرے (۲۲) اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قائم رھو اور کہا ضرور ھی کہ ھم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاھت میں داخل ھوں (۲۳) اور اُنھوں نے ھر کلیسیا میں اُنکے لیئے بزرگ مقرر کرکے اور روزہ کے ساتھہ دعا مانگکے اُنھیں خداوند کے جس پر ایمان لائے تھے سپرد کیا (۲۴) اور فسیدیہ سے گذرکے پمفیلیہ میں آئے (۲۵) اور پرگا میں کلام سناکے اتالیہ کو گئے (۲۶) اور وھاں سے جہاز پر انطاکیہ میں آئے جہاں سے اُس کام کے لیئے جو اُنھوں نے پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کیئے گئے تھے (۲۷) اور اُنھوں نے پہنچکے اور کلیسیا کو جمع کرکے سب کچھہ جو خدا نے اُنکے ساتھہ کیا اور یہہ کہ غیر قوموں کے لیئے ایمان کا دروازہ کھولا بیان کیا (۲۸) اور وے شاگردوں کے ساتھہ وھاں مدت تک رھے *

پندرھواں باب

(۱) اور بعضے یہودیہ سے آکے بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر تم موسیٰ کي طریق کے موافق ختنہ نکرواؤ نجات نہیں پا سکتے (۲) پس جب پولوس اور برنباس کے اور اُنکے درمیان بہت تکرار و بحث ھوئي تو اُنھوں نے یہہ ٹھہرایا کہ پولوس اور برنباس اور اُنمیں سے اَور بعضے اِس مسئلے کي

چودھواں باب

(۱) اور ایکونین میں یوں ھوا کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے اور اِس طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کي بڑي جماعت ایمان لائي (۲) پر بے ایمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دل بھائیوں کے خلاف اُبھارے اور بدگمان کر دیئے (۳) پس وے بہت دن وھاں تو رھے اور خداوند کي بابت جو اپنے فضل کے کلام پر گواھي دیتا اور اُنکے ھاتھوں سے نشانیاں اور کرامتیں دکھاتا تھا دلیري سے باتیں کرتے تھے (۴) پر شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي بعضے یہودیوں اور بعضے رسولوں کے ساتھہ ھو لیئے (۵) اور جب غیر قوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت ھنگامہ برپا کیا تاکہ اُنھیں بے عزت اور سنگسار کریں (۶) وے اِس سے واقف ھوکے لقاؤنیہ کے شہروں لسطرہ اور دربي اور اُنکے گِرد نواح میں بھاگ گئے (۷) اور وھاں خوشخبري دیتے رھے * (۸) اور لسطرہ میں ایک مرد پانوں کا ناتوان بیٹھا تھا وہ جنم کا لنگڑا اور کبھي چلا نہ تھا (۹) اُسنے پولوس کو باتیں کرتے سنا اور اِسنے اُسپر نظر کرکے اور جانکے کہ اُسے چنگا ھونے کا ایمان ھی (۱۰) بڑي آواز سے کہا اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ھو اور وہ اُچھلا اور چلنے لگا (۱۱) اور لوگوں نے یہہ جو پولوس نے کیا تھا دیکھکے اپني آواز بلند کي اور لقاؤنیہ کي بولي میں کہا دیوتے آدمي کے بھیس میں ھم پر اُترے ھیں (۱۲) اور برنباس کو ذیوس کہا اور پولوس کو ھرماس اِسلیئے کہ وہ کلام کرنے میں پیشوا تھا (۱۳) اور اُس ذیوس کے پوجاري نے جو اُنکے شہر کے باھر تھا بیل اور پھولوں کے ھار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھہ قربان کرنے کا ارادہ کیا (۱۴) جب برنباس اور پولوس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور باھر لوگوں میں دوڑے اور چلاکے بولے (۱۵) ای مردو تم یہہ کیا کرتے ھو ھم بھي آدمي ھیں تمھارے ھم جنس اور تمھیں خوشخبري دیتے ھیں تاکہ اِن باطل بُتوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کي طرف پھرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمیں ھی پیدا کیا (۱۶) اور اگلے زمانے میں سب قوموں کو

اپنے باپ دادوں سے جا مِلا اور سڑن دیکھي (۳۷) پر جسے خدا نے اُٹھایا اُسنے سڑاھت نہیں دیکھي (۳۸) پس ای بھائیو تمھیں واضح ھو کہ اُسي کے وسیلے تمکو گناھوں کي معافي کي خبر دي جاتي ھی (۳۹) ھاں اُسي کے وسیلے ھر ایک جو ایمان لاتا ھی اُن سب باتوں سے جنسے تم موسیٰ کي شریعت میں راستباز نہیں ھو سکتے تھے راستباز ٹھھرکے خلاص ھوتا ھی (۴۰) پس خبردار ایسا نہو کہ جو نبیوں میں لکھا ھی تم پر آوے (۴۱) کہ ای تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور ناچیز ھو جاؤ کیونکہ میں تمھارے دنوں میں ایک کام کرتا ھوں ایسا کام کہ اگر کوئي تم سے بیان کرے تم کبھي اُسکا یقین نہ کروگے ** (۴۲) جب یہودي عبادتخانے کے باھر گئے غیر قوموں نے درخواست کي کہ یے باتیں دوسرے سبت کو اُنھیں کھي جائیں (۴۳) اور جب مجلس برخاست ھوئي بہت سے یہودي اور دیندار نو یہودي پولوس اور برنباس کے پیچھے ھو لیئے اور اُنھوں نے اُنسے باتیں کرکے ترغیب دي کہ خدا کے فضل پر قائم رھو (۴۴) اور دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے لوگ خدا کا کلام سننے کو اِکٹھے ھوئے (۴۵) پر یہودي اِتني بِھیڑ دیکھکے ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کھتے اور کفر بکتے ھوئے پولوس کي باتوں سے خلاف کیا (۴۶) تب پولوس اور برنباس دلیر ھوکے بولے ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جاے پر اِسلیئے کہ تم اُسکو رد کرتے اور آپ کو حیات ابدي کے لائق نہیں سمجھتے ھو دیکھو ھم غیر قوموں کي طرف رجوع ھوتے ھیں (۴۷) کیونکہ خداوند نے ھمیں یوں حکم دیا کہ میں نے تجھکو غیر قوموں کا نور مقرر کیا تاکہ تو دنیا کے آخر تک نجات کا باعث ھو * (۴۸) تب غیر قومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ھوئیں اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں اور جتنے حیات ابدي کے لیئے ٹھھرائے گئے تھے ایمان لائے (۴۹) اور خدا کا کلام تمام ملک میں پھیل گیا (۵۰) پر یہودیوں نے خداترس اور عزتدار عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولوس اور برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا (۵۱) تب وے اپنے پانوں کي گرد اُنپر جھاڑکے ایکونین میں آئے (۵۲) اور شاگرد خوشي اور روح القدس سے بھر گئے *

تخمینا ساڑھے چار سو برس یعني سموئیل نبي تک اُنھیں قاضي دیئے
(۲۱) اُس وقت سے اُنھوں نے بادشاہ چاھا اور خدا نے بنیمین کے گھرانے
میں سے ایک مرد قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس کے لیئے اُنھیں
دیا (۲۲) اور اُسے اُٹھاکے داؤد کو مبعوث کیا کہ اُنکا بادشاہ ہو اور اُسپر گواھي
بھي دیکے کہا میں نے یسي کے بیٹے داؤد ایک مرد کو اپنا دل پسند پایا
جو میري سب خواھشوں کو بجا لاویگا (۲۳) اُسي کي نسل سے خدا نے اپنے
وعدے کے موافق اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یعني یسوع کو مبعوث کیا
(۲۴) جسکے آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کي ساري قوم کو توبہ کے بپتسما
کي منادي کي (۲۵) اور جب یوحنا اپنے دور کو پورا کرنے پر تھا اُسنے کہا
تم مجھے کون سمجھتے ھو میں وہ نہیں ھوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا
ھی جسکي جوتیوں کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ھوں (۲۶) ای بھائیو
ابیرھام کي نسل کے فرزندو اور جو جو تم میں خدا سے ڈرتے ھوں تمھارے
لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ھی (۲۷) کیونکہ یروشلیم کے رھنیوالوں اور
اُنکے سرداروں نے اُسے نجانکے نبیوں کي باتیں جو ھر سبت کو پڑھي جاتي
ھیں اُسپر فتویٰ دینے سے پوري کیں (۲۸) اور اگرچہ اُسکے قتل کا کوئي سبب
نپایا تو بھي پیلاطوس سے درخواست کي کہ اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب
سب کچھہ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے لکڑے پر سے اُتارکے
قبر میں رکھا (۳۰) لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۳۱) اور وہ
بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھہ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے دکھائي دیا
وے لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ھیں (۳۲) اور ھم تمکو خوشخبري دیتے ھیں
اُس وعدے کي جو ھمارے باپ دادوں سے کیا گیا (۳۳) کہ خدا نے اُسے
ھمارے لیئے جو اُنکي اولاد ھیں پورا کیا جب کہ اُسنے یسوع کو پھر جِلایا
چنانچہ دوسري زبور میں بھي لکھا ھی کہ تو میرا بیٹا ھی آج تو مجھہ سے
پیدا ھوا (۳۴) اور یہہ کہ اُسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تاکہ کبھي سڑنے
نپاوے یوں کہا کہ میں داؤد کي یقیني نعمتیں تمھیں دونگا (۳۵) اِس لیئے
وہ دوسرے مقام میں بھي کہتا ھی کہ تو اپنے قدوس کو سڑاھٹ دیکھنے نہ
دیگا (۳۶) کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کا ارادہ بجا لاکے سو گیا اور

(۳) تب اُنہوں نے روزہ رکھکے اور دعا مانگکے اور اُنپر ہاتہہ رکھکے اُنہیں رخصت کیا * (۴) پس وے روح‌القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کپرس کو چلے (۵) اور سلامیس میں پہنچکے یہودیوں کے عبادت‌خانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے اور یوحنا بھی اُنکا مددگار تھا (۶) اور تمام ٹاپو میں پافس تک گذرکے اُنہوں نے کسي یہودي جادوگر اور جھوٹھے نبي کو جسکا نام بریسو تھا پایا (۷) وہ سرگیوس پولوس حاکم اور صاحب تمیز کے ساتہہ تھا اِسنے برنباس اور سولوس کو بُلاکے چاہا کہ خدا کا کلام سنے (۸) پر الیماس جادوگرنے (کہ یہي اُسکے نام کا ترجمہ ہی) اِس خواهش سے کہ حاکم کو ایمان سے پھیر دے اُنکي مخالفت کي * (۹) تب سولوس یعني پولوس نے روح‌القدس سے بھرے ہوئے اُسپر نظر کرکے کہا (۱۰) ای شیطان کے فرزند سب مکر اور فریب سے بھرے اور هر طرح کي راستي کے دشمن کیا خداوند کي سیدهي راهوں کے کج کرنے سے باز نہ آویگا (۱۱) اور اب دیکہہ خداوند کا هاتہہ تجھہ پر هی اور تو اندها هو جائیگا اور مدت تک سورج کو ندیکھیگا وونہیں اُسپر تاریکي اور اندهیرا چھا گیا اور ڈهونڈهتا پھرا کہ کوئي اُسکا هاتہہ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب حاکم یہہ ماجرا دیکھکے خداوند کي تعلیم سے حیران هوا اور ایمان لایا * (۱۳) اور پولوس اور اُسکے ساتھي پافس سے جهاز کھولکے پمفیلیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُنسے جدا هوکر یروشلیم کو پھرا (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے فسیدیہ کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دن عبادت‌خانے میں جا بیٹھے (۱۵) اور توریت اور نبیوں کي تلاوت کے بعد عبادت‌خانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ ای بھائیو اگر کچھہ نصیحت کي بات لوگوں کے لیئے تمھارے پاس هو تو کہو (۱۶) تب پولوس نے کھڑے هوکے اور هاتہہ سے اِشارہ کرکے کہا ای اِسرائیلي مردو اور خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے همارے باپ دادوں کو چُن لیا اور قوم کو جب ملک مصر میں پردیسي تھي سرفراز کیا اور بدست بالا اُنہیں وهاں سے نکالا (۱۸) اور برس چالیس ایک جنگل میں اُنکي برداشت کي (۱۹) اور زمین کنعان میں سات قومیں هلاک کیں اور اُنکا ملک اُنہیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُسکے

پہچانکے خوشي کے باعث پھاتک نہ کھولا بلکہ اندر دوڑکے خبر دي کہ پطرس پھاتک پر کھڑا ھی (۱۵) اُنھوں نے اُسکو کہا تو دیواني ھی پر وہ اپني بات پر قائم رھي کہ یونہیں ھی تب وے بولے اُسکا فرشتہ ھی (۱۶) پر پطرس کھٹکھٹاتا رھا سو اُنھوں نے کھولکے اُسے دیکھا اور دنگ ھو گئے (۱۷) اور اُسنے اُنھیں ھاتھہ سے اشارہ کیا کہ چُپ رھیں اور اُنسے بیان کیا کہ خداوند نے کس طرح اُسکو قیدخانے سے نکالا اور کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کي خبر دو اور نکلکے دوسري جگھہ چلا گیا * (۱۸) جب صبح ھوئي سپاھیوں میں بڑا اضطراب پڑا کہ پطرس کیا ھوا (۱۹) اور ھیرودس نے اُسکي تلاش کرکے اور نہ پاکے نگھبانوں کي تحقیقات کي اور حکم دیا کہ اُنھیں لے جاکے سزا دو اور یہودیہ سے قیصریہ میں جا رھا * (۲۰) اور ھیرودس اھل صور اور صیدا سے ناخوش تھا اور وے ایکدل ھوکے اُسکے پاس آئے اور بلاستس کو جو بادشاہ کي خوابگاہ کا ناظر تھا مِلاکے صلح چاھي اِسلیئے کہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے کھانا میسر آتا تھا (۲۱) تب ھیرودس مقرري دن بادشاھي پوشاک پہنے تخت پر بیٹھا اور اُنسے کلام کرنے لگا (۲۲) اور لوگ چِلائے کہ یہہ خدا کي آواز ھی نہ آدمي کي (۲۳) وونہیں خدا کے فرشتے نے اُسے مارا اِسلیئے کہ اُسنے خدا کو عزت نہ دي اور کیڑے پڑکے مر گیا * (۲۴) پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا (۲۵) اور برنباس اور سولوس اُس خدمت کو تمام کرکے اور یوحنا کو بھي جو مرقس کہلاتا ھی ساتھہ لیکے یروشلیم سے پھرے *

تیرھواں باب

(۱) اور انطاکیہ کي کلیسیا میں کئي نبي اور معلم تھے یعني برنباس اور شمعون جو نیگر کہلاتا ھی اور لوقیوس قوریني اور مانایں جو چوتھائي کے حاکم ھیرودس کا دودھہ بھائي تھا اورسولوس (۲) اور جب وے خداوند کي بندگي کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح‌القدس نے کہا میرے لیئے برنباس اور سولوس کو الگ کرو اُس کام کے لیئے جسکے واسطے میں نے اُنھیں بُلایا

بارھواں باب

(۱) اُس وقت ھیرودس بادشاہ نے ھاتھہ ڈالے کہ کلیسیا میں سے بعضوں کو ستاوے (۲) اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا (۳) اور جب دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو پسند ھی تو زیادتي کرکے پطرس کو بھي پکڑ لیا (یہہ فطیر کے دنوں میں ھوا) (۴) اور اُسکو پکڑکے قید خانے میں ڈالا اور چار چار سپاھیوں کے چار پہرے میں سونپا کہ اُسکي خبرداري کریں اور چاھا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جائے (۵) سو قید خانے میں پطرس کي نگہباني تو ھوتي تھي پر کلیسیا اُسکے لیئے بدل و جان خدا سے دعا مانگا کرتي تھي * (٦) اور جب ھیرودس نے اُسے حاضر کرنا چاھا اُسي رات پطرس دو زنجیروں سے جکڑا ھوا دو سپاھیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور نگہبان دروازے پر قید خانے کي نگہباني کر رھے تھے (۷) اور دیکھو خداوند کا فرشتہ آیا اور کمرے میں روشني چمکي اور اُسنے پطرس کي پسلي پر مارکے اُسے جگایا اور کہا جلد اُٹھہ اور زنجیریں اُسکے ھاتھوں سے گر پڑیں (۸) اور فرشتے نے اُسکو کہا کمر باندھہ اور اپني جوتي پہن اُسنے یونھیں کیا اور اُسنے اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے ھو لے (۹) اور وہ نکلکے اُسکے پیچھے ھو لیا اور نجانا کہ یہہ جو فرشتے سے ھوا سچ ھی بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ھوں (۱۰) تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے لوھے کے پھاٹک پر جو شہر کي طرف ھی پہنچے وہ آپ سے آپ اُنکے لیئے کُھل گیا سو وے نکلکے ایک گلي سے گذر گئے اور اُسي دم فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (۱۱) تب پطرس نے ھوش میں آکے کہا اب میں نے تحقیق جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ھیرودس کے ھاتھہ اور یہودیوں کي قوم کے سارے انتظار سے بچا لیا (۱۲) اور سوچتا ھوا مریم کے گھر پر آیا جو یوحنا ملقب بہ مرقس کي ما تھي وھاں بہت لوگ جمع ھوئے اور دعا مانگ رھے تھے (۱۳) اور جب پطرس نے پھاٹک کا دروازہ کھٹکھٹایا رودا نام ایک چھوکري سننے کو آئي (۱۴) اور پطرس کي آواز

سے بپتسما دیا پر تم روح القدس سے بپتسما پاؤگے (۱۷) پس جب کہ خدا نے اُنکو ویسي نعمت دي جیسي همکو بهي جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو میں کون تها کہ خدا کو روک سکتا (۱۸) وے یهہ سنکر چُپ رهے اور خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک خدا نے غیر قوموں کو بهي زندگي کے لیئے توبہ بخشي هی * * (۱۹) پس وے جو اُس مصیبت سے جو اِستیفان کے سبب پڑي پراگندہ هوئے پهرتے پهرتے فونیکي اور کپرس اور انطاکیہ تک پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسي کو کلام نہ سناتے تهے (۲۰) اور اُنمیں سے کئي ایک کپرسي اور قوریني تهے جنهوں نے انطاکیہ میں آکے یونانیوں سے باتیں کیں اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي (۲۱) اور خداوند کا هاتهہ اُنکے ساتهہ تها اور بہت سے لوگ ایمان لاکے خداوند کي طرف پهرے (۲۲) اور اُن باتوں کي خبر یروشلیم کي کلیسیا کے کان میں پہنچي اور اُنهوں نے برنباس کو بهیجا کہ انطاکیہ تک جاے (۲۳) وہ پہنچکے اور خدا کا فضل دیکهکے خوش هوا اور سب کو نصیحت کي کہ دل کے مضبوط ارادے سے خداوند میں قائم رهو (۲۴) کیونکہ وہ نیک مرد اور روح القدس اور ایمان سے بهرا تها اور ایک بڑي جماعت خداوند کي طرف رجوع لائي * (۲۵) اور برنباس سولوس کي تلاش میں ترسس کو چلا (۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیہ میں لایا اور ایسا هوا کہ وے سال بهر کلیسیا میں اِکٹهے رهتے اور بہت لوگوں کو سکهاتے تهے اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں مسیحي کہلائے * (۲۷) اُنهیں دنوں نبي یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے (۲۸) اور اُنمیں سے ایک نے جسکا نام اگبس تها اُتهکے روح کي معرفت بتلایا کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا وہ قلادیوس قیصر کے وقت میں بهي هوا (۲۹) تب شاگردوں نے آپس میں ٹهانا کہ وے هر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بهائیوں کي خدمت میں جو یہودیہ میں رهتے تهے کچهہ بهیجیں (۳۰) سو اُنهوں نے یهہ کیا اور برنباس اور سولوس کے هاتهہ بزرگوں کے پاس بهیجا *

هماري طرح روح‌القدس پائي بپتسما نه پاوين (٤٨) اور اُسنے حکم ديا که خداوند کے نام پر بپتسما پاوين تب اُنهون نے اُسکي منت کي که چند روز رهے *

گيارهوان باب

(١) اور رسولون اور بهائيون نے جو يهوديه مين تهے سنا که غير قومون نے بهي خدا کا کلام قبول کيا (٢) اور جب پطرس يروشليم مين آيا تو مختونون نے اُس سے بحث کي اور کها (٣) که تو نامختونون کے پاس گيا اور اُنکے ساتهه کهايا (٤) تب پطرس نے شروع کرکے سب کچهه بترتيب اُنسے بيان کيا اور کها (٥) مين شهر يافه مين دعا مانگتا تها اور حالت وجد مين رويا ديکها که کوئي چيز بڑي چادر کي مانند چارون کونون سے لٹکتي آسمان سے اُتري اور مجهه تک آئي (٦) اُسپر مين نے غور سے نظر کي اور زمين کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کيڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے ديکهے (٧) اور آواز سني جو مجهه سے بولتي تهي که اى پطرس اُتهه ذبح کر اور کها (٨) پر مين نے کها اى خداوند هرگز نهين کيونکه کبهي کوئي حرام يا ناپاک چيز ميرے مُنهه مين نهين گئي (٩) اور جواب مين دوسري بار آسمان سے مجهے آواز آئي که جو کچهه خدا نے پاک کيا هى تو حرام مت کهه (١٠) يهه تين بار هوا اور سب کچهه پهر آسمان پر کهينچا گيا (١١) اور ديکهو اُسي گهڑي تين مرد جو قيصريه سے ميرے پاس بهيجے گئے تهے اُس گهر کے پاس جس مين مين تها کهڑے تهے (١٢) اور روح نے مجهے کها که تو بےکهتکے اُنکے ساتهه چل اور يے چهه بهائي بهي ميرے ساتهه هو ليئے اور هم اُس مرد کے گهر مين داخل هوئے (١٣) اور اُسنے هم سے بيان کيا که کس طرح اُسنے فرشتے کو اپنے گهر مين کهڑے اور يهه بولتے ديکها که يافه مين آدمي بهيج اور شمعون کو جو پطرس کهلاتا هى بُلوا (١٤) وه تجهه سے باتين کهيگا جنسے تو اور تيرا سارا گهرانا نجات پاويگا (١٥) جب مين باتين کرنے لگا تو روح‌القدس اُنپر نازل هوئي جيسے شروع مين هم پر (١٦) تب مجهے خداوند کي بات ياد آئي که اُسنے کها يوحنا نے تو پاني

تیري خیرات کي خدا کے حضور یاد هوئي (۳۲) پس کسي کو یافه میں بهیج اور شمعون کو جو پطرس کهلاتا هی یهاں بُلا وه شمعون دباغ کے گهر میں جو سمندر کے کنارے هی مهمان هی وه آکے تجهه سے باتیں کریگا (۳۳) سو اُسي گهڑي میں نے تیرے پاس بهیجا اور تو نے خوب کیا جو آیا پس اب هم سب خدا کے آگے حاضر هیں که جو کچهه خدا نے تجهے فرمایا هی سنیں * (۳۴) تب پطرس نے مُنهه کهولکے کها اب مجهے یقین هوا که خدا صورت پر نظر کرنیوالا نهیں (۳۵) بلکه هر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا هی اُسکو پسند آتا هی (۳۶) اُس کلام کو جو اُسنے بني اِسرائیل کے پاس بهیجا جب یسوع مسیح کي معرفت (جو سبهوں کا خداوند هی) صلح کي خوشخبري دیتا تها (۳۷) هاں اُس بات کو تم جانتے هو جو اُس بپتسما کے بعد جسکي منادي یوحنا نے کي گلیل سے شروع هوکے تمام یهودیه میں مشهور هوئي (۳۸) یعني یسوع ناصري کو که کس طرح خدا نے اُسے روح‌القدس اور قدرت سے ممسوح کیا وه نیکي کرتا اور سب کو جو ابلیس کے مظلوم تهے چنگا کرتا پهرا کیونکه خدا اُسکے ساتهه تها (۳۹) اور هم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یهودیوں کے ملک اور یروشلیم میں کیئے گواه هیں اور اُنهوں نے اُسے لکڑے پر لٹکاکے قتل کیا (۴۰) اُسي کو خدا نے تیسرے دن جِلاکے اُٹهایا اور ظاهر کر دکهایا (۴۱) ساري قوم پر نهیں بلکه اُن گواهوں پر جو آگے سے خدا کے چُنے هوئے تهے یعني هم پر جو اُسکے مُردوں میں سے جي اُٹهنے کے بعد اُسکے ساتهه کهاتے اور پیتے تهے (۴۲) اور اُسنے همیں حکم دیا که لوگوں میں منادي کرو اور گواهي دو که یهه خدا کي طرف سے زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا (۴۳) اِسپر سب نبي گواهي دیتے هیں که جو کوئي اُسپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اپنے گناهوں کي معافي پاویگا * (۴۴) پطرس یے باتیں کهه رها تها که روح‌القدس سب پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي (۴۵) اور مختون ایمان‌دار جو پطرس کے ساتهه آئے تهے حیران هوئے که غیر قوموں پر بهي روح‌القدس کي بخشش جاري هوئي (۴۶) کیونکه اُنهیں زبانوں میں بولتے اور خدا کي بڑائي کرتے سنا تب پطرس نے پهر کها (۴۷) کیا کوئي پاني روک سکتا هی که یے جنهوں نے

ناپاک چیز نہیں کھائي (۱۵) اور آواز پہر دوسري بار اُسے آئي کہ جو کچھہ
خدا نے پاک کیا ھی تو حرام مت کہہ (۱٦) یہہ تین بار ھوا اور وہ چیز
پہر آسمان پر کھینچي گئي * (۱۷) اور جب پطرس اپنے دل میں حیران
تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھا کیا ھی تو دیکھو وے مرد جنھیں کرنیلیوس
نے بھیجا تھا شمعون کا گھر پوچھتے دروازے پر کھڑے (۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے
کہ کیا شمعون جو پطرس کہلاتا ھی یہیں مہمان ھی (۱۹) جب پطرس اُس
رویا کي بابت سوچ کرتا تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے
ھیں (۲۰) سو تو اُٹھکے اُتر جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھہ چل کیونکہ میں نے
اُنکو بھیجا ھی (۲۱) تب پطرس نے اُن مردوں کے پاس جو کرنیلیوس نے
اُس پاس بھیجے تھے اُترکے کہا دیکھو جسے تم ڈھونڈھتے ھو میں ھوں تم
کس سبب سے آئے ھو (۲۲) اور اُنھوں نے کہا کرنیلیوس صوبہ‌دارنے جو مرد
راست‌باز اور خداترس اور یہودیوں کي ساري قوم میں نیک نام ھی مقدس
فرشتے سے الہام پایا کہ تجھے اپنے گھر بُلاوے اور تجھہ سے باتیں سنے سو اُسنے
اُنھیں اندر بُلاکے اُنکي مہماني کي * (۲۳) اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھہ
چلا اور یافہ کے بھائیوں میں سے کئي ایک اُسکے ساتھہ ھو لیئے (۲۴) اور وے
دوسرے روز قیصریہ میں داخل ھوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتہ‌داروں اوردلي
دوستوں کو اِکٹھا کرکے اُنکي راہ دیکھتا تھا (۲۵) اور ایسا ھوا کہ جب پطرس
داخل ھونے لگا کرنیلیوس نے اُسکا اِستقبال کرکے اور اُسکے پانوں پر گرکے
سجدہ کیا (۲٦) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھایا اورکہا کھڑا ھو میں بھي تو آدمي
ھوں (۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھا پایا (۲۸) اور
اُنکو کہا تم جانتے ھو کہ مرد یہودي کو کسي غیر آدمي سے صحبت رکھني
یا اُسکے یہاں جانا کیسا ناجائز ھی پر خدا نے مجھے جتایا کہ کسي آدمي
کو حرام یا ناپاک نہ کہوں (۲۹) اِسلیئے جب بُلایا گیا بے عذر بھي چلا
آیا پس میں پوچھتا ھوں کہ مجھے کس بات کے لیئے بُلایا (۳۰) تب
کرنیلیوس نے کہا چار روز ھوئے کہ میں نے اِس گھڑي تک روزہ رکھا اورنویں
گھڑي اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور دیکھو کہ ایک مرد بھڑکیلي پوشاک پہنے
میرے سامہنے کھڑا تھا (۳۱) اور بولا ای کرنیلیوس تیري دعا سني گئي اور

مقدسوں اور بیواؤں کو بُلاکے اُسے زندہ اُنکے آگے کھڑا کیا (۴۲) اور یہہ سارے یافہ میں مشہور ہوا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے (۴۳) اور یوں ہوا کہ وہ کئي دن یافہ میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا *

دسواں باب۔

(۱) اور قیصریہ میں کرنیلیوس نام ایک مرد تھا اُس پلٹن کا صوبہ‌دار جو اتالیاني کہلاتي تھي (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اورخداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُسنے رویا میں دن کي نویں گھڑي کے قریب صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ اُسکے پاس آیا اور اُسے کہنے لگا ای کرنیلیوس (۴) پر اُسنے اُسپر نظر کرکے اور ڈرکے کہا ای خداوند کیا هی اُسنے اُسے کہا تیري دعائیں اور خیرات یادگاري کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں (۵) اور اب یافہ میں آدمي بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا هی بُلا لاویں (۶) وہ شمعون نام کسي دباغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے هی مہمان هی وہ تجھکو بتلاویگا جو کچھہ کہ کرنا تجھہ پر واجب هی (۷) اور جب فرشتہ جسنے کرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا تھا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُنمیں سے جو سدا اُسکے ساتھہ رہتے تھے ایک دیندار سپاهي کو بُلاکے (۸) اور سب باتیں اُنسے بیان کرکے اُنھیں یافہ میں بھیجا * (۹) دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے اور شہر کے نزدیک پہنچے تھے پطرس چھٹھي گھڑي کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے چڑھا (۱۰) اور اُسے بھوکھہ لگي اور چاها کہ کچھہ کھاے پر جب وے طیار کر رهے تھے وہ حالت وجد میں پڑا (۱۱) اور اُسنے آسمان کو کُھلا اور کسي چیز کو بڑي چادر کي مانند جو چاروں کونوں سے بندھي تھي زمین کي طرف لٹکتے اور اپنے پاس آتے دیکھا (۱۲) اُسمیں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے تھے (۱۳) اور اُسے آواز آئي کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا (۱۴) پر پطرس نے کہا ای خداوند هرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھي کوئي حرام یا

نے رات کو اُسے لیکے اور ٹوکرے میں بیٹھاکر دیوار پر سے اُتار دیا (۲۶) اور
سولوس نے یروشلیم میں پہنچکے کوشش کي کہ شاگردوں میں مِل جاے
اور سب اُس سے ڈرے کیونکہ یقین نہ لائے کہ وہ شاگرد هی (۲۷) پر برنباس
اُسے اپنے ساتھہ رسولوں کے پاس لے گیا اور اُنسے بیان کیا کہ اُسنے کس طرح
راہ میں خداوند کو دیکھا اور یہہ کہ وہ اُس سے بولا اور کیونکر دمشق میں
دلیرانہ یسوع کے نام پر منادي کرتا تھا (۲۸) سو وہ یروشلیم میں اُنکے ساتھہ
آیا جایا کرتا اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام سناتا (۲۹) اور یونانیوں کے
ساتھہ بھي گفتگو اور بحث کرتا تھا پر وے اُسکے قتل کے درپی تھے (۳۰) اور
بھائي یہہ جانکے اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسس کو روانہ کیا * (۳۱) سو
سارے یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیاؤں نے آراستہ هوکے اورخداوند
کے خوف میں چلکے آرام پایا اور روح‌القدس کي تسلي سے بڑھہ گئیں * *
(۳۲) اور ایسا هوا کہ پطرس هر کهیں پھرتا هوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو
لِدّہ میں رهتے تھے پہنچا (۳۳) اور وهاں اینیاس نام ایک آدمي پایا جو
فالج کا مارا آتھہ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) اور پطرس نے اُسے کہا
ای اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا هی اُتھہ اور اپنا بچھونا آپ درست
کر اور وہ فوراً اُتھا (۳۵) اور لِدّہ اور سارون کے سب رهنیوالے اُسے دیکھکر
خداوند کي طرف رجوع لائے * (۳۶) اور یافہ میں ایک شاگرد طبیتہ نام تھي
جسکا ترجمہ هرني هی وہ نیک کاموں اور خیراتوں سے جو کرتي تھي مالامال
تھي (۳۷) اور ایسا هوا کہ اُن دنوں وہ بیمار هوکے مر گئي سو اُسے نہلاکر
بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لِدّہ یافہ کے نزدیک تھا اور شاگردوں نے
سنا تھا کہ پطرس وهیں هی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ
همارے پاس آنے میں دیر مت کر (۳۹) اور پطرس اُتھکے اُنکے ساتھہ چلا
جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي هوئي اُسکے پاس
آئیں اور کُرتے اور کپڑے جو هرني نے جب اُنکے ساتھہ تھي بنائے تھے دکھاتي
تھیں (۴۰) اور پطرس نے سب کو باهر کرکے اور گھتنے تیککے دعا مانگي
اور لاش کي طرف پھرکے کہا ای طبیتہ اُتھہ تب اُسنے آنکھیں کھول دیں
اور پطرس کو دیکھکے اُتھہ بیٹھي (۴۱) اور اُسنے هاتھہ دیکر اُسے اُتھایا اور

لے گئے (۹) اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا * (۱۰) اور دمشق میں حنانیا نام ایک شاگرد تھا اور اُسکو خداوند نے رویا میں کہا ای حنانیا وہ بولا ای خداوند حاضر ہوں (۱۱) خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ اُس سڑک پر جو سیدھي کہلاتي ھی جا اور یہودا کے گھر میں سولوس نام ترسسي کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ دعا مانگتا ھی (۱۲) اور رویا میں حنانیا نام ایک مرد کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ھاتھہ رکھتے دیکھا تاکہ پھر بینائي پاوے (۱۳) پر حنانیا نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے بہتوں سے اِس مرد کي بابت سنا کہ اُسنے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھہ کیسي بدي کي ھی (۱۴) اور یہاں اُسنے سردار کاھنوں سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ھیں باندھے (۱۵) پر خداوند نے اُسکو کہا تو جا کیونکہ یہہ میرے لیئے قوموں اور بادشاھوں اور بني اِسرائیل کے آگے میرا نام ظاھر کرنے کا برگزیدہ وسیلہ ھی (۱۶) کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ میرے نام کے لیئے اُسکو کیسا دکھہ اُٹھانا ضرور ھی (۱۷) تب حنانیا گیا اور اُس گھر میں داخل ھوا اور اپنے ھاتھہ اُسپر رکھکر کہنے لگا ای بھائي ساؤل خداوند یعني یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جس سے تو آیا ظاھر ھوا مجھے بھیجا ھی تاکہ تو پھر بینائي پاوے اور روح‌القدس سے بھر جاے (۱۸) اور وونہیں مثل چھلکوں کے کچھہ اُسکي آنکھوں سے گر پڑا اور وہ في‌الفور پھر بینا ھوا اور اُٹھکے بپتسما لیا (۱۹) اور کچھہ کھاکے طاقت پائي * اور سولوس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھہ رھا (۲۰) اور فوراً عبادت‌خانوں میں یسوع کي منادي کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ھی (۲۱) اور سب سننیوالے دنگ ھوئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ھی جو یروشلیم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں اِسلیئے آیا کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جاوے (۲۲) لیکن سولوس اَور بھي مضبوط ھوا اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہي ھی یہودیوں کو جو دمشق میں رھتے تھے گھبرا دیا * (۲۳) اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے قتل کي صلاح کي (۲۴) پر اُنکا منصوبہ سولوس کو معلوم ھوا اور وے رات دن دروازوں کي حفاظت کرتے تھے تاکہ اُسے مار ڈالیں (۲۵) تب شاگردوں

کھولکے اور اُسي نوشتے سے شروع کرکے یسوع کي خوشخبري اُسے دي * (۳٦) اور راہ میں چلتے چلتے کسي پاني پر پہنچے تب خوجے نے کہا دیکھہ پاني مجھے بپتسما پانے سے کون چیز روکتي هی (۳۷) فیلپوس نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا هی تو روا هی اُسنے جواب دیکے کہا میں ایمان لاتا هوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا هی (۳۸) اور حکم دیا کہ رتھہ کھڑي کریں اور فیلپوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے اور اُسنے اُسکو بپتسما دیا (۳۹) جب وے پاني سے نکلے خداوند کي روح فیلپوس کو لے گئي اور خوجے نے اُسکو پھر ندیکھا کیونکہ خوشي سے اپني راہ چلا (۴۰) اور فیلپوس ازدود میں مِلا اور چلتے چلتے جب تک قیصریہ میں نہ آیا سب شہروں میں خوشخبري دي *

نواں باب

(۱) اور سولوس اب تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا سردار کاهن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے عبادت‌خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسي کو اِس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروشلیم میں لاؤں (۳) اور جاتے جاتے ایسا هوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو یکایک آسمان سے نور اُسکے گِرداگرد چمکا (۴) اور اُسنے زمین پر گرکے آواز سني جو اُسے کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا هی (۵) اور اُسنے کہا ای خداوند تو کون هی خداوند نے کہا میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هی پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هی (٦) اور اُسنے کانپکے اور حیران هوکر کہا ای خداوند تو کیا چاهتا هی کہ میں کروں خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور هی تجھے کہا جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے ساتھہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسي کو نہ دیکھتے تھے (۸) اور سولوس زمین پر سے اُٹھا پر اپني آنکھیں کھولکے کسي کو نہ دیکھا سو وے اُسکا هاتھہ پکڑکے اُسے دمشق میں

شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح‌القدس مِلتي هی تو اُنکے پاس نقدي لایا (۱۹) اور کہا یہہ اختیار مجھے بھي دو کہ جس پر میں ہاتھہ رکھوں وہ روح‌القدس پاوے (۲۰) پر پطرس نے اُسکو کہا تیرا نقد تیرے ساتھہ برباد ہو اِسلیئے کہ تو نے گمان کیا کہ خدا کي بخشش نقدي سے خریدي جاتي هی (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصہ هی نہ بخرا کیونکہ تیرا دل خدا کے حضور سیدھا نہیں (۲۲) پس اپني اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے دعا مانگ شاید تیرے دل کا منصوبہ تجھے معاف ہو (۲۳) کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کي کڑواهٹ اور بُرائي کے بند میں گرفتار هی (۲۴) شمعون نے جواب دیکے کہا تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو کہ اُن باتوں میں سے جو تم نے کہیں کوئي مجھہ پر نہ پڑے (۲۵) پس وے گواهي دیکے اور خداوند کا کلام سناکے یروشلیم کو پھرے اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوشخبري دیتے گئے * (۲۶) اور خداوند کے فرشتے نے فیلپوس سے باتیں کیں اور کہا اُٹھہ اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروشلیم سے غازا کو جاتي اور ویران هی (۲۷) وہ اُٹھکے روانہ ہوا اور دیکھو ایک حبشي خوجہ حبشیوں کي ملکہ قنداقي کا وزیر جو اُسکے سارے خزانے کا مختار تھا وهي یروشلیم میں عبادت کو آیا تھا (۲۸) اور پھرا جاتا اور اپني رتھہ پر بیٹھا اشعیا نبي پڑھہ رہا تھا (۲۹) روح نے فیلپوس کو کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ ہو لے (۳۰) تب فیلپوس نے پاس دوڑکے اُسے اشعیا نبي کو پڑھتے سنا اور کہا کیا جو کچھہ تو پڑھتا هی سمجھتا هی (۳۱) وہ بولا یہہ مجھہ سے کیونکر ہو سکے جب تک کہ کوئي مجھے هدایت نہ کرے اور اُسنے فیلپوس سے درخواست کي کہ اُسکے ساتھہ سوار ہو بیٹھے (۳۲) اور اُس نوشتے کي عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھي کہ وہ بھیڑ کي مانند ذبح ہونے کو لایا گیا اور جیسا برّہ اپنے بال کترنیوالے کے سامھنے بے آواز هی ویسا هي وہ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا (۳۳) اُسکي غریبي میں اُسکا انصاف نہوا پر کون اُسکي نسل کا بیان کریگا کیونکہ زمین سے اُسکي زندگي اُٹھائي جاتي هی (۳۴) اور خوجے نے فیلپوس کو جواب دیکے کہا تیري منت کرتا ہوں کہ نبي یہہ کسکے حق میں کہتا هی کیا اپنے یا کسي دوسرے کے حق میں (۳۵) تب فیلپوس نے اپنا مُنہہ

آٹھواں باب

(۱) اور اُس دن یروشلیم کي کلیسیا پر بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کے سوا وے سب یہودیہ اور سامریہ کي ہر جگہہ میں پراگندہ ہو گئے (۲) اور دیندار مردوں نے اِستیفان کو گاڑا اور اُسپر بڑا ماتم کیا (۳) اور سولوس کلیسیا کو تباہ کرتا اور گھر گھر گھسکے مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر قید میں سونپتا تھا * * (۴) پس وے جو پراگندہ ہوئے تھے جگہہ جگہہ جاکے کلام کي خوشخبري دیتے تھے (۵) اور فیلپوس سامریہ کے ایک شہر میں پہنچکے اُنکو مسیح کي منادي کرتا تھا (۶) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلپوس کرتا تھا سنکے اور دیکھکے ایکدل ہوکر اُسکي باتوں پر جي لگایا (۷) کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جو آسیب‌زدہ تھے بڑي آواز سے چِلاکے نکل گئیں اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کیئے گئے (۸) اور اُس شہر میں بڑي خوشي ہوئي * (۹) اور اُس شہر میں شمعون نام ایک مرد پہلے جادوگري کرتا اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا اور کہتا تھا کہ میں بھي کوئي بڑا ہوں (۱۰) اور سب چھوٹے سے بڑے تک اُسکي طرف رجوع کرکے کہتے تھے کہ یہہ خدا کي بڑي قدرت ہی (۱۱) پروے اِس سبب اُسکي طرف رجوع لائے کہ اُسنے مدت سے جادو کرکے اُنہیں دنگ کر رکھا تھا (۱۲) پر جب وے فیلپوس پر جو خدا کي بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کي خوشخبري دیتا تھا یقین لائے تو کیا مرد کیا عورت سب بپتسما پانے لگے (۱۳) اور شمعون آپ بھي ایمان لایا اور بپتسما پاکے فیلپوس کے ساتھہ رہا اور معجزے اور بڑے نشان جو ظاہر ہوتے تھے دیکھکے حیران ہوا * (۱۴) جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا تب پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا (۱۵) اُنھوں نے جاکے اُنکے لیئے دعا مانگي کہ روح‌القدس پاویں (۱۶) کیونکہ اب تک وہ اُنمیں سے کسي پر نازل نہ ہوئي تھي بلکہ اُنھوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا (۱۷) تب اُنھوں نے اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنھوں نے روح‌القدس پائي * (۱۸) جب

جائونگا * (۴۴) گواهي کا خیمه جنگل میں همارے باپ دادوں کے درمیان تھا جیسا که اُسنے جو موسیٰ سے باتیں کرتا تھا حکم دیا که اُس نمونے کے موافق جو تو نے دیکھا ھی اُسے بنا (۴۵) اُسے بھي همارے باپ دادے اگلوں سے پاکے یہوشوع کے ساتھه اُن قوموں کے ملک میں جنکو خدا نے همارے باپ دادوں کے سامھنے نکال دیا لے آئے اور وہ داؤد کے دنوں تک رہا (۴۶) جسنے خدا کے حضور فضل پایا اور آرزو کي که یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن پاوے (۴۷) پر سلیمان نے اُسکے لیئے گھر بنایا (۴۸) لیکن خداے تعالیٰ ھاتھه کي بنائي هوئي هیکلوں میں نہیں رہتا چنانچه نبي کہتا ھی (۴۹) که خداوند فرماتا ھی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانوں کي چوکي ھی تم میرے لیئے کون سا گھر بنائوگے یا کون سي جگھه میرے آرام کي ھی (۵۰) کیا میرے هي هاتھه نے یهه سب کچھه نهیں بنایا * (۵۱) ای سرکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم هر وقت روح القدس کي مخالفت کرتے هو جیسے تمهارے باپ دادے تھے ویسے هي تم بھي هو (۵۲) نبیوں میں سے کسکو تمهارے باپ دادوں نے نه ستایا هاں اُنھوں نے اُس راستباز کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا جسکے اب تم پکڑوانیوالے اور خوني هوئے (۵۳) تم نے فرشتوں کي وساطت سے شریعت پائي پر حفظ نه کي * (۵۴) وے یے باتیں سنکے اپنے جي میں کٹ گئے اور اُسپر دانت پیسنے لگے (۵۵) پر اُسنے روح القدس سے معمور هوکے آسمان کي طرف نظر کي اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دهنے کھڑا دیکھا (۵۶) اور کہا دیکھو میں آسمانوں کو کُھلا اور اِنسان کے بیٹے کو خدا کے دهنے کھڑا دیکھتا هوں (۵۷) تب اُنھوں نے بڑے زور سے چِلا چِلاکے اپنے کان بند کیئے اور ایکدل هوکے اُسپر لپکے (۵۸) اور شہر کے باهر نکالکے سنگسار کیا اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولوس نام ایک جوان کے پانوں پاس رکھه دیئے (۵۹) سو اُنھوں نے اِستیفان کو سنگسار کیا اُسنے دعا مانگي اور کہا ای خداوند یسوع میري روح کو قبول کر (۶۰) اور گھٹنے تیککر بڑي آواز سے پکارا ای خداوند یهه گناه اُنپر ثابت مت کر اور یهه کہکے سو گیا اور سولوس اُسکے قتل پر راضي تھا *

سینا کے جنگل میں جھاڑي کي آگ کے شعلے میں سے اُسکو دکھائي دیا (۳۱) اور موسیٰ نے دیکھکے اِس رویت پر تعجب کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کي آواز اُسکو آئي (۳۲) کہ میں تیرے باپ دادوں کا خدا ابیرھام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هوں تب موسیٰ کانپ گیا اور دریافت کرنے کي جرأت نہ کي (۳۳) اور خداوند نے اُسے کہا جوتي اپنے پانوں سے اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا هی پاک زمین هی (۳۴) میں نے نگاہ کرکے اپنے لوگوں کي جو مصر میں هیں مصیبت دیکھي اور اُنکي آہ مارني سني اور اُنھیں چُھڑانے اُترا هوں اور اب جا میں تجھے مصر میں بھیجتا هوں (۳۵) اُسي موسیٰ کو جسکا اُنھوں نے یہہ کہکے انکار کیا کہ کسنے تجھے حاکم اور قاضي مقرر کیا اُسي کو خدا نے اُس فرشتے کے هاتھہ سے جو اُسے جھاڑي میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور بچانیوالا هو (۳۶) یهي ملک مصر اور دریاےقلزم اور جنگل میں چالیس برس معجزے اور نشان دکھلاکے اُنھیں نکال لایا (۳۷) یہہ وهي موسیٰ هی جسنے بني اِسرائیل کو کہا خداوند تمھارا خدا تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لیئے ایک نبي میري مانند اُٹھاویگا اُسکي سنو (۳۸) یہہ وهي هی جو جنگل میں جماعت کے بیچ اُس فرشتے کے جو اُس سے کوہ سینا پر بولا اور همارے باپ دادوں کے درمیان تھا جسکو زندگي کا کلام همکو دینے کے واسطے مِلا (۳۹) پر اُسکا تابعدار هونا همارے باپ دادوں نے نچاها بلکہ اُسکو رد کیا اور اپنے دل مصر کي طرف پھیرے (۴۰) اور هارون کو کہا همارے لیئے معبود بنا جو همارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ موسیٰ جو همیں ملک مصر سے نکال لایا هم نہیں جانتے کہ اُسے کیا هوا (۴۱) اور اُن دنوں اُنھوں نے ایک بچھڑا بنایا اور بُت کو قرباني چڑھائي اور اپنے هي هاتھوں کے کاموں سے خوش هوئے (۴۲) تب خدا اُنسے پھرا اور اُنھیں چھوڑ دیا کہ آسمان کي فوج کو پوجیں جیسا کہ نبیوں کي کتاب میں لکھا هی کہ ای اِسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھکو جنگل میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں (۴۳) تم تو مُلوخ کے خیمے اور اپنے دیوتا رمفان کے تارے یعني اُن مورتوں کو جنھیں تم نے سجدہ کرنے کو بنایا لیئے پھرتے تھے سو میں تمھیں بابل کے پار اُٹھا لے

مصیبت آئي اور همارے باپ دادوں کو کهانا میسر نہیں هوتا تها (۱۲) سو جب یعقوب نے سنا کہ مصر میں اناج هی تو پہلي بار همارے باپ دادوں کو بهیجا (۱۳) اور دوسري دفعه میں یوسف نے اپنے تئیں اپنے بهائیوں پر ظاهر کیا اور یوسف کي نسل فرعون کو معلوم هوئي (۱۴) تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب اور اپنے سارے گهرانے کو جو پچهتر شخص تهے بُلوا بهیجا (۱۵) اور یعقوب مصر میں جا اُترا اور وہ اور همارے باپ دادے وهاں مر گئے (۱٦) اور وے شخیم میں لوا لائے اور اُس مقبرے میں رکهے گئے جسکو ابیرهام نے بني عمور شخیم کے باپ سے نقد دیکے مول لیا تها (۱۷) پس جب وعدے کا وقت جسکي خدا نے ابیرهام سے قسم کهائي تهي نزدیک آیا لوگ مصر میں بڑهنے اور بہت هونے لگے (۱۸) اُس وقت تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹها جو یوسف کو نجانتا تها (۱۹) اُسنے هماري قوم سے فطرت کرکے همارے باپ دادوں سے یہاں تک بدسلوکي کي کہ اُسنے اُنکے بچوں کو پهنکوا دیا تاکہ جیتے نہ رهیں * (۲۰) اُس وقت موسیٰ پیدا هوا اور نہایت خوبصورت تها اور تین مہینے تک اپنے باپ کے گهر میں پلا (۲۱) اور جب پهینکا گیا فرعون کي بیٹي نے اُسے اُٹها لیا اور اُسکو اپنا بیٹا کرکے پالا (۲۲) اور موسیٰ نے مصریوں کي ساري حکمت میں تربیت پائي اور کلام و کام میں قوي تها (۲۳) اور جب چالیس برس کا هوا اُسکے جي میں آیا کہ اپنے بهائیوں بني اِسرائیل سے ملاقات کرے (۲۴) اور ایک کو ظلم اُٹهاتے دیکهکر اُسکي حمایت کي اور مصري کو جان سے مارکے مظلوم کا انتقام لیا (۲۵) پس اُسنے خیال کیا کہ میرے بهائي سمجهینگے کہ خدا میرے هاتهوں سے اُنهیں چُهٹکارا دیگا پر وے نہ سمجهے (۲٦) پهر دوسرے دن اُنکو لڑتے پایا اور یوں کہکے اُنهیں ملاپ کرنے کي ترغیب دي کہ ای مردو تم تو بهائي هو کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے هو (۲۷) لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تها اُسے یہہ کہکے هٹایا کہ کسنے تجهے هم پر حاکم اور قاضي مقرر کیا هی (۲۸) کیا تو مجهے قتل کیا چاهتا هی جیسے کل مصري کو قتل کیا (۲۹) موسیٰ اِس بات پر بهاگا اور ملک مدیان میں پردیسي هوا جهاں اُس سے دو بیٹے پیدا هوئے * (۳۰) اور جب چالیس برس پورے هوئے خداوند کا فرشته کوہ

میں لے گئے (۱۳) اور جھوتھے گواہ کھڑے کیئے جنھوں نے کہا کہ یہہ آدمي اِس پاک مکان اور شریعت کے خلاف کفر بکنے سے باز نہیں آتا (۱۴) کیونکہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا کہ وهي یسوع ناصري اِس مکان کو ڈھائیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ نے همیں سونپیں بدل ڈالیگا (۱۵) اور سبھوں نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اُسپر نظر کرکے اُسکے چہرے کو فرشتے کا سا چہرہ دیکھا *

ساتواں باب

(۱) تب سردار کاهن نے کہا کیا یے باتیں یونہیں هیں (۲) وہ بولا ای بھائیو اور باپو سنو خداے ذوالجلال همارے باپ ابیرهام پر جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا اُس سے پہلے کہ حاران میں جا بسا ظاهر هوا (۳) اور اُسکو کہا اپنے ملک اور اپنے خاندان سے نکل اور اُس ملک میں جو تجھے دکھاؤنگا چلا جا (۴) تب کلدیوں کے ملک سے نکلکے حاران میں جا رها اور وهاں سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد (خدا نے) اُسکو اِس ملک میں جس میں تم اب رهتے هو پہنچایا (۵) اور اُسکو کچھہ میراث بلکہ قدم بھر کي جگہہ اُسمیں نہ دي پر وعدہ کیا کہ میں اُسے تیرے اور تیرے بعد تیري نسل کے تصرف میں کر دونگا اگرچہ اُسکے کوئي لڑکا نہ تھا (٦) پر خدا نے یوں فرمایا کہ تیري نسل بیگانے ملک میں پردیسي هوگي وے اُنکو غلامي میں رکھینگے اور چار سو برس تک بدسلوکي کرینگے (۷) پھر خدا نے کہا کہ اُس قوم سے جسکے وے غلام هونگے میں مواخذہ کرونگا اور بعد اُسکے وے باهر آوینگے اور اِسي جگہہ میري بندگي کرینگے (۸) اور اُسکو ختنے کا عہد دیا اور اِس طرح اُس سے اِسحاق پیدا هوا اور آٹھویں دن اُسنے اُسکا ختنہ کیا اور اِسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا هوئے (۹) اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو مصرمیں بیچا پر خدا اُسکے ساتھہ تھا (۱۰) اور اُسے اُسکي سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشي اور اُسنے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا * (۱۱) اور سارے ملک مصر اور کنعان میں کال پڑا اور بڑي

که تم خدا سے لڑنیوالے ٹہہرو * (۴۰) اور اُنہوں نے اُسکي ماني اور رسولوں کو پاس بُلاکے اور کوڑے مارکے حکم کیا که یسوع کے نام پر بات نه کرنا اور اُنہیں چھوڑ دیا (۴۱) پس وے عدالت کے حضور سے چلے گئے اور خوش ہوئے که اُسکے نام کے لیئے بے حرمت ہونے کے لائق ٹہہرے (۴۲) اور ہر روز ہیکل میں اور گھر گھر سکہلانے اور یسوع مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نه آئے *

چھٹھواں باب

(۱) اور اُن دنوں جب شاگرد بہت ہوئے یوناني عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے اِسلیئے که اُنکي بیواؤں کي روزانه خبرگیري میں غفلت ہوتي تھي (۲) تب بارہوں نے شاگردوں کي جماعت کو باہم بُلاکے کہا مناسب نہیں که ہم خدا کے کلام کو چھوڑکے میزوں کي خدمت کریں (۳) پس ای بھائیو اپنے درمیان سے سات معتبر مرد جو روح‌القدس اور حکمت سے بھرے ہوں چُنو جنھیں ہم اِس کام پر مقرر کریں (۴) اور ہم آپ دعا اور کلام کي خدمت میں مشغول رہینگے (۵) سو یہه بات ساري جماعت کو پسند آئي اور اُنہوں نے اِستیفان نام ایک مرد کو جو ایمان اور روح‌القدس سے بھرا تھا اور فیلپوس اور پرکرس اور نیقانر اور تیمون اور پرمناس اور نکولس انطاکي کو جو یہودي ہو گیا تھا چُن لیا (٦) اُنھیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا اور اُنہوں نے دعا مانگکے اُنپر ہاتھه رکھے (۷) اور خدا کا کلام پھیلا اور شاگردوں کا شمار یروشلیم میں بہت ہي بڑھه گیا اور کاہنوں کا بڑا گروہ ایمان کا تابع ہوا * * (۸) اور اِستیفان ایمان اور قوت سے معمور ہوکے بڑي بڑي کرامتیں اور نشانیاں لوگوں میں ظاہر کرتا تھا (۹) تب اُس عبادت‌خانے سے جو لیبرتینیوں کا کہلاتا ہی اور قورینیوں اور اسکندریوں اور اُنمیں سے جو کلکیه اور اسیا سے آئے بعضے اُٹھکے اِستیفان سے بحث کرنے لگے (۱۰) پر وے اُس حکمت اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا سامھنا نه کر سکے (۱۱) تب اُنہوں نے بعضے مرد گانٹھے جو کہتے تھے که ہم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کے خلاف کفر بکتے سنا (۱۲) اور لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُسپر چڑھکے پکڑا اور بڑي عدالت

باهر دروازوں پر کھڑا پایا پر جب کھولا تو کسي کو اندر نپایا * (۲۴) جب بڑے کاھن اور هيكل کے رئيس اور سردار کاھنوں نے یے باتیں سنیں تو اُنکي بابت گھبرا گئے کہ یہہ کیا ھوگا (۲۵) تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي کہ دیکھو وے مرد جنھیں تم نے قیدخانے میں ڈالا تھا ھیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ھیں (۲۶) تب (ھیکل کا) سردار پیادوں کے ساتھہ جاکے اُنھیں لایا زبردستي سے نھیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے مبادا ھمیں سنگسار کریں (۲۷) اور اُنھیں لاکے عدالت میں کھڑا کیا اور سردار کاھن نے اُنسے یہہ کھکے پوچھا (۲۸) کیا ھم نے تمھیں تاکید سے حکم نھیں دیا کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا اور دیکھو تم نے یروشلیم کو اپني تعلیم سے بھر دیا ھی اور اِس آدمي کا خون ھم پر لایا چاھتے ھو (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے جواب دیکے کھا خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا چاھیئے (۳۰) ھمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جِلاکے اُٹھایا جسے تم نے لکڑے پر لٹکاکے مار ڈالا (۳۱) اُسي کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھھراکے اپنے دھنے ھاتھہ پر بلند کیا تاکہ اِسرائیل کو توبہ اور گناھوں کي معافي بخشے (۳۲) اور ھم اِن باتوں پر اُسکے گواہ ھیں اور روح‌القدس بھي جسے خدا نے اُنھیں جو اُسکي تابعداري کرتے ھیں بخشا ھی * (۳۳) اور وے یہہ سنکے کٹ گئے اور صلاح کي کہ اُنھیں قتل کریں (۳۴) تب گملئیل نام ایک فریسي نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں معزز تھا عدالت میں اُٹھکے حکم دیا کہ رسولوں کو ذرا باھر لے جاؤ (۳۵) اور اُنکو کھا ای اِسرائیلي مردو اِن آدمیوں کي بابت خبردار ھو کہ اِنکے ساتھہ کیا کیا چاھتے ھو (۳۶) کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھوداس اُٹھا اور کھا کہ میں کچھہ ھوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مِل گئے وہ مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پراگندہ اور نیست نابود ھوئے (۳۷) بعد اُسکے یھودا گلیلي اسم‌نویسي کے دنوں میں اُٹھا اور بھت سے لوگ اپنے پیچھے کھینچے وہ بھي ھلاک ھوا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پراگندہ ھو گئے (۳۸) اور اب میں تمھیں کھتا ھوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُنھیں چھوڑ دو کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام آدمیوں سے ھی تو آپ برباد ھو جائیگا (۳۹) پر اگر خدا سے ھی تو اُسے برباد نھیں کر سکتے ایسا نھو

کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جہوتہہ بولا (۵) اور یے باتیں سنتے هي حنانیا نے گرکے جان دي اور سب کو جنہوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا (۶) اور جوانوں نے اُتہکے اُسے کفنایا اور باهر لے جاکے گاڑا * (۷) جب گهنتے تین ایک گذرے اُسکي جورو اِس ماجرے سے بے خبر آئي (۸) پطرس نے اُس سے فرمایا مجہے کہہ کیا کہیت اِتنے هي پر بیچ ڈالا اُسنے کہا هاں اِتنے پر (۹) اور پطرس نے اُسکو کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ خداوند کي روح کو آزماؤ دیکہہ تیرے خصم کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر هیں اور تجہے بهي باهر لے جائینگے (۱۰) وونہیں وہ اُسکے پانوں پر گري اور جان دي اور جوانوں نے اندر آکے اُسے مُردہ پایا اور باهر لے جاکے اُسکے خصم پاس گاڑا (۱۱) اور ساري کلیسیا اور سب کو جنہوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا * (۱۲) اور رسولوں کے هاتہوں سے بہت سي نشانیاں اور کرامتیں لوگوں کے درمیان ظاهر هوئیں (اور وے سب سلیمان کے برآمدے میں باهم ایکدل تہے (۱۳) پر اَوروں میں سے کسي کا هیاو نہ پڑا کہ اُنمیں جا مِلے بلکہ لوگ اُنکي بڑائي کرتے تہے (۱۴) اور مرد اور عورتیں گروہ کے گروہ خداوند پر ایمان لاکے اُنمیں شامل هوتے تہے) (۱۵) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں میں لاکے چارپائیوں اور کہتولوں پر رکہتے تہے تاکہ جب پطرس آوے اُسکا سایہ هي اُنمیں سے کسي پر پڑ جاوے (۱۶) اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بهي یروشلیم میں جمع هوئے اور بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تہے لائے اور سب چنگے هوئے * (۱۷) اور سردار کاهن اور اُسکے سب ساتهي جو ذادوقیوں کے فرقے کے تہے ڈاہ سے بهرکے اُتہے (۱۸) اور رسولوں پر هاتهہ ڈالے اور قید خانۂ عام میں بند کیا (۱۹) پر خداوند کے فرشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے کهولے اور اُنهیں باهر لے جاکے کہا (۲۰) جاؤ اور هیکل میں کهڑے هوکے اِس زندگي کي باتیں لوگوں سے کہو (۲۱) سو وے یہہ سنکے صبح کو هیکل میں گئے اور سکهانے لگے تب سردار کاهن اور اُسکے ساتهیوں نے آکے بڑي عدالت کو اور بني اِسرائیل کے سب بزرگوں کو باهم بُلایا اور زندان میں کہلا بهیجا کہ اُنهیں لاویں (۲۲) پر پیادوں نے پہنچکے اُنهیں قیدخانے میں نپایا اور لوتکے خبر دي اور کہا (۲۳) کہ هم نے تو زندان کو بڑي خبرداري سے بند اور چوکیداروں کو

اور اُسکے ممسوح کے خلاف باہم جمع ہوئے (٢٧) سچ ھی کہ اِس شہرمیں تیرے قدوس بیتے یسوع کے خلاف جسے تو نے ممسوح کیا ھیرودس اور پنطوس پیلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلي لوگوں کے ساتھہ جمع ہوئے (٢٨) تاکہ جسکا ہونا تیرے ہاتھہ اور ارادے نے آگے سے تہرا رکھا ھی عمل میں لاویں (٢٩) اور اب ای خداوند اُنکي دھمکیوں پر نگاہ رکھہ اور اپنے خادموں کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیري سے تیرا کلام سناویں (٣٠) جب کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنے کو پھیلاوے اور تیرے قدوس بیتے یسوع کے نام سے نشانیاں اور کرامتیں ظاہر ہوں (٣١) اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں جمع تھے لرزا اور سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیري سے سنانے لگے * (٣٢) اور ایمانداروں کي جماعت ایک دل اور ایک جان تھي اور کسي نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ ساري چیزوں میں شریک تھے (٣٣) اور رسولوں نے بتري قوت سے خداوند یسوع کي قیامت پر گواھي دي اور سب پر بتڑا فضل تھا (٣٤) کیونکہ اُنمیں کوئي محتاج نہ تھا اِسلیئے کہ جتنے کھیتوں یا گھروں کے مالک تھے اُنکو بیچکے اُنکي قیمت لاتے (٣٥) اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے اور ھر ایک کو اُسکي حاجت کے موافق بانت دیا جاتا تھا (٣٦) اور یوسي جسکا رسولوں نے برنباس (یعني نصیحت کا فرزند) نام رکھا جو ایک لیوي اور کپرس کا متوطن تھا (٣٧) کھیت رکھتا تھا جسے بیچکے قیمت کو لایا اور رسولوں کے پانوں پر رکھا *

پانچواں باب

(١) اور حنانیا نام ایک مرد اور اُسکي جورو صفیرا نے اپني ملکیت بیچي (٢) اور قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑا سو اُسکي جورو بھي جانتي تھي اور کچھہ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا (٣) تب پطرس نے کہا ای حنانیا کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح القدس سے جھوتھہ بولے اور کھیت کي قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑے (٤) کیا جب تک تیرے تصرف میں تھا تیرا نہ تھا اور جب بیچا گیا تیرے اختیار میں نہ تھا تو نے

اِسرائیل کي ساري قوم کو معلوم هو که یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس
کو تم نے تصلیب کیا اور جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا اُسي سے یهه
شخص تمهارے سامهنے چنگا کهڑا هی (۱۱) یهه وه پتهر هی جسے تم معماروں
نے رد کیا سو وهي کونے کا سرا هوا (۱۲) اور کسي دوسرے سے نجات نهیں
کیونکه آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نهیں دیا گیا جس سے هم
نجات پاویں * (۱۳) جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کي دلیري دیکهي اور
دریافت کیا که وے بے علم اور اُمي آدمي هیں تو تعجب کیا اور اُنهیں
پهچانا که یسوع کے ساتهه تهے (۱۴) اور اُس آدمي کو جو چنگا هوا تها اُنکے
ساتهه کهڑے دیکهکے کچهه خلاف نه کهه سکے (۱۵) پر اُنهیں عدالت سے
باهر جانے کا حکم دیکے آپس میں صلاح کرنے اور کهنے لگے (۱۶) که هم
اِن آدمیوں سے کیا کریں کیونکه اُنهوں نے صریح معجزه دکهلایا جو یروشلیم
کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی اور هم اُسکا انکار نهیں کر سکتے (۱۷) پر
اِسلیئے که یهه لوگوں میں زیاده مشهور نهو اُنهیں خوب دهمکاویں که پهر
اِس نام کا کسي سے ذکر نه کریں (۱۸) اور اُنهیں بُلاکے حکم دیا که یسوع
کے نام سے هرگز باتیں نه کرنا نه تعلیم دینا * (۱۹) پر پطرس اور یوحنا نے
جواب دیکے اُنکو کها تمهیں انصاف کرو که خدا کے نزدیک یهه درست
هی که هم خدا کي بات سے زیاده تمهاري سنیں (۲۰) کیونکه ممکن نهیں
که جو هم نے دیکها اور سنا هی نه کهیں (۲۱) تب اُنهوں نے اُنکو اَوُر دهمکاکے
چهوڑ دیا کیونکه لوگوں کے سبب اُنهیں سزا دینے کي راه نه پائي اِسلیئے که
سب لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کي حمد کرتے تهے (۲۲) که وه
آدمي جسکے چنگا کرنے میں یهه معجزه ظاهر هوا چالیس برس کے اُوپر تها *
(۲۳) تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں پاس گئے اور جو کچهه سردار کاهنوں اور
بزرگوں نے اُنکو کها تها بیان کیا (۲۴) جب اُنهوں نے یهه سنا تو ایکدل هوکے
خدا کي طرف آواز بلند کي اور کها ای خداوند تعالیٰ تو هي خدا هی
جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچهه جو اُنمیں هی پیدا کیا
(۲۵) اور اپنے بندے داؤد کي زباني کها کیوں غیر قوموں نے دهوم مچائي
اور لوگوں نے باطل خیال کیئے (۲۶) زمین کے بادشاه اُٹهے اور سردار خداوند

منادي هوئي (۲۱) اور ضرور هی که آسمان اُسے لیئے رهے اُس وقت تک
که سب باتیں جنکا خدا نے اپنے سب مقدس نبیوں کي زباني قدیم سے
ذکر کیا بحال هوویں (۲۲) کیونکه موسیٰ نے باپ دادوں کو کہا که خداوند
تمهارا خدا تمهارے بهائیوں میں سے تمهارے لیئے ایک نبي میري مانند اُتهاویگا
اُسکي سنو سب باتوں میں جو وه تمکو کہے (۲۳) اور ایسا هوگا که هر
نفس جو اُس نبي کي نه سنے قوم میں سے هلاک کیا جائیگا (۲۴) اور
سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچهلوں تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں
کي خبر بهي دي هی (۲۵) تم نبیوں اور اُس عهد کے فرزند هو جو خدا
نے همارے باپ دادوں کے ساتهه باندها هی جب که ابیرهام کو کہا که تیري
اولاد سے زمین کے سارے گهرانے برکت پاوینگے (۲۶) سو پهلے تمهارے لیئے خدا
نے اپنے بیتے یسوع کو مبعوث کیا اور اُسے بهیجا که تمهیں یهه برکت دیوے
که هر ایک کو اُسکي بدیوں سے پهراوے *

چوتها باب

(۱) جب وے لوگوں کو یهه کهه رهے تهے کاهن اور هیکل کا سردار اور
ذادوقي اُنپر چڑهه آئے (۲) کیونکه ناراض هوئے اِسلیئے که وے لوگوں کو
سکهاتے اور یسوع کے سبب مُردوں کي قیامت کي خبر دیتے تهے (۳) اور
اُنپر هاتهه ڈالے اور دوسرے دن تک قید رکها کیونکه شام هو گئي تهي (۴) پر
بهتیرے اُنمیں سے جنهوں نے کلام سنا ایمان لائے اور وے گنتي میں تخمیناً
پانچ هزار مرد هو گئے * (۵) اور دوسرے دن یوں هوا که اُنکے سردار اور
بزرگ اور فقیه (۶) اور سردار کاهن حننا اور قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور
جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے یروشلیم میں جمع هوئے (۷) اور اُنکو بیچ
میں کهڑا کرکے پوچها که تم نے کس قدرت اور کس نام سے یهه کیا (۸) تب
پطرس نے روح‌القدس سے معمور هوکے اُنکو کہا ای قوم کے سردارو اور اِسرائیل
کے بزرگو (۹) اگر آج هم سے اُس احسان کي بابت جو ایک ضعیف آدمي
پر هوا بازپرس کي جاتي هی که وه کیونکر چنگا هوا (۱۰) تو تم سب اور

طرف دیکهه (۵) اور وه اِس اُمید پر که اُنسے کچهه پاوے اُنکو تک رها (٦) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرا هی تجهے دیتا هوں یسوع مسیح ناصري کے نام سے اُٹهه اور چل (۷) اور اُسکا دهنا هاتهه پکڑکے اُسے اُٹهایا اور في‌الفور اُسکے پانو اور ٹخنے مضبوط هوئے (۸) اور وه کودکے کهڑا هوا اور چلنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کي ستایش کرتا اُنکے ساتهه هیکل میں گیا (۹) اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پهرتے اور خدا کي ستایش کرتے دیکها (۱۰) اور اُسکو پہچانا که یهه وهي هی جو هیکل کے خوبصورت دروازے پر بهیکهه مانگنے بیٹهتا تها اور اُس ماجرے سے جو اُسپر گذرا تها بهت دنگ اور حیران هوئے * (۱۱) اور ازبسکه لنگڑا جو چنگا هوا تها پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تها سب لوگ نهایت حیران هوکے اُس برآمدے کي طرف جو سلیمان کا کهلاتا هی اُنکے پاس دوڑے آئے (۱۲) پطرس یهه دیکهکر لوگوں کو کهنے لگا که ای اِسرائیلي مردو اِسپر تم کیوں تعجب کرتے یا همیں کسلیئے دیکهه رهے هو که گویا هم نے اپني قدرت یا دینداري سے اُسکو چلنے کي طاقت دي (۱۳) ابیرهام اور اِسحاق اور یعقوب کے خدا همارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالے کیا اور پیلاطوس کے حضور جب اُسنے چهوڑ دینا انصاف جانا اُسکے منکر هوئے (۱۴) هاں اُس قدوس اور راستکار کا تم نے انکار کیا اور چاها که ایک خوني تمهیں بخشا جاے (۱۵) پر زندگي کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹهایا اُسکے هم گواه هیں (۱٦) اور اُس ایمان کے وسیلے جو اُسکے نام پر هی اُسکے نام نے اِس شخص کو جسے تم دیکهتے اور جانتے هو مضبوط کیا هاں اُسي ایمان نے جو اُس سے هی اُسکو یهه کامل تندرستي تم سب کے سامهنے بخشي هی * (۱۷) اور اب ای بهائیو میں جانتا هوں که تم نے یهه نادانی سے کیا جیسے تمهارے سرداروں نے بهي (۱۸) پر جو کچهه خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني آگے سے خبر دي تهي که مسیح کو دکهه اُٹهانا هوگا سو پورا کیا (۱۹) پس توبه کرو اور پهرو که تمهارے گناه مٹائے جائیں تاکه خداوند کے حضور سے تازگي کے دن آویں (۲۰) اور وه یسوع مسیح کو پهر بهیجے جسکي تمهارے لیئے آگے سے

(۳۵) جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نه کروں (۳۶) پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے که خدا نے اُسي یسوع کو جسے تم نے تصلیب کیا خداوند اور مسیح بھي کیا * * (۳۷) جب اُنھوں نے یهه سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقي رسولوں کو کہا ای بھائیو هم کیا کریں (۳۸) تب پطرس نے اُنکو کہا توبه کرو اور تم میں سے هر ایک گناهوں کي معافي کے لیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسما لے تو روح القدس انعام پاؤگے (۳۹) کیونکه یهه وعده تمھارے اور تمھارے لڑکوں کے واسطے هی اور سب کے لیئے جو دور هیں جتنوں کو همارا خداوند خدا بُلاوے (۴۰) اور اُسنے بهت اَور باتوں سے گواهي دي اور نصیحت کي اور کہا اپنے کو اِس ٹیڑھي قوم سے بچاؤ * (۴۱) پس اُنھوں نے اُسکي بات خوشي سے قبول کرکے بپتسما پایا اور اُسي روز تخمیناً تین هزار آدمي شامل هوئے (۴۲) اور رسولوں کي تعلیم اور مِلنساري اور روٹي توڑنے اور دعا مانگنے میں قائم رهے (۴۳) اور هر نفس کو خوف آیا اور بهت سي کرامتیں اور نشانیاں رسولوں سے ظاهر هوئیں (۴۴) اور سب جو ایمان لائے اِکٹھے رهے اور ساري چیزوں میں شریک تھے (۴۵) اور اپني ملکیت اور اسباب بیچتے اور هر ایک کو اُسکي حاجت کے موافق بانٹ دیتے تھے (۴۶) اور هر روز ایکدل هوکے هیکل میں رهتے اور گھر گھر روٹي توڑکے خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے (۴۷) اور خدا کي ستایش کرتے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند هر روز اُنکو جنھوں نے نجات پائي کلیسیا میں مِلاتا تھا *

تیسرا باب

(۱) اور پطرس اور یوحنا ایک ساتھه دعا کے وقت نویں گھڑي هیکل میں گئے (۲) اور لوگ کسي مرد کو جو جنم کا لنگڑا تھا لے آتے اور اُسے هر روز هیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا هی بیٹھاتے تھے که هیکل میں جانیوالوں سے بھیکھه مانگے (۳) جب اُسنے پطرس اور یوحنا کو هیکل میں جاتے دیکھا اُنسے بھیکھه مانگي (۴) اور پطرس نے یوحنا کے ساتھه اُسپر نظر کرکے کہا هماري

اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح میں سے ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے (۱۹) اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیاں دکھاؤنگا لہو اور آگ اور دھنوئیں کا غبار (۲۰) سورج اندھیرے اور چاند لہو سے بدل جائیگا اُس سے پیشتر کہ خداوند کا بزرگ اور خوفناک دن آوے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * (۲۲) ای اِسرائیلی مردو یے باتیں سنو یسوع ناصری ایک مرد کو جسکا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن اچنبھوں اور معجزوں اور نشانوں سے جو خدا نے اُسکی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائے جیسا تم آپ بھی جانتے ہو (۲۳) اُسی کو جب خدا کے مقرری ارادے اور پیش‌دانی سے حوالے کیا گیا تم نے پکڑا اور بے دینوں کے ہاتھوں سے میخیں گاڑکے قتل کیا (۲۴) اُسیکو خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے (۲۵) کیونکہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامھنے دیکھا کہ وہ میرے دہنے ہی تاکہ میں نہ ٹلوں (۲۶) اِسی سبب میرا دل خوش اور میری زبان نہال ہی بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا (۲۷) کہ تو میری جان کو عالم‌ارواح میں نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدوس کو سڑاھٹ دیکھنے دیگا (۲۸) تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں تو مجھے اپنا دیدار دکھلاکے خوشی سے بھر دیگا * (۲۹) ای بھائیو جائز رکھو کہ قوم کے رئیس داؤد کے حق میں تم سے بےدھڑک باتیں کروں کہ وہ موا اور گاڑا بھی گیا اور اُسکی قبر آج تک ہمارے درمیان موجود ہی (۳۰) پس اُسنے نبی ہوکے اور یہہ جانکے کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہی کہ تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے مبعوث کرونگا کہ تیرے تخت پر بیٹھے (۳۱) یہہ پہلے سے جانکر مسیح کی قیامت کا ذکر کیا کہ اُسکی جان عالم ارواح میں چھوڑی نہ گئی نہ اُسکے جسم نے سڑن دیکھی (۳۲) اُسی یسوع کو خدا نے جِلاکے اُٹھایا اِسکے ہم سب گواہ ہیں (۳۳) پس خدا کے دہنے ہاتھہ بلند ہوکے اور باپ سے روح‌القدس کا وعدہ پاکے اُسنے یہہ جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو ڈالا (۳۴) کیونکہ داؤد آسمان پر نہیں چڑھہ گیا لیکن وہ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھہ

دوسرا باب

(۱) اور جب عید پنتکوست کا دن آ چکا وے سب ایکدل هوکے اِکٹھے تھے (۲) اور یکایک آسمان سے آواز آئي جیسے بڑي آندھي چلے اور اُس سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا (۳) اور اُنھیں آگ کي سي جدي جدي زبانیں دکھائي دیں اور اُنمیں سے ہر ایک پر بیٹھیں (۴) اور وے سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنھیں تلفظ بخشا بولنے لگے * (۵) اور خداترس یہودي ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے هی یروشلیم میں آ رہے تھے (٦) سو جب یہہ آواز آئي تو بھیڑ لگي اور وے دنگ هوئے کیونکہ ہر ایک نے اُنھیں اپني بولي بولتے سنا (۷) اور سب حیران اور متعجب هوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے دیکھو یے سب جو بولتے هیں کیا گلیلي نہیں (۸) پس کیونکر ہر ایک هم میں سے اپنے وطن کي بولي سنتا هی (۹) پارتھي اور میدي اور علامي اور رهنیوالے مسوپوتامیہ یہودیہ اور کپادوکیہ پنطس اور اسیا (۱۰) فریگیا اور پمفیلیہ مصر اور لِبیہ کے اطراف کے جو قورینہ کے قریب هی اور رومي مسافر اصلي اور داخلي یہودي (۱۱) کریتي اور عرب هم اپني زبانوں میں اُنھیں خدا کي عمدہ باتیں بولتے سنتے هیں (۱۲) اور سب حیران هوئے اور شبہہ میں پڑے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے یہہ کیا هوا چاهتا هی (۱۳) اَوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یے شراب کے نشے میں هیں ** (۱۴) تب پطرس نے گیارھوں کے ساتھہ کھڑا هوکے اپني آواز بلند کي اور اُنھیں کہا ای یہودي مردو اور یروشلیم کے سب رهنیوالو یہہ تمھیں واضح هو اور کان لگاکے میري باتیں سنو (۱۵) کہ یے جیسا تم سمجھتے هو متوالے نہیں کیونکہ دن کي تیسري گھڑي هی (۱٦) بلکہ یہہ وہ هی جو یوئیل نبي کي معرفت کہا گیا (۱۷) کہ خدا کہتا هی کہ آخري دنوں میں ایسا هوگا کہ میں اپني روح میں سے ہر جسم پر ڈالونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاري بیٹیاں نبوت کرینگي اور تمھارے جوان رویا اور تمھارے بڈھے خواب دیکھینگے (۱۸) هاں

آسمان کو جاتے دیکھا ھی * (۱۲) تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا
اور یروشلیم کے نزدیک سبت کي منزل پر ھی یروشلیم کو پھرے (۱۳) اور
جب داخل ہوئے ایک بالاخانے پر چڑھے وھاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا
اور اندریاس فیلپوس اور تھوما برتولما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
زلوتس اور یعقوب کا بھائي یہودا رھتے تھے (۱۴) یے سب عورتوں اور یسوع
کي ما مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھہ ایکدل ھوکے دعا اور منت کر رھے
تھے * * (۱۵) اور اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (وے سب مِلکے
تخمیناً ایک سو بیس تھے) کھڑا ھوکے بولا (۱۶) ای بھائیو ضرور تھا کہ وہ
نوشتہ پورا ھووے جو روح القدس نے داؤد کي زباني یہودا کے حق میں جو
یسوع کے پکڑوانیوالوں کا رھنما ھوا آگے سے کہا (۱۷) کیونکہ وہ ھم میں گنا
گیا اور اِس خدمت کا شریک ھوا تھا (۱۸) سو اُسنے بدکاري کي مزدوري
سے کھیت مول لیا اور اوندھے مُنہہ گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکي
ساري انتریاں نکل پڑیں (۱۹) اور یہہ یروشلیم کے سب رھنیوالوں کو معلوم
ھوا یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنکي زبان میں حقلدما ھوا یعني خون
کا کھیت (۲۰) کیونکہ زبور کي کتاب میں لکھا ھی کہ اُسکا مکان ویران
ھووے اور کوئي بسنیوالا اُسمیں نرھے اور یہہ کہ اُسکي خدمت دوسرا لیوے
(۲۱) پس چاھیئے کہ اُن مردوں میں سے جو ھر وقت ھمارے ساتھہ تھے
جب خداوند یسوع ھم میں آیا جایا کرتا تھا (۲۲) یوحنا کے بپتسما سے
لیکے اُس دن تک کہ وہ ھمارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا اُنھیں میں سے
ایک ھمارے ساتھہ اُسکي قیامت کا گواہ ھووے * (۲۳) اور اُنھوں نے دو کو
کھڑا کیا یوسف جو برساباس کہلاتا جسکا لقب یستس تھا اور متیاس کو
(۲۴) اور دعا مانگکے کہا ای خداوند سب کے دلوں کے عالم دکھلا کہ اِن
دونوں میں سے تونے کسکو چُنا ھی (۲۵) کہ اِس خدمت اور رسالت کا
حصہ لے جس سے یہودا خارج ھوکے اپني جگہہ گیا * (۲۶) اور اُنھوں نے
اُنپر چٹھیاں ڈالیں اور چٹھي متیاس کے نام پرنکلي تب وہ اُن گیارہ رسولوں
میں شامل ھوا *

رسولوں کے اعمال

پہلا باب

پہلا رسالہ ای تھیوفلس میں نے اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا (۲) اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنھیں اُسنے روح‌القدس سے چُنا تھا حکم دیکر اُوپر اُتھایا گیا (۳) اُنپر اُسنے اپنے دکھہ اُتھانے کے پیچھے آپ کو بہت سي قوي دلیلوں سے زندہ ظاہر بھي کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں نظر آتا اور خدا کي بادشاہت کي باتیں کہتا تھا (۴) اور اُنکے ساتھہ جمع ہوکے اُنھیں حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے کا جسکا ذکر تم مجھہ سے سن چکے ہو انتظار کرو (۵) کہ یوحنا نے تو پاني سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح‌القدس سے بپتسما پاؤگے (۶) پس اُنھوں نے جو اِکتھے تھے اُسے یہہ کہکے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسي وقت اِسرائیل کي بادشاہت پھر بحال کرتا ھی (۷) اُسنے اُنھیں کہا تمھارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنھیں باپ نے اپنے ھي اختیار میں رکھا ھی جانو (۸) لیکن جب روح‌القدس تم پر آویگي تو تم قوت پاؤگے اور یروشلیم اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کي حد تک میرے گواہ ہوگے * (۹) اور یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے اُوپر اُتھایا گیا اور بدلي نے اُسے اُنکي نظروں سے چھپا لیا (۱۰) اور اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کي طرف تک رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۱۱) اور کہنے لگے ای گلیلي مردو کیوں کھڑے آسمان کي طرف دیکھتے ہو یہي یسوع جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُتھایا گیا ھی ویسا ھي پھر آویگا جیسا کہ تم نے اُسے

مُردوں میں سے جي اُٹھکر اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا * (۱۵) اور جب
ناشتا کر چکے یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا
تو مجھے اِنسے زیادہ پیار کرتا ھی اُسنے اُسے کہا ھاں ای خداوند تو جانتا
ھی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں اُسنے اُسے کہا میرے برّے چرا (۱۶) اُسنے
دوبارہ اُسے پھر کہا کہ ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا مجھے پیار کرتا ھی وہ بولا
ھاں ای خداوند تو تو جانتا ھی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں اُسنے اُسے کہا
میري بھیڑیں چرا (۱۷) اُسنے اُسے تیسرے مرتبے کہا ای شمعون یوناس کے
بیٹے کیا تو مجھے پیار کرتا ھی تب پطرس اِسلیئے کہ اُسنے تیسري بار
اُسے کہا کیا تو مجھے پیار کرتا ھی دلگیر ھوا اور اُسکو کہا ای خداوند تو
تو سب کچھہ جانتا ھی تجھکو معلوم ھی کہ میں تجھے پیار کرتا ھوں یسوع
نے اُسکو کہا تو میري بھیڑیں چرا (۱۸) میں تجھے سچ سچ کہتا ھوں جب
تو جوان تھا تو اپني آپ ھي کمر باندھتا اور جہاں کہیں چاھتا تھا جاتا
تھا پر جب تو بوڑھا ھوگا تو اپنے ھاتھہ پھیلائیگا اور دوسرا تیري کمر
باندھیگا اور وھاں جہاں تو نہ چاھے تجھے لے جائیگا (۱۹) اُسنے اِن باتوں
سے پتا دیا کہ وہ کس موت سے خدا کا جلال ظاھر کریگا اور یہہ کہکے
اُسے کہا میرے پیچھے ھو لے (۲۰) اور پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع
پیار کرتا تھا اور جسنے شام کے کھانے میں اُسکے سینے پر گرکے پوچھا کہ ای
خداوند تیرا حوالے کرنیوالا کون ھی پیچھے آتے دیکھا (۲۱) اِسے دیکھکے پطرس
نے یسوع کو کہا ای خداوند اِسکا کیا ھوگا (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں
چاھوں کہ میرے آنے تک یہیں تھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے ھو لے
(۲۳) سو بھائیوں میں یہہ بات پھیل گئي کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع
نے اُسے نہیں کہا کہ وہ نہ مریگا بلکہ یہہ کہ اگر چاھوں کہ میرے آنے
تک تھہرے تو تجھکو کیا * (۲۴) یہہ وہ شاگرد ھی جو اِن باتوں کا گواہ
اور لکھنیوالا ھی اور ھم جانتے ھیں کہ اُسکي گواھي سچ ھی (۲۵) پر اَور
بھي بہت سے کام ھیں جو یسوع نے کیئے کہ اگر وے جدا جدا لکھے جاتے
تو میں گمان کرتا ھوں کہ کتابیں جو لکھي جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں *
آمین *

معجزے جو اِس کتاب میں نہیں لکھے گئے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے
(۳۱) لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ھی مسیح خدا کا بیٹا
اور یہہ کہ ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگي پاؤ*

اکیسواں باب

(۱) اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے طیبیریاس کے کنارے
شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح ظاھر ھوا (۲) کہ شمعون پطرس اور تھوما
جو دودمس کہلاتا ھی اور قاناے گلیل کا ناتھانائیل اور زبدي کے بیٹے اور
اُسکے شاگردوں میں سے اور دو اِکٹھے تھے (۳) شمعون پطرس نے اُنھیں کہا
میں مچھلي کے شکار کو جاتا ھوں اُنھوں نے اُسے کہا ھم بھي تیرے ساتھہ
چلینگے اور نکلکے في‌الفور کشتي پر چڑھے پر اُس رات کو کچھہ نہ پکڑا
(۴) اور جب صبح ھوئي تبھي یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ
جانا کہ یسوع ھی (۵) سو یسوع نے اُنھیں کہا ای لڑکو کیا تمھارے پاس
کچھہ کھانے کو ھی اُنھوں نے اُسے جواب دیا کہ نہیں (۶) اُسنے اُنھیں کہا
کشتي کي دھني طرف جال ڈالو تو پاؤگے پس اُنھوں نے ڈالا اور مچھلیوں
کي کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے (۷) تب اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار
کرتا تھا پطرس کو کہا خداوند ھی سو شمعون پطرس نے یہہ سنکے کہ خداوند
ھی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا
(۸) پر باقي شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے کیونکہ کنارے
سے دور نہ تھے مگر قریب دو سو ھاتھہ کے (۹) جوں کنارے پر آئے اُنھوں
نے کوئلوں کي آگ اور اُسپر مچھلي رکھي ھوئي اور روٹي دیکھي (۱۰) یسوع
نے اُنھیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ (۱۱) شمعون پطرس
نے چڑھکے جال ایک سو ترپن بڑي مچھلیوں سے بھرا ھوا کھینچا اور اگرچہ
اِتني بہت تھیں پر جال نہ پھٹا (۱۲) یسوع نے اُنھیں کہا آؤ ناشتا کرو اور
شاگردوں میں سے کسي کو جرأت نہ تھي کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ھی
کیونکہ وے جانتے تھے کہ خداوند ھی (۱۳) پس یسوع نے آکے روٹي لي اور
اُنھیں دي اور اُسي طرح مچھلي بھي (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے

اُسنے یہہ سمجھکے کہ باغبان ھی اُسے کہا ای خداوند اگر تو نے اُسکو یہاں
سے اُٹھایا ھو تو مجھے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا ھی کہ میں اُسے لے جاؤنگي
(۱۶) یسوع نے اُسے کہا ای مریم وہ پھرکے اُسے بولي ربوني یعني ای اُستاد
(۱۷) یسوع نے اُسے کہا مجھے مت چھو کیونکہ میں هنوز اپنے باپ کے پاس
نہیں چڑھہ گیا پر میرے بھائیوں کے پاس جا اور اُنھیں کہہ کہ میں اپنے
باپ اور تمھارے باپ اور اپنے خدا اور تمھارے خدا کے پاس چڑھہ جاتا ھوں
(۱۸) مریم مگدلیا آئي اور شاگردوں کو خبر دي کہ میں نے خداوند کو
دیکھا اور اُسنے مجھہ سے یے باتیں کہیں * (۱۹) پھر هفتے کے اُسي پہلے دن
شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ھوئے تھے
یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوا اور اُنھیں کہا تم
پر سلام (۲۰) اور یوں کہکے اپنے ھاتھوں اور پسلي کو اُنھیں دکھایا سو شاگرد
خداوند کو دیکھکے خوش ھوئے (۲۱) تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام
جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ھی میں بھي تمھیں بھیجتا ھوں (۲۲) اور یہہ
کہکے اُنپر پھونکا اور اُنھیں کہا روح‌القدس لو (۲۳) جنکے گناہ تم معاف کرو
اُنکو وے معاف کیئے جاتے ھیں جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رھے ھیں *
(۲۴) اور تھوما بارھوں میں سے ایک جسکا لقب دِودِمس تھا یسوع کے آتے
وقت اُنکے ساتھہ نہ تھا (۲۵) تب اَوْر شاگردوں نے اُسے کہا ھم نے خداوند کو
دیکھا ھی پر اُسنے اُنھیں کہا جب تک کہ میں اُسکے ھاتھوں میں میخوں کے
نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نہ ڈالوں اور اپنے
ھاتھہ کو اُسکي پسلي پر نہ رکھوں یقین نہ کرونگا (۲۶) اور آٹھہ روز بعد
جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازے بند ھوتے
ھوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوکے بولا تم پر سلام (۲۷) پھر اُسنے تھوما کو
کہا اپني اُنگلي پاس لا اور میرے ھاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ھاتھہ پاس لا اور
میري پسلي پر رکھہ اور بے‌ایمان مت ھو بلکہ ایمان لا (۲۸) تھوما نے جواب
دیا اور اُسے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا (۲۹) یسوع نے اُسے
کہا تھوما اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا ھی ایمان لایا مبارک وے ھیں جو
نہیں دیکھتے تو بھي ایمان لاتے ھیں * (۳۰) اور یسوع نے بہت سے اَوْر

آيا اور پچاس سير کي اٹکل مُر اور عود مِلاکے لايا (۴۰) سو اُنهوں نے يسوع کي لاش لے لي اور سوتي کپڑوں ميں خوشبويوں کے ساتهه کفنائي جيسا که دفن کرنے ميں يهوديوں کا دستور هے (۴۱) اور اُس جگهه جهاں وه مصلوب هوا ايک باغ تها اور اُس باغ ميں ايک نئي قبر تهي جس ميں کبهي کوئي نه دهرا گيا تها (۴۲) سو اُنهوں نے يسوع کو يهوديوں کي طياري کے سبب وهيں رکها کيونکه يهه قبر نزديک تهي *

بيسواں باب

(۱) اور هفتے کے پهلے دن مريم مگدليا ترکے که هنوز اندهيرا تها قبر پر آئي اور پتهر کو قبر سے ڈهلکا ديکها (۲) تب شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد کے پاس جسے يسوع پيار کرتا تها دوڑي آئي اور اُنهيں کها که خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور هم نهيں جانتے که اُنهوں نے اُسے کهاں رکها (۳) تب پطرس اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے (۴) اور وے دونوں ساتهه ساتهه دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑهه گيا اور پهلے قبر پر پهنچا (۵) اور اُسنے جُهککے سوتي کپڑے پڑے ديکهے پر اندر نه گيا (۶) تب شمعون پطرس اُسکے بعد پهنچا اور قبر کے اندر گيا اور سوتي کپڑے پڑے هوئے ديکهے (۷) اور رومال جس سے اُسکا سر بندها تها سوتي کپڑوں کے ساتهه نهيں پر جدا لپيٹا هوا ايک جگهه پڑا ديکها (۸) تب دوسرا شاگرد بهي جو پهلے قبر پر آيا تها اندر گيا اور ديکها اور يقين کيا (۹) کيونکه وے هنوز نوشتوں کو نه جانتے تهے که اُسکا مُردوں ميں سے جي اُٹهنا ضرور هے (۱۰) تب شاگرد پهر اپنے لوگوں پاس گئے * (۱۱) ليکن مريم باهر قبر کے پاس روتي کهڑي رهي سو جوں روتے هوئے قبر ميں جُهکي (۱۲) تو دو فرشتوں کو سفيد کپڑے پهنے ايک کو سرهانے اور دوسرے کو پاينتي جهاں يسوع کي لاش پڑي تهي بيٹهے ديکها (۱۳) اور اُنهوں نے اُسے کها اى عورت تو کيوں روتي هے اُسنے کها اِسليئے که ميرے خداوند کو اُٹها لے گئے اور ميں نهيں جانتي که اُسے کهاں رکها (۱۴) اور يهه کهکے پيچهے پهري اور يسوع کو کهڑے ديکها اور نه جانا که يسوع هے (۱۵) يسوع نے اُسے کها اى عورت تو کيوں روتي هے کسے ڈهونڈهتي هے

حصے کیئے ہر سپاہي کے لیئے ایک حصہ اور اُسکے کُرتے کو بھي لیا اور کُرتا
بِن سیا سراسر بُنا ہوا تھا (۲۴) سو اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا ہم اُسے
نہ پھاڑیں بلکہ اُسپر چِتھي ڈالیں کہ کسکا ہوگا (یہہ ہوا) تاکہ نوشتہ جو کہتا
ہی کہ اُنھوں نے میرے کپڑے بانٹے اور میرے کُرتے پر چِتھي ڈالي پورا ہووے
پس سپاہیوں نے ایسا ہي کیا * (۲۵) اور یسوع کي صلیب پاس اُسکي ما
اور اُسکي ما کي بہن مریم کلیوپاس کي جورو اور مریم مگدلیا کھڑي
تھیں (۲۶) سو یسوع نے اپني ما اور اُس شاگرد کو جسے پیار کرتا تھا پاس
کھڑے ہوئے دیکھکر اپني ما کو کہا ای عورت دیکھہ تیرا بیٹا (۲۷) پھر شاگرد
کو کہا دیکھہ تیري ما اور اُسي گھڑي سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا *
(۲۸) بعد اُسکے یسوع نے جانکے کہ اب سب کچھہ تمام ہو چکا تاکہ نوشتہ
پورا ہووے کہا پیاسا ہوں (۲۹) پس وہاں ایک برتن سرکے سے بھرا ہوا دھرا
تھا سو اُنھوں نے اِسفنج کو سرکے سے بھرکے اور زوفا پر رکھکے اُسکے مُنھہ میں
دیا (۳۰) جب یسوع نے وہ سرکہ پایا تھا تو کہا پورا ہوا اور سر جُھکاکے جان
دي * (۳۱) پس اِسلیئے کہ طیاري کا دن تھا یہودیوں نے پیلاطوس سے عرض
کي کہ اُنکي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جاویں تاکہ سبت کو صلیب پر
نہ رہ جائیں کیونکہ اُس سبت کا دن بڑا تھا (۳۲) تب سپاہي آئے اور پہلے
کي ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کي جو اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تھا (۳۳) لیکن
جب اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے دیکھا کہ مر چکا ہی تو اُسکي ٹانگیں نہ
توڑیں (۳۴) بلکہ سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي اور
فيالفور لہو اور پاني نکلا (۳۵) اور جسنے یہہ دیکھا ہی گواہي دي ہی اور
اُسکي گواہي سچي ہی وہ جانتا ہی کہ سچ کہتا ہی تاکہ تم بھي ایمان لاؤ
(۳۶) کیونکہ یہہ ہوا تاکہ وہ نوشتہ پورا ہووے کہ اُسکي کوئي هڈي توڑي نہ
جائیگي (۳۷) اور پھر دوسرا نوشتہ کہتا ہی وے اُسپر جسے اُنھوں نے چھیدا
ہی نظر کرینگے * (۳۸) اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد
تھا لیکن یہودیوں کے ڈر سے چھپا ہوا پیلاطوس سے اجازت چاھي کہ یسوع کي
لاش کو اُتار لے جاوے اور پیلاطوس نے اجازت دي سو اُسنے آکے یسوع کي
لاش اُتار لي (۳۹) اور نیقودیموس بھي جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا

هماري شريعت کے مطابق وہ قتل کے لائق هی کیونکہ اُسنے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹهہرایا (۸) جب پیلاطوس نے یہہ بات سني تو زیادہ ڈرا (۹) اور پهر بارگاہ میں داخل هوا اور یسوع سے کہا تو کہاں کا هی پر یسوع نے اُسے جواب نہ دیا (۱۰) سو پیلاطوس نے اُسے کہا تو مجهہ سے نہیں بولتا کیا نہیں جانتا کہ مجهے اختیار هی چاهوں تو تجهے صلیب دوں اور چاهوں تو تجهے چهوڑ دوں (۱۱) یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجهے اُوپر سے دیا نہ جاتا تو مجهہ پر تیرا کچهہ اختیار نہوتا اِس سبب سے جسنے مجهے تیرے حوالے کیا اُسکا گناہ زیادہ هی (۱۲) اُس وقت سے پیلاطوس نے قصد کیا کہ اُسے چهوڑ دے پر یہودي چلائے اور بولے اگر تو اِسکو چهوڑ دیتا هی تو تو قیصر کا دوست نہیں کہ جو کوئي اپنے تئیں بادشاہ بناتا هی قیصر کا مخالف هی * (۱۳) پیلاطوس یہہ بات سنکر یسوع کو باهر لایا اور اُس مقام میں جو چبوترہ اور عبراني میں غبتا کہلاتا هی عدالت کي مسند پر بیٹها (۱۴) اور فسح کي طیاري کا دن اور چهٹهي گهڑي کے قریب تها اور اُسنے یہودیوں کو کہا دیکهو اپنا بادشاہ (۱۵) پر وے چلائے کہ لے جا لے جا اُسے صلیب دے پیلاطوس نے اُنهیں کہا کیا تمهارے بادشاہ کو صلیب دوں سردار کاهنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا همارا کوئي بادشاہ نہیں هی (۱۶) تب اُسنے اُسے اُنکے حوالے کیا کہ مصلوب هووے اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے * (۱۷) اور وہ اپني صلیب اُٹهائے هوئے اُس جگہہ کو جو کهوپڑي کہلاتي هی جسکا ترجمہ عبراني میں گلگتها هی باهر گیا (۱۸) وهاں اُنهوں نے اُسے اور اُسکے ساتهہ اَور دو کو تصلیب کیا هر طرف ایک اور یسوع کو بیچ میں (۱۹) اور پیلاطوس نے ایک کتابہ بهي لکها اور صلیب پر لگا دیا وہ لکها یہہ تها یسوع ناصري یہودیوں کا بادشاہ (۲۰) سو اُس کتابے کو بہت یہودیوں نے پڑها کیونکہ وہ مقام جہاں یسوع مصلوب هوا شہر کے نزدیک تها اور وہ عبراني اور یوناني اور لاطیني میں لکها تها (۲۱) تب یہودیوں کے سردار کاهنوں نے پیلاطوس کو کہا یہودیوں کا بادشاہ مت لکهہ بلکہ یہہ کہ اُسنے کہا کہ میں یہودیوں کا بادشاہ هوں (۲۲) پیلاطوس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکها سو لکها * (۲۳) اور سپاهیوں نے جب یسوع کو صلیب دے چکے اُسکے کپڑوں کو لیا اور چار

کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی (۳۴) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو یہہ آپ سے کہتا یا اَوروں نے میرے حق میں تجھہ سے کہا ھی (۳۵) پیلاطوس نے جواب دیا کیا میں یہودي ھوں تیري ھي قوم نے اور سردار کاھنوں نے تجھکو میرے حوالے کیا تو نے کیا کیا ھی (۳۶) یسوع نے جواب دیا کہ میري بادشاھت اِس دنیا کي نہیں اگر میري بادشاھت اِس دنیا کي ھوتي تو میرے نوکر لڑائي کرتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا پر اب میري بادشاھت یہاں کي نہیں ھی (۳۷) تب پیلاطوس نے اُسے کہا پس کیا تو بادشاہ ھی یسوع نے جواب دیا کہ تو ھي کہتا ھی کیونکہ میں بادشاہ ھوں میں اِسلیئے پیدا ھوا اور اِسواسطے دنیا میں آیا ھوں کہ سچائي پر گواھي دوں جو کوئي سچائي سے ھی میري آواز سنتا ھی (۳۸) پیلاطوس نے اُسے کہا سچائي کیا ھی اور یہہ کہکے پھر یہودیوں کے پاس باھر گیا اور اُنھیں کہا میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۳۹) پر تمھارا دستور ھی کہ میں فسح میں تمھارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں پس کیا تم چاھتے ھو کہ تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۴۰) تب سب پھر چلائے اور بولے اِسکو نہیں بلکہ براباس کو پر براباس ڈاکو تھا *

اُنیسواں باب

(۱) تب پیلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے (۲) اور سپاھیوں نے کانٹوں سے تاج گوندھکے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغواني پوشاک پہنائي اور کہا (۳) ای یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنھوں نے اُسکے طمانچے مارے (۴) تب پیلاطوس پھر باھر گیا اور اُنھیں کہا دیکھو میں اُسے تمھارے پاس باھر لے آیا ھوں تاکہ تم جانو کہ میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۵) سو یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغواني پوشاک پہنے باھر آیا اور (پیلاطوس نے) اُنھیں کہا دیکھو اِس آدمي کو (۶) پس جب سردار کاھنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو یوں کہکے چلائے کہ اُسے صلیب دے صلیب دے پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم ھي اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکہ میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۷) یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ھم شریعت والے ھیں اور

کو اندر لایا (۱۷) تب اُس لونڈي نے جو دربان تھي پطرس کو کہا کیا تو بھي اِس آدمي کے شاگردوں میں سے نہیں ھی وہ بولا میں نہیں ھوں (۱۸) اور نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلوں کي آگ سلگاکر کھڑے ہوئے تاپتے تھے اور پطرس اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رھا تھا * (۱۹) پس سردار کاھن نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکي تعلیم کي بابت سوال کیا * (۲۰) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے ظاھراً عالم سے باتیں کیں میں نے ھمیشہ عبادت‌خانے اور ھیکل میں جہاں سب یہودي جمع ھوتے ھیں تعلیم دي اور پوشیدہ کچھہ نہیں کہا (۲۱) تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ھی اُنسے پوچھہ جنھوں نے سنا ھی کہ میں نے اُنھیں کیا کہا دیکھہ وے جانتے ھیں جو میں نے کہا (۲۲) جب اُسنے یہہ کہا پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کے طمانچہ مارا اور کہا کیا تو سردار کاھن کو یوں جواب دیتا ھی (۲۳) یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے بُرا کہا تو بُرائي کي گواھي دے پر اگر اچھا کہا تو مجھے کیوں مارتا ھی (۲۴) اور حننا نے اُسے بندھا ھوا قیافا سردار کاھن کے پاس بھیجا * (۲۵) اور شمعون پطرس کھڑا تاپ رھا تھا سو اُنھوں نے اُسے کہا کیا تو بھي اُسکے شاگردوں میں سے نہیں ھی اُسنے اِنکار کیا اور کہا میں نہیں ھوں (۲۶) سردار کاھن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا جسکا کان پطرس نے اُڑا دیا رشتہ‌دار تھا کہا کیا میں نے تجھے اُسکے ساتھہ باغچہ میں نہیں دیکھا (۲۷) تب پطرس نے پھر اِنکار کیا اور وونھیں مرغ نے بانگ دي * (۲۸) تب یسوع کو قیافا پاس سے حاکم کي بارگاہ میں لے گئے اور صبح تھي اور وے آپ بارگاہ میں نہیں گئے تاکہ ناپاک نہوویں بلکہ فسح کھاویں (۲۹) سو پیلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس آدمي پر کیا نالش کرتے ھو (۳۰) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر یہہ بدکار نہوتا تو ھم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے (۳۱) پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو پس یہودیوں نے اُسے کہا ھمیں کسي کو قتل کرنا روا نہیں (۳۲) (یہہ اِسلیئے ھوا) تاکہ یسوع کي بات جو اُسنے اپني موت کي طرح بتانے کو کہي تھي پوري ھووے * (۳۳) سو پیلاطوس پھر بارگاہ میں داخل ھوا اور یسوع کو بُلایا اور اُسے

اتهارھواں باب

(۱) یسوع یہہ کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ کدرون کے نالے کے پار گیا وھاں ایک باغچہ تہا جس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے (۲) اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بہي وہ جگہہ جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھہ وھاں جمع ھوتا تھا (۳) پس یہودا سپاھیوں کا غول اور سردار کاھنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکے قندیلوں اور مشعلوں اور ھتھیاروں کے ساتھہ وھاں آیا (۴) پس یسوع سب کچھہ جو اُسپر ھونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُنھیں کہنے لگا کسے ڈھونڈھتے ھو (۵) اُنھوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصري کو یسوع نے اُنھیں کہا میں ھوں اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بھي اُنکے ساتھہ کھڑا تھا (۶) سو جونہیں اُسنے اُنھیں کہا کہ میں ھوں وے پیچھے ھٹے اور زمین پر گر پڑے (۷) تب اُسنے اُنسے پھر پوچھا کہ کسے ڈھونڈھتے ھو وے بولے یسوع ناصري کو (۸) یسوع نے جواب دیا میں نے تمھیں کہا ھی کہ میں ھوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ھو تو اِنھیں جانے دو (۹) (یہہ اِسلیئے ھوا) تاکہ وہ بات جو اُسنے کہي پوري ھو کہ جنھیں تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنمیں سے کسي کو نہ کھویا * (۱۰) تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھي کھینچي اور سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اور اُس نوکر کا نام ملکوس تھا (۱۱) تب یسوع نے پطرس کو کہا اپني تلوار میان میں کر کیا وہ پیالہ جو باپ نے مجھکو دیا نہ پیئوں * (۱۲) پس سپاھي اور صوبہ‌دار اور یہودیوں کے پیادوں نے مِلکے یسوع کو پکڑا اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے حننا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا کا جو اُس برس سردار کاھن تھا سُسرا تھا (۱۴) یہہ وھي قیافا تھا جسنے یہودیوں کو صلاح دي کہ قوم کے بدلے ایک آدمي کا ھلاک ھونا مفید ھی * (۱۵) اور شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ھو لیا وہ شاگرد سردار کاھن کا جان پہچان تھا اور یسوع کے ساتھہ سردار کاھن کے دیوان‌خانے میں گیا (۱۶) پر پطرس دروازے پر باھر کھڑا رھا سو دوسرا شاگرد جو سردار کاھن کا جان پہچان تھا باھر نکلا اور دربان سے بولکے پطرس

تھا تب تک میں نے تیرے نام میں اُنکي حفاظت کي جنھیں تو نے مجھے
دیا ھی اُنکي میں نے نگہباني کي اور کوئي اُنمیں سے ھلاک نہوا مگر ھلاکت
کا فرزند تاکہ نوشتہ پورا ھووے (۱۳) پر اب میں تیرے پاس آتا ھوں اور یے
باتیں دنیا میں کہتا ھوں تاکہ میري خوشي اُنمیں کامل ھو رھے (۱۴) میں
نے تیرا کلام اُنھیں دیا ھی اور دنیا نے اُنسے عداوت رکھي اِسلیئے کہ دنیا کے
نہیں ھیں جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں (۱۵) میں یہہ منت نہیں کرتا
کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُٹھا لے بلکہ یہہ کہ تو اُنھیں بُرائي سے بچاوے
(۱۶) وے دنیا کے نہیں ھیں جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں (۱۷) اُنھیں
اپني سچائي سے پاک کر تیرا کلام سچائي ھی (۱۸) جس طرح تو نے مجھے
دنیا میں بھیجا ھی میں نے بھي اُنھیں دنیا میں بھیجا ھی (۱۹) اور اُنکے
واسطے میں اپني تقدیس کرتا ھوں تاکہ وے بھي سچائي سے مقدس ھوویں
(۲۰) میں صرف اُنھیں کے لیئے نہیں بلکہ اُنکے واسطے بھي جو اُنکے کلام سے
مجھہ پر ایمان لاوینگے منت کرتا ھوں (۲۱) تاکہ سب ایک ھوویں جیسا کہ
تو ای باپ مجھہ میں اور میں تجھہ میں تاکہ وے بھي ھم میں ایک
ھوویں تاکہ دنیا یقین لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ھي (۲۲) اور وہ جلال جو
تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنھیں دیا ھی تاکہ وے ایک ھوویں جیسے ھم ایک
ھیں (۲۳) میں اُنمیں اور تو مجھہ میں تاکہ وے ایک ھوکے کامل ھوویں
اور دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا اور اُنھیں پیار کیا ھی جس طرح کہ
مجھے پیار کیا ھی (۲۴) ای باپ میں چاھتا ھوں کہ وے جنھیں تو نے
مجھے دیا ھی جہاں میں ھوں میرے ساتھہ ھوویں تاکہ وے میرا جلال جو تو
نے مجھے دیا ھی دیکھیں کیونکہ تو نے مجھے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا
ھی (۲۵) ای عادل باپ دنیا نے تجھے نہیں جانا پر میں نے تجھے جانا ھی
اور اِنھوں نے جانا ھی کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲۶) اور میں نے تیرا نام
اُنپر ظاھر کیا ھی اور ظاھر کرونگا تاکہ جس پیار سے تو نے مجھے پیار کیا
ھی وہ اُنمیں ھو اور میں اُنمیں ھوں *

نے اُنھیں جواب دیا کیا یہہ اب تمھیں یقین ہوا ھی (۳۲) دیکھو گھڑي آتي بلکہ آ چکي ھی کہ تم میں ھر ایک پراگندہ ھوکے اپني راہ لیگا اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھي اکیلا نہیں ھوں کیونکہ باپ میرے ساتھہ ھی (۳۳) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکہ مجھہ میں صلح پاؤ دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں دنیا پر غالب آیا ھوں *

سترھواں باب

(۱) یسوع نے یے باتیں کہیں اور اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھائیں اور کہا ای باپ گھڑي آ پہنچي ھی اپنے بیٹے کو جلال دے تاکہ تیرا بیٹا بھي تجھے جلال دیوے (۲) چنانچہ تو نے اُسے سب جسم پر اِختیار دیا ھی تاکہ سب کو جنھیں تو نے اُسے بخشا ھی حیات ابدي دیوے (۳) پر حیات ابدي یہہ ھی کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ھی جانیں (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاھر کیا ھی وہ کام جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ھی انجام کو پہنچایا ھی (۵) اور اب ای باپ تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو میں دنیا کي پیدایش سے آگے تیرے ساتھہ رکھتا تھا جلال دے (۶) میں نے تیرا نام اُن آدمیوں پر جنھیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ھی ظاھر کیا وے تیرے تھے اور تو نے اُنھیں مجھے دیا ھی اور اُنھوں نے تیرا کلام حفظ کیا ھی (۷) اب جانتے ھیں کہ سب کچھہ جو تو نے مجھے دیا ھی تیري طرف سے ھی (۸) کیونکہ جو باتیں تو نے مجھے دیں میں نے اُنھیں دي ھیں اور اُنھوں نے قبول کیا اور یقین جانا کہ میں تجھہ سے نکلا ھوں اور ایمان لائے کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۹) میں اُنکے لیئے منت کرتا ھوں دنیا کے لیئے منت نہیں کرتا ھوں بلکہ اُنکے لیئے جنھیں تو نے مجھے دیا ھی کیونکہ وے تیرے ھیں (۱۰) اور سب میرے تیرے ھیں اور تیرے میرے اور میں اُنمیں جلال پاتا ھوں (۱۱) اور میں آگے دنیا میں نہوؤنگا پر یے دنیا میں ھیں اور میں تجھہ پاس آتا ھوں ای قدوس باپ اپنے ھي نام سے اُنہیں جنھیں تو نے مجھے دیا ھی محفوظ رکھہ تاکہ ھماري طرح ایک ھو جاویں (۱۲) جب تک کہ میں اُنکے ساتھہ دنیا میں

دیر اور مجھے دیکھوگے کیونکہ باپ کے پاس جاتا ہوں * (۱۷) پس اُسکے بعضے شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا یہہ کیا هی جو وہ همیں کہتا هی کہ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے اور یہہ کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں (۱۸) سو اُنھوں نے کہا کہ یہہ تھوڑي دیر جو وہ کہتا هی کیا هی هم نہیں جانتے کہ کیا کہتا هی (۱۹) پس یسوع نے جانا کہ مجھہ سے سوال کیا چاھتے هیں اور اُنھیں کہا تم اِسکي بابت پوچھہ پاچھہ کرتے هو جو میں نے کہا کہ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے (۲۰) میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش هوگي تم غمگین هوگے لیکن تمھارا غم خوشي سے بدل جائیگا (۲۱) عورت جب جننے لگتي هی غمگین هوتي هی کیونکہ اُسکي گھڑي آ پہنچي پر جب لڑکا جن چُکي تو اُس خوشي کے سبب کہ ایک آدمي دنیا میں پیدا هوا درد کو پھر یاد نہیں کرتي (۲۲) پس تمکو بھي اب غم هی پر میں تمھیں پھر دیکھونگا اور تمھارا دل خوش هوگا اور تمھاري خوشي کوئي تم سے نہ چھین لیگا (۲۳) اور تم اُس دن مجھہ سے کچھہ سوال نہ کروگے میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھہ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تمکو دیگا (۲۴) اب تک تم نے میرے نام سے کچھہ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمھاري خوشي کامل هو * (۲۵) میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمھیں کہیں پر وہ گھڑي آتي هی کہ تمھیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ صاف صاف باپ کي خبر تمھیں دونگا (۲۶) اُس دن میرے نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ باپ سے تمھارے لیئے درخواست کرونگا (۲۷) کیونکہ باپ تو آپ هي تمھیں پیار کرتا هی اِسلیئے کہ تم نے مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا سے نکلا ہوں (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت هوتا اور باپ پاس جاتا ہوں * (۲۹) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا اور تمثیل میں نہیں بولتا هی (۳۰) اب هم جانتے هیں کہ تو سب کچھہ جانتا هی اور محتاج نہیں کہ کوئي تجھہ سے سوال کرے اِس سے همکو یقین هوا کہ تو خدا سے نکلا هی (۳۱) یسوع

لیئے باپ کي طرف سے بھیجونگا یعني سچائي کي روح جو باپ سے نکلتي هی آوے تو وہ مجھہ پر گواهي دیگا (۲۷) اور تم بھي گواهي دوگے کیونکہ تم شروع سے میرے ساتھہ ہو*

سولھواں باب

(۱) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ (۲) وے تمکو عبادتخانے سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑي آتي هی کہ جو کوئي تمھیں قتل کرتا هی گمان کریگا کہ خدا کي بندگي بجا لاتا ہوں (۳) اور تم سے اِسلیئے ایسے سلوک کرینگے کہ اُنھوں نے نہ باپ کو جانا اور نہ مجھے (۴) لیکن میں نے یے باتیں تمکو کہیں تاکہ جب وہ گھڑي آوے تو تم یاد کرو کہ میں نے تمھیں کہا اور میں نے شروع میں یے باتیں تمھیں نہ کہیں کیونکہ میں تمھارے ساتھہ تھا (۵) پر اب اُس پاس جسنے مجھے بھیجا هی جاتا ہوں اور تم میں سے کوئي مجھہ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا هی (٦) بلکہ اِسلیئے کہ میں نے یے باتیں تمھیں کہیں تمھارا دل غم سے بھر گیا (۷) لیکن میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمھارے لیئے فائدہمند هی کیونکہ جو میں نہ جاؤں تو تسلي دینیوالا تمھارے پاس نہ آویگا پر اگر جاؤں تو اُسے تمھارے پاس بھیج دونگا (۸) اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے اور راستي سے اور عدالت سے ملزم ٹھہرائیگا (۹) گناہ سے اِسلیئے کہ وے مجھہ پر ایمان نہ لائے (۱۰) راستي سے اِسلیئے کہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے (۱۱) عدالت سے اِسلیئے کہ اِس دنیا کے سردار پر حکم کیا گیا هی (۱۲) میري اَور بہت سي باتیں هیں کہ تم سے کہوں پر اب تم اُنکي برداشت نہیں کر سکتے ہو (۱۳) لیکن جب وہ یعني سچائي کي روح آوے تو تمھیں ساري سچائي کي راہ بتاویگي کیونکہ وہ اپني نہ کہیگي بلکہ جو کچھہ سنیگي سو کہیگي اور تمھیں آیندہ کي خبریں دیگي (۱۴) وہ میرا جلال ظاهر کریگي کیونکہ میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱۵) سب کچھہ جو باپ کا هی میرا هی اِسلیئے میں نے کہا کہ وہ میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱٦) تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي

رهو (۱۰) اگر تم میرے حکموں کو حفظ کرو تو میري محبت میں قائم هوگے جیسا که میں نے اپنے باپ کے حکم حفظ کیئے اور اُسکي محبت میں قائم هوں * (۱۱) میں نے یے باتیں تمهیں کهیں تاکه میري خوشي تم میں بني رهے اور تمهاري خوشي کامل هو (۱۲) میرا حکم یهه هی که ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا که میں نے تمهیں پیار کیا هی (۱۳) کوئي اِس سے زیادہ محبت نهیں کرتا که اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دیوے (۱۴) جو کچهه که میں نے تمهیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست هو (۱۵) آگے تمهیں خادم نه کهونگا کیونکه خادم نهیں جانتا که اُسکا خاوند کیا کرتا هی پر میں نے تمهیں دوست کها هی اِسلیئے که سب کچهه جو میں نے اپنے باپ سے سنا هی تمهیں بتلایا (۱۶) تم نے مجهے نهیں چُنا بلکه میں نے تمهیں چُن لیا اور مقرر کیا هی تاکه تم جاؤ اور پهل لاؤ اور تمهارا پهل باقي رهے تاکه جو کچهه میرے نام پر باپ سے مانگو وہ تمهیں دیوے (۱۷) یهه حکم تمکو دیتا هوں که ایک دوسرے کو پیار کرو * (۱۸) اگر دنیا تم سے عداوت کرتي هی تو تم جانتے هو که اُسنے تم سے آگے مجهه سے عداوت کي (۱۹) اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي پر اِسلیئے که تم دنیا کے نهیں هو بلکه میں نے تمهیں دنیا سے چُن لیا هی اِسواسطے دنیا تم سے عداوت رکهتي هی (۲۰) اُس بات کو جو میں نے تمهیں کهي یاد کرو که نوکر اپنے خاوند سے بڑا نهیں جو اُنهوں نے مجهے ستایا تو تمهیں بهي ستاوینگے اگر میرا کلام مانا تو تمهارا بهي مانینگے (۲۱) لیکن یهه سب کچهه میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه وے میرے بهیجنیوالے کو نهیں جانتے (۲۲) اگر میں نه آیا هوتا اور اُنهیں نه کهتا تو اُنکا گناہ نهوتا لیکن اب اُن پاس اُنکے گناہ کا عذر نهیں (۲۳) جو مجهه سے عداوت کرتا هی میرے باپ سے بهي عداوت کرتا هی (۲۴) اگر میں نے اُنکے بیچ میں یے کام جو کسي دوسرے نے نهیں کیئے نه کیئے هوتے تو اُنکا گناہ نهوتا پر اب تو اُنهوں نے دیکها تسپر بهي مجهه سے اور میرے باپ سے عداوت کي (۲۵) لیکن (یهه هوا) تاکه وہ کلام جو اُنکي شریعت میں لکها هی که اُنهوں نے مجهه سے بے سبب عداوت کي پورا هو (۲۶) پر جب تسلي دینیوالا جسے میں تمهارے

هی تمهیں یاد دلاویگي (۲۷) صلح تمهیں دیئے جاتا هوں اپني صلح تمهیں دیتا هوں نه جس طرح دنیا دیتي هی میں تمهیں دیتا هوں تمهارا دل نه گهبراے اور نه ڈرے (۲۸) تم سن چکے هو که میں نے تمکو کہا که جاتا هوں اور تمهارے پاس پهر آتا هوں اگر تم مجهے پیار کرتے تو میرے اِس کهنے سے که میں باپ پاس جاتا هوں خوش هوتے کیونکه میرا باپ مجهه سے بڑا هی (۲۹) اور اب میں نے تمهیں اُسکے واقع هونے سے پیشتر کہا هی تاکه جب هو جاوے تم ایمان لاؤ (۳۰) آگے کو تم سے بهت باتیں نه کرونگا کیونکه اِس دنیا کا سردار آتا هی اور مجهه میں اُسکي کوئي چیز نهیں (۳۱) لیکن اِسلیئے که دنیا جانے که میں باپ سے محبت رکهتا اور جس طرح باپ نے مجهے حکم دیا ویسا هي کرتا هوں اُٹهو یہاں سے چلیں *

پندرهواں باب

(۱) میں سچا درخت انگور هوں اور میرا باپ باغبان هی (۲) هر ڈالي جو مجهه میں پهل نهیں لاتي وہ اُسے توڑ ڈالتا هی اور هر ایک جو پهل لاتي اُسے صاف کرتا هی تاکه زیادہ پهل لاوے (۳) اب تم کلام کے سبب جو میں نے تمهیں کہا پاک هو (۴) مجهه میں قائم رهو اور میں تم میں جس طرح ڈالي اگر درخت میں نه رهے آپ سے پهل نهیں لا سکتي اُسي طرح تم بهي نهیں مگر جب که مجهه میں قائم رهو (۵) انگور کا درخت میں هوں تم ڈالیاں هو جو مجهه میں قائم رهتا هی اور میں اُسمیں وهي بهت پهل لاتا هی کیونکه مجهه سے جدا تم کچهه نهیں کر سکتے (۶) اگر کوئي مجهه میں قائم نه رهے وہ ڈالي کي طرح پهینکا جاتا اور سوکهه جاتا هی اور لوگ اُنهیں بٹورتے اور آگ میں جهونکتے هیں اور وے جل جاتي هیں (۷) اگر تم مجهه میں قائم رهو اور میري باتیں تم میں قائم رهیں تو جو چاهوگے مانگوگے اور تمهارے لیئے هوگا (۸) میرے باپ کا جلال اِس سے هی که تم بهت پهل لاؤ سو تم میرے شاگرد هوگے (۹) جیسا باپ نے مجهے پیار کیا ویسا هي میں نے تمهیں پیار کیا میري محبت میں قائم

مجھہ میں ھی یے باتیں جو میں تمھیں کھتا ھوں آپ سے نھیں کھتا بلکہ باپ جو مجھہ میں رھتا ھی وھي یے کام کرتا ھی (۱۱) میري بات یقین کرو کہ میں باپ میں ھوں اور باپ مجھہ میں ھی نھین تو اُن کاموں کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ (۱۲) میں تمھیں سچ سچ کھتا ھوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی یے کام جو میں کرتا ھوں وہ بھي کریگا اور اُنسے بڑے کام کریگا کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ھوں (۱۳) اور جو کچھہ میرے نام سے مانگوگے وھي کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے (۱۴) اگر میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو میں کرونگا (۱۵) اگر تم مجھے پیار کرتے ھو تو میرے حکموں کو حفظ کرو (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمھیں دوسرا تسلي دینیوالا دیگا کہ تمھارے ساتھہ ابد تک رھے (۱۷) یعني سچائي کي روح جسے دنیا نھیں پا سکتي کیونکہ اُسے نھیں دیکھتي اور نہ اُسے جانتي ھی لیکن تم اُسے جانتے ھو کیونکہ وہ تمھارے ساتھہ رھتي ھی اور تم میں ھوویگي (۱۸) میں تمھیں یتیم نہ چھوڑونگا تمھارے پاس آؤنگا (۱۹) تھوڑي دیر باقي ھی کہ دنیا مجھے اَور نہ دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے ھو کیونکہ میں جیتا ھوں اور تم بھي جیئوگے (۲۰) اُس دن جانوگے کہ میں باپ میں اور تم مجھہ میں اور میں تم میں ھوں (۲۱) جو میرے حکموں کو رکھتا اور اُنھیں حفظ کرتا ھی وھي ھی جو مجھہ سے محبت رکھتا ھی اور جو مجھے پیار کرتا ھی میرے باپ کا پیارا ھوگا اور میں اُس سے محبت رکھونگا اور اپنے تئیں اُسپر ظاھر کرونگا * (۲۲) یھودا نے (نہ اِسکریوطي) اُسے کھا ای خداوند یھہ کیا ھی کہ تو آپ کو ھم پر ظاھر کیا چاھتا ھی اور دنیا پر نھیں (۲۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کھا اگر کوئي مجھے پیار کرتا ھی وہ میرے کلام کو حفظ کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ھم اُس پاس آوینگے اور اُسکے ساتھہ سکونت کرینگے (۲۴) جو مجھے پیار نھیں کرتا میري باتوں کو حفظ نھیں کرتا ھی اور یھہ کلام جو تم سنتے ھو میرا نھیں بلکہ باپ کا ھی جسنے مجھے بھیجا ھی (۲۵) میں نے یے باتیں تمھارے ساتھہ ھوتے ھوئے تم سے کھیں (۲۶) لیکن تسلي دینیوالا یعني روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وھي تمھیں سب کچھہ سکھلائیگي اور جو کچھہ میں نے تمھیں کھا

تم نہیں آ سکتے ویسا اب تمھیں بھي کہتا ہوں (۳۴) تمھیں نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت کرو تاکہ جیسے میں نے تم سے محبت کي تم بھي ایک دوسرے سے محبت کرو (۳۵) اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر آپس میں محبت رکھو * (۳۶) شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا ھی یسوع نے اُسے جواب دیا کہ جہاں میں جاتا ہوں تو اب میرے پیچھے ہو نہیں لے سکتا پر آگے کو میرے پیچھے ہو لیگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند کیوں میں تیرے پیچھے اب ہو نہیں لے سکتا تیرے لیئے اپني جان دونگا (۳۸) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا اپني جان تو میرے لیئے دیگا میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین بار میرا اِنکار نکرے *

چودھواں باب

(۱) تمھارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ہو مجھہ پر بھي ایمان لاؤ (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ھیں نہیں تو میں یہہ تمھیں کہتا میں جاتا ہوں تاکہ تمھارے لیئے جگہہ طیار کروں (۳) اور جب میں نے جاکے تمھارے لیئے جگہہ طیار کي ھی تو پھر آؤنگا اور تمھیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھي ہوؤ (۴) اور جہاں میں جاتا ہوں تم جانتے ہو اور راہ بھي جانتے ہو (۵) تھوما نے اُسے کہا ای خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ھی اور کیونکر راہ جان سکیں (۶) یسوع نے اُسے کہا راہ اور سچائي اور زندگي میں ہوں کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں آ سکتا ھی (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے اور اب اُسے جانتے ہو اور اُسے دیکھا ھی (۸) فیلپوس نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو ھمیں دکھلا تو ھمیں بس ھی (۹) یسوع نے اُسے کہا ای فیلپوس میں اِتني مدت سے تمھارے ساتھہ ہوں اور تو نے مجھے نہیں جانا جسنے مجھے دیکھا ھی باپ کو دیکھا ھی سو تو کیونکر کہتا ھی کہ باپ کو ھمیں دکھلا (۱۰) کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ

اپنے خاوند سے بڑا نہیں اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنیوالے سے بڑا ھی (۱۷) اگر
یہے باتیں جانتے اور اُنپر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو (۱۸) میں تم سب
کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنھیں میں نے چُنا ھی لیکن (یہہ
ہوا) تاکہ وہ نوشتہ پورا ہووے کہ اُسنے جو میرے ساتھہ روٹی کھاتا ھی
مجھہ پر لات اُٹھائی ھی (۱۹) اب میں تم سے اُسکے ہونے سے پہلے کہتا
ہوں تاکہ جب واقع ہو جاوے تم ایمان لاؤ کہ میں ھی ہوں (۲۰) میں
تمھیں سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُسکو جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ھی
مجھے قبول کرتا ھی اور جو مجھے قبول کرتا ھی اُسے جسنے مجھے بھیجا
ھی قبول کرتا ھی * (۲۱) یسوع یہہ کہکے روح میں مضطرب ہوا اور گواھی
دیکے بولا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے حوالے
کریگا (۲۲) پس شاگرد شبہہ میں ہوکے کہ وہ کسکی بابت بولتا ھی ایک
دوسرے کو دیکھنے لگے (۲۳) اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع
پیار کرتا تھا یسوع کی چھاتی پر تکیہ کیئے بیٹھا تھا (۲۴) سو شمعون پطرس
نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ جسکی بابت اُسنے کہی وہ کون ھی
(۲۵) تب اُسنے یسوع کے سینے پر گرکے اُسے کہا ای خداوند وہ کون ھی
(۲۶) یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ تر کرکے دے دونگا وھی ھی اور
اُسنے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطی کو دیا (۲۷) اور بعد اُس
نوالے کے شیطان اُسمیں سمایا سو یسوع نے اُسے کہا جو تو کرتا ھی جلد
کر (۲۸) پر اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسی نے نہ جانا کہ یہہ اُسے
کسلیئے کہا (۲۹) کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِسلیئے کہ یہودا کے
پاس تھیلی تھی یسوع اُسے کہتا ھی کہ جو کچھہ ہمکو عید کے لیئے
درکار ھی مول لے یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھہ دیوے (۳۰) پس وہ نوالہ
لیکے فی‌الفور نکلا اور رات تھی * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا اب
اِنسان کے بیٹے نے جلال پایا اور خدا نے اُس سے جلال پایا (۳۲) اگر خدا
اُس سے جلال پاتا ھی تو خدا اُسکو بھی آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی‌الفور
جلال دیگا (۳۳) ای بچو میں تھوڑی دیر اَوْر تمھارے ساتھہ ہوں تم مجھے
ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں کو کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں

تیرھواں باب

(۱) عید فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میری گھڑي آ پہنچي ھی
کہ اِس دنیا سے باپ پاس جاؤں سو اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرکے
اُنھیں آخر تک پیار کرتا رہا * (۲) اور جب شام کا کھانا کھا رہے تھے اور
ابلیس نے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کے دل میں ڈالا تھا کہ اُسے حوالے
کرے (۳) تب یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب کچھہ میرے ھاتھوں میں
کر دیا اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ھوں (۴) کھانے
سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا
(۵) بعد اُسکے باسن میں پاني ڈھالا اور شاگردوں کے پانو دھونا اور رومال
سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنا شروع کیا (۶) اور شمعون پطرس کے
پاس آیا اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند کیا تو میرے پانو دھوتا ھی
(۷) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو میں کرتا ھوں تو اب نہیں
جانتا پر بعد اِسکے جانیگا (۸) پطرس نے اُسے کہا کہ تو میرے پانو
کبھي نہ دھونا یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے
ساتھہ تیرا حصہ نہیں (۹) شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خداوند صرف
میرے پانوں کو نہیں بلکہ میرے ھاتھوں اور سر کو بھي (۱۰) یسوع نے اُسے
کہا وہ جو دھویا گیا ھی سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک
ھی اور تم پاک ھو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے حوالے کرنیوالے
کو جانتا تھا اِسلیئے اُسنے کہا تم سب پاک نہیں ھو * (۱۲) پس جب
اُسنے اُنکے پانو دھوئے اور اپنے کپڑے پہنے تھے تو پھر بیٹھکر اُنھیں کہا کیا
تم جانتے ھو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے اُستاد اور خداوند
کہا کرتے ھو اور تم خوب کہتے ھو کیونکہ میں ھوں (۱۴) پس جو مجھہ
خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے تو تمھیں بھي لازم ھی کہ ایک
دوسرے کے پانو دھوؤ (۱۵) کیونکہ میں نے تمھیں نمونہ دیا تاکہ جیسا
میں نے تم سے کیا تم بھي کرو (۱۶) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ نوکر

نے اُنھیں کہا نور اَور تھوڑي دیر تمھارے ساتھہ ھی جب تک کہ نور تمھارے ساتھہ ھی چلو نہو کہ تاریکي تمھیں جا پکڑے اور وہ جو تاریکي میں چلتا ھی نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ھی (۳٦) جب تک نور تمھارے ساتھہ ھی نور پر ایمان لاؤ تاکہ نور کے فرزند بنو * یسوع نے یے باتیں کہیں اور جاکے اپنے تئیں اُنسے چھپایا (۳۷) اور اگرچہ اُسنے اُنکے روبرو اِتنے معجزے دکھائے پروے اُسپر ایمان نہ لائے (۳۸) تاکہ اشعیا نبي کا کلام جو اُسنے کہا پورا ہووے کہ ای خداوند ھمارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خداوند کا بازو کس پر ظاھر ھوا ھی (۳۹) اِسلیئے وے ایمان نہ لا سکے کیونکہ اشعیا نے پھر کہا (۴۰) اُسنے اُنکي آنکھوں کو اندھا اور اُنکے دلوں کو سخت کیا ھی نہو کہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (۴۱) اشعیا نے یے باتیں کہیں جب اُسنے اُسکا جلال دیکھا اور اُسکي بابت باتیں کیں (۴۲) باوجود اُسکے سرداروں میں سے بھي بہتیرے اُسپر ایمان لائے پر فریسیوں کے سبب اُنھوں نے اِقرار نکیا مبادا عبادتخانے سے نکالے جائیں (۴۳) کیونکہ وے آدمیوں کي عزت کو خدا کي عزت سے زیادہ عزیز جانتے تھے * (۴۴) اور یسوع نے پکارکے کہا جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی مجھہ پر نہیں بلکہ اُسپر جسنے مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا ھی (۴۵) اور جو مجھے دیکھتا ھی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ھی (۴٦) میں دنیا میں نور ھوکے آیا ھوں تاکہ جو کوئي مجھہ پر ایمان لاوے اندھیرے میں نرھے (۴۷) اور اگر کوئي میري باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُسپر اِلزام نہیں کرتا کیونکہ اِسلیئے نہیں آیا ھوں کہ دنیا پر اِلزام کروں بلکہ اِسلیئے کہ دنیا کو بچاؤں (۴۸) جو مجھے حقیر جانتا اور میري باتوں کو قبول نہیں کرتا اُسکے لیئے اِلزام کرنیوالا ھی کلام جو میں نے کہا ھی وھي پچھلے دن اُسے ملزم ٹھہراویگا (۴۹) کیونکہ میں نے آپ سے نہیں کہا بلکہ باپ نے جسنے مجھے بھیجا ھی مجھکو حکم دیا کہ کیا بولوں اور کیا کہوں (۵۰) اور میں جانتا ھوں کہ اُسکا حکم حیات ابدي ھی پس جو کچھہ میں کہتا ھوں جس طرح باپ نے مجھے کہا اُسي طرح کہتا ھوں *

اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے گواھي دي کہ اُسنے لعازر کو قبر میں سے بُلایا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۱۸) اِسي سبب سے لوگ اُسکے اِستقبال کو نکلے کیونکہ اُنھوں نے سنا تھا کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب فریسیوں نے آپس میں کہا تم دیکھتے ھو کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا دیکھو کہ جہان اُسکا پیرو ھو چلا * (۲۰) اور اُنکے درمیان جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے بعضے یوناني تھے (۲۱) سو وے فیلپوس کے پاس جو بیت صیداے گلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کرکے بولے ای خداوند ھم یسوع کو دیکھا چاھتے ھیں (۲۲) فیلپوس آیا اور اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فیلپوس نے یسوع کو خبر دي (۲۳) اور یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا وقت آیا کہ اِنسان کا بیٹا جلال پاوے (۲۴) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گرکے نہ مر جاوے اکیلا رھتا ھی پر اگر مرے تو بہت سا پھل لاتا ھی (۲۵) جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس دنیا میں اپني جان کا دشمن ھی اُسے حیات ابدي کے لیئے محفوظ رکھیگا (۲۶) اگر کوئي میري خدمت بجا لاوے وہ میري پیروي کرے اور جہاں میں ھوں میرا خادم بھي وھیں ھوگا اگر کوئي میري خدمت کرتا ھی تو باپ اُسکي عزت کریگا * (۲۷) اب میري جان مضطرب ھی اور میں کیا کہوں ای باپ مجھے اِس گھڑي سے بچا لیکن میں تو اِسي گھڑي کے لیئے آیا ھوں (۲۸) ای باپ اپنے نام کو جلال دے تب آسمان سے آواز آئي کہ میں نے جلال دیا ھی اور پھر جلال دونگا (۲۹) پس لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا بادل گرجا اَوروں نے کہا کہ فرشتے نے اُس سے باتیں کیں (۳۰) یسوع نے جواب دیا اور کہا یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمھارے لیئے آئي (۳۱) اب اِس دنیا کي عدالت کي جاتي ھی اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا (۳۲) اور میں اگر زمین سے اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا (۳۳) اُسنے یہہ کہا پتا دینے کو کہ وہ کس موت سے مریگا (۳۴) لوگوں نے اُسے جواب دیا ھم نے شریعت سے سنا ھی کہ مسیح ابد تک رھیگا اور تو کیونکر کہتا ھی کہ اِنسان کے بیٹے کا اُٹھایا جانا ضرور ھی یہہ اِنسان کا بیٹا کون ھی (۳۵) پس یسوع

بارھواں باب

(۱) پس یسوع فسح سے چھہ روز آگے بیتعینا میں آیا جہاں لعازر تھا جو مُوا اور جسے اُسنے مُردوں میں سے اُٹھایا تھا (۲) وھاں اُنھوں نے اُسکے لیئے ضیافت کي اور مارتھا خدمت کرتي تھي پر لعازر اُنمیں سے ایک تھا جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے (۳) تب مریم نے آدھہ سیر خالص اور بیش قیمت جٹاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانو پونچھے اور گھر عطر کي بو سے بھر گیا (۴) سو اُسکے شاگردوں میں سے ایک یعني شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي نے جو اُسے حوالے کیا چاھتا تھا کہا (۵) کیوں یہہ عطر تین سو دینار کو نہ بیچا اور غریبوں کو نہ دیا گیا (۶) اُسنے یہہ نہ اِسلیئے کہا کہ غریبوں کي فکر کرتا تھا بلکہ اِسلیئے کہ چور تھا اور تھیلي رکھتا اور جو کچھہ اُسمیں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا (۷) سو یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دے اُسنے یہہ میرے روز دفن کے لیئے رکھا ھی (۸) کیونکہ غریب ھمیشہ تمھارے ساتھہ ھیں پر میں ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں * (۹) پس یہودیوں میں سے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وھاں ھی اور آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِسلیئے بھي کہ لعازر کو دیکھیں جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا تھا (۱۰) پر سردار کاھنوں نے مشورت کي کہ لعازر کو بھي مار ڈالیں (۱۱) کیونکہ اُسکے سبب بہت یہودي گئے اور یسوع پر ایمان لائے (۱۲) دوسرے دن بہت لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہہ سنکے کہ یسوع یروشلیم میں آتا ھی (۱۳) کھجور کي ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال کو نکلے اور پکارے ھوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی اِسرائیل کا بادشاہ (۱۴) اور یسوع گدھي کا بچہ پاکر اُسپر سوار ھوا جیسا لکھا ھی (۱۵) کہ ای سیھون کي بیٹي مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھي کے بچے پر سوار آتا ھی (۱۶) پر اُسکے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنھوں نے یاد کیا کہ یے باتیں اُسکے حق میں لکھي تھیں اور یہہ کہ اُنھوں نے اُسي سے یہہ سلوک کیا (۱۷) پس

اُٹھایا اور یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا
ہوں کہ تو نے میری سنی ہی (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو ہمیشہ میری
سنتا ہی پر اِن لوگوں کے سبب جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا
تاکہ ایمان لاویں کہ تو نے مجھے بھیجا ہی (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے
چِلایا کہ ای لعازر نکل آ (۴۴) اور وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھہ اور پانو
بندھے ہوئے باہر آیا اور اُسکا چہرہ گِرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا یسوع نے
اُنھیں کہا اُسے کھولو اور جانے دو * * (۴۵) پس یہودیوں میں سے بہتیرے جو
مریم کے پاس آئے تھے اور یسوع کے یے کام دیکھے اُسپر ایمان لائے (۴۶) پر
بعضے اُنمیں سے فریسیوں کے پاس گئے اور جو یسوع نے کیا تھا اُنسے کہا
(۴۷) سو سردار کاہنوں اور فریسیوں نے بڑی عدالت کو جمع کیا اور کہا
ہم کیا کریں کہ یہہ آدمی بہت معجزے دکہاتا ہی (۴۸) اگر ہم اُسے یونہیں
چھوڑیں تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آوینگے اور ہمارا ملک اور قوم
بھی لے لینگے (۴۹) اور قیافا نام اُنمیں سے ایک نے جو اُس سال سردار کاہن
تھا اُنھیں کہا تم کچھہ نہیں جانتے (۵۰) اور نہ سوچتے ہو کہ ہمارے لیئے
یہہ مفید ہی کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے اور ساری قوم ہلاک نہ ہووے
(۵۱) پر اُسنے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا بلکہ اُس برس سردار کاہن ہوکے
پیشینگوئی کی کہ یسوع قوم کے واسطے مریگا (۵۲) اور نہ صرف قوم کے
واسطے بلکہ اِسواسطے بھی کہ خدا کے پراگندہ فرزندوں کو باہم جمع کرے *
(۵۳) سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُسکو قتل کریں
(۵۴) اُس وقت سے یسوع یہودیوں میں اَور بھی ظاہراً نہ پھرتا تھا بلکہ وہاں
سے جنگل کی نواح افرائیم نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ
وہاں گذران کرنے لگا * (۵۵) اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور
بہتیرے عید کے آگے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک کریں
(۵۶) اور یسوع کی تلاش کی اور ہیکل میں کھڑے ہوکے ایک نے دوسرے سے
کہا تمھیں کیا گمان ہی کیا وہ عید میں نہ آئیگا (۵۷) اور سردار کاہنوں
اور فریسیوں نے بھی حکم دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہی تو
اِطلاع کرے تاکہ اُسے پکڑ لیں *

میں بیٹھي رهي (۲۱) تب مارتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں
هوتا تو میرا بھائي نه مرتا (۲۲) لیکن ابھي میں جانتي هوں که جو کچھه
تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُسے کہا تیرا بھائي
پھر اُٹھیگا (۲۴) مارتھا نے اُسے کہا میں جانتي هوں که قیامت میں پچھلے
دن جي اُٹھیگا (۲۵) یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگي میں هي هوں
جو مجھه پر ایمان لاوے اگرچه مر جاے جیئیگا (۲۶) اور جو کوئي جیتا هی
اور مجھه پر ایمان لاتا هی ابد تک نه مریگا کیا تو یہه یقین لاتي هی
(۲۷) اُسنے اُسے کہا هاں ای خداوند مجھے یقین هی که خدا کا بیٹا
مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو هي هی * (۲۸) اور یہه کہکے چلي گئي
اور چُپکے اپني بہن مریم کو بُلایا اور کہا اُستاد آیا هی اور تجھے بُلاتا هی
(۲۹) اُسنے جونہیں یہه سنا جلد اُٹھي اور اُس پاس آئي (۳۰) اور یسوع هنوز
بستي میں نه پہنچا تھا بلکه اُسي جگہه تھا جہاں مارتھا اُسے مِلي تھي
(۳۱) پس یہودي جو اُسکے ساتھه گھر میں رهتے اور اُسے تسلي دیتے تھے
یہه دیکھکے که مریم جلد اُٹھي اور باهر گئي یوں کہتے هوئے اُسکے پیچھے هو
لیئے که وہ قبر پر جاتي هی تاکه وهاں روو، (۳۲) اور مریم جب اُس جگہه
جہاں یسوع تھا پہنچي اور اُسے دیکھا اُسکے پانوں پر گري اور اُسے بولي
ای خداوند اگر تو یہاں هوتا تو میرا بھائي نه مرتا (۳۳) پس جب یسوع
نے اُسکو دیکھا که روتي هی اور یہودیوں کو بھي جو اُسکے ساتھه آئے تھے که
روتے هیں تو روح میں آہ ماري اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا
اُنھوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکھه (۳۵) یسوع رویا (۳۶) سو یہودي بولے
دیکھو اُسے کیسا پیار کرتا تھا (۳۷) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا جسنے
اندھے کي آنکھیں کھولیں یہه نکر سکا که وہ بھي نه مرتا * (۳۸) پس یسوع اپنے
دل میں پھر آہ کرتا هوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا
تھا (۳۹) یسوع نے کہا پتھر کو اُٹھاؤ مُردے کي بہن مارتھا نے اُسے کہا ای
خداوند اُس سے تو اب بدبو آتي هی کیونکه اُسے چار دن هوئے (۴۰) یسوع
نے اُسے کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا که اگر تو ایمان لاوے تو خدا
کا جلال دیکھیگي (۴۱) پس اُنھوں نے پتھر کو وهاں سے جہاں مُردہ پڑا تھا

گیارھواں باب

(۱) اور لعازر نام ایک شخص مریم اور اُسکي بہن مارتھا کے گانو بیت‌عینا کا رھنیوالا بیمار تھا (۲) پر مریم وھي تھي جسنے خداوند پر عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانوں کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي لعازر بیمار تھا (۳) سو اُسکي بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ جسے تو پیار کرتا ھی بیمار ھی * (۴) یسوع نے سنکے کہا یہہ موت کي بیماري نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لیئے ھی تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاھر ھووے (۵) اور یسوع مارتھا اور اُسکي بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا (۶) پس جب اُسنے سنا کہ وہ بیمار ھی تو اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو دن اَور رھا (۷) بعد اُسکے شاگردوں کو کہا آؤ ھم پھر یہودیہ میں جاویں (۸) شاگردوں نے اُسے کہا ای ربي ابھي یہودیوں نے تیرے سنگسار کرنے کا قصد کیا اور تو پھر وھاں جاتا ھی (۹) یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنتے نہیں اگر کوئي دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ اِس جہان کي روشني دیکھتا ھی (۱۰) پر اگر کوئي رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ھی کیونکہ اُسمیں روشني نہیں (۱۱) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُنھیں کہا ھمارا دوست لعازر سو گیا ھی پر میں جاتا ھوں کہ اُسے جگاؤں (۱۲) پس اُسکے شاگردوں نے کہا ای خداوند اگر سو گیا ھی تو چنگا ھو جائیگا (۱۳) یسوع نے تو اُسکي موت کي کہي پر اُنھوں نے خیال کیا کہ نیند کے آرام کي فرمائي (۱۴) تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا کہ لعازر مر گیا (۱۵) اور میں تمھارے سبب خوش ھوں کہ وھاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس چلیں (۱۶) تب تھوما نے جو دیدمس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ کے شاگردوں سے کہا آؤ ھم بھي چلیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں * (۱۷) پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ اُسے قبر میں پڑے چار دن ھوئے (۱۸) اور بیت‌عینا یروشلیم سے نزدیک تخمیناً پندرہ تیر کے ٹپے پر تھا (۱۹) اور بہت سے یہودي مارتھا اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ اُنکے بھائي کي بابت اُنھیں تسلي دیویں (۲۰) سو مارتھا نے جونھیں سنا کہ یسوع آتا ھی اُسکا اِستقبال کیا پر مریم گھر

میرے گواہ هیں (۲۶) لیکن تم ایمان نہیں لاتے هو کیونکه تم میري بهیڑوں
میں سے نہیں جیسا که میں نے تمهیں کہا (۲۷) میري بهیڑیں میري آواز
سنتي هیں اور میں اُنهیں جانتا هوں اور وے میرے پیچھے هو لیتي هیں
(۲۸) اور میں اُنهیں حیات ابدي دیتا هوں اور وے کبهي هلاک نہونگي
اور کوئي اُنهیں میرے هاتهه سے چهین نهیں لیگا (۲۹) میرا باپ جسنے اُنکو
مجهے دیا هی سب سے بڑا هی اور کوئي اُنهیں میرے باپ کے هاتهه سے
نهیں چهین سکتا (۳۰) میں اور باپ ایک هیں * (۳۱) سو یہودیوں نے
پهر پتهر اُٹهائے تاکه اُسے سنگسار کریں (۳۲) یسوع نے اُنهیں جواب دیا که
میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچهے کام تمهیں دکهائے هیں اُنمیں سے کس
کام کے سبب تم مجهے سنگسار کرتے هو (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا
اور کہا هم تجهے اچهے کام کي بابت نهیں بلکه کفر کي بابت سنگسار کرتے
هیں اور اِسلیئے که تو اِنسان هوکے اپنے تئیں خدا بناتا هی (۳۴) یسوع نے
اُنهیں جواب دیا کیا تمهاري شریعت میں نهیں لکها هی که میں نے کہا
که تم خدا هو (۳۵) جبکه اُسنے اُنهیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا (اور
نوشتے کا باطل هونا ممکن نهیں) (۳۶) پس جسکي باپ نے تقدیس کي اور
دنیا میں بهیجا هی کیا تم اُسے کہتے هو که تو کفر بکتا هی اِسلیئے که میں
نے کہا میں خدا کا بیٹا هوں (۳۷) اگر میں اپنے باپ کے کام نهیں کرتا
هوں تو مجهه پر ایمان مت لاؤ (۳۸) لیکن جو کرتا هوں تو اگر مجهه
پر ایمان نه لاؤ تو کاموں پر ایمان لاؤ تاکه تم جانو اور یقین کرو که باپ مجهه
میں هی اور میں اُسمیں هوں (۳۹) پس اُنهوں نے پهر اُسکے پکڑنے کا قصد
کیا پر وہ اُنکے هاتهوں سے نکل گیا * (۴۰) اور پهر یردن کے پار اُس جگهه
جہاں یوحنا پہلے بپتسما دیا کرتا تها گیا اور وهاں رها (۴۱) اور بہتیرے
اُس پاس آئے اور بولے که یوحنا نے تو کوئي معجزه نهیں دکهایا پر جو
کچهه یوحنا نے اِسکے حق میں کہا سچ تها (۴۲) اور وهاں بہتیرے اُسپر
ایمان لائے *

یسوع نے اُنہیں پھر کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں (۸) جتنے مجھہ سے آگے آئے سب چور اور ڈاکو ھیں پر بھیڑوں نے اُنکي نہیں سني (۹) دروازہ میں ہوں اگر کوئي مجھہ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باھر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا (۱۰) چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مارڈالنے اور ھلاک کرنے کو میں آیا ہوں تاکہ وے زندگي پاویں اور زیادہ حاصل کریں (۱۱) اچھا گڈریا میں ہوں اچھا گڈریا بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ھی (۱۲) پر مزدور جو گڈریا اور بھیڑوں کا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اور بھاگ جاتا ھی اور بھیڑیا اُنہیں پکڑتا اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ھی (۱۳) مزدور بھاگتا ھی کیونکہ وہ مزدور ھی اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا (۱۴) اچھا گڈریا میں ہوں اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں اور میري مجھے جانتي ھیں (۱۵) جس طرح کہ باپ مجھے جانتا ھی اور میں باپ کو جانتا ہوں اور میں بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ہوں (۱۶) اور میري اَوْر بھي بھیڑیں ھیں جو اِس بھیڑخانے کي نہیں ضرور ھی کہ اُنہیں بھي لاؤں اور وے میري آواز سنینگي اور ایک ھي گلہ اور ایک ھي گڈریا ہوگا (۱۷) اِسلیئے باپ مجھے پیار کرتا ھی کہ میں اپني جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھیر لوں (۱۸) کوئي اُسکو مجھہ سے نہیں لیتا ھی بلکہ میں آپ اُسے دیتا ہوں مجھے اُسکے دینے کا اِختیار ھی اور اُسکے پھیر لینے کا اِختیار ھی یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا * (۱۹) پس اِن باتوں کے سبب یہودیوں میں پھر اِختلاف ہوا (۲۰) بہتوں نے اُنمیں سے کہا کہ اُسپر دیو ھی اور وہ دیوانہ ھی اُسکي کیوں سنتے ہو (۲۱) اَوْروں نے کہا یے باتیں دیوانے کي نہیں کیا دیو اندھے کي آنکھیں کھول سکتا ھی * * (۲۲) اور یروشلیم میں عیدِ تقدس ہوئي اور جاڑے کا موسم تھا (۲۳) اور یسوع ھیکل کے اندر سلیمان کے اُسارے میں پھرتا تھا (۲۴) سو یہودیوں نے اُسکو گھیرا اور اُسے کہا تو کب تک ھمارے دل کو ادھر میں رکھیگا اگر تو مسیح ھی تو ھمیں صاف کہہ دے (۲۵) یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تمھیں کہا اور تم نے یقین نکیا یے کام جو میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یہي

پر چلتا ہو اُسکي سنتا ھی (٣٢) دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا
کہ کسي نے جنم کے اندھے کي آنکھیں کھولي ھوں (٣٣) اگر یہہ خدا کي
طرف سے نہوتا تو کچھہ نکر سکتا (٣٤) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا تو
بالکل گناھوں میں پیدا ھوا اور کیا ھمکو سکھلاتا ھی اور اُنھوں نے اُسے باھر
نکال دیا * (٣٥) یسوع نے سنا کہ اُنھوں نے اُسے باھر نکال دیا اور اُسے پاکر
اُسکو کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ھی (٣٦) اُسنے جواب دیا اور
کہا ای خداوند وہ کون ھی کہ میں اُسپر ایمان لاؤں (٣٧) اور یسوع نے اُسے
کہا تو نے اُسکو دیکھا ھی اور جو تجھہ سے بولتا ھی وھي ھی (٣٨) اُسنے کہا
ای خداوند میں ایمان لاتا ھوں اور اُسے سجدہ کیا * (٣٩) اور یسوع نے
کہا میں اِنصاف کے لیئے اِس دنیا میں آیا ھوں تاکہ وے جو نہیں دیکھتے
ھیں دیکھیں اور دیکھنیوالے اندھے ھوویں (٤٠) اور فریسیوں میں سے بعضوں
نے جو اُسکے ساتھہ تھے یے باتیں سنیں اور اُسے کہا کیا ھم بھي اندھے
ھیں (٤١) یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم اندھے ھوتے تو گنہگار نہوتے پر اب
کہتے ھو کہ ھم بینا ھیں اِسلیئے تمھارا گناہ رھتا ھی *

دسواں باب

(١) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں جو کوئي دروازے سے بھیڑخانے میں
داخل نہیں ھوتا بلکہ اَور کسي طرف سے چڑھہ جاتا ھی وہ چور اور ڈاکو
ھی (٢) لیکن وہ جو دروازے سے داخل ھوتا ھی بھیڑوں کا گڈریا ھی
(٣) اُسکے لیئے دربان کھولتا ھی اور بھیڑیں اُسکي آواز سنتي ھیں اور وہ
اپني بھیڑوں کو نام لے لیکے بُلاتا ھی اور اُنھیں باھر لے جاتا ھی (٤) اور
جب اپني بھیڑوں کو باھر نکالا ھی تو اُنکے آگے آگے چلتا ھی اور بھیڑیں
اُسکے پیچھے پیچھے ھو لیتي ھیں کیونکہ وے اُسکي آواز پہچانتي ھیں
(٥) پر بیگانے کے پیچھے نہیں ھو لیتي بلکہ اُس سے بھاگ جاتي ھیں
کیونکہ بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں * (٦) یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں
کہي پر وے نہ سمجھے کہ یے کیا باتیں تھیں جو اُسنے اُنسے کہیں (٧) سو

اور بینا هوا (۱٦) سو فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا یہہ آدمي خدا کي طرف سے نہیں کیونکہ سبت کو نہیں مانتا اوٗروں نے کہا کس طرح گنہگار آدمي ایسے معجزے دکہا سکتا هی اور اُنمیں اِختلاف تہا (۱۷) اُنہوں نے اندھے کو پہر کہا تو اُسکے حق میں کیا کہتا هی که اُسنے تیري آنکہیں کہولیں وہ بولا که نبي هی (۱۸) پس یہودیوں نے اُسکي بابت یہہ بات یقین نه کي که اندھا تہا اور بینا هوا جب تک که اُنہوں نے اُسکے ما باپ کو جو بینا هوا تہا نه بُلایا (۱۹) اور اُنسے نه پوچہا که کیا یہہ تمہارا بیتا هی جسے تم کہتے هو که اندھا پیدا هوا پس اب کیونکر بینا هی (۲۰) اُسکے ما باپ نے اُنہیں جواب دیا اور کہا هم جانتے هیں که یہہ همارا بیتا هی اور یہہ که وہ اندھا پیدا هوا (۲۱) پر یہہ که اب کس طرح دیکہتا هی هم نہیں جانتے یا کسنے اُسکي آنکہیں کہولیں هم نہیں جانتے وہ بالغ هی اُس سے پوچہو وہ اپني آپ کہیگا (۲۲) اُسکے ما باپ نے یہہ اِسلیئے کہا که یہودیوں سے ڈرتے تہے کیونکه یہودي متفق هو چکے که اگر کوئي اِقرار کرے که وہ مسیح هی تو عبادتخانے سے نکالا جاوے (۲۳) اِسواسطے اُسکے ما باپ نے کہا که بالغ هی اُس سے پوچہو * (۲۴) سو اُنہوں نے اُس آدمي کو جو اندھا تہا دو بارہ بُلایا اور اُسے کہا خدا کو عزت دے هم جانتے هیں که یہہ آدمي گنہگار هی (۲۵) اُسنے جواب دیا اور کہا میں نہیں جانتا که وہ گنہگار هی ایک بات جانتا هوں که میں اندھا تہا اب بینا هوں (۲٦) اُنہوں نے اُس سے پہر پوچہا که اُسنے تیرے ساتہه کیا کیا کس طرح تیري آنکہیں کہولیں (۲۷) اُسنے اُنہیں جواب دیا میں تمہیں کہہ چکا اور تم نے نہیں سنا کیا پہر سنا چاهتے هو کیا تم بہي اُسکے شاگرد هوا چاهتے هو (۲۸) پس اُنہوں نے اُسے گالیاں دیں اور کہا تو هي اُسکا شاگرد هی پر هم موسیٰ کے شاگرد هیں (۲۹) هم جانتے هیں که خدا نے موسیٰ سے باتیں کیں پر اِسکو نہیں جانتے که کہاں کا هی (۳۰) اُس آدمي نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اِسمیں تعجب هی که تم نہیں جانتے که وہ کہاں کا هی اور اُسنے میري آنکہیں کہولیں (۳۱) هم جانتے هیں که خدا گنہگاروں کي نہیں سنتا بلکه جو کوئي خدا پرست اور اُسکي مرضي

(۵۸) یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں اُس سے پہلے کہ ابیرھام تھا میں ھوں (۵۹) سو اُنھوں نے پتھر اُٹھائے تاکہ اُسے ماریں پر یسوع نے اپنے تئیں چھپایا اور اُنکے بیچ میں ھوکے ھیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا *

نواں باب

(۱) اور اُسنے جاتے ھوئے ایک آدمي جو جنم کا اندھا تھا دیکھا (۲) اور اُسکے شاگردوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای ربي کسنے گناہ کیا آیا اِس نے یا اُسکے ما باپ نے کہ اندھا پیدا ھوا (۳) یسوع نے جواب دیا نہ تو اِسنے گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ نے بلکہ (یہہ ھوا) تاکہ خدا کے کام اُسمیں ظاھر ھوویں (۴) ضرور ھی کہ جسنے مجھے بھیجا ھی میں اُسکے کاموں کو جب تک کہ دن ھی کروں رات آتي ھی جب کہ کوئي کام نہیں کر سکتا (۵) جب تک میں دنیا میں ھوں دنیا کا نور ھوں * (۶) یہہ کہکے اُسنے زمین پر تھوکا اور تھوک سے متي گوندھي اور متي اندھے کي آنکھوں پر لگائي (۷) اور اُسے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں جسکا ترجمہ بھیجا ھوا ھی نہا سو وہ گیا اور نہایا اور دیکھتا آیا (۸) پس ھمسایوں نے اور جنھوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا (۹) بعضوں نے کہا کہ یہہ وھي ھی پر اَوروں نے کہ اُسکي مانند ھی اُسنے کہا کہ میں وھي ھوں (۱۰) سو اُنھوں نے اُسے کہا تیري آنکھیں کس طرح کھُل گئیں (۱۱) اُسنے جواب دیا اور کہا ایک آدمي نے جسکا نام یسوع ھی متي گوندھي اور میري آنکھوں پر لگائي اور مجھے کہا سلوآم کے حوض میں جا اور نہا سو میں جاکے اور نہاکے بینا ھوا (۱۲) پس اُنھوں نے اُسے کہا وہ کہاں ھی اُسنے کہا میں نہیں جانتا * (۱۳) وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے (۱۴) اور جب کہ یسوع نے متي گوندھي اور اُسکي آنکھیں کھولیں سبت کا دن تھا (۱۵) پھر فریسیوں نے بھي اُس سے پوچھا کہ تو کس طرح بینا ھوا اُسنے اُنھیں کہا گیلي متي اُسنے میري آنکھوں پر لگائي اور میں نہایا

تمھارا باپ ھوتا تو تم مجھے عزیز جانتے اِسلیئے کہ میں خدا سے نکلا اور آیا ھوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسنے مجھے بھیجا ھی (۴۳) تم میري بولي کیوں نہیں سمجھتے کہ میري باتیں نہیں سن سکتے (۴۴) تم اپنے باپ ابلیس سے ھو اور اپنے باپ کي خواھش کرني چاھتے ھو وہ شروع سے قاتل تھا اور سچائي پر قائم نرھا کیونکہ اُسمیں سچائي نہیں جب وہ جھوتھہ بولتا ھی تب اپني سي کہتا ھی کیونکہ وہ جھوتھا ھی اور جھوتھہ کا باپ (۴۵) پر اِس سبب کہ میں سچ بولتا ھوں تم مجھہ پر ایمان نہیں لاتے ھو (۴۶) کون تم میں سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ھی پر جو میں سچ کہتا ھوں تو مجھہ پر کیوں ایمان نہیں لاتے ھو (۴۷) جو خدا کا ھی خدا کي باتیں سنتا ھی تم اِسلیئے نہیں سنتے ھو کہ خدا کے نہیں ھو * (۴۸) پس یہودیوں نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا ھم خوب نہیں کہتے کہ تو سامري ھی اور تجھہ پر دیو ھی (۴۹) یسوع نے جواب دیا مجھہ پر دیو نہیں بلکہ میں اپنے باپ کي عزت کرتا ھوں اور تم میري بےعزتي کرتے ھو (۵۰) اور میں اپني عزت نہیں ڈھونڈھتا ایک ھی جو ڈھونڈھتا ھی اور اِنصاف کرتا ھی (۵۱) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں اگر کوئي میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کو ابد تک ندیکھیگا (۵۲) پس یہودیوں نے اُسے کہا اب ھم نے جانا کہ تجھہ پر دیو ھی ابیرھام اور نبي مر گئے اور تو کہتا ھی اگر کوئي میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کا مزہ ابد تک نہ چکھیگا (۵۳) کیا تو ھمارے باپ ابیرھام سے جو مر گیا بڑا ھی اور نبي مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ھی (۵۴) یسوع نے جواب دیا اگر میں اپني عزت کرتا ھوں تو میري عزت کچھہ نہیں پر میرا باپ جسے تم کہتے ھو کہ ھمارا خدا ھی وہ میري عزت کرتا ھی (۵۵) اور تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ھوں اور اگر کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمھارے موافق جھوتھا ھونگا پر میں اُسے جانتا اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا ھوں (۵۶) تمھارا باپ ابیرھام بہت مشتاق تھا کہ میرا دن دیکھے اور اُسنے دیکھا اور خوش ھوا (۵۷) پس یہودیوں نے اُسکو کہا تیري عمر تو پچاس برس کي نہیں اور کیا تو نے ابیرھام کو دیکھا

کہا کہ اپنے گناہوں میں مروگے کیونکہ اگر تم یقین نہ لاؤگے کہ میں ہوں تو
اپنے گناہوں میں مروگے (۲۵) پس اُنہوں نے اُسے کہا تو کون ھی اور یسوع
نے اُنہیں کہا پہلے وھي جو تمہیں کہتا ہوں (۲۶) مجھہ پاس بہت
باتیں ھیں کہ تمہارے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جسنے مجھے بھیجا
ھی سچا ھی اور جو کچھہ میں نے اُس سے سنا ھی دنیا کو کہتا ہوں
(۲۷) وے نہ سمجھے کہ وہ اُنسے باپ کي کہتا تھا (۲۸) سو یسوع نے اُنہیں
کہا جب تم اِنسان کے بیٹے کو اُونچا کروگے تب جانوگے کہ میں ہوں
اور آپ سے کچھہ نہیں کرتا بلکہ جیسے میرے باپ نے مجھے سکھلایا سو ھي
کہتا ہوں (۲۹) اور جسنے مجھے بھیجا ھی میرے ساتھہ ھی باپ نے مجھے
اکیلا نہیں چھوڑا ھی کیونکہ میں ھمیشہ وھي کرتا ہوں جو اُسے خوش
آتا ھي * (۳۰) جب وہ یے باتیں کہتا تھا بہتیرے اُسپر ایمان لائے (۳۱) تب
یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُسپر ایمان لائے کہا اگر تم میرے کلام پر قائم
رہو تو میرے سچے شاگرد ہو (۳۲) اور سچائي کو جانوگے اور سچائي تمکو
آزاد کریگي (۳۳) اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم ابیرھام کي نسل ھیں اور
کسي کے غلام کبھي نہ تھے تو کیونکر کہتا ھی کہ تم آزاد ہوگے (۳۴) یسوع
نے اُنہیں جواب دیا میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئي گناہ کیا
کرتا ھی گناہ کا غلام ھی (۳۵) اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بیٹا
ابد تک رہتا ھی (۳۶) پس اگر بیٹے نے تمکو آزاد کیا تو تم تحقیق آزاد
ہوگے (۳۷) میں جانتا ہوں کہ تم ابیرھام کي نسل ہو لیکن تم میرے قتل
کي جستجو کرتے ہو کیونکہ تم میں میرے کلام کي جگہہ نہیں (۳۸) میں
نے جو کچھہ اپنے باپ کے پاس دیکھا ھی وھي کہتا ہوں اور تم وہ جو اپنے
باپ کے پاس دیکھا ھی کرتے ہو (۳۹) اُنہوں نے جواب دیا اور اُسے کہا ہمارا
باپ ابیرھام ھی یسوع نے اُنہیں کہا اگر تم ابیرھام کے لڑکے ہوتے تو ابیرھام
کے کام کرتے (۴۰) پر اب تم مجھے قتل کیا چاہتے ہو ایک شخص کو کہ حق
بات جو میں نے خدا سے سني تمہیں کہي ھی ابیرھام نے یہہ نہیں کیا ھی
(۴۱) تم اپنے باپ کے کام کرتے ہو تب اُنہوں نے اُسے کہا ہم حرام سے پیدا نہیں
ہوئے ہمارا باپ ایک ھی یعني خدا (۴۲) پس یسوع نے اُنہیں کہا اگر خدا

ملزم هوکے بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑي رهي (۱۰) اور یسوع نے سیدھے هوکر اور عورت کے سوا کسي کو ندیکھکے اُسے کہا ای عورت وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں هیں کیا کسي نے تجهه پر فتوی نه دیا (۱۱) وہ بولي ای خداوند کسي نے نہیں تب یسوع نے اُسے کہا میں بهي تجهه پر فتوی نہیں دیتا هوں جا اور پهر گناه مت کر * (۱۲) پس یسوع نے پهر اُنسے باتیں کیں اور کہا دنیا کا نور میں هوں جو میري پیروي کرتا هی تاریکي میں نه چلیگا بلکه زندگي کا نور پاویگا (۱۳) تب فریسیوں نے اُسے کہا تو اپنے پر گواهي دیتا هی تیري گواهي سچ نہیں (۱۴) یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا اگرچه میں اپنے پر گواهي دیتا هوں تو بهي میري گواهي سچ هی کیونکه میں جانتا هوں که کہاں سے آیا اور کہاں کو جاتا هوں پر تم نہیں جانتے که میں کہاں سے آیا هوں اور کہاں کو جاتا هوں (۱۵) تم جسم کے مطابق اِنصاف کرتے هو میں کسي پر اِنصاف نہیں کرتا (۱۶) اور اگر میں اِنصاف بهي کروں تو میرا اِنصاف سچ هی کیونکه اکیلا نہیں هوں بلکه میں اور باپ جسنے مجهے بهیجا هی (۱۷) تمهاري شریعت میں بهي لکها هی که دو آدمیوں کي گواهي سچ هی (۱۸) ایک تو میں هوں جو اپنے پر گواهي دیتا هوں اور ایک باپ جسنے مجهے بهیجا هی مجهه پر گواهي دیتا هی (۱۹) پس اُنهوں نے اُسے کہا تیرا باپ کہاں هی یسوع نے جواب دیا تم نه مجهے جانتے هو اور نه میرے باپ کو اگر تم مجهے جانتے تو میرے باپ کو بهي جانتے * (۲۰) یسوع نے یے باتیں هیکل کے اندر تعلیم دیتے هوئے بیت‌المال میں کہیں اور کسي نے اُسکو نه پکڑا که اُسکي گهڑي هنوز نه آئي تهي * (۲۱) پس یسوع نے پهر اُنهیں کہا میں جاتا هوں اور تم مجهے ڈهونڈهوگے اور اپنے گناه میں مروگے جہاں میں جاتا هوں تم نہیں آ سکتے (۲۲) تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا جو کہتا هی جہاں میں جاتا هوں تم نہیں آ سکتے (۲۳) سو اُسنے اُنهیں کہا تم نیچے سے هو میں اُوپر سے هوں تم اِس دنیا کے هو میں اِس دنیا کا نہیں هوں (۲۴) اِسلیئے میں نے تمهیں

اَوْر بعضوں نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا هی (۴۲) کیا نوشتے نے نہیں کہا کہ داؤد کي نسل اور بیت‌لحم کي بستي سے جہاں داؤد تہا مسیح آتا هی (۴۳) سو لوگوں میں اُسکي بابت اِختلاف هوا (۴۴) اور بعضوں نے چاها کہ اُسے پکڑ لیں پر کسي نے اُسپر هاتهہ نہ ڈالے * (۴۵) سو پیادے سردار کاهنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنہوں نے اُنہیں کہا تم اُسکو کیوں نہ لائے (۴۶) پیادوں نے جواب دیا کہ هرگز کسي آدمي نے ایسي باتیں نہ کہیں جیسي اِس آدمي نے (۴۷) تب فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تم بهي گمراہ هوئے (۴۸) کیا کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُسپر ایمان لایا (۴۹) پر یے لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے ملعون هیں (۵۰) نیقودیموس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تہا اور ایک اُنمیں سے تہا اُنہیں کہا (۵۱) کیا هماري شریعت کسي کو پیشتر اُس سے کہ اُسکي سنیں اور جان لیں کہ وہ کیا کرتا هی مجرم ٹهہراتي هی (۵۲) اُنہوں نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو بهي گلیلي هی ڈهونڈهہ اور دیکهہ کہ گلیل سے کوئي نبي نہیں اُٹها هی (۵۳) اور هر ایک اپنے گهر کو گیا *

آٹهواں باب

(۱) اور یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا (۲) پر صبح سویرے هیکل میں پهر آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اور اُسنے بیٹهکر اُنہیں تعلیم دي (۳) اور فقیہ اور فریسي ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي تهي اُس پاس لائے اور اُسے بیچ میں کهڑا کرکے اُسے کہا (۴) ای اُستاد یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي (۵) موسیٰ نے تو توریت میں همکو حکم دیا هی کہ ایسیوں کو سنگسار کریں پر تو کیا کہتا هی (۶) یہہ اُنہوں نے آزمایش کے لیئے کہا تاکہ اُسپر نالش کي وجہ پاویں پر یسوع نیچے جُهککے اُنگلي سے زمین پر لکهنے لگا (۷) اور جب وے اُس سے سوال کرتے رهے اُسنے سیدهے هوکر اُنہیں کہا جو تم میں بے گناہ هی وهي پہلے اُسے پتهر مارے (۸) اور پهر جُهککے زمین پر لکها (۹) اور وے یہہ سنکے اور دل میں

اِنصاف مت کرو بلکه واجبي اِنصاف کرو * (۲۵) تب بعضے یروشلیمیوں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں جسے قتل کیا چاھتے ھیں (۲۶) اور دیکھو وہ تو دلیري سے بولتا ھی اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے پس کیا سرداروں نے بھي یقین کیا کہ في‌الحقیقت یہي مسیح ھی (۲۷) لیکن ھم جانتے ھیں کہ یہہ کہاں کا ھی پر مسیح جب آویگا تو کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ھی * (۲۸) تب یسوع ھیکل میں تعلیم دیتے ھوئے یوں پکارا اور کہا ھاں تم مجھے پہچانتے اور جانتے ھو کہ کہاں کا ھوں اور میں آپ سے نہیں آیا ھوں بلکہ سچ مچ میرا بھیجنیوالا ھی جسے تم نہیں جانتے (۲۹) پر میں اُسے جانتا ھوں اِسلیئے کہ میں اُسکي طرف سے ھوں اور اُسنے مجھے بھیجا ھی (۳۰) تب اُنھوں نے اُسکے پکڑ لینے کا قصد کیا پر کسي نے اُسپر ھاتھہ نہ ڈالا کیونکہ اُسکي گھڑي ھنوز نہ پہنچي تھي (۳۱) اور لوگوں میں سے بہتیرے اُسپر ایمان لائے اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِنسے جو اِسنے دکھائے ھیں زیادہ معجزے دکھاویگا * (۳۲) فریسیوں نے سنا کہ لوگ اُسکي بابت یہي تکرار کرتے ھیں سو اُنھوں نے اور سردار کاھنوں نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑ لیں (۳۳) پس یسوع نے اُنھیں کہا میں تھوڑي دیر اَور تمھارے ساتھہ ھوں تب اُس پاس جسنے مجھے بھیجا ھی جاتا ھوں (۳۴) تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ھوں تم نہیں آ سکتے (۳۵) تب یہودیوں نے آپس میں کہا یہہ کہاں جائیگا کہ ھم اُسے نہ پاوینگے کیا اُنکے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ھوئے جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا (۳۶) یہہ کیا بات ھی جو اُسنے کہي کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ھوں تم نہیں آ سکتے * (۳۷) پر عید کے پچھلے دن جو بڑا ھی یسوع کھڑا ھوا اور یوں کہکے پکارا کہ اگر کوئي پیاسا ھو تو مجھہ پاس آوے اور پیئے (۳۸) جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی اُسکے بدن سے جیسا نوشتہ کہتا ھی جیتے پاني کي ندیاں جاري ھونگي (۳۹) اُسنے یہہ روح کي بابت کہا جسے اُسکے معتقد پانیوالے تھے کیونکہ روح‌القدس اب تک نہ اُتري تھي اِسلیئے کہ یسوع ھنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا (۴۰) تب لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سنکر کہا في‌الحقیقت یہي وہ نبي ھی (۴۱) اَوروں نے کہا یہہ مسیح ھی پر

بهائي بهي اُسپر ايمان نه لائے (۶) پس يسوع نے اُنهيں كها ميرا وقت هنوز نهيں آيا پر تمهارا وقت هميشه طيار هى (۷) دنيا تم سے دشمني نهيں كر سكتي پر مجهه سے دشمني كرتي هى كيونكه ميں اُسپر گواهي ديتا هوں كه اُسكے كام بُرے هيں (۸) تم اِس عيد ميں جاؤ ميں ابهي اِس عيد ميں نهيں جاتا هوں كه ميرا وقت هنوز پورا نهيں هوا * (۹) وه يے باتيں اُنهيں كهكے گليل ميں رها (۱۰) ليكن جب اُسكے بهائي روانه هوئے تهے وه بهي عيد ميں گيا ظاهراً نهيں بلكه چهپكے * (۱۱) تب يهودي عيد ميں اُسے ڈهونڈهنے اور كهنے لگے كه وه كهاں هى (۱۲) اور لوگوں ميں اُسكي بابت بڑي تكرار تهي بعضے كهتے تهے كه وه نيك هى اور بعضے كهتے تهے نهيں بلكه لوگوں كو گمراه كرتا هى (۱۳) ليكن يهوديوں كے ڈر سے كوئي ظاهراً اُسكي بابت نه كهتا تها * (۱۴) اور عيد كے بيچ يسوع هيكل ميں گيا اور تعليم دينے لگا (۱۵) اور يهوديوں نے تعجب كيا اور كها يهه مرد بغير پڑهے كيونكر نوشتوں كو جانتا هى (۱۶) يسوع نے اُنهيں جواب ديا اور كها ميري تعليم ميري نهيں بلكه اُسكي هى جسنے مجهے بهيجا هى (۱۷) اگر كوئي اُسكي مرضي پر چلا چاهے وه اِس تعليم كي بابت جان جائيگا كه كيا خدا سے هى يا يهه كه ميں اپني كهتا هوں (۱۸) وه جو اپني طرف سے بولتا هى اپني عزت چاهتا هى ليكن جو اُسكي عزت چاهتا هى جسنے اُسے بهيجا هى وهي سچا هى اور اُسميں ناراستي نهيں (۱۹) كيا موسىٰ نے تمهيں شريعت نهيں دي تو بهي كوئي تم ميں سے شريعت پر عمل نهيں كرتا تم كيوں ميرے قتل كي جستجو ميں هو * (۲۰) لوگوں نے جواب ديا اور كها تجهه پر ديو هى كون تيرے قتل كا قصد كرتا هى (۲۱) يسوع نے جواب ديا اور اُنهيں كها ميں نے ايك كام كيا اور تم سب اُسكے سبب تعجب كرتے هو (۲۲) موسىٰ نے تمهيں ختنے كا حكم ديا هى (يهه نهيں كه وه گويا موسىٰ سے هو بلكه باپ دادوں سے هى) سو تم سبت كو آدمي كا ختنه كرتے هو (۲۳) پس اگر سبت كو آدمي كا ختنه كيا جاتا هى بدون اِسكے كه موسىٰ كي شريعت سے عدول هو تو كيا تم اِسليئے مجهه پر غصے هو كه ميں نے سبت كو ايك آدمي سراپا چنگا كيا (۲۴) ظاهر كے موافق

باتیں کہیں * (۶۰) تب اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا یہہ سخت کلام ہی کون اُسے سن سکتا ہی (۶۱) پر یسوع نے اپنے جي میں جانکر کہ اُسکے شاگرد اِس بات پر کترکتراتے ھیں اُنھیں کہا کیا یہہ تمکو ٹھوکر کھلاتا ھی (۶۲) پس اگر اِنسان کے بیٹے کو اُوپر جہاں وہ آگے تھا چڑھتے دیکھوگے (تو کیا ھوگا) (۶۳) روح ھی وہ جو جِلاتي ھی جسم سے کچھہ فائدہ نہیں یے باتیں جو میں تمھیں کہتا ھوں روح اور زندگي ھیں (۶۴) پر تم میں بعضے ھیں جو ایمان نہیں لاتے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہ لاوینگے کون ھیں اور کون اُسے حوالے کریگا (۶۵) اور اُسنے کہا اِس سبب میں نے تمھیں کہا کہ کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ یہہ اُسکو میرے باپ سے دیا نہ جاوے * (۶۶) اُس وقت سے اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اُسکے ساتھہ اَور نہ چلے (۶۷) تب یسوع نے بارھوں کو کہا کیا تم بھي چلے جانے کي خواھش رکھتے ھو (۶۸) پس شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند کس پاس جائیں حیات ابدي کي باتیں تو تیرے پاس ھیں (۶۹) اور ھم ایمان لائے اور جان گئے ھیں کہ تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ھی (۷۰) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چُنا اور ایک تم میں سے ابلیس ھی (۷۱) پر اُسنے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کا ذکر کیا کیونکہ وھي اُسے حوالے کیا چاھتا اور بارھوں میں سے ایک تھا *

ساتواں باب

(۱) بعد اُسکے یسوع گلیل میں پھرا کیا کیونکہ یہودیہ میں پھرنا نہ چاھا اِسلیئے کہ یہودي اُسکے قتل کي جستجو میں تھے (۲) اور یہودیوں کي عید خیمہ نزدیک تھي (۳) سو اُسکے بھائیوں نے اُسکو کہا یہاں سے روانہ ھو اور یہودیہ میں جا کہ اُن کاموں کو جو تو کرتا ھی تیرے شاگرد بھي دیکھیں (۴) کیونکہ جو کوئي مشہور ھوا چاھتا ھی پوشیدگي میں کچھہ نہیں کرتا اگر تو یہہ کام بجا لاتا ھی تو اپنے تئیں دنیا پر ظاھر کر (۵) کیونکہ اُسکے

وہ روٹي جو آسمان سے اُتري میں ھوں (۴۲) اور کہا کیا یہہ یسوع یوسف
کا بیٹا نہیں جسکے باپ اور ما کو ہم جانتے ھیں پس وہ کیونکر کہتا ھی
کہ میں آسمان سے اُترا ھوں (۴۳) تب یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا
آپس میں مت کڑکڑاؤ (۴۴) کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک
کہ باپ جسنے مجھے بھیجا ھی اُسے نہ کھینچ لاوے اور میں اُسے آخري
دن جِلاؤنگا (۴۵) نبیوں کي کتابوں میں لکھا ھی کہ سب خدا کے تعلیم
یافتہ ھونگے سو ھر ایک جو باپ سے سنتا اور سیکھتا ھی میرے پاس آتا
ھی (۴۶) یہہ نہیں کہ کسي نے باپ کو دیکھا ھی مگر وہ جو خدا کي
طرف سے ھی اُسي نے باپ کو دیکھا ھی (۴۷) میں تمھیں سچ سچ کہتا
ھوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی حیات ابدي اُسي کي ھی (۴۸) زندگي
کي روٹي میں ھي ھوں (۴۹) تمھارے باپ دادوں نے جنگل میں من
کھایا اور مر گئے (۵۰) وہ روٹي جو آسمان سے اُترتي ھی یہہ ھی کہ جو
کوئي اُسے کھاوے نہ مرے (۵۱) میں ھوں وہ زندہ روٹي جو آسمان سے
اُتري اگر کوئي اِس روٹي سے کھاوے تو ابد تک جیتا رھیگا پر وہ روٹي جو
میں دونگا میرا گوشت ھی جو میں دنیا کي زندگي کے لیئے دونگا *
(۵۲) تب یہودي آپس میں بحث کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ شخص اپنا
گوشت کیونکر ھمیں کھانے کو دے سکتا ھی (۵۳) تب یسوع نے اُنھیں کہا میں
تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ اگر اِنسان کے بیٹے کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا
لہو نہ پیئو تو تم میں زندگي نہیں (۵۴) جو میرا گوشت کھاتا ھی اور
میرا لہو پیتا ھی حیات ابدي اُسکي ھی اور میں اُسے آخري دن جِلاؤنگا
(۵۵) کیونکہ میرا گوشت فيالحقیقت کھانا اور میرا لہو فيالواقعہ پینا ھی
(۵۶) جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ھی مجھہ میں رھتا ھی اور
میں اُسمیں (۵۷) جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا ھی اور میں باپ
کے وسیلے زندہ ھوں اِسي طرح وہ بھي جو مجھے کھاتا ھی میرے وسیلے
جیئیگا (۵۸) وہ روٹي جو آسمان سے اُتري یہہ ھی نہ جیسا کہ تمھارے
باپ دادوں نے من کھایا اور مر گئے جو یہہ روٹي کھاتا ھی ابد تک جیتا
رھیگا (۵۹) اُسنے کفرناحم میں تعلیم دیتے ھوئے عبادتخانے میں یہے

اُسے دریا پار پاکے اُسکو کہنے لگے ای ربي تو یہاں کب آیا هی * (۲٦) یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں تم اِسلیئے کہ معجزے دیکھے مجھے نہیں ڈھونڈھتے ہو بلکہ اِسلیئے کہ روٹیاں کھاکے سیر ہوئے (۲۷) فاني خوراک کے لیئے نہیں بلکہ اُس خوراک کے واسطے محنت کرو جو حیات ابدي تک رہتي هی اور جو اِنسان کا بیٹا تمھیں دیگا کیونکہ خدا باپ نے اِسپر مُہر کر دي هی (۲۸) پس اُنھوں نے اُسکو کہا هم کیا کریں کہ خدا کے کام بجا لاویں (۲۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا خدا کا کام یہہ هی کہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا هی ایمان لاؤ (۳۰) تب اُنھوں نے اُسے کہا پس تو کیا نشان دکھاتا هی تاکہ هم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاویں تو کیا کرتا هی (۳۱) همارے باپ دادوں نے جنگل میں من کھایا جیسے لکھا هی کہ اُسنے اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي * (۳۲) پس یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تمھیں آسمان سے روٹي نہیں دي بلکہ میرا باپ تمھیں سچي روٹي آسمان سے دیتا هی (۳۳) کیونکہ خدا کي روٹي وہ هی جو آسمان سے اُترتي اور دنیا کو زندگي بخشتي هی (۳۴) تب اُنھوں نے اُسکو کہا ای خداوند هم کو همیشہ یہي روٹي دیا کر (۳۵) یسوع نے اُنھیں کہا میں ہوں زندگي کي روٹي جو کوئي میرے پاس آتا هی هرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا هی کبھي پیاسا نہوگا (۳٦) لیکن میں تمھیں کہہ چکا کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے (۳۷) سب جو باپ مجھے دیتا هی میرے پاس آویگا اور جو میرے پاس آتا هی میں اُسے هرگز نہ نکال دونگا (۳۸) کیونکہ میں اِسلیئے آسمان سے نہیں اُترا ہوں کہ اپني مرضي پر عمل کروں بلکہ اُسکي مرضي پر جسنے مجھے بھیجا هی (۳۹) پر باپ کي مرضي جسنے مجھے بھیجا هی یہہ هی کہ جو جو اُسنے مجھے دیا هی میں اُس سے کچھہ نہ کھوؤں بلکہ اُسے آخري دن پھر جِلاؤں (۴۰) اور جسنے مجھے بھیجا هی اُسکي مرضي یہہ هی کہ هر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے حیات ابدي پاوے اور میں اُسے آخري دن جِلاؤنگا * (۴۱) تب یہودي اُسپر کڑکڑائے اِسلیئے کہ اُسنے کہا

لیئیے بس نہیں کہ اُنمیں سے ہر ایک تھوڑا سا پاوے (۸) ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا اُسے کہا (۹) یہاں ایک چھوکرے کے پاس جَو کي پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ھیں پر یے اِتنے لوگوں میں کیا ھیں (۱۰) تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ اور اُس جگہہ بہت گھاس تھي سو گنتي میں تخمیناً پانچ ہزار مرد بیٹھے (۱۱) اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے اور اِسي طرح مچھلیوں میں سے جتنا چاھتے تھے (۱۲) اور جب سیر ھو چکے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا بچے ھوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہووے (۱۳) سو اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کي پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رھے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں (۱۴) تب لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا في‌الحقیقت وہ نبي جو جہان میں آنیوالا ھی یہي ھی (۱۵) سو جب یسوع نے جانا کہ وے آنے اور میرے پکڑنے کے مشتاق ھیں تاکہ مجھے بادشاہ کریں تو اکیلا پھر پہاڑ پر گیا * (۱۶) اور جب شام ھوئي اُسکے شاگرد دریا کے کنارے گئے (۱۷) اور ناؤ پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے اور اندھیرا ھو گیا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا (۱۸) اور بڑي آندھي کے سبب دریا لہریں مارنے لگا (۱۹) پس جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے نکل گئے تھے اُنہوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور ناؤ کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے (۲۰) پر اُسنے اُنھیں کہا میں ھوں مت ڈرو (۲۱) سو اُنہوں نے خوشي سے اُسکو ناؤ پر لے لیا اور ناؤ في‌الفور اُس جگہہ پر جہاں جاتے تھے پہنچي * (۲۲) دوسرے دن جب بِھیڑ نے جو دریا پار کھڑي تھي دیکھا کہ وھاں کوئي دوسري ناؤ نہ تھي مگر وھي ایک جس پر اُسکے شاگرد چڑھہ بیٹھے تھے اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس ناؤ پر نگیا تھا بلکہ صرف اُسکے شاگرد گئے تھے (۲۳) (پر اَور ناویں طیبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک جہاں اُنہوں نے خداوند کي شکرگذاري سے روٹي کھائي تھي آئیں) (۲۴) پس جب بِھیڑ نے یہہ دیکھا کہ وھاں نہ یسوع ھی اور نہ اُسکے شاگرد تو وے بھي ناؤں پر چڑھے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے (۲۵) اور

جسنے مجھے بھیجا هی اُسنے آپ هي مجھه پر گواهي دي هی تم نے کبھي اُسکي آواز نہیں سني اور نه اُسکي صورت دیکھي (۳۸) اور اُسکا کلام تم میں قائم نہیں هی کیونکه تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا هی ایمان نہیں لاتے هو (۳۹) نوشتوں میں ڈهونڈهتے هو کیونکه تم گمان کرتے هو که اُنمیں تمھارے لیئے حیات ابدي هی اور یے وهي هیں جو مجھه پر گواهي دیتے هیں (۴۰) تو بھي نہیں چاهتے هو که مجھه پاس آؤ تاکه زندگي پاؤ (۴۱) میں آدمیوں سے عزت نہیں لیتا (۴۲) پر تمھیں جانتا هوں که خدا کي محبت تم میں نہیں هی (۴۳) میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے پر اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے تو اُسے قبول کروگے (۴۴) تم کیونکر ایمان لا سکتے هو درحالیکه ایک دوسرے سے عزت لیتے اور وه عزت جو صرف خدا سے هی نہیں ڈهونڈهتے هو (۴۵) گمان مت کرو که میں باپ کے پاس تم پر نالش کرونگا ایک هی جو تم پر نالش کرتا هی یعني موسیٰ جس پر تمھاري اُمید هی (۴۶) کیونکه اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھه پر بھي ایمان لاتے اِسلیئے که اُسنے میرے حق میں لکھا هی (۴۷) پر جو تم اُسکے نوشتوں کو یقین نہیں کرتے تو تم میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے *

چھٹھواں باب

(۱) بعد اِسکے یسوع دریاےگلیل یعني طیبریاس کے پار گیا (۲) اور بہت سي بِھیڑ اُسکے پیچھے هو لي اِسلیئے که اُنھوں نے اُسکے معجزے جو اُسنے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے (۳) اور یسوع پہاڑ پر گیا اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتھه بیٹھا (۴) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي * (۵) پس جب یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھاکے دیکھا که بڑي بِھیڑ میرے پاس آتي هی تو فیلپوس کو کہا هم کہاں سے روٹیاں مول لینگے تاکه یے کھاویں (۶) پر اُسنے یہه اِمتحان کي راه سے کہا کیونکه وه آپ جانتا تھا جو کیا چاهتا تھا (۷) فیلپوس نے اُسے جواب دیا که دو سو دینار کي روٹیاں اُنکے

تعجب کروگے (۲۱) کیونکه جیسا باپ مُردوں کو اُتھاتا اور جِلاتا هی ویسا
هي بیتا بهي جنهیں چاهتا هی جِلاتا هی (۲۲) کیونکه باپ کسي کي
عدالت نهیں کرتا بلکه اُسنے ساري عدالت بیتے کو سونپ دي هی
(۲۳) تاکه سب بیتے کي عزت کریں جیسے باپ کي کرتے هیں جو بیتے
کي عزت نهیں کرتا باپ کي جسنے اُسے بهیجا هی عزت نهیں کرتا هی
(۲۴) میں تمهیں سچ سچ کهتا هوں که وه جو میرا کلام سنتا اور اُسپر جسنے
مجھے بهیجا هی ایمان لاتا هی حیات ابدي اُسي کي هی اور وه عدالت میں
نهیں آتا بلکه موت سے گذرکے زندگي میں پهنچا هی (۲۵) میں تمهیں
سچ سچ کهتا هوں که وه گهتري آتي هی بلکه ابهي هی که مُردے خدا کے
بیتے کي آواز سنینگے اور سنکے جیئینگے (۲۶) کیونکه جس طرح باپ
آپ میں زندگي رکهتا هی اُسي طرح اُسنے بیتے کو بهي دیا که آپ میں
زندگي رکهے (۲۷) بلکه اُسے عدالت کرنے کا بهي اختیار بخشا اِسلیئے که
وه اِنسان کا بیتا هی (۲۸) اِس سے تعجب مت کرو کیونکه وه گهتري
آتي هی جس میں سب جو قبروں میں هیں اُسکي آواز سنینگے (۲۹) اور
نکلینگے جنهوں نے نیکي کي هی زندگي کي قیامت کے واسطے اور جنهوں
نے بدي کي هی سزا کي قیامت کے لیئے (۳۰) میں آپ سے کچهه نهیں
کر سکتا جیسا سنتا هوں اِنصاف کرتا هوں اور میرا اِنصاف برحق هی
کیونکه میں نه اپني مرضي بلکه باپ کي مرضي کو جسنے مجھے بهیجا هی
ڈهونڈهتا هوں (۳۱) اگر میں اپنے پر گواهي دوں تو میري گواهي سچ نهیں
(۳۲) دوسرا هی جو مجھه پر گواهي دیتا هی اور میں جانتا هوں که جو
گواهي وه مجھه پر دیتا هی سچ هی* (۳۳) تم نے یوحنا پاس پیام بهیجا
اور اُسنے سچ پر گواهي دي هی (۳۴) لیکن میں اِنسان سے گواهي نهیں
لیتا بلکه یے باتیں کهتا هوں تاکه تم نجات پاؤ (۳۵) وه جلتا اور چمکتا
چراغ تها اور تم چاهتے تهے که تهوڑي دیر اُسکي روشني میں خوش هوؤ
(۳۶) پر میرے پاس یوحنا کي گواهي سے بڑي گواهي هی کیونکه وے کام
جو باپ نے مجھے دیئے تاکه اُنهیں پورا کروں یعني وهي کام جو میں کرتا
هوں مجھه پر گواهي دیتے هیں که باپ نے مجھے بهیجا هی (۳۷) اور باپ

پاني کو هلاتا تها سو پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي پہلے اُسمیں اُترتا تها
کیسي هي بیماري میں گرفتار کیوں نہو چنگا هو جاتا تها * (٥) اور وهاں
ایک آدمي تها جو اتہتیس برس سے بیمار تها (٦) جب یسوع نے اُسے
پڑے دیکہا اور جانا که بڑي مدت سے اِس حالت میں هی تو اُسے کہا کیا
تو چنگا هوا چاهتا هی (٧) بیمار نے اُسے جواب دیا که ای خداوند میرے
پاس آدمي نہیں که جب پاني هلے تو مجهے حوض میں ڈال دے اور
جب تک که میں آپ سے آؤں دوسرا مجهه سے پہلے اُترتا هی (٨) یسوع
نے اُسے کہا اُتهه اور اپنا کہتولا اُتهاکر چلا جا (٩) اور وونہیں وہ آدمي چنگا
هوا اور اپنا کہتولا اُتها لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تها * (١٠) پس
یہودیوں نے اُسکو جو چنگا هوا تها کہا سبت هی تجهے کہتولا اُتها لے جانا
روا نہیں (١١) اُسنے اُنہیں جواب دیا که جسنے مجهے چنگا کیا اُسي نے
مجهے کہا که اپنا کہتولا اُتهاکے چلا جا (١٢) سو اُنهوں نے اُس سے پوچها که
کون هی وہ آدمي جسنے تجهے کہا اپنا کہتولا اُتها اور چلا جا (١٣) پر اُسنے
جو چنگا هوا تها نه جانا که وہ کون هی اِسلیئے که یسوع وهاں سے هٹ
گیا تها کیونکه اُس جگہه میں بِهیڑ تهي (١٤) بعد اُسکے یسوع نے اُسے هیکل
میں پایا اور اُسے کہا دیکهه تو چنگا هوا هی پهر گناہ نکرنا نہووے که تو اُس
سے بُري بلا میں پڑے (١٥) وہ آدمي چلا گیا اور یہودیوں کو اطلاع دي که
جسنے مجهے چنگا کیا یسوع هی (١٦) اور اِسواسطے یہودي یسوع کو ستانے
اور اُسکے قتل کي جستجو کرنے لگے که اُسنے یہه سبت کو کیا (١٧) لیکن
یسوع نے اُنہیں جواب دیا که میرا باپ ابِ تک کام کرتا هی اور میں بهي
کام کرتا هوں (١٨) اِسي واسطے یہودیوں نے اوٗر زیادہ اُسکے قتل کا قصد کیا که
اُسنے نه فقط سبت کو نه مانا بلکه خدا کو بهي اپنا باپ کہکے اپنے
تئیں خدا کے برابر کیا * (١٩) سو یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا میں
تمهیں سچ سچ کہتا هوں که بیٹا آپ سے کچهه نہیں کر سکتا مگر وہ جو
باپ کو کرتے دیکهتا هی کیونکه جو کچهه وہ کرتا هی بیٹا بهي اُسي طرح
وهي کرتا هی (٢٠) اِسلیئے که باپ بیٹے سے محبت رکهتا اور سب کچهه
جو آپ کرتا هی اُسے دکهاتا هی اور اِن سے بڑے کام اُسے دکهائیگا که تم

یهه في‌الحقیقت مسیح دنیا کا نجات دینیوالا هی * (۴۳) اور وہ دو روز بعد وهاں سے روانه هوا اور گلیل کو گیا (۴۴) کیونکه یسوع نے آپ گواهي دي که نبي اپنے وطن میں عزت نهیں پاتا (۴۵) پس جب گلیل میں آیا گلیلیوں نے اُسکي خاطرداري کي که سب کچهه جو اُسنے یروشلیم میں عید کے وقت کیا تها دیکها کیونکه وے بهي عید میں گئے تهے (۴۶) سو یسوع پهر قاناے‌گلیل میں جهاں اُسنے پاني کو انگوري شراب بنایا تها آیا * (۴۷) اور بادشاہ کا کوئي ملازم جسکا بیٹا کفرناحم میں بیمار تها سنکر که یسوع یهودیه سے گلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکي منت کي که آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کیونکه وہ مرنے پر تها (۴۸) تب یسوع نے اُسکو کها جب تک تم نشان اور معجزے نهیں دیکهتے ایمان نهیں لاتے هو (۴۹) بادشاہ کے ملازم نے اُسکو کها ای خداوند میرے بچے کے مرنے سے پهلے اُترآ (۵۰) یسوع نے اُسے کها جا تیرا بیٹا جیتا هی اور اُس آدمي نے اِس بات کا جو یسوع نے اُسے کهي اعتقاد کیا اور چلا گیا (۵۱) اور وہ راہ هي میں تها که اُسکے نوکر اُسے مِلے اور یهه خبر دي که تیرا لڑکا جیتا هی (۵۲) سو اُسنے اُنسے دریافت کیا که اُسے کس گهڑي میں آرام هونے لگا اُنهوں نے کها که کل ساتویں گهڑي اُسکي تپ جاتي رهي (۵۳) سو باپ جان گیا که وهي گهڑي تهي جس میں یسوع نے اُسے کها تها که تیرا بیٹا جیتا هی (۵۴) اور وہ اور اُسکا سارا گهر ایمان لایا (۵۵) یهه دوسرا معجزہ یسوع نے پهر یهودیه سے گلیل میں آکے دکهلایا *

پانچواں باب

(۱) بعد اِسکے یهودیوں کي ایک عید تهي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۲) اور یروشلیم میں بهیڑ دروازے کے پاس ایک حوض هی جو عبراني میں بیت‌حسدا کهلاتا هی اُسکے پانچ اُسارے هیں (۳) اِن میں بڑي بِهیڑ پڑي تهي ناتوانوں اور اندهوں اور لنگڑوں اور پژمردوں کي جو پاني کي جنبش کے منتظر تهے (۴) کیونکه ایک فرشته وقت بوقت اُس حوض میں اُترکے

کو چاهتا هی (۲۴) خدا روح هی اور اُسکے پرستاروں کو چاهیئے که روح اور راستي سے پرستش کریں (۲۵) عورت نے اُسے کہا میں جانتي هوں که مسیح (جو کرسطوس کہلاتا هی) آتا هی جب وہ آویگا تو همیں سب باتوں کي خبر دیگا (۲۶) یسوع نے اُسے کہا میں جو تجهه سے بولتا هوں وهي هوں * (۲۷) اور اِتنے میں اُسکے شاگرد آئے اور متعجب هوئے که وہ عورت سے باتیں کرتا تها تو بهي کسي نے نه کہا که تو کیا چاهتا یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا هی (۲۸) تب عورت نے اپنا گهڑا چهوڑا اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا (۲۹) آؤ ایک آدمي کو دیکهو جسنے سب کچهه جو میں نے کیا مجهے کہا هی کیا یہه مسیح نہیں (۳۰) سو وے شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے * (۳۱) اِس عرصے میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کي اور کہا ای ربي کچهه کهایئے (۳۲) پر اُسنے اُنهیں کہا میرے پاس کهانے کي وہ خوراک هی جسے تم نہیں جانتے * (۳۳) پس شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا کیا کوئي اُسکے لیئے کهانے کو لایا هی (۳۴) یسوع نے اُنهیں کہا میرا کهانا یہه هی که اپنے بهیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں اور اُسکا کام پورا کروں (۳۵) کیا تم نہیں کہتے هو که چار مہینے کے بعد فصل آویگي دیکهو میں تمهیں کہتا هوں اپني آنکهیں اُٹهاؤ اور کهیتوں کو دیکهو که وے فصل کے لیئے سفید هو چکے هیں (۳۶) اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا اور حیات ابدي کے لیئے پهل جمع کرتا هی تاکه بونیوالا اور کاٹنیوالا دونوں خوش هوویں (۳۷) کیونکه اِسمیں یہه مثل ٹهیک هی که ایک بوتا اور دوسرا کاٹتا هی (۳۸) میں نے تمهیں اُسکے کاٹنے کے لیئے بهیجا جس میں تم نے محنت نه کي اَوروں نے محنت کي اور تم اُنکي محنت میں داخل هوئے * (۳۹) اور اُس شہر کے بہت سے سامري عورت کے کہنے کے سبب جسنے گواهي دي که اُسنے سب کچهه جو میں نے کیا مجهے کہا اُسپر ایمان لائے (۴۰) سو جب وے سامري اُس پاس آئے تو اُسکي منت کي که اُنکے ساتهه رهے اور وہ دو روز وهاں رها (۴۱) اور اُنکے سوا اَور بہتیرے اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے (۴۲) اور عورت کو کہا که اب هم تیرے کہنے کے سبب ایمان نہیں لاتے کیونکه هم نے آپ سنا اور جانتے هیں که

(۷) تب سامریه کي ایک عورت پاني بهرنے آئي یسوع نے اُسے کہا مجھے پینے کو دے (۸) کیونکه اُسکے شاگرد شہر میں گئے تھے که کچھه کھانے کو مول لیں (۹) پس سامري عورت نے اُسے کہا تو یہودي هوکے کیونکر مجھه سامري عورت سے پینے کو مانگتا هی کیونکه یہودي سامریوں سے میل نہیں رکھتے هیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر تو خدا کي بخشش کو اور یہه جانتي که وہ کون هی جو تجھه سے کہتا هی که مجھے پینے کو دے تو تو اُس سے مانگتي اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا (۱۱) عورت نے اُسے کہا ای خداوند تیرے پاس پاني کھینچنے کو کچھه نہیں اور کوا گہرا هی پس تو نے وہ جیتا پاني کہاں سے پایا (۱۲) کیا تو همارے باپ یعقوب سے بڑا هی جسنے همکو یہه کوا دیا اور وہ اور اُسکے لڑکے اور اُسکے چارپائے اُس سے پي گئے (۱۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئي اِس پاني سے پیتا هی پھر پیاسا هوگا (۱۴) پر جو کوئي اُس پاني سے جو میں اُسے دونگا پیتا هی ابد تک پیاسا نهوگا بلکه جو پاني میں اُسے دیتا هوں اُسمیں پاني کا سوتا هو جائیگا جو حیات ابدي تک جاري رهیگا (۱۵) عورت نے اُسکو کہا ای خداوند یہه پاني مجھکو دے که پیاسي نهوؤں اور نه بھرنے کو یہاں آؤں * (۱۶) یسوع نے اُسے کہا جا اپنے شوهر کو بُلا اور یہاں آ (۱۷) عورت نے جواب دیا اور کہا میرا شوهر نہیں هی یسوع نے اُسے کہا تو نے خوب کہا که میرا شوهر نہیں هی (۱۸) کیونکه تو پانچ خصم کر چکي هی اور وہ جو اب رکھتي هی تیرا شوهر نہیں تو نے یہه سچ کہا (۱۹) عورت نے اُسے کہا ای خداوند میں دیکھتي هوں که تو نبي هی (۲۰) همارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کي اور تم کہتے هو که وہ جگہه جہاں پرستش کرني چاهیئے یروشلیم میں هی (۲۱) یسوع نے اُسے کہا ای عورت مجھه پر یقین لا که وہ گھڑي آتي هی که تم نه تو اِس پہاڑ پر اور نه یروشلیم میں باپ کي پرستش کروگے (۲۲) تم اُسکي جسے نہیں جانتے هو پرستش کرتے هو هم اُسکي جسے جانتے هیں پرستش کرتے هیں کیونکه نجات یہودیوں میں سے هی (۲۳) پر وہ گھڑي آتي هی بلکه ابهي هی که سچے پرستار روح اور راستي سے باپ کي پرستش کرینگے کیونکه باپ ایسے پرستاروں

پاس آئے اور اُس سے کہنے لگے ای ربي وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جس پر تو نے گواھي دي دیکھہ وھي بپتسما دیتا ھی اور سب اُس پاس آتے ھیں (۲۷) یوحنا نے جواب دیا اور کہا آدمي کچھہ نہیں لے سکتا جب تک اُسکو آسمان سے دیا نہ جاوے (۲۸) تم آپ میرے گواہ ھو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں پر اُسکے آگے بھیجا گیا ھوں (۲۹) جسکي دولہن ھی وہ دولہا ھی پر دولہے کا دوست جو کھڑا ھوکے اُسکي سنتا ھی دولہے کي آواز سے بہت خوش ھوتا ھی پس میري یہہ خوشي پوري ھوئي (۳۰) ضرور ھی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں (۳۱) وہ جو اُوپر سے آتا ھی سب کے اُوپر ھی جو زمین سے ھی زمیني ھی اور زمین کي بولتا ھی جو آسمان سے ھی سب کے اُوپر ھی (۳۲) اور جو کچھہ اُسنے دیکھا اور سنا ھی اُسپر گواھي دیتا ھی اور کوئي اُسکي گواھي قبول نہیں کرتا ھی (۳۳) جسنے اُسکي گواھي قبول کي اُسنے مُہر کر دي کہ خدا سچا ھی (۳۴) کیونکہ جسے خدا نے بھیجا ھی وہ خدا کي باتیں بولتا ھی کیونکہ خدا پیمایش کرکے روح نہیں دیتا ھی (۳۵) باپ بیٹے کو پیار کرتا ھی اور سب چیزیں اُسکے ھاتھہ میں کر دي ھیں (۳۶) جو بیٹے پر ایمان لاتا ھی حیات ابدي اُسکي ھی پر جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو ندیکھیگا بلکہ خدا کا غضب اُسپر رھتا ھی *

چوتھا باب

(۱) پس جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسما دیتا ھی (۲) حال آنکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُسکے شاگرد بپتسما دیتے تھے (۳) تب یہودیہ کو چھوڑکے گلیل کو پھر گیا (۴) اور ضرور تھا کہ سامریہ سے ھوکے جاوے (۵) سو وہ سامریہ کے ایک شہر میں جو سُخار کہلاتا ھی اُس کھیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا آیا (۶) اور یعقوب کا کوا وھیں تھا پس یسوع سفر سے ماندہ ھوکے اُس کوئے پر یونہیں بیٹھا یہہ چھٹي گھڑي کے قریب تھا *

وہ کہاں سے آتي اور کہاں کو جاتي هی هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا هي هی* (۹) نیقودیموس نے جواب دیا اور اُسے کہا یہ باتیں کیونکر هو سکتي هیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد هی اور یہہ نہیں جانتا (۱۱) میں تجھے سچ سچ کہتا هوں کہ جو هم جانتے هیں کہتے هیں اور جو هم نے دیکھا هی اُسپر گواهي دیتے هیں اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے (۱۲) جب میں نے تمھیں زمین کي باتیں کہیں اور تم یقین نہیں لاتے پھر اگر تمھیں آسمان کي کہوں تو کیونکر یقین لاؤگے (۱۳) اور کوئي آسمان پر نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے اُترا یعني اِنسان کا بیٹا جو آسمان پر هی (۱۴) اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو جنگل میں اُونچا کیا اُسي طرح ضرور هی کہ اِنسان کا بیٹا اُٹھایا جاے (۱۵) تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے بلکہ حیات ابدي پاوے (۱۶) کیونکہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا هی کہ اُسنے اپنا اِکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے بلکہ حیات ابدي پاوے (۱۷) کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو اِسلیئے دنیا میں نہیں بھیجا کہ دنیا پر اِلزام کرے بلکہ اِسلیئے کہ دنیا اُسکے سبب نجات پاوے (۱۸) جو اُسپر ایمان لاتا هی ملزم نہیں پر جو اُسپر ایمان نہیں لاتا هی ملزم هو چکا کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا (۱۹) اور اِلزام یہہ هی کہ نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکي کو نور سے زیادہ پیار کیا اِسلیئے کہ اُنکے کام بُرے تھے (۲۰) کیونکہ جو کوئي بُرا کرتا هی نور سے دشمني رکھتا اور نور کے پاس نہیں آتا هی تاکہ اُسکے کام ظاهر نہوویں (۲۱) پر وہ جو سچ پر عمل کرتا هی نور کے پاس آتا هی تاکہ اُسکے کام ظاهر هوویں کہ خدا میں کیئے گئے هیں* (۲۲) بعد اُسکے یسوع اور اُسکے شاگرد یہودیہ کي سر زمین میں آئے اور وهاں وہ اُنکے ساتھہ رها کرتا اور بپتسما دیتا تھا (۲۳) اور یوحنا بھي سالیم کے نزدیک عینون میں بپتسما دیتا تھا کہ وهاں پاني بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسما پایا کیئے (۲۴) کیونکہ یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نگیا تھا* (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کي بابت بحث هوئي (۲۶) اور وے یوحنا کے

دکھاتا هی جو یهه کرتا هی (۱۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا اِس
هیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا (۲۰) تب یهودیوں
نے کہا چھیالیس برس سے یهه هیکل بن رهي هی اور تو اِسے تین دن میں
کھڑا کریگا (۲۱) پر اُسنے اپنے بدن کي هیکل کي بابت کہا (۲۲) سو جب
وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُسنے اُنهیں یهه کہا
تھا اور وے نوشتے اور یسوع کے کلام پر یقین لائے * (۲۳) اور جب وہ عید
فسح کے وقت یروشلیم میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُسنے دکھائے
دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے (۲۴) پر یسوع نے اپنے تئیں اُنپر نہ چھوڑا
اِسلیئے کہ وہ سب کو جانتا تھا (۲۵) اور اِسکا محتاج نہ تھا کہ کوئي
آدمي کے حق میں گواهي دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ آدمي میں
کیا تھا *

تیسرا باب

(۱) فریسیوں میں سے ایک آدمي نیقودیموس نام یهودیوں کا ایک سردار
تھا (۲) یهه رات کو یسوع پاس آیا اور اُسے کہا ای ربي هم جانتے هیں
کہ تو خدا کي طرف سے معلم هوکے آیا هی کیونکہ کوئي یے معجزے جو
تو دکھاتا هی جب تک خدا اُسکے ساتھہ نهو نهیں دکھا سکتا (۳) یسوع نے
جواب دیا اور اُسے کہا میں تجھسے سچ سچ کہتا هوں جب تک کوئي سرنو
پیدا نهو خدا کي بادشاهت کو نهیں دیکھہ سکتا (۴) نیقودیموس نے اُسکو
کہا آدمي جب بوڑھا هو گیا کیونکر پیدا هو سکتا هی اُسکو تو یهه مقدور
نهیں کہ دوبارہ اپني ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا هووے (۵) یسوع
نے جواب دیا میں تجھسے سچ سچ کہتا هوں کہ جب تک کوئي پاني اور
روح سے پیدا نهووے خدا کي بادشاهت میں داخل نهیں هو سکتا (۶) جو
جسم سے پیدا هوا جسم هی اور جو روح سے پیدا هوا روح هی (۷) تعجب
مت کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمهیں سرنو پیدا هونا ضرور هی (۸) هوا
جدھر چاهتي هی چلتي هی اور تو اُسکي آواز سنتا پر نهیں جانتا هی کہ

دوسرا باب

(۱) اور تیسرے دن قانائے گلیل میں کسي کا بیاہ هوا اور یسوع کي ما وهاں تهي (۲) اور یسوع اور أسکے شاگرد بهي أس بیاہ میں بُلائے گئے تهے (۳) اور جب انگوري شراب گهٹ گئي یسوع کي ما نے أسکو کها أنکے پاس شراب نرهي (۴) یسوع نے أسے کها ای عورت مجهے تجهه سے کیا کام میري گهڑي هنوز نهیں آئي (۵) أسکي ما نے خادموں کو کها جو کچهه وہ تمهیں کهے کرو (۶) اور وهاں پتهر کے چهه متکے یهودیوں کي طهارت کے مطابق دهرے تهے اور هر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تهي (۷) یسوع نے أنهیں کها متکوں میں پاني بهرو اور أنهوں نے أنکو لبالب بهر دیا (۸) اور أسنے أنهیں کها اب نکالو اور میرمجلس کے پاس لے جاؤ اور وے لے گئے (۹) پر جب میرمجلس نے وہ پاني جو انگوري شراب بن گیا تها چکها اور نهیں جانا که یهه کهاں سے هی مگر خادم جنهوں نے پاني نکالا تها جانتے تهے تب میرمجلس نے دولهے کو بُلایا اور أسے کها (۱۰) هر آدمي پهلے اچهي شراب دیتا هی اور ناقص أس وقت جب پیکے چهک گئے پر تو نے اچهي شراب اب تک رکهه چهوڑي هی * (۱۱) معجزوں کا یهه شروع یسوع نے قانائےگلیل میں کیا اور اپنا جلال دکهلایا اور أسکے شاگرد أسپر ایمان لائے (۱۲) بعد أسکے وہ اور أسکي ما اور أسکے بهائي اور أسکے شاگرد کفرناحم میں گئے اور وهاں بهت دن نرهے * * (۱۳) اور یهودیوں کي عید فسح نزدیک تهي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۱۴) اور هیکل میں بیل اور بهیڑ اور کبوتر بیچنیوالوں اور صرافوں کو بیٹهے پایا (۱۵) اور رسي کا کوڑا بناکے أن سب کو بهیڑوں اور بیلوں سمیت هیکل سے نکال دیا اور صرافوں کي نقدي بکهیر دي اور تختے ألٹ دیئے (۱۶) اور کبوتر فروشوں سے کها اِن چیزوں کو یهاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گهر کو بیوپار کا گهر مت بناؤ (۱۷) اور أسکے شاگردوں کو یاد آیا که لکها هی که تیرے گهر کي غیرت مجهے کها گئي * (۱۸) پس یهودي أسے کهنے لگے که تو کیا نشان همیں

کہا دیکھو خدا کا برّہ (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُسکي سني اور یسوع
کے پیچھے ہو لیئے (۳۸) اور یسوع نے پھرکے اور اُنھیں پیچھے آتے دیکھکر
اُنھیں کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو اُنھوں نے اُسے کہا ای ربي (جسکا ترجمہ یہہ
هی ای اُستاد) تو کہاں رهتا هی (۳۹) اُسنے اُنھیں کہا چلو اور دیکھو وے
آئے اور جہاں رهتا تھا دیکھا اور اُس روز اُسکے ساتھہ رهے اور یہہ دسویں گھڑي
کے قریب تھا (۴۰) ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کي سني اور
اُسکے (یسوع) پیچھے هو لیئے شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا (۴۱) اِسنے
پہلے اپنے بھائي شمعون کو پایا اور اُسے کہا هم نے مسیح کو پایا جسکا ترجمہ
کرسطوس هی (۴۲) اور اُسے یسوع پاس لایا یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے کہا تو
یوناس کا بیٹا شمعون هی تو کیفا کہلاویگا جسکا ترجمہ چٹّان هی * (۴۳) دوسرے
دن یسوع نے گلیل میں جانا چاها اور فیلپوس کو پایا اور اُسے کہا میرے
پیچھے چل (۴۴) اور فیلپوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا
شہر هی باشندہ تھا (۴۵) فیلپوس نے ناتھانائیل کو پایا اور اُسے کہا جسکا
موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے ذکر کیا هی هم نے اُسے پایا یوسف کے
بیٹے یسوع ناصري کو (۴۶) اور ناتھانائیل نے اُسے کہا کیا ناصرہ سے کوئي
اچھي چیز نکل سکتي هی فیلپوس نے اُسے کہا آ اور دیکھہ (۴۷) یسوع نے
ناتھانائیل کو اپنے پاس آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا دیکھو یقیناً اِسرائیلي
جس میں مکر نہیں هی (۴۸) ناتھانائیل نے اُسے کہا تو مجھے کہاں سے
جانتا هی یسوع نے جواب دیا اور اُسکو کہا اُس سے پہلے کہ فیلپوس نے
تجھے بُلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا (۴۹) ناتھانائیل
نے جواب دیا اور اُسے کہا ای ربي تو خدا کا بیٹا تو اِسرائیل کا بادشاہ
هی (۵۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو اِسلیئے ایمان لاتا هی کہ
میں نے تجھکو کہا کہ تجھے انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِنسے بڑي باتیں
دیکھیگا (۵۱) اور اُسے کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا هوں کہ اب سے آسمان
کو کُھلا اور خدا کے فرشتوں کو چڑھتے اور اِنسان کے بیٹے پر اُترتے دیکھوگے *

پہنچي (۱۸) خدا کو کسي نے کبھي نہیں دیکھا اِکلوتا بیٹا جو باپ کي گود
میں هی اُسي نے بتلا دیا * * (۱۹) اور یوحنا کي گواهي یهه هی جب که
یہودیوں نے یروشلیم سے کاهنوں اور لاویوں کو بھیجا تاکه اُس سے پوچھیں که
تو کون هی (۲۰) اور اُسنے اِقرار کیا اور اِنکار نکیا بلکه اِقرار کیا که میں
مسیح نہیں هوں (۲۱) اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا پس کیا تو اِلیا هی
اور اُسنے کہا میں نہیں هوں کیا تو وہ نبي هی اُسنے جواب دیا نہیں
(۲۲) پس اُنھوں نے اُسے کہا تو کون هی تاکه هم اُنھیں جنھوں نے هم کو بھیجا
هی جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا هی (۲۳) اُسنے کہا میں جنگل
میں پکارنیوالے کي آوازهوں که خداوند کي راہ کو سیدھا کرو جیسا اشعیا
نبي نے کہا (۲۴) اور وے جو بھیجے گئے فریسیوں میں سے تھے (۲۵) اور
اُنھوں نے اُس سے پوچھا اور کہا اگر تو مسیح نہیں هی نه اِلیا اور نه وہ
نبي پس کیوں بپتسما دیتا هی (۲۶) یوحنا نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میں
پاني سے بپتسما دیتا هوں پر تمھارے بیچ میں ایک کھڑا هی جسے تم نہیں
جانتے هو (۲۷) میرے پیچھے آنیوالا جو مجھه سے مقدم هوا هی جسکي
جوتي کا تسمه کھولنے کے لائق نہیں هوں وهي هی (۲۸) یهه بیت‌عبرا
میں یردن کے پار هوا جہاں یوحنا بپتسما دیتا تھا * (۲۹) دوسرے دن
یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا دیکھو خدا کا برّہ جو دنیا
کا گناہ اُٹھا لے جاتا هی (۳۰) یهه وهي هی جسکے حق میں میں نے کہا
که ایک مرد میرے پیچھے آتا هی جو مجھه سے مقدم هوا کیونکه مجھه سے
پہلے تھا (۳۱) اور میں اُسے نه جانتا تھا پر اِسلیئے که وہ بني اِسرائیل پر
ظاهر هو اِسي سبب میں پاني سے بپتسما دیتا آیا (۳۲) اور یوحنا نے یهه
کہکے گواهي دي که میں نے روح کو کبوتر کي مانند آسمان سے اُترتے دیکھا
اور وہ اُسپر ٹھہري (۳۳) اور میں اُسے نه جانتا تھا پر جسنے مجھے پاني سے
بپتسما دینے کو بھیجا اُسنے مجھے کہا جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے
دیکھے وهي هی جو روح‌القدس سے بپتسما دیتا هی (۳۴) سو میں نے دیکھا
اور گواهي دي که یهي خدا کا بیٹا هی * (۳۵) پھر دوسرے دن یوحنا اور
دو اُسکے شاگردوں میں سے کھڑے تھے (۳۶) اور اُسنے یسوع کو پھرتے دیکھکر

یوحنا کي انجیل

پہلا باب

شروع میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا (۲) یہي شروع میں خدا کے ساتھہ تھا (۳) سب چیزیں اُسکے وسیلے پیدا هوئیں اور بغیر اُسکے ایک بھي پیدا نه هوئي جو پیدا هوئي (۴) اُسمیں زندگي تھي اور وہ زندگي آدمیوں کا نور تھي (۵) اور نور تاریکي میں چمکتا هی اور تاریکي نے اُسے دریافت نه کیا * (۶) ایک آدمي خدا سے بھیجا گیا اُسکا نام یوحنا تھا (۷) یہه گواهي کے لیئے آیا که نور پر گواهي دے تاکه سب اُسکے وسیلے ایمان لاویں (۸) وہ نور نه تھا بلکه نور پر گواهي دینے آیا (۹) سچا نور وہ تھا جو دنیا میں آکے هر آدمي کو روشن کرتا هی (۱۰) وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے پیدا هوئي اور دنیا نے اُسے نه جانا (۱۱) وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نکیا (۱۲) پر جتنوں نے اُسے قبول کیا اُنھیں اُسنے خدا کے فرزند هونے کا اقتدار دیا یعني اُنھیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے هیں (۱۳) وے لہو سے نهیں نه جسم کي خواهش سے نه مرد کي خواهش سے بلکه خدا سے پیدا هوئے هیں * (۱۴) اور کلام مجسم هوا اور فضل اور راستي سے بھرپور هوکے هم میں سکونت کرتا رها اور هم نے اُسکا جلال دیکھا ایک جلال جیسا باپ کے اِکلوتے کا * (۱۵) یوحنا نے اُسکي بابت گواهي دي اور یوں کهکے پکارا که یہه وهي هی جسکا میں نے ذکر کیا که میرے پیچھے آنیوالا مجهه سے مقدم هوا کیونکه مجهه سے پہلے تھا (۱۶) اور اُسکي بھرپوري سے هم سب نے فضل پر فضل پایا (۱۷) کیونکه شریعت موسیٰ کي معرفت دي گئي پر فضل اور راستي یسوع مسیح سے

کو اِکتھا پایا۔ (۳۴) جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ جي اُتھا اور شمعون کو دکھائي دیا هی (۳۵) اور اُنھوں نے بھي بیان کیا جو راہ میں هوا اور کیونکر وہ اُنسے روتي توڑنے میں پہچانا گیا * (۳٦) اور جب وے یے باتیں کر رهے تھے یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا هوا اور اُنھیں بولا تمھیں سلام (۳۷) پر اُنھوں نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ هم روح کو دیکھتے هیں (۳۸) اور اُسنے اُنھیں کہا تم کیوں گھبراتے هو اور کس واسطے ایسے خیال تمھارے دلوں میں اُتھتے هیں (۳۹) میرے هاتھوں اور پانوں کو دیکھو کہ میں هي هوں اور مجھے تتولو اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور هڈي نہیں جیسا دیکھتے هو کہ مجھکو هی (۴۰) اور یہہ کہکے اُنھیں هاتھہ اور پانو دکھائے (۴۱) اور جب وے اب تک خوشي کے مارے بے اعتقاد رهتے اور تعجب کرتے تھے اُسنے اُنھیں کہا کیا یہاں تمھارے پاس کچھہ کھانے کو هی (۴۲) اور اُنھوں نے بھوني مچھلي کا تکڑا اور شہد کا چھتا اُسکو دیا (۴۳) اور اُسنے لیکے اُنکے سامھنے کھایا * (۴۴) اور اُسنے اُنکو کہا یے وے هي باتیں هیں جو میں نے تمکو کہیں جب کہ تمھارے ساتھہ تھا کہ ضرور هي کہ سب کچھہ جو موسیٰ کي توریت اور نبیوں اور زبوروں میں میري بابت لکھا هی پورا هو جاوے (۴۵) تب اُنکا ذهن کھولا کہ نوشتوں کو سمجھیں (۴٦) اور اُنھیں کہا کہ یوں لکھا هی اور یونہیں ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُتھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُتھے (۴۷) اور یروشلیم سے شروع کرکے ساري قوموں میں توبہ اور گناهوں کي معافي کي منادي اُسکے نام پر کي جاوے (۴۸) اور تم اِن باتوں کے گواہ هو (۴۹) اور دیکھو میں اپنے باپ کا وعدہ تم پر بھیجتا هوں پر تم جب تک بالا سے قوت نہ پاؤ شہر یروشلیم میں رهو * (۵۰) اور وہ اُنھیں باهر بیت‌عینا تک لے گیا اور اپنے هاتھہ اُتھاکے اُنھیں برکت دي (۵۱) اور ایسا هوا کہ جب وہ اُنھیں برکت دے رها تھا اُنسے الگ هوا اور آسمان پر اُتھایا گیا (۵۲) اور وے اُسکو سجدہ کرکے بڑي خوشي سے یروشلیم کو پھرے (۵۳) اور همیشہ هیکل میں خدا کي تعریف اور ستایش کرتے رهے * آمین *

بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رھے تھے خود یسوع پاس آکے اُنکے ساتھہ چلا (۱٦) پر اُنکي آنکھیں بند ہو گئي تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا (۱۷) اور اُسنے اُنکو کہا یے کیا باتیں ھیں جو تم راہ میں ایک دوسرے سے کرتے جاتے اور اُداس نظر آتے ہو (۱۸) تب ایک نے جسکا نام کلیوپاس تھا جواب دیکے اُسکو کہا کیا اکیلا تو ھي یروشلیم میں پردیسي ھی کہ جو کچھہ اِن دنوں اُسمیں ھوا ھی نہیں جانتا (۱۹) اُسنے اُنھیں کہا کیا اُنھوں نے اُسے کہا یسوع ناصري کا ماجرا جو مرد نبي اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام اور کلام میں قادر تھا (۲۰) کیونکر ھمارے سردار کاھنوں اور سرداروں نے اُسکو قتل کے لیئے حوالے کیا اور صلیب دي (۲۱) پر ھم اُمیدوار تھے کہ وھي اِسرائیل کو مخلصي دیگا اور علاوہ اِن سب کے آج تیسرا دن ھی کہ یہہ ھوا (۲۲) لیکن ھم میں سے کئي عورتوں نے بھي ھمکو حیران کیا جو ترکے اُسکي قبر پر گئیں (۲۳) اور اُسکي لاش نہ پاکے آئیں اور بولیں کہ ھم نے فرشتوں کي رویت بھي دیکھي جنھوں نے کہا کہ زندہ ھی (۲۴) اور بعضے ھمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور ایسا پایا جیسا عورتوں نے کہا تھا پر اُسکو ندیکھا (۲۵) اور اُسنے اُنکو کہا ای نادانو اور ساري باتوں پر جو نبیوں نے کہیں ایمان لانے میں سُست مزاجو (۲٦) کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دکھہ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل ہو (۲۷) اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے سب نوشتوں میں جو جو باتیں اُسکے حق میں لکھي ھیں اُنکے لیئے بیان کیں * (۲۸) اور وے اُس بستي کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور وہ ایسا معلوم ھوا کہ آگے بڑھا چاھتا ھی (۲۹) تب اُنھوں نے یہہ کہکے اُسکو روکا کہ ھمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام نزدیک ھی اور دن ڈھلا اور وہ اندر گیا کہ اُنکے ساتھہ رھے (۳۰) اور ایسا ھوا کہ جب اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹي لیکر برکت چاھي اور توڑکے اُنکو دي (۳۱) تب اُنکي آنکھیں کُھل گئیں اور اُنھوں نے اُسے پہچانا اور وہ اُنسے غائب ہو گیا (۳۲) اور اُنھوں نے ایک دوسرے کو کہا جب راہ میں ھم سے باتیں کرتا اور ھمارے لیئے نوشتوں کو کھولتا تھا تو کیا ھمارا دل ھم میں نہ جلتا تھا (۳۳) اور وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشلیم کو پھرے اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں

پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (۵۳) اور اُسے اُتارکے سوتي کپڑے میں لپیٹا اور کھودي ھوئي قبر میں جہاں کوئي کبھي نہ پڑا تھا رکھا (۵۴) اور طیاري کا دن تھا اور سبت شروع ھونے لگا (۵۵) اور وے عورتیں بھي جو اُسکے ساتھہ گلیل سے آئي تھیں پیچھے پیچھے چلیں اور قبر اور اُسکي لاش کو دیکھتي تھیں کہ کس طرح رکھي گئي (۵۶) اور پھرکے خوشبوئیں اور عطر طیار کیا لیکن سبت کے دن حکم کے موافق آرام کیا *

چوبیسواں باب

(۱) اور وے ھفتے کے پہلے دن بڑے تڑکے خوشبوئیں جو طیار کي تھیں لیتي قبر پر آئیں اور اُنکے ساتھہ کئي اَور بھي تھیں (۲) اور اُنھوں نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا پایا (۳) اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نہ پائي (۴) اور ایسا ھوا کہ جب وے اُس بات سے حیران تھیں دیکھو دو شخص چمکتي پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۵) اور جب وے ڈرتي اور اپنے سر زمین کو جُھکاتي تھیں اُنھوں نے اُنکو کہا کیوں زندے کو مُردوں میں ڈھونڈھتي ھو (۶) وہ یہاں نہیں ھی بلکہ جي اُٹھا ھی یاد کرو کہ اُسنے جب گلیل میں تھا تمھیں کیا کہا (۷) کہ ضرور ھی کہ اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے ھاتھوں میں حوالے کیا جاوے اور مصلوب ھووے اور تیسرے دن جي اُٹھے * (۸) اور اُسکي باتیں اُنھیں یاد آئیں (۹) اور قبر پر سے پھرکے گیارھوں اور سب باقیوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور مریم مگدلیا اور یوحنہ اور مریم یعقوب کي ما اور اَور عورتیں اُنکے ساتھہ تھیں جنھوں نے رسولوں سے یے باتیں کہیں (۱۱) اور اُنکي باتیں اُنھیں کہاني سي سمجھہ پڑیں اور وے اُنپر یقین نہ لائے (۱۲) پر پطرس اُٹھکے قبر کے پاس دوڑا اور جُھککر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ھی اور اِس ماجرے سے اپنے جي میں تعجب کرتا چلا گیا * (۱۳) اور دیکھو اُسي دن اُنمیں سے دو شخص عماؤس نام ایک بستي کو جو یروشلیم سے ساٹھہ تیر پرتاب کے فاصلے پر تھي جاتے تھے (۱۴) اور وے اُن سب سرگذشتوں کي بابت ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے (۱۵) اور ایسا ھوا کہ جب وے

(۳۳) اور جب وے اُس جگہہ پر جو کھوپڑي کي کہلاتي هی پہنچے تو
وهاں اُسے تصلیب کیا اور اُن بدکاروں کو ایک کو دهنے اور دوسرے کو بائیں
(۳۴) اور یسوع نے کہا ای باپ اُنکو معاف کر کیونکہ نہیں جانتے کہ کیا
کرتے هیں اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کرکے چِٹھي ڈالي * (۳۵) اور
لوگ کہڑے دیکھہ رهے تهے اور سردار بهي اُنکے ساتهہ ٹهٹها کرتے اور کہتے تهے
کہ اَوروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ هی تو آپ کو بچاوے
(۳٦) اور سپاهي بهي آکے اور اُسے سرکہ دیکے اُسپر ٹهٹهے مارتے اور کہتے تهے
(۳۷) اگر تو یہودیوں کا بادشاہ هی تو اپنے تئیں بچا (۳۸) اور ایک نوشتہ
بهي یوناني رومي اور عبري حرفوں میں اُسکے اُوپر لکها تها کہ یہہ یہودیوں کا
بادشاہ هی * (۳۹) اور لٹکائے هوئے بدکاروں میں سے ایک نے یوں کہکے اُسپر
کفر بکا کہ اگر تو مسیح هی آپ کو اور همکو بچا (۴۰) پر دوسرے نے جواب
دیکے اُسے ڈانٹا اور کہا کیا تو بهي خدا سے نہیں ڈرتا حال‌آنکہ اُسي سزا
میں هی (۴۱) اور هم تو واجبي کیونکہ اپنے کاموں کا پهل پاتے هیں پر اُسنے
کوئي بے جا کام نہ کیا (۴۲) اور اُسنے یسوع کو کہا ای خداوند جب تو
اپني بادشاهت میں آوے مجهے یاد کر (۴۳) اور یسوع نے اُسے کہا میں
تجهے سچ کہتا هوں کہ آج تو میرے ساتهہ بہشت میں هوگا * (۴۴) اور
چهٹویں گهڑي کے قریب تها کہ ساري زمین پر اندهیرا چها گیا اور نویں
گهڑي تک رها (۴۵) اور سورج اندهیرا هو گیا اور هیکل کا پردہ بیچ سے پهٹ
گیا (۴٦) اور یسوع نے بڑي آواز سے چِلّاکے کہا ای باپ تیرے هاتهوں میں
اپني روح سونپتا هوں اور یہہ کہکے جان دي * (۴۷) اور صوبہ‌دار نے یہہ
ماجرا دیکهکے خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک یہہ آدمي راستکار تها
(۴۸) اور سب لوگ جو اِس تماشے کو آئے تهے جب یہہ ماجرا دیکها
چهاتي پیٹتے پهرے (۴۹) اور اُسکے سب جان پہچان اور وے عورتیں جو
گلیل سے اُسکے ساتهہ چلي آئي تهیں دور کهڑي هوکے یے باتیں دیکهہ رهي
تهیں * (۵۰) اور دیکهو یوسف نام ایک مرد جو صلاح‌کار اور نیک اور
راستباز آدمي تها (۵۱) اور اُنکي صلاح اور کام کا شریک نہ تها جو یہودیوں
کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کي بادشاهت کا منتظر تها (۵۲) اُسنے

اُنمیں دشمني تهي * (۱۳) اور پیلاطوس نے سردار کاهنوں اور سرداروں اور
لوگوں کو باهم بُلاکے اُنکو کہا (۱۴) تم اِس آدمي کو میرے پاس یہہ کہتے
لائے که وہ لوگوں کو بہکاتا هی اور دیکھو میں نے تمهارے سامهنے اُسکو آزمایا
پر اُن قصوروں میں سے جو تم اُسپر لگاتے هو اِس آدمي میں کچھہ نپایا
(۱۵) اور نه هیرودس نے کیونکه میں نے تمهیں اُس پاس بهیجا اور دیکھو
اُس سے ایسا کچھہ نهوا جو قتل کے لائق هو (۱٦) پس اُسکو تنبیه کرکے
چھوڑ دونگا (۱۷) اور اُسے لازم تها که هر عید میں کسي کو اُنکے واسطے چھوڑ
دے (۱۸) سو سب مِلکے چِلائے اور بولے اُسے لے جا اور براباس کو همارے
لیئے چھوڑ دے (۱۹) وہ فساد اور خون کے سبب جو شهر میں هوا تها
قید میں پڑا تها (۲۰) پس پیلاطوس نے یہه چاهکے که یسوع کو چھوڑ دے
پهر اُنهیں سمجهایا (۲۱) پر وے یوں کہکے چِلائے که اُسے صلیب دے صلیب
دے (۲۲) اُسنے تیسري بار اُنکو کہا اُسنے کیا بُرائي کي هی میں نے اُسمیں
قتل کا کوئي قصور نپایا پس اُسے تنبیه کرکے چھوڑ دونگا (۲۳) پر وے بڑا
شور مچاکے چاہ رهے که وہ مصلوب هو اور اُنکا اور سردار کاهنوں کا شور غالب
هوا (۲۴) تب پیلاطوس نے حکم دیا که اُنکي خواهش کے موافق هو (۲۵) اور
اُنکے واسطے اُسکو جو فساد اور خون کے سبب قید میں پڑا تها جسے مانگتے
تهے چھوڑ دیا پر یسوع کو اُنکي مرضي کے سپرد کیا * (۲٦) اور جب اُسکو
لیئے جاتے تهے شمعون نام کسي قوریني کو جو دیهات سے آتا تها پکڑکے
صلیب اُسپر رکھہ دي که یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے (۲۷) اور لوگوں
کي بڑي بِهیڑ اور عورتیں جو اُسپر چهاتي پیٹتي اور روتي تهیں اُسکے پیچھے
پیچھے چلیں (۲۸) اور یسوع نے اُنکي طرف پهرکے کہا اى یروشلیم کي
بیٹیو مجھہ پر مت روؤ بلکه آپ پر روؤ اور اپنے لڑکوں پر (۲۹) کیونکه
دیکھو دن آتے هیں جن میں کہینگے مبارک هیں بانجهیں اور وے پیٹ
جو نه جنے اور وے چهاتیاں جنهوں نے دودهه نپلایا (۳۰) تب پہاڑوں کو
کہنا شروع کرینگے که هم پر گر پڑو اور ٹیلوں سے که همیں چهپاؤ (۳۱) کیونکه
جو هرے درخت سے یہي کرتے هیں تو سوکھے سے کیا نه هوگا * (۳۲) اور
وے دو اَوروں کو بهي جو بدکار تهے اُسکے ساتهه مارے جانے کے لیئے لے گئے

کاهن اور فقیہ جمع هوئے اور اُسے اپني عدالت میں لائے اور بولے (۶۷) اگر تو مسیح هی تو همیں کہہ اور اُسنے اُنہیں کہا اگر میں تمهیں کہوں تو تم یقین نہ کروگے (۶۸) اور اگر پوچھوں بھي تو مجھے جواب نہیں دوگے اور نہ چھوڑوگے (۶۹) اب سے اِنسان کا بیٹا خدا کي قدرت کے دهنے هاتھہ بیٹھا رهیگا (۷۰) تب سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا هی اُسنے اُنکو کہا تم کہتے هو کیونکہ میں هوں (۷۱) تب اُنھوں نے کہا اب همیں اَوْر گواهي کي کیا حاجت کیونکہ هم نے اُسکے مُنہہ هي سے سنا هی *

تیئیسواں باب

(۱) اور اُنکي ساري جماعت اُٹھکے اُسے پیلاطوس کے پاس لے گئي (۲) اور اُسپر یہہ کہکے نالش کرني شروع کي کہ اِسے هم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا (۳) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی اُسنے اُسکو جواب دیکے کہا تو کہتا هی (۴) تب پیلاطوس نے سردار کاهنوں اور لوگوں کو کہا میں اِس آدمي کا کچھہ قصور نہیں پاتا هوں (۵) پر اُنھوں نے تقاضا کیا اور کہا کہ یہہ سارے یہودیہ میں گلیل سے لیکر یہاں تک تعلیم دے دیکے لوگوں کو اُبھارتا هی (۶) پیلاطوس نے گلیل کا نام سنکر پوچھا کیا یہہ آدمي گلیلي هی (۷) اور یہہ جانکے کہ هیرودس کے عمل کا هی اُسے هیرودس کے پاس جو اُن دنوں یروشلیم میں تھا بھیجا * (۸) اور هیرودس یسوع کو دیکھکے بہت خوش هوا کیونکہ مدت سے چاهتا تھا کہ اُسے دیکھے اِسلیئے کہ اُسکي بابت بہت کچھہ سنا تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُسکا کوئي معجزہ دیکھے (۹) اور اُسنے اُس سے بہتیري باتیں پوچھیں پر اُسنے اُسے کچھہ جواب نہ دیا (۱۰) اور سردار کاهن اور فقیہ کھڑے هوکے اُسپر بھاري نالش کرتے تھے (۱۱) اور هیرودس نے اپني فوج سمیت اُسکي حقارت اور ٹھٹھے کرکے اور اُسے بھڑکیلي پوشاک پہناکے پھر پیلاطوس کے پاس بھیجا (۱۲) اور اُسي دن پیلاطوس اور هیرودس باهم دوست هوئے کیونکہ اُس سے پہلے

ایک بِهیڑ آئي اور بارهوں میں سے ایک جو یهودا کهلاتا تها اُنکے آگے آگے چلا اور یسوع پاس آیا که اُسکو چومے (۴۸) پر یسوع نے اُسے کہا ای یهودا کیا تو اِنسان کے بیتے کو بوسے سے حوالے کرتا هی (۴۹) جب اُسکے ساتهیوں نے وہ جو هونیوالا تها دیکها تو اُسے کہا ای خداوند کیا هم تلوار چلاویں (۵۰) اور اُنمیں سے ایک نے سردار کاهن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا دهنا کان اُڑا دیا (۵۱) پر یسوع نے جواب دیکے کہا یہاں تک رهنے دو اور اُسکے کان کو چهوکر اُسکو چنگا کیا * (۵۲) اور یسوع نے سردار کاهنوں اور هیکل کے سرداروں اور بزرگوں کو جو اُسپر چڑهه آئے تهے کہا که تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹهیاں لیکر نکلے هو (۵۳) میں هر روز هیکل میں تمهارے ساتهه تها اور تم نے مجهه پر هاتهه نڈالے پر یهه تمهاري گهڑي اور تاریکي کا اختیار هی * (۵۴) تب وے اُسے پکڑ لے چلے اور سردار کاهن کے گهر میں لے گئے اور پطرس دور دور اُسکے پیچهے هو لیا (۵۵) اور جب وے دالان کے بیچ میں آگ سلگاکے مِلکر بیٹهے تهے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹها (۵۶) اور ایک لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹها دیکهکر اور اُسپر نظر کرکے کہا یهه بهي اُسکے ساتهه تها (۵۷) پر اُسنے یهه کهکے اُسکا اِنکار کیا که ای عورت میں اُسے نہیں جانتا هوں (۵۸) اور تهوڑي دیر بعد اَوَر کسي نے اُسے دیکهکر کہا تو بهي اُنمیں سے هی پطرس نے کہا ای آدمي میں نہیں هوں (۵۹) اور گهنٹے ایک بعد اَوَر کسي نے تاکید کرکے کہا بے شک یهه بهي اُسکے ساتهه تها کیونکه گلیلي هی (۶۰) پر پطرس نے کہا ای آدمي میں نہیں سمجهتا هوں که تو کیا کهتا هی اور یهه کهتا هي تها که فوراً مرغ نے بانگ دي (۶۱) اور خداوند نے پهرکے پطرس پر نگاہ کي اور پطرس کو خداوند کي بات یاد آئي جو اُسے کهي تهي که مرغ کے بانگ دینے سے پهلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۶۲) اور پطرس باهر جاکے زار زار رویا * (۶۳) اور وے مرد جو یسوع کو پکڑے هوئے تهے اُسے ٹهٹهے میں اُڑانے اور مارنے لگے (۶۴) اور اُسکي آنکهیں موندکے اُسکے مُنهه پر طمانچے مارے اور اُس سے پوچها اور کہا نبوت کر که کون هی جسنے تجهے مارا (۶۵) اور اُسکے حق میں اَوَر بهي بہت کفر بکے * (۶۶) اور جب دن هوا لوگوں کے بزرگ یعني سردار

(۲۹) اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے بادشاہت مقرر کي ھی میں تمھارے لیئے مقرر کرتا ھوں (۳۰) تاکہ میري بادشاہت میں میري میز پر کھاؤ پیئو اور تختوں پر بیٹھکر اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي عدالت کرو* (۳۱) پھر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون دیکھہ شیطان نے گیہوں کي طرح پھٹکنے کو تمھیں مانگا (۳۲) لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي تاکہ تیرا ایمان جاتا نرھے اور جب تو باز آیا تو اپنے بھائیوں کو قائم کر (۳۳) اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند میں تیرے ساتھہ قیدخانے اور موت میں بھي جانے کو طیار ھوں (۳۴) پر اُسنے کہا ای پطرس میں تجھے کہتا ھوں کہ آج مرغ بانگ ندیگا جب تک تو تین بار اِنکار کرکے نہ کہے کہ میں اُسے نہیں جانتا ھوں* (۳۵) اور اُسنے اُنھیں کہا جب میں نے تمھیں بے بٹوے اور بے جھولي اور بے جوتوں کے بھیجا کیا کسي چیز کے محتاج تھے اُنھوں نے کہا کسي کے نہیں (۳۶) پس اُسنے اُنھیں کہا پر اب جسکے پاس بٹوا ھو اُسے لے اور اِسي طرح جھولي بھي اور جس پاس نہو اپنا کپڑا بیچے اور تلوار مول لے (۳۷) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسکا بھي جو لکھا ھی میرے حق میں پورا ھونا ضرور ھی یعني یہہ کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا اِسلیئے کہ جو کچھہ میري بابت (لکھا) ھی اُسکا انجام ھی (۳۸) اور اُنھوں نے کہا دیکھہ ای خداوند یہاں دو تلواریں ھیں اُسنے اُنھیں کہا بس ھی* (۳۹) اور وہ نکلکے اپنے دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ پر گیا اور اُسکے شاگرد بھي اُسکے پیچھے ھو لیئے (۴۰) اور اُس جگہہ پہنچکے اُسنے اُنھیں کہا دعا مانگو کہ امتحان میں نہ پڑو (۴۱) اور اُنسے تیر کے ٹپے پر بڑھا اور گھٹنے ٹیککر دعا مانگي اور کہا (۴۲) ای باپ اگر تو چاھے تو یہہ پیالہ مجھہ سے ٹال دے مگر نہ میري مرضي بلکہ تیري ھووے (۴۳) اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دکھائي دیا جسنے اُسے قوت دي (۴۴) اور جان کني میں ھوکے بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا اور اُسکا پسینا لہو کي بوندوں کي مانند جو زمین پر گرتي تھیں ھو گیا (۴۵) اور دعا سے اُٹھکر اور اپنے شاگردوں کے پاس آکے اُنھیں غم سے سوتے پایا (۴۶) اور اُنھیں کہا تم کیوں سوتے ھو اُٹھکر دعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑو* (۴۷) اور یہہ کہتا ھي تھا کہ دیکھو

همارے لیئے فسح طیار کرو تاکه کهائیں (۹) اُنهوں نے اُسے کہا تو کہاں چاهتا هی که هم طیار کریں (۱۰) اُسنے اُنهیں کہا دیکهو جب شہر میں داخل هوگے ایک آدمي پاني کا گهڑا اُٹهائے تمهیں ملیگا اُسکے پیچهے اُس گهر میں چلے جاؤ جهاں وہ جاتا هی (۱۱) اور گهر کے مالک سے کہو اُستاد تجهے فرماتا هی که مهمان‌خانه جهاں اپنے شاگردوں کے ساتهه فسح کهاؤں کہاں هی (۱۲) اور وہ تمهیں ایک بڑا بالاخانه فرش بچها دکهاویگا وهیں طیار کرو (۱۳) سو اُنهوں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُنهیں کہا تها اور فسح طیار کیا * (۱۴) اور جب گهڑي آ پهنچي وہ بارہ رسولوں کے ساتهه کهانے بیٹها (۱۵) اور اُنکو کہا مجهے بڑي آرزو تهي که اپنے دکهه سهنے کے آگے یهه فسح تمهارے ساتهه کهاؤں (۱۶) کیونکه میں تمهیں کہتا هوں که پهر اُس سے نه کهاؤنگا جب تک خدا کي بادشاهت میں پورا نهووے (۱۷) اور پیاله لیکے اور شکر کرکے کہا اِسکو لو اور آپس میں بانٹو (۱۸) کیونکه میں تمهیں کہتا هوں که انگور کا شیرہ پهر نه پیؤنگا جب تک خدا کي بادشاهت نه آوے (۱۹) اور روٹي لیکے اور شکر کرکے توڑي اور یهه کہکے اُنکو دي که یهه میرا بدن هی جو تمهارے واسطے دیا جاتا هی یهه میري یادگاري کے واسطے کیا کرو (۲۰) اِسي طرح کهانے کے بعد پیاله بهي دیکر کہا یهه پیاله میرے لہو کا جو تمهارے واسطے بهایا جاتا هی نیا عهد هی (۲۱) مگر دیکهو میرے حوالے کرنیوالے کا هاتهه میرے ساتهه میز پر هی (۲۲) اور اِنسان کا بیٹا تو جاتا هی جیسا مقرر هی مگر اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے وہ حوالے کیا جاتا هی (۲۳) اوروے آپس میں پوچهنے لگے که هم میں سے وہ کون هی جو یهه کریگا * (۲۴) اور اُنمیں تکرار بهي هوئي که هم میں سے کون بڑا هوگا (۲۵) اُسنے اُنهیں کہا قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے هیں اور جو اُنپر اختیار رکهتے هیں نیکوکار کہلاتے هیں (۲۶) پر تم ایسے نهو بلکه جو تم میں بڑا هی چهوٹے کي اور خاوند خادم کي مانند هو (۲۷) کیونکه کون بڑا هی جو کهانے بیٹها یا وہ جو خدمت کرتا هی کیا وہ نهیں جو کهانے بیٹها هی لیکن میں تمهارے درمیان خادم کي مانند هوں (۲۸) تم وے هو جو میري آزمایشوں میں میرے ساتهه رهے

زمین پر آنیوالي هیں انتظاري سے بے جان هونگے کیونکه آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي (۲۷) اور اُس وقت اِنسان کے بیٹے کو بدلي میں بڑي قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے (۲۸) اور جب یے چیزیں هونے لگیں تو سیدهے هو بیٹهو اور سر اُٹهاؤ اِسلیئے که تمهارا چهٹکارا نزدیک هی * (۲۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کهي که انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکهو (۳۰) جب کونپلیں نکلتي هیں تو تم دیکهکر آپ هي جانتے هو که اب گرمي نزدیک آئي (۳۱) اِسي طرح تم بهي جب دیکهتے هو که یے باتیں هوتي جاتي هیں تو جانو که خدا کي بادشاهت نزدیک هی (۳۲) میں تمهیں سچ کهتا هوں که یهه زمانه گذر نه جائیگا جب تک که یے سب باتیں نهو لیں (۳۳) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نه ٹلینگي (۳۴) خبردار رهو مبادا تمهارے دل بهت کهانے اور مستي اور زندگي کے اندیشوں سے بهاري هوویں اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے (۳۵) کیونکه جال کي طرح ساري زمین کے سب رهنیوالوں کو گهیر لیگا (۳۶) پس هر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رهو تاکه تم اِن سب چیزوں سے جو هونیوالي هیں بچنے اور اِنسان کے بیٹے کے سامهنے کهڑے هونے کے لائق ٹههرو * (۳۷) اور وہ دن کو هیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باهر جاکے زیتون نام پهاڑ پر رهتا تها (۳۸) اور صبح سب لوگ اُسکي باتیں سننے کو هیکل میں آتے تهے *

بائیسواں باب

(۱) اور عید فطیر جو فسح کهلاتي هی نزدیک آئي (۲) اور سردار کاهن اور فقیه جستجو کرتے تهے که اُسے کیونکر مار ڈالیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے تهے * (۳) تب شیطان یهودا میں جو اسکریوطي کهلاتا اور بارهوں کي گنتي میں تها سمایا (۴) اور اُسنے جاکے سردار کاهنوں اور فوجداروں سے گفتگو کي که اُسے کس طرح اُنکے حوالے کرے (۵) اور وے خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا (۶) اور وہ راضي هوا اور قابو ڈهونڈهنے لگا که اُسے بغیر هنگامے کے اُنکے حوالے کرے * (۷) اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا ضرور تها آیا (۸) اور اُسنے پطرس اور یوحنا کو یهه کهکے بهیجا که آگے چلکے

نشان هی (۸) اُسنے کہا خبردار ہوؤ کہ گمراہ نہو جاؤ کیونکہ بہتیرے میرے
نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں ہوں اور وقت نزدیک هی پس اُنکے پیچھے
مت جاؤ (۹) اور جب لڑائیوں اور فسادوں کي افواہ سنو تو مت گھبراؤ
کیونکہ اِن باتوں کا پہلے واقع ہونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی
(۱۰) تب اُسنے اُنھیں کہا قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھیگي
(۱۱) اور جگہہ جگہہ بڑے زلزلے ہونگے اور مري اور کال پڑیگا اور خوفناک
چیزیں اور بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے * (۱۲) پر اِن سب باتوں
سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر هاتھہ ڈالینگے اور ستاوینگے اور عبادتگاہوں
اور قیدخانوں میں حوالے کرینگے کہ بادشاهوں اور حاکموں کے آگے کھینچے جاؤ
(۱۳) پر یہہ تمھارے لیئے گواهي ٹھہریگي (۱۴) پس اپنے دل میں ٹھان لو
کہ جواب دینے کے واسطے پہلے سے فکر نکرو (۱۵) کیونکہ میں تمھیں ایسي
زبان اور حکمت دونگا کہ تمھارے سب مدعي خلاف کہنے اور سامھنا کرنے
کا مقدور نرکھینگے (۱۶) اور تم ما باپ اور بھائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں
سے بھي گرفتار کیئے جاؤگے اور وے تم میں سے بعضوں کو مار ڈالینگے (۱۷) اور
میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (۱۸) لیکن تمھارے سر
کا ایک بال بھي هلاک نہوگا (۱۹) سو اپنے صبر سے اپني جانیں بچائے
رکھو * (۲۰) پر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تب جان لو کہ
اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک هی (۲۱) تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر
بھاگ جائیں اور وے جو شہر کے اندر ہوں باهر نکلیں اور وے جو دیہات
میں ہوں اندر نہ جاویں (۲۲) کیونکہ وے دن بدلا لینے کے ہیں کہ سب
جو لکھا هی پورا ہوگا (۲۳) پر افسوس اُنپر جو اُن دنوں میں حاملہ اور
دودھہ پلانیوالیاں ہوں کیونکہ زمین پر بڑي تنگي اور اِس قوم پر غضب
ہوگا (۲۴) اور وے تلوار کي دھار سے مارے پڑینگے اور قید ہوکے سب قوموں
میں لے جائے جائینگے اور جب تک قوموں کا وقت پورا نہو یروشلیم قوموں سے
روندا جائیگا * (۲۵) اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ہونگے
اور زمین پر قوموں کي تنگي گھبراهٹ کے ساتھہ ہوگي اور سمندر اور اُسکي
لہروں کا شور ہوگا (۲۶) اور آدمي ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کي جو

اِسلیئے کہ فرشتوں کي مانند اور قیامت کے فرزند هوکے خدا کے بیتے هیں (۳۷) پر یهہ کہ مُردے جي اُتهینگے موسیٰ نے بهي جهاڑي کے مقام پر اِشارہ کیا چنانچہ وہ خداوند کو ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا هی (۳۸) خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا هی کیونکہ سب اُسکے نزدیک زندہ هیں (۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب دیکے کہا ای اُستاد تو نے خوب فرمایا (۴۰) بعد اُسکے اُنھوں نے اُس سے اَوَر کچھہ پوچهنے کي جرأت نہ کي * (۴۱) اور اُسنے اُنکو کہا کیونکر کہتے هیں کہ مسیح داؤد کا بیتا هی (۴۲) اور داؤد زبور کي کتاب میں آپ کہتا هی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا میرے دهنے بیتهہ (۴۳) جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۴۴) پس داؤد اُسے خداوند کہتا هی پهر اُسکا بیتا کیونکر هی * (۴۵) اور جب سب لوگ سن رهے تهے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا (۴۶) فقیہوں سے خبردار رهو جو لنبي پوشاک پہنے پهرنا اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں پہلي کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاهتے هیں (۴۷) بیواؤں کے گهر نگلتے اور مکر سے لنبي نماز پڑهتے هیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے *

اکیسواں باب

(۱) اور اُسنے نظر اُتهاکے دولتمندوں کو اپني زکات هیکل کے خزانے میں ڈالتے دیکها (۲) اور ایک کنگال بیوہ کو بهي دو دمڑي وهاں ڈالتے دیکها (۳) اور اُسنے کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ اِس غریب بیوہ نے سبهوں سے زیادہ ڈالا (۴) کیونکہ اُن سبهوں نے اپني فراواني سے خدا کي نذروں میں ڈالا پر اِسنے اپني غریبي سے ساري پونجي جو اُسکي تهي ڈالي * * (۵) اور جب بعضے هیکل کي بابت کہتے تهے کہ نفیس پتهروں اور نذروں سے آراستہ هی اُسنے کہا (۶) دن آوینگے کہ اِن چیزوں سے جو دیکهتے هو پتهر پر پتهر نہ چهوتیگا جو گرایا نجاے (۷) تب اُنهوں نے اُس سے پوچها اور کہا ای اُستاد یهہ کب هوگا اور اُس وقت کا جب یهہ هو لیگا کیا

هی جو لکھا هی کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا
(۱۸) هر ایک جو اُس پتھر پر گریگا چور چور هو جائیگا اور جس پر وہ گرے
اُسے پیس ڈالیگا (۱۹) اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے قصد کیا کہ اُسي
گھڑي اُسپر هاتھہ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ سمجھہ گئے کہ اُسنے یہہ
تمثیل همارے حق میں کہي * * (۲۰) اور اُنھوں نے اُسکي تاک میں لگکے
جاسوس جو اپنے تئیں ریا سے راستباز بناتے تھے بھیجے کہ اُسکي کوئي بات
پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکمٗ کي قدرت اور اختیار کے حوالے کریں (۲۱) اور
اُنھوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد هم جانتے هیں کہ تو ٹھیک
ٹھیک کہتا اور سکھاتا هی اور روداري. نہیں کرتا بلکہ سچائي سے خدا کي
راہ بتاتا هی (۲۲) کیا قیصر کو محصول دینا همیں روا هی کہ نہیں (۲۳) پر
اُسنے اُنکي دغابازي سمجھکے اُنکو کہا مجھکو کیوں آزماتے هو (۲۴) ایک
دینار مجھے دکھاؤ کسکي صورت اور تحریر اُسپر هی اُنھوں نے جواب دیکے
کہا قیصر کي (۲۵) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو قیصر کا هی قیصر کو اور
جو خدا کا هی خدا کو دو (۲۶) اور وے لوگوں کے آگے اُسکي کوئي بات
پکڑ نہ سکے اور اُسکے جواب سے متعجب هوکے چُپ رہ گئے * (۲۷) تب
صدوقیوں میں سے جو قیامت کا انکار کرتے هیں بعضوں نے پاس آکے اور
یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۲۸) کہ ای اُستاد موسیٰ نے همارے لیئے لکھا
هی کہ اگر کسي کا بھائي جورو چھوڑکے بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي
اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۹) پس
سات بھائي تھے اور پہلا جورو کرکے بے اولاد مر گیا (۳۰) تب دوسرے
نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھي بے اولاد مر گیا (۳۱) اور تیسرے نے اُسکو
لیا اور اِسي طرح ساتوں نے اور سب بے اولاد مر گئے (۳۲) سب کے بعد
عورت بھي مر گئي (۳۳) پس قیامت میں اُنمیں سے وہ کس کي جورو
هوگي کیونکہ ساتوں کي جورو تھي (۳۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں
کہا اِس جہان کے فرزند بیاہ کرتے اور بیاهے جاتے هیں (۳۵) پر وے جو
اُس جہان اور مُردوں کي قیامت کے شریک هونے کے لائق ٹھہرائے جاتے
هیں نہ بیاہ کرتے نہ بیاهے جاتے هیں (۳۶) کیونکہ پھر نہیں مر سکتے هیں

هلاک کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کا قابو نپایا کیونکہ سب لوگ دھیان لگاکے اُسکي سنتے تھے *

بیسواں باب

(۱) اور اُن دنوں میں ایک روز جب وہ ھیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبري دیتا تھا ایسا ھوا کہ سردار کاھن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھہ اُسکے پاس آئے (۲) اور اُسے بولے ھمیں کہہ کہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ھی اور کون ھی جسنے تجھے یہہ اختیار دیا (۳) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں مجھے کہو (۴) یوحنا کا بپتسما کیا آسمان سے تھا یا آدمیوں سے (۵) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو سب لوگ ھمیں سنگسار کرینگے کیونکہ اُنھیں یقین ھی کہ یوحنا نبي تھا (۷) سو اُنھوں نے جواب دیا کہ ھم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا (۸) اور یسوع نے اُنکو کہا مین بھي تمھیں نہیں کہتا ھوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں * (۹) پھر وہ لوگوں کو یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ لگایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رھا (۱۰) اور موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغ کے پھل میں سے کچھہ اُسکو دیویں لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹکے خالي ھاتھہ لوٹا دیا (۱۱) اور اُسنے پھر دوسرے نوکر کو بھیجا پر اُنھوں نے اُسکو بھي پیٹکے اور بےعزت کرکے خالي ھاتھہ لوٹا دیا (۱۲) پھر اُسنے تیسرے کو بھیجا پر اُنھوں نے اُسکو بھي گھایل کرکے نکال دیا (۱۳) تب باغ کے مالک نے کہا کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر دب جائیں (۱۴) پر باغبانوں نے اُسے دیکھکر آپس میں صلاح کي اور کہا یہي وارث ھی آؤ اُسے مار ڈالیں تاکہ میراث ھماري ھو جاے (۱۵) سو اُسکو باغ کے باھر نکالکے قتل کیا پس باغ کا مالک اُنسے کیا کریگا (۱۶) وہ آویگا اور اِن باغبانوں کو ھلاک کریگا اور باغ اَوروں کو دیگا اُنھوں نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے (۱۷) پر اُسنے اُنپر نظر کرکے کہا پس یہہ کیا

ایسا هوا که جب بیت‌فاگا اور بیت‌عینا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو زیتون کہلاتا هی آیا اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہه کہکے بھیجا (۳۰) که سامهنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل هوتے هوئے گدهي کا بچه بندها پاؤگے جس پر اب تک کوئي سوار نہیں هوا اُسے کهولکے لاؤ (۳۱) اور اگر کوئي تم سے پوچهے که کیوں کهولتے هو اُسے یوں کہو که خداوند کو اُسکي حاجت هی (۳۲) سو بهیجے هوؤں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُسنے اُنہیں کہا تها (۳۳) اور جب بچه کهولنے لگے اُسکے مالکوں نے اُنکو کہا بچے کو کیوں کهولتے هو (۳۴) وے بولے خداوند کو اُسکي حاجت هی (۳۵) اور اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے بچے پر ڈالکے یسوع کو سوار کیا (۳۶) جب جاتا تها اُنهوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے (۳۷) اور جب وه زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا اُسکے شاگردوں کي ساري جماعت سب کرامتوں کے سبب جو دیکهي تهیں خوش هوکے بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي اور بولي (۳۸) مبارک وه بادشاه جو خداوند کے نام سے آتا هی آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال (۳۹) اور بهیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسکو کہا ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ (۴۰) اور اُسنے جواب دیکے اُنہیں کہا میں تمهیں کہتا هوں که اگر یے چُپ رهیں تو پتهر چلائینگے * (۴۱) اور جب نزدیک آیا اور شہر کو دیکها تو اُسپر رویا اور بولا (۴۲) کاشکے تو بهي اپنے اِس دن میں اُن باتوں کو جو تیري سلامتي کي هیں جانتا پر اب وے تیري آنکهوں سے چهپي هیں (۴۳) کیونکه وے دن تجهه پر آوینگے که تیرے دشمن تیرے گِرد مورچه باندهینگے اور تجهے گهیر لینگے اور سب طرف سے تنگ کرینگے (۴۴) اور تجهکو اور تیرے لڑکوں کو جو تجهه میں هیں خاک میں مِلاوینگے اور تجهه میں پتهر پر پتهر نچهوڑینگے اِسلیئے که تو نے اِس وقت کو که تجهه پر نگاه تهي نہیں پہچان لیا * (۴۵) اور هیکل میں جاکے اُنهیں جو اُسمیں بیچتے اور خریدتے تهے نکالنے لگا (۴۶) اور اُنهیں کہا لکها هی که میرا گهر عبادت کا گهر هی پر تم نے اُسے چوروں کي کهوه بنایا (۴۷) اور وه هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تها اور سردار کاهن اور فقیه اور قوم کے بزرگ جستجو کرتے تهے که اُسکو

پیش کرکے کہي اِسلیئے که یروشلیم کے نزدیک تھا اور وے گمان کرتے تھے
که خدا کي بادشاهت فيالحال ظاهر هوا چاهتي هی (۱۲) پس اُسنے فرمایا
که کوئي مرد شریف دور ملک میں چلا گیا تاکه اپنے لیئے بادشاهت
لے اور پھر آوے (۱۳) سو اُسنے اپنے دس نوکر بُلاکے اُنهیں دس دس
اشرفیاں دیں اور اُنکو کہا جب تک پھر نه آؤں بیوهار کرو (۱۴) لیکن اُسکے
همشهري اُس سے دشمني رکھتے تھے اور یهه کہکے اُسکے پیچھے پیغام بھیجا
که هم نهیں چاهتے هیں که یهه هم پر بادشاهت کرے (۱۵) اور یوں هوا که
جب وہ بادشاهت لیکے پھر آیا اُن نوکروں کو جنهیں نقد دیا تھا اپنے
پاس بُلوایا تاکه جان لے که کسنے کیا بیوهار کیا (۱۶) تب پہلے نے آکے
کہا ای خداوند تیري اشرفي نے دس اشرفیاں پیدا کیں (۱۷) اور اُسنے
اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِسلیئے که تو تھوڑے میں دیانتدار نکلا
دس شهروں پر اختیار رکھه (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیري
اشرفي نے پانچ اشرفیاں پیدا کیں (۱۹) اور اُسنے اُسے بھي کہا که تو پانچ
شهروں پر (سردار) هو (۲۰) پھر ایک اَوْر آیا اور بولا ای خداوند دیکھه
اپني اشرفي جسکو میں نے رومال میں باندهه رکھا هی (۲۱) کیونکه میں
تجھه سے ڈرتا تھا اِسلیئے که تو درشت آدمي هی اور لیتا هی جو نهیں
رکھا اور کاٹتا هی جو نهیں بویا (۲۲) اور اُسنے اُسے کہا ای بُرے نوکر تیرے
هي مُنهه سے تجھے ملزم کرتا هوں تو نے جانا که درشت آدمي هوں
اور لیتا جو نهیں رکھا اور کاٹتا هوں جو نهیں بویا (۲۳) پس میرا
نقد صراف کي کوٹھي میں کیوں نرکھا که میں آکے اُسے سود سمیت
لیتا (۲۴) اور اُسنے اُنکو جو پاس کھڑے تھے کہا اشرفي اُس سے لے لو
اور دس اشرفي والے کو دو (۲۵) (اور اُنهوں نے اُسے کہا ای خداوند اُسکے
پاس دس اشرفیاں تو هیں) (۲۶) کیونکه میں تمهیں کہتا هوں که اُسکو
جسکے پاس هی دیا جائیگا پر جسکے پاس نهیں هی اُس سے وہ بھي جو
اُسکے پاس هی لے لیا جائیگا (۲۷) مگر میرے اُن دشمنوں کو جنهوں نے
نچاها که اُنپر بادشاهت کروں یهاں لاؤ اور میرے سامهنے قتل کرو (۲۸) اور
جب یے باتیں کہه چکا آگے بڑهکے یروشلیم کي طرف چلا** (۲۹) اور

کوئي اندھا راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۳۶) اور اُسنے سنکے کہ لوگ گذرتے ھیں پوچھا کہ کیا ھی (۳۷) اور اُنھوں نے اُسے خبر دي کہ یسوع ناصري جاتا ھی (۳۸) سو اُسنے پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر رِحم کر (۳۹) اور اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے اُسے ڈانتا کہ چُپ رھے پر وہ اۆر زیادہ چِلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۴۰) اور یسوع نے کھڑے رھکے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے یہہ کھکے اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاھتا ھی کہ تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ اپني بینائي پھر پاؤں (۴۲) اور یسوع نے اُسے کہا پھر بینا ھو تیرے ایمان نے تجھے بچایا ھی (۴۳) وونھیں اُسنے بینائي پھر پائي اور خدا کي ستایش کرتا ھوا اُسکے پیچھے ھو لیا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کي حمد و ثنا کي *

اُنیسواں باب

(۱) اور وہ یریحا میں ھوکے جاتا تھا (۲) اور دیکھو زکي نام ایک مرد نے جو سردار خراج‌گیر اور دولتمند تھا (۳) خواھش کي کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ھی اور بِھیڑ کے سبب ندیکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا (۴) سو آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھا تاکہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُدھر سے گذرنے کو تھا (۵) جب یسوع اُس جگہہ پھنچا اُوپر نگاہ کرکے اُسکو دیکھا اور اُسے کہا ای زکي جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رھنا چاھیئے (۶) اور وہ جلد اُترا اور اُسکو خوشي سے قبول کیا (۷) اور سب دیکھنیوالے کڑکڑائے اور بولے کہ وہ ایک گنھگار کے یھاں جا اُترا ھی (۸) پر زکي نے کھڑے ھوکے خداوند کو کہا دیکھہ ای خداوند اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ھوں اور اگر کسي کا کچھہ مال دغا سے لیا ھی اُسکا چوگنا بدلا دیتا ھوں (۹) تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر کو نجات ھوئي اِسلیئے کہ یہہ بھي ابیرھام کا بیٹا ھی (۱۰) کیونکہ اِنسان کا بیٹا کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھنے اور بچانے کے لیئے آیا ھی * (۱۱) اور جب وے یہہ سن رھے تھے اُسنے تمثیل

(۱۷) میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاہت کو چھوتے لڑکے کي طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نہوگا * (۱۸) اور کسي سردار نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای اچھے اُستاد میں کیا کروں کہ حیات ابدي کا وارث ہوں (۱۹) اور یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا ہی کوئي اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا (۲۰) تو حکموں کو جانتا ہی کہ زنا مت کر خون مت کر چوري مت کر جھوتھي گواهي مت دے اپنے باپ اور ما کي عزت کر (۲۱) اور اُسنے کہا میں یہہ سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا (۲۲) تب یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي ہی سب کچھہ جو تیرا ہی بیچ ڈال اور غریبوں کو بانت دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانہ ہوگا اور آ میرے پیچھے ہو لے (۲۳) پر وہ یہہ سنکے بہت غمگین ہوا کیونکہ بہت دولتمند تھا * (۲۴) تب یسوع نے اُسکو بہت غمگین دیکھکر کہا اُنکو جو مال رکھتے ہیں خدا کي بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہی (۲۵) کیونکہ اُونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان ہی کہ دولتمند خدا کي بادشاہت میں داخل ہو (۲۶) اور جنھوں نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا ہی (۲۷) اور اُسنے کہا جو آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ہی خدا کے نزدیک ممکن ہی * (۲۸) تب پطرس نے کہا دیکھہ ہم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لیئے (۲۹) اُسنے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ کوئي نہیں ہی جسنے گھر یا ما باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کي بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہی (۳۰) جو اِس زمانے میں بہت گُنا اور آنیوالے جہان میں حیات ابدي نپاوے * (۳۱) اور اُسنے بارھوں کو ساتھہ لیکے اُنکو کہا دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور سب کچھہ پورا ہوگا جو نبیوں کي معرفت اِنسان کے بیتے کے حق میں لکھا ہی (۳۲) کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکو تھتھوں میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے (۳۳) اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُتھیگا (۳۴) اور وے اُن باتوں میں سے کچھہ نہ سمجھے اور یہہ بات اُنسے چھپي رھي اور جو کہا گیا اُنھوں نے نہ سمجھا * (۳۵) اور ایسا ہوا کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا

اتھارھواں باب

(۱) اور اُسنے اُنھیں تمثیل بھي کہي اِسلیئے کہ ھمیشہ دعا میں لگا رھنا اور سُست نہ ھونا ضرور ھی (۲) کہ کسي شہر میں ایک قاضي تھا جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا تھا (۳) اور اُسي شہر میں ایک بیوہ تھي جو اُسکے پاس آتي اور کہتي تھي کہ میرے مخالف سے میرا انصاف کر (۴) اور اُسنے تھوڑي دیر نچاھا لیکن پیچھے اپنے جي میں کہا ھرچند نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا ھوں (۵) تو بھي اِسلیئے کہ یہہ بیوہ مجھے بہت تکلیف دیتي ھی اُسکا انصاف کرونگا ایسا نہو کہ وہ آخر کو آکے میرا دماغ خالي کرے (۶) اور خداوند نے کہا سنو کہ اِس بےانصاف قاضي نے کیا کہا (۷) پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا جو رات دن اُسکي طرف فریاد کرتے ھیں انصاف نکریگا اگرچہ اُنکے ساتھہ دیر کرے (۸) میں تمھیں کہتا ھوں کہ وہ جلد اُنکا انصاف کریگا مگر کیا اِنسان کا بیٹا آکے زمین پر ایمان پاویگا * (۹) اور اُسنے کتنوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ھم راستباز ھیں اور اَوروں کو حقیر جانتے تھے یہہ بھي تمثیل کہي (۱۰) کہ دو آدمي ھیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسي دوسرا خراج‌گیر (۱۱) فریسي الگ کھڑا ھوکے یوں دعا مانگتا تھا ای خدا تیرا شکر کرتا ھوں کہ اَور آدمیوں کي مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ خراج‌گیر ھی نہیں ھوں (۱۲) میں ھفتے میں دو بار روزہ رکھتا میں اپنے سارے مال کي دہیکي دیتا ھوں (۱۳) اور خراج‌گیر نے دور سے کھڑا ھوکے اِتنا بھي نچاھا کہ آنکھیں آسمان کي طرف اُتھاوے بلکہ اپني چھاتي پیٹتا اور کہتا تھا ای خدا مجھہ گنہگار پر رحم کر (۱۴) میں تمھیں کہتا ھوں یہہ دوسرے سے راستباز ٹھہرکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا کرتا ھی چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا ھی بڑا کیا جائیگا * * (۱۵) اور وے بچوں کو بھي اُسکے پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے دیکھکے اُنکو ڈانتا (۱۶) لیکن یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکے کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں ھي کي ھی

نے جواب دیکے کہا کیا دسوں صاف نہوئے پھر وے نو کہاں ھیں (۱۸) کیا
اِس پردیسي کے سوا کوئي نملا کہ خدا کي ستایش کرنے کو پھرے (۱۹) اور
اُسے کہا اُٹھکے چلا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا * (۲۰) اور جب فریسیوں
نے اُس سے پوچھا کہ خدا کي بادشاھت کب آویگي اُسنے اُنھیں جواب
دیا اور کہا خدا کي بادشاھت نموداري کے ساتھہ نہیں آتي (۲۱) اور نہ
کہینگے دیکھو یہاں یا دیکھو وھاں کیونکہ دیکھو خدا کي بادشاھت تمہارے
اندر ھي (۲۲) اور شاگردوں کو کہا دن آوینگے کہ تمھیں آرزو ھوگي کہ اِنسان
کے بیٹے کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو اور نہ دیکھوگے (۲۳) اور تمھیں کہینگے
دیکھو یہاں یا دیکھو وھاں تم مت نکلو اور نہ پیروي کرو (۲۴) کیونکہ جیسے
بجلي آسمان کي ایک طرف سے کوندھہ کے دوسري طرف چمکتي ھي ویسا
ھي اِنسان کا بیٹا بھي اپنے دن میں ھوگا (۲۵) پر پہلے ضرور ھي کہ وہ بہت
دکھہ اُٹھاوے اور اِس زمانے کي قوم سے رد کیا جاوے (۲۶) اور جیسے
نوح کے دنوں میں ھوا ویسا ھي اِنسان کے بیٹے کے دنوں میں بھي ھوگا
(۲۷) کہ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاھے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي
میں گیا اور طوفان آیا اور سب کو ھلاک کیا (۲۸) اور جیسا کہ لوط کے
دنوں میں ھوا کہ کھاتے پیتے مول لیتے بیچتے بوتے گھر بناتے تھے (۲۹) پر
جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک آسمان سے برسي اور سب
کو ھلاک کیا (۳۰) اِس مطابق اُس دن ھوگا جب اِنسان کا بیٹا ظاھر ھوگا
(۳۱) اُس دن جو کوٹھے پر ھو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کو نہ
اُترے اور جو کھیت میں ھو ویسا ھي پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کي جورو
کو یاد کرو (۳۳) جو کوئي اپني جان بچاني چاھے اُسے کھوئیگا اور جو کوئي
اپني جان کھوئے اُسے بچاویگا (۳۴) میں تمھیں کہتا ھوں کہ اُس رات دو
ایک ھي پلنگ پر ھونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) دو ایک
ساتھہ چکي پیستي ھونگي ایک لي جائیگي دوسري چھوڑي جائیگي (۳۶) دو
کھیت میں ھونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) اور اُنھوں نے
جواب دیکے اُسے کہا اي خداوند کہاں اُسنے اُنھیں کہا جہاں مُردار ھي وھیں
گدھہ جمع ھونگے *

تو توبه کرینگے (۳۱) اور اُسنے اُسے کہا اگر موسیٰ اور نبیوں کي نہیں سنتے
هیں تو اگر مردوں میں سے کوئي اُٹھے نه مانینگے *

سترهواں باب

(۱) اور اُسنے شاگردوں کو کہا ٹھوکروں کا نه آنا غیر ممکن هی پر افسوس
اُسپر جسکے سبب آویں (۲) اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وه
سمندر میں پھینکا جاتا تو یهه اُسکے لیئے اُس سے فائدهمند هوتا که ایک کو
اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے (۳) خبردار هو اگر تیرا بھائي تیرا گناه
کرے اُسے ڈانٹ اور جو توبه کرے اُسے معاف کر (۴) اور اگر دن بھر میں
سات دفعه تیرا گناه کرے اور دن بھر میں سات دفعه تیرے پاس پھر آوے اور
کہے که توبه کرتا هوں تو اُسے معاف کر * (۵) اور رسولوں نے خداوند کو کہا
همارے ایمان کو بڑھا (٦) اور خداوند نے کہا اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر
ایمان هوتا تو اِس گولر کے درخت کو کہتے که جڑ سے اُکھڑ اور سمندر میں
لگ جا تو وه تمھاري مانتا * (۷) اور تم میں سے کون هی جسکا نوکر هل
جوتے یا چرواهي کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے که جلد آکے
کھانے بیٹھه (۸) بلکه کیا اُسے نه کہیگا که میرے لیئے کھانے کو طیار کر اور
جب تک کھاؤں پیئوں کمر باندھکے میري خدمت کر بعد اُسکے تو کھا پي
(۹) کیا وه اُس نوکر کا احسان مانتا هی که جو کام اُسے فرمائے گئے تھے کیئے
میري دانست میں نہیں (۱۰) اِسي طرح تم بھي جب سب کچھه جو
تمھیں فرمایا گیا کرچکے هو تو کہو که هم نکمے نوکر هیں جو هم پر کرنا واجب تھا
سو هي کیا * (۱۱) اور ایسا هوا که جب یروشلیم کو جاتا تھا سامریه اور
گلیل کے بیچ سے گذرا (۱۲) اور ایک بستي میں جاتے اُسے دس کوڑھي مِلے
جو دور کھڑے تھے (۱۳) اور وے چِلائے اور بولے ای یسوع اُستاد هم پر رحم کر
(۱۴) اور اُسنے دیکھکے اُنھیں کہا جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکھاؤ اور ایسا هوا
که وے جاتے جاتے صاف هو گئے (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکھا که
چنگا هوا بڑي آواز سے خدا کي ستایش کرتا هوا پھرا (۱٦) اور مُنهه کے بل
یسوع کے پانوں پر گرا اور اُسکا شکر کیا اور وه سامري تھا (۱۷) تب یسوع

میں اُڑایا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں کہا تم وے ہو جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز ٹھہراتے ھیں لیکن خدا تمھارے دلوں کي جانتا ھی کیونکہ جو آدمیوں کي نظروں میں بڑا ھی خدا کے آگے مکروہ ھی * (۱٦) شریعت اور نبي یوحنا تک تھے تب سے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دي جاتي ھی اور ھر ایک زور مارکے اُسمیں داخل ھوتا ھی (۱۷) پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے گھٹ جانے سے آسان ھی * (۱۸) جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دیتا اور دوسري سے بیاہ کرتا ھی زنا کرتا ھی اور جو کوئي شوھر کي چھوڑي ھوئي کو بیاھے زنا کرتا ھی ** (۱۹) ایک دولتمند تھا جو ارغواني اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش و عشرت کرتا تھا (۲۰) اور لاذر نام ایک غریب تھا جو ناسور سے بھرا اُسکے دروازے پر پڑا تھا (۲۱) اور اُسکو آرزو تھي کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کي میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھي آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے (۲۲) اور ایسا ھوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتے اُسے ابیرھام کي گود میں لے گئے اور دولتمند بھي مر گیا اور گاڑا گیا (۲۳) اور دوزخ میں جب اُسنے عذاب میں مبتلا ھوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں ابیرھام کو دور سے دیکھا اور لاذر کو اُسکي گود میں (۲۴) اور اُسنے پکارکے کہا ای باپ ابیرھام مجھہ پر رحم کر اور لاذر کو بھیج تاکہ اپني اُنگلي کا سرا پاني سے بھگوکے میري زبان ٹھنڈي کرے کہ میں اِس لو میں تڑپتا ھوں (۲۵) پر ابیرھام نے کہا ای بیٹے یاد کر کہ تو اپني زندگي میں اپني اچھي چیزیں لے چکا اور لاذر بُري سو وہ یہاں تسلي پاتا پر تو تڑپتا ھی (۲٦) اور اِن سب کے سوا ھمارے اور تمھارے بیچ ایک بڑا گڑھا اُستوار ھی ایسا کہ وے جو یہاں سے تمھارے پاس جایا چاھیں نہ جا سکیں اور نہ وے جو وھاں ھیں ھمارے پاس آ سکیں (۲۷) تب اُسنے کہا پس ای باپ تیري منت کرتا ھوں کہ اُسکو میرے باپ کے گھر بھیج (۲۸) کیونکہ میرے پانچ بھائي ھیں تاکہ اُنکو جتاوے نہو کہ وے بھي اِس عذاب کي جگھہ میں آویں (۲۹) ابیرھام نے اُسے کہا اُنکے پاس موسیٰ اور نبي ھیں وے اُنکي سنیں (۳۰) پر اُسنے کہا نہیں ای باپ ابیرھام بلکہ اگر کوئي مُردوں میں سے اُنکے پاس جاوے

سولھواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو یہہ بھي کہا کہ کسي دولتمند کا خانسامان تھا اور اُسکا لوگوں نے اُس سے گِلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ھی (۲) سو اُسنے اُسکو بُلاکے اُسے کہا کیوں تیري بابت یہہ سنتا ھوں اپني خانساماني کا حساب دے کیونکہ تو خانسامان نہیں رہ سکتا (۳) تب خانسامان نے اپنے جي میں کہا کیا کروں کہ میرا خاوند خانساماني مجھہ سے لے لیتا ھی کھود نہیں سکتا ھوں اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتي ھی (۴) میں جانتا ھوں کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں مجھے اپنے گھروں میں رکھہ لیں (۵) اور اپنے خاوند کے ھر ایک قرضدار کو پاس بُلاکے پہلے کو کہا تو میرے خاوند کا کتنا دھارتا ھی (۶) اُسنے کہا سو من تیل تب اُسے کہا اپني دستاویز لے اور بیٹھکے جلد پچاس لکھہ دے (۷) بعد اُسکے دوسرے کو کہا تو کتنا دھارتا ھی اُسنے کہا سو من گیہوں تب اُسے کہا اپني دستاویز لے اور اَسّي لکھہ دے (۸) اور خاوند نے خائن خانسامان کي تعریف کي کہ اُسنے ھوشیاري کي کیونکہ اِس دنیا کے فرزند اپني جنس میں نور کے فرزندوں سے ھوشیار ھیں (۹) اور میں بھي تمھیں کہتا ھوں کہ ممون ناحق سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو تاکہ جب تم انتقال کرو وے تمھیں ابدي مسکنوں میں رکھہ لیں (۱۰) جو تھوڑے میں دیانت‌دار ھی سو بہت میں بھي دیانت‌دار ھی اور جو تھوڑے میں بے دیانت ھی سو بہت میں بھي بے دیانت ھی (۱۱) پس اگر تم ناحق ممون میں ایماندار نہو تو کون حقیقي کو تمھیں سپرد کریگا (۱۲) اور جو تم بیگانے مال میں دیانت‌دار نہو تو جو تمھارا ھی کون تمھیں دیگا (۱۳) کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت نہیں کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک سے دشمني رکھیگا اور دوسرے سے دوستي یا ایک سے لگا رھیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے * (۱۴) اور فریسیوں نے جو زردوست تھے یے سب باتیں سنیں اور اُسے ٹھٹھے

کتنے مزدوروں کو بہت سي روٹي هی اورمیں بھوکھوں مرتا هوں (۱۸) میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا هی (۱۹) اور پھر اِس لائق نہیں هوں که تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا (۲۰) اور اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا اور ابھي دور تھا که اُسکے باپ نے اُسے دیکھا اور رحم کیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما (۲۱) پر بیٹے نے اُسے کہا ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا هی اور پھر اِس لائق نہیں هوں که تیرا بیٹا کہلاؤں (۲۲) پر باپ نے اپنے نوکروں کو کہا اچھي سے اچھي پوشاک باهر لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے هاتھه میں انگوٹھي اور پانوں میں جوتي دو (۲۳) اور پلے هوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو که هم کھائیں اور خوشي منائیں (۲۴) کیونکه یهه میرا بیٹا موا تھا اور پھر جیا هی اور کھو گیا تھا اور پھر مِلا هی اور وے خوشي کرنے لگے (۲۵) اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا اور جب آکے گھر کے نزدیک پہنچا راگ اور ناچ کي آواز سني (۲۶) اور چھوکروں میں سے ایک کو پاس بُلاکے پوچھا که یهه کیا هی (۲۷) اُسنے اُسے کہا که تیرا بھائي آیا هی اور تیرے باپ نے پلا بچھڑا ذبح کیا هی اِسلیئے که اُسے بھلا چنگا پایا (۲۸) تب وہ خفا هوا اور نچاها که اندر جاوے سو اُسکے باپ نے باهر آکے اُسے منایا (۲۹) پر اُسنے جواب دیکے باپ کو کہا دیکھه اِتنے برس سے تیري خدمت کرتا هوں اور کبھي تیرے حکم سے عدول نکیا اور تو نے کبھي ایک بکري کا بچه مجھے ندیا که اپنے دوستوں کے ساتھه خوشي مناؤں (۳۰) پر جب تیرا یهه بیٹا جو تیرا مال کسبیوں کے ساتھه کھا گیا آیا تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا (۳۱) اور اُسنے اُسکو کہا ای لڑکے تو همیشه میرے پاس هی اور سب کچھه جو میرا هی تیرا هی (۳۲) پر خوش و خورم هونا لازم تھا کیونکه تیرا یهه بھائي موا تھا اور جیا هی اور کھو گیا تھا اور مِلا هی

پندرهواں باب

(۱) اور سب خراج‌گیر اور گنہگار اُسکے نزدیک آتے تھے کہ اُسکي سنیں (۲) اور فریسي اور فقیہ کڑکڑائے اور بولے کہ یہہ گنہگاروں کو قبول کرتا اور اُنکے ساتھہ کھاتا هی (۳) تب اُسنے اُنسے یہہ تمثیل کهي (۴) کہ کون تم میں سے جسکي سو بھیڑیں ھوں اور وہ اُنمیں سے ایک کو کھووے ننانوے کو جنگل میں نہیں چھوڑتا اور کھوئي ھوئي کي تلاش میں جب تک نہ پاوے نہیں پڑا پھرتا (۵) اور جب اُسے پایا تو خوشي خوشي اپنے کاندھے پر اُتھا لیتا (۶) اور گھر میں آکے دوستوں اور پڑوسیوں کو باھم بُلاتا اور کہتا هی کہ میرے ساتھہ خوشي کرو کہ میں نے اپني کھوئي ھوئي بھیڑ پائي (۷) میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسي طرح آسمان میں ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا هی ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کي حاجت نہیں رکھتے زیادہ خوشي ھوگي * (۸) یا کون عورت جسکے دس درھم ھوں اگر ایک درھم کو کھووے چراغ نہیں جلاتي اور گھر کو نہیں جھاڑتي اور جب تک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا نہیں کرتي (۹) اور جب اُسے پایا تو دوستوں اور پڑوسیوں کو باھم بُلاتي اور کہتي هی کہ میرے ساتھہ خوشي کرو کہ میں نے اپنا کھویا ھوا درھم پایا (۱۰) میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسي طرح خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار پر جو توبہ کرتا هی خوشي ھوتي هی ** (۱۱) اور اُسنے کہا کسي آدمي کے دو بیٹے تھے (۱۲) اور اُنمیں سے چھوٹے نے باپ کو کہا ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا هی مجھے دے اور اُسنے مال اُنہیں بانٹ دیا (۱۳) اور تھوڑے دن بعد چھوٹا بیٹا سب کچھہ جمع کرکے دور ملک میں چلا گیا اور وھاں اپنا مال بدمعاشي میں اُڑایا (۱۴) اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وہ محتاج ھونے لگا (۱۵) اور اُس ملک کے ایک باشندے سے جا مِلا اور اُسنے اُسے اپنے کھیتوں میں سوأر چرانے بھیجا (۱۶) اور اُسے آرزو تھي کہ اُن چھلکوں سے جو سوأر کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے اور کوئي ندیتا تھا (۱۷) تب اپنے ھوش میں آکے کہا میرے باپ کے

تیسرے نے کہا میں نے جورو کي هی اِسواسطے نہیں آ سکتا هوں (۲۱) اور
اُس نوکر نے آکے اپنے خاوند کو اِن باتوں کي خبر دي تب گھر کے
مالک نے غصے هوکے اپنے نوکر کو کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں
میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندهوں کو یہاں لا (۲۲) اور
نوکر نے کہا ای خداوند جیسا تو نے حکم دیا ویسا هي هوا تو بهي
جگہہ هی (۲۳) اور خاوند نے نوکر کو کہا راهوں اور احاطوں میں جا
اور اُنهیں آنے کي تاکید کر تاکه میرا گھر بهر جاے (۲۴) کیونکه میں
تمهیں کہتا هوں کہ اُن مردوں میں سے جو بُلائے گئے کوئي میرا کھانا نه
چکھیگا * (۲۵) اور بہت لوگ اُسکے ساتھه چلے اور اُسنے پهرکے اُنکو
کہا (۲۶) اگر کوئي میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور جورو اور
لڑکوں اور بهائیوں اور بهنوں بلکه اپني جان کي مخالفت نکرے میرا
شاگرد نہیں هو سکتا (۲۷) اور جو کوئي اپني صلیب اُٹهاکے میرے پیچهے
نہیں آتا میرا شاگرد نہیں هو سکتا (۲۸) کیونکه تم میں سے کون جو
بُرج بنانا چاهے پہلے بیٹهکے خرچ کا حساب نہیں کرتا کہ کیا میں اُسے
طیار کر سکونگا (۲۹) تا ایسا نهو کہ جب نیو ڈالے اور طیار کرنے پر قادر
نهو سب دیکھنیوالے اُسپر هنسنے لگیں (۳۰) اور کہیں کہ اِس آدمي
نے عمارت بناني شروع کي پر تمام کرنے پر قادر نه تها (۳۱) یا کون
بادشاه جو دوسرے سے لڑائي کرنے چلے پہلے بیٹهکے صلاح نہیں کرتا کہ
کیا میں دس هزار کے ساتھه اُس سے جو بیس هزار لیکے مجهه پر آتا هی
مقابله کر سکونگا (۳۲) نہیں تو جب وه هنوز دور هی پیغام بهیجکے صلح
کے لیئے منت کریگا (۳۳) پس اِسي طرح جو کوئي تم میں سے اپنا سارا
مال نه چهوڑ دے میرا شاگرد نہیں هو سکتا (۳۴) نمک اچها هی پر اگر
نمک بگڑ جاوے تو کس چیز سے مزه‌دار کیا جائیگا (۳۵) وه نه زمین
کے نه کهاد کے کام کا هی اُسے باهر پهینک دیتے هیں جسکے کان سننے
کو هوں سن لے *

فریسیوں سے کہنے لگا کیا سبت کو چنگا کرنا روا هی (۴) پر وے چُپ
رهے تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور جانے دیا (۵) اور اُنکو کہنے لگا که
تم میں سے کون هی که جسکا گدها یا بیل کوئے میں گرے اور وہ في‌الفور
سبت کے دن اُسے نه نکالے (۶) اور وے اُسے اِن باتوں کا جواب ندے سکے *
(۷) اور جب اُسنے مہمانوں کو دیکها که کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے
هیں تمثیل پیش کي اور اُنکو کہا (۸) جب کوئي تجهے شادي میں بُلاوے
صدر جگہه میں مت بیٹهه مبادا کوئي تجهه سے بڑا بُلایا گیا هو (۹) اور
جسنے تجهے اور اُسے بُلایا هی آکے تجهے کہے اِسکو جگہه دے اور اُس
وقت تجهے شرم کے ساتهه سب سے نیچي جگہه بیٹهنا پڑے (۱۰) بلکه
جب تو بُلایا جاوے تو جاکے سب سے نیچي جگہه بیٹهه تاکه جب وہ
جسنے تجهکو بُلایا هی آوے اور تجهے کہے ای دوست اُوپر جا تب اُنکے
سامهنے جو تیرے ساتهه کهانے بیٹهے هیں تیري عزت هوگي (۱۱) کیونکه
جو کوئي آپ کو بڑا کرتا هی چهوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چهوٹا کرتا
هی بڑا کیا جائیگا * (۱۲) اور اُسنے اپنے بُلانیوالے کو بهي کہا جب تو
چاشت یا شام کا کهانا طیار کرے تو اپنے دوستوں کو مت بُلا نه اپنے
بهائیوں نه اپنے رشتہ‌داروں نه دولتمند پڑوسیوں کو تا نهو که وے بهي تجهے
بُلاویں اور تیرا بدلا هو جاوے (۱۳) بلکه جب تو ضیافت کرے تو غریبوں
لنجوں لنگڑوں اندهوں کو بُلا (۱۴) اور تو مبارک هوگا اِسلیئے که وے تیرا
بدلا نہیں کر سکتے هیں پر تجهے راستبازوں کي قیامت میں بدلا دیا جائیگا *
(۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جو کهانے بیٹهے تهے یهه سنکے اُسے کہا مبارک
وہ جو خدا کي بادشاهت میں روٹي کهائیگا (۱۶) اور اُسنے اُسے کہا کسي
آدمي نے بڑي ضیافت کي اور بہتوں کو بُلایا (۱۷) اور کهانے کے وقت اپنا
نوکر بهیجا که بُلائے هوؤں کو کہے که آؤ اب سب کچهه طیار هی (۱۸) اور
سب مِلکر عذر کرنے لگے پہلے نے اُسے کہا میں نے کهیت مول لیا هی اور
مجهے ضرور هی که جاکے اُسے دیکهوں تیري منت کرتا هوں که میرا عذر کر
دے (۱۹) اور دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل مول لیئے هیں اور
جاتا هوں که اُنکو آزماؤں تیري منت کرتا هوں که میرا عذر کر (۲۰) اور

هونے اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانے لگو کہ ای خداوند ای خداوند همارے لیئے کھول اور وہ جواب دیکے تمہیں کہیگا میں تمکو نہیں جانتا هوں کہ کہاں کے هو (۲٦) تب تم کہنا شروع کروگے کہ هم نے تو تیرے حضور کہایا پیا اور همارے بازاروں میں تو نے تعلیم دي هی (۲۷) اور وہ کہیگا میں تمہیں کہتا هوں کہ تمکو نہیں جانتا هوں کہ کہاں کے هو میرے پاس سے دور هو ای سب بدکارو (۲۸) وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا جب کہ تم ابیرهام اور اِسحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کي بادشاهت کے اندر اور آپ کو باهر نکالا دیکھوگے (۲۹) اور پورب اور پچھم اور اُتر اور دکھن سے آوینگے اور خدا کي بادشاهت میں کھانے بیٹھینگے (۳۰) اور دیکھو پچھلے هیں جو پہلے هونگے اور پہلے هیں جو پچھلے هونگے * (۳۱) اُسي دن بعضے فریسي آئے اور اُسے بولے کہ روانہ هو اور یہاں سے چلا جا کیونکہ هیرودس تجھے قتل کیا چاهتا هی (۳۲) اور اُسنے اُنھیں کہا جاکے اُس لومڑي کو کہو کہ دیکھہ میں دیووں کو نکالتا اور آج اور کل چنگا کرتا رهتا هوں اور تیسرے دن تمام کرونگا (۳۳) مگر مجھے ضرور هی کہ آج اور کل اور پرسوں پھرا کروں کیونکہ نہیں هو سکتا کہ نبي یروشلیم کے باهر هلاک هو (۳۴) ای یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنھیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا هی کتني بار میں نے چاها کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغي اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹھا کرتي هی پر تم نے نہ چاها (۳۵) دیکھو تمھارا گھر تمھارے لیئے ویران چھوڑا جاتا هی اور میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ مجھکو نہ دیکھوگے جب تک (وہ وقت) نہ آوے کہ تم کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا هی *

چودهواں باب

(۱) اور ایسا هوا کہ وہ سبت کو بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر روٹي کھانے گیا اور وے اُسکي تاک میں تھے (۲) اور دیکھو ایک آدمي جسے جلندھر تھا اُسکے سامھنے تھا (۳) اور یسوع شریعت کے حکیموں اور

روکي هی (۸) پر اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای خداوند اِس سال اَور بهي
اُسے رهنے دے تاکه اُسکے گِرد (تهالا) کهودوں اور کهاد ڈالوں (۹) شاید که پهل
لاوے نهیں تو بعد اُسکے کاٹ ڈالیو * (۱۰) اور وہ سبت کو ایک عبادت خانے
میں تعلیم دیتا تها (۱۱) اور دیکهو ایک عورت تهي جس میں اتهارہ برس
سے کمزوري کي روح تهي اور وہ کُبڑي هو گئي تهي اور کسي طرح سیدهي
نهو سکتي تهي (۱۲) یسوع نے اُسے دیکهکے پاس بُلایا اور اُسے کہا ای عورت
تو اپني کمزوري سے چهوتّي هی (۱۳) اور اُسپر هاتهه رکهے اور وہ في‌الفور
سیدهي هو گئي اور خدا کي ستایش کرنے لگي * (۱۴) تب عبادت خانے
کا سردار اِسلیئے که یسوع نے سبت کو چنگا کیا خفا هوکے لوگوں کو کہنے لگا
چهه دن هیں جن میں کام کرنا چاهیئے پس اُنمیں آکے چنگے هو جاؤ نه
که سبت کے دن (۱۵) تب خداوند نے اُسے جواب دیا اور کہا ای ریاکار
کیا هر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدهے کو تهان سے نهیں
کهولتا اور لے جاکے پاني نهیں پلاتا هی (۱۶) پس کیا جائز نه تها که ابیرهام کي
یهه بیتي جسکو شیطان نے دیکهو اتهارہ برس سے باندهه رکها تها سبت کے
دن اُس بند سے چُهتائي جاوے (۱۷) اور جب اُسنے یهه کہا تو اُسکے سب
مخالف شرمندہ هوئے اور سب لوگ سارے جلالي کاموں سے جو اُسنے کیئے
خوش هوئے * (۱۸) اور اُسنے کہا خدا کي بادشاهت کسکي مانند هی اُسکو
کس سے تشبیه دوں (۱۹) رائي کے دانے کي مانند هی جسکو ایک آدمي
نے لیکے اپنے باغ میں بویا اور وہ اُگا اور بڑا پیڑ هوا اور هوا کے پرندوں نے
اُسکي ڈالیوں میں بسیرا لیا (۲۰) اور پهر اُسنے کہا خدا کي بادشاهت کو
کس سے تشبیه دوں (۲۱) وہ خمیر کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکے
تین پیمانے آتے میں چهپایا یهاں تک که سب خمیر هو گیا * (۲۲) اور وہ
یروشلیم کو سفر کرتے اور تعلیم دیتے هوئے شهر شهر اور گانو گانو پهرا (۲۳) اور
ایک نے اُسے کہا ای خداوند کیا وے جو نجات پاتے هیں تهوڑے هیں اُسنے
اُنکو کہا (۲۴) جان‌فشاني کرو که تنگ دروازے سے داخل هوؤ کیونکه میں
تمهیں کہتا هوں که بهتیرے اُس سے داخل هوا چاهینگے اور اُنهیں مقدور
نهوگا (۲۵) جب که گهر کا مالک اُتها اور دروازہ بند کیا هو اور تم باهر کهڑے

هوں نہیں بلکه جدائي (۵۲) کیونکه اب سے پانچ ایک هي گھر میں جدا
هونگے تین دو کے خلاف اور دو تین کے (۵۳) باپ بیتے سے جدا هوگا اور
بیتا باپ سے ما بیتي سے اور بیتي ما سے ساس بهو سے اور بهو ساس سے *
(۵۴) اور اُسنے لوگوں کو یهه بهي کها که جب بدلي پچهم سے اُتهتي دیکهتے
هو تو فوراً کهتے هو که مینهه آتا هی اور ایسا هي هوتا هی (۵۵) اور جب
دکهنا چلتي هی تو کهتے هو که گرمي هوگي اور ایسا هي هوتا هی (۵۶) ای
ریاکارو زمین اور آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے هو پر اِس زمانے
کو کیوں نهیں آزماتے هو* (۵۷) اور آپ هي کیوں انصاف نهیں کرتے هو که
سچ کیا هی (۵۸) که جب تو اپنے مدعي کے ساتهه حاکم کے پاس جاتا هی
راه میں کوشش کر که اُس سے رهائي پاوے نهو که وه تجهکو قاضي کے پاس
کهینچ لے جاوے اور قاضي تجهکو پیادے کے سپرد کرے اور پیاده تجهے قید
میں ڈالے (۵۹) میں تجهے کهتا هوں که جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے
وهاں سے نه چهوتیگا *

تیرهواں باب

(۱) اُس وقت بعضے حاضر تهے جو اُسے اُن گلیلیوں کي خبر دیتے تهے
جنکا خون پیلاطوس نے اُنکي قربانیوں کے ساتهه مِلایا تها (۲) اور یسوع نے جواب
دیکے اُنهیں کها کیا تم سمجهتے هو که یے گلیلي سب گلیلیوں سے زیاده
گنهگار تهے که ایسا دکهه پایا (۳) میں تمهیں کهتا هوں نهیں بلکه اگر تم
توبه نکرو سب اِسي طرح هلاک هوگے (۴) یا وے اتهاره جن پر سیلوآم میں
بُرج گرا اور اُنهیں دبا مارا کیا سمجهتے هو که وے یروشلیم کے سب باشندوں
سے زیاده تقصیروار تهے (۵) میں تمهیں کهتا هوں نهیں بلکه اگر توبه نکرو
سب اِسي طرح هلاک هوگے * (۶) اور اُسنے یهه تمثیل کهي که کسي کے
انگور کے باغ میں انجیر کا درخت لگایا گیا تها اور وه آیا اور اُسپر پهل ڈهونڈها
اور نپایا (۷) تب اُسنے باغبان کو کها دیکهه تین برس سے میں آتا اور
اِس انجیر کا پهل ڈهونڈهتا اور نهیں پاتا هوں اُسے کاٹ ڈال کیوں زمین بهي

پر جہاں چور نہیں پہنچتا اور نہ کیڑا کہاتا هی (۳۴) کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ هی وهیں تمہارا دل بهي هوگا * (۳۵) تمهاري کمریں بندهي اور تمہارے چراغ جلتے رهیں (۳۶) اور اُن آدمیوں کي مانند هو جو اپنے خاوند کي راه دیکھتے هیں کہ کب وہ شادي سے پهر آویگا تاکہ جب آوے اور کهٹکهٹاوے جلد اُسکے واسطے کهول دیں (۳۷) مبارک وے نوکر جنکو خاوند آکے جاگتا پاویگا میں تمہیں سچ کہتا هوں کہ وہ کمر باندهیگا اور اُنہیں کهانے بیٹهاویگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا (۳۸) اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک هیں وے نوکر (۳۹) پر یہہ جان لو کہ اگر گهر کا مالک جانتا کہ کس گهڑي چور آتا هی تو جاگتا رهتا اور اپنے گهر میں سیندهہ کهودنے نہ دیتا (۴۰) پس تم بهي طیار رهو کیونکہ جس گهڑي تمہیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا * (۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا ای خداوند کیا تو یہہ تمثیل هم سے کہتا هی یا سب سے بهي (۴۲) خداوند نے کہا وہ دیانت‌دار اور هوشیار خانسامان کون هی جسکو خداوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے کہ وقت پر اُنکے حصے کي روٹي دیا کرے (۴۳) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا هي کرتے پاوے (۴۴) میں تمہیں سچ کہتا هوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۵) پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا هی اور لونڈوں اور لونڈیوں کو مارنا اور کهانا پینا اور مست هونا شروع کرے (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند اُسي دن کہ وہ منتظر نہیں اور اُسي گهڑي کہ وہ نہیں جانتا آویگا اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ بے‌ایمانوں کے ساتهہ مقرر کریگا (۴۷) کہ وہ نوکر جسنے اپنے خاوند کي مرضي جانکے اپنے تئیں طیار نرکہا اور اُسکي مرضي پر عمل نہ کیا بہت مار کهائیگا (۴۸) پر جسنے اَن‌جانے مار کهانے کے لائق کام کیا تهوڑي مار کهائیگا کہ جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کرینگے اور جسے زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے * (۴۹) آگ زمین پر لگانے آیا هوں اور کیا چاهتا هوں کہ لگ چکي هوتي (۵۰) پر مجهے ایک بپتسما پانا هی اور کیسا تنگ هوں جب تک کہ پورا نہو (۵۱) کیا تم گمان کرتے هو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا هوں میں تمہیں کہتا

فراواني سے نہیں هی (۱٦) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہي کہ کسي دولتمند کے کہیت میں بہت کچهہ پیدا هوا (۱۷) اور وہ اپنے دل میں سوچنے اور کہنے لگا کیا کروں کہ میري جگہہ نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں (۱۸) سو اُسنے کہا میں یہہ کرونگا کہ اپني کوٹهیوں کو ڈهاؤنگا اور بڑا بناؤنگا اور وهاں اپنا سب حاصل اور مال جمع کرونگا (۱۹) اور اپني جان سے کہونگا ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے رکہا هی چین کر کہا پي خوش هو (۲۰) پر خدا نے اُسے کہا ای نادان اِسي رات تیري جان تجهہ سے مانگینگے پس جو تو نے طیار کیا کسکا هوگا (۲۱) ایسا هي وہ هی جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا هی اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں * (۲۲) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا اِسي لیئے میں تمہیں کہتا هوں کہ اپني زندگي کے لیئے اندیشہ مت کرو کہ هم کیا کہائینگے اور نہ بدن کے لیئے کہ کیا پہنینگے (۲۳) جان خوراک سے بہتر هی اور بدن پوشاک سے (۲۴) کوؤں پر نظر کرو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے هیں اُنکا کہتا نہیں نہ کوٹهي تو بهي خدا اُنہیں کہلاتا هی تم پرندوں سے کتنے بہتر هو (۲۵) اور تم میں کون هی جو اندیشہ کرکے اپنے قد کو ایک هاتهہ بڑها سکتا هی (۲٦) پس جب کہ سب سے چهوٹي بات پر قادر نہیں هو تو کسلیئے اَوروں کي بابت اندیشہ کرتے هو (۲۷) سوسنوں پر نظر کرو کہ کیسے بڑهتے هیں نہ محنت کرتے نہ کاتتے هیں پر میں تمہیں کہتا هوں کہ سلیمان بهي اپني ساري شان و شوکت میں اُنمیں سے ایک کي مانند پہنے نہ تها (۲۸) پس اگر خدا کہیت کي گہاس کو جو آج هی اور کل تنور میں جهونکي جاتي هی یوں پہناتا هی تو ای کم‌اعتقادو کتنا زیادہ تمہیں پہناویگا (۲۹) سو تم فکر مت کرو کہ هم کیا کہائینگے یا کیا پیئینگے اور مت گهبراؤ (۳۰) کیونکہ دنیا کي قومیں اِن سب چیزوں کي تلاش میں هیں پر تمہارا باپ جانتا هی کہ تم اُنکے محتاج هو (۳۱) مگر خدا کي بادشاهت ڈهونڈهو تو یے سب چیزیں تمہیں ملینگي * (۳۲) ای چهوٹے گلے مت ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاهت دیوے (۳۳) اپنا مال بیچو اور خیرات کرو اپنے لیئے بٹوا بناؤ جو پرانے نہیں هوتے خزانہ جو نہیں گهٹتا هی آسمان

بارھواں باب

(۱) اِتنے میں جب ہزاروں آدمي جمع ھوئے یہاں تک کہ ایک دوسرے پرگرا پڑتا تھا وہ اپنے شاگردوں کو کہنے لگا کہ سب سے پہلے فریسیوں کے خمیر سے جو ریا ھی چوکس رھو (۲) کوئي چیز ڈھنپي نہیں جو کھولي نجائیگي اور نہ چھپي جو جاني نجائیگي (۳) اِسلیئے جو کچھہ تم نے اندھیرے میں کہا ھی اُجالے میں سنا جائیگا اور جو کچھہ تم نے کوٹھریوں کے اندر کانوں کان کہا ھی کوٹھوں پر منادي کیا جائیگا (۴) پر میں تمھیں جو میرے دوست ھو کہتا ھوں کہ اُنسے جو بدن کو قتل کرتے اور اُسکے بعد کچھہ اَور نہیں کر سکتے ھیں مت ڈرو (۵) لیکن میں تمھیں بتاتا ھوں کہ کس سے ڈرو اُس سے ڈرو جسکو اختیار ھی کہ قتل کرنے کے بعد جہنم میں ڈالے ھاں میں تمھیں کہتا ھوں اُسي سے ڈرو (٦) کیا دو پیسے کو پانچ چڑیاں نہیں بکتیں تو بھي اُنمیں سے ایک کو خدا کے آگے بھول نہیں (۷) بلکہ تمھارے سر کے سب بال بھي گنے ھیں پس مت ڈرو تم بہت چڑیوں سے بہتر ھو (۸) اور میں تمھیں کہتا ھوں کہ جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے اِنسان کا بیٹا بھي خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا (۹) پر جو آدمیوں کے سامھنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامھنے اُسکا انکار کیا جائیگا (۱۰) اور جو کوئي اِنسان کے بیٹے کے خلاف کوئي بات کہے وہ اُسکو معاف کیا جائیگا پر جو روح القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو معاف نکیا جائیگا (۱۱) اور جب وے تمکو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو اندیشہ مت کرو کہ ھم کیسا یا کیا جواب دیویں یا کیا کہیں (۱۲) کیونکہ روح القدس اُسي گھڑي تمھیں سکھلاویگي کہ کیا کہنا چاھیئے * (۱۳) اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا ای اُستاد میرے بھائي کو کہہ کہ مجھے میراث بانٹ دے (۱۴) پر اُسنے اُسے کہا ای آدمي کسنے مجھے تم پر قاضي یا بانٹنیوالا مقرر کیا؟ (۱۵) اور اُسنے اُنکو کہا خبردار ھو اور لالچ سے پرھیز کرو کیونکہ کسي کي زندگي اُسکے مال کي

پیالے اور رکابي کا باھر صاف کرتے ھو پر تمھارا اندر لوت اور بُرائي سے بھرا ھی (۴۰) ای نادانو کیا جسنے باھر کو بنایا اندر کو بھي نہیں بنایا (۴۱) مگر جو اندر ھی خیرات میں دو اور دیکھو سب تمھارے لیئے پاک ھوگا (۴۲) پر ای فریسیو تم پر افسوس کہ پودینا اور سداب اور سب ترکاري کي دہیکي دیتے اور انصاف اور خدا کي محبت سے غافل رھتے ھو اِنکو کرنا اور اُنکو نہ چھوڑ دینا لازم ھی (۴۳) ای فریسیو تم پر افسوس کہ عبادتخانوں میں پہلي کرسي اور بازاروں میں سلام کو چاھتے ھو (۴۴) ای ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم چھپي قبروں کي مانند ھو اور آدمي جو اُنپر چلتے ھیں واقف نہیں ھیں * (۴۵) تب شریعت کے حکیموں میں سے ایک نے جواب دیکے اُسے کہا ای اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ھمیں بھي ملامت کرتا ھی (۴۶) اُسنے کہا ای شریعت کے حکیمو تم پر بھي افسوس کہ تم ایسے بوجھہ جنکا اُتھانا مشکل ھی آدمیوں پر لادتے اور آپ اُن بوجھوں کو اپني ایک اُنگلي سے نہیں چھوتے ھو (۴۷) تم پر افسوس کہ نبیوں کي قبریں بناتے ھو پر تمھارے باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا (۴۸) سو تم اپنے باپ دادوں کے کاموں پر گواھي دیتے اور اُنسے راضي رھتے ھو کیونکہ اُنھوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکي قبریں بناتے ھو (۴۹) اِسلیئے خدا کي حکمت نے بھي کہا ھی کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بھیجونگا اور وے اُنمیں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستاوینگے (۵۰) تاکہ سب نبیوں کے خون کي جو بناےعالم سے بہایا گیا اِس زمانے کي قوم سے بازخواست کي جاوے (۵۱) ھابیل کے خون سے ذکریا کے خون تک جو قربانگاہ اور ھیکل کے درمیان مارا گیا ھاں میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسي قوم سے اُسکي بازخواست کي جائیگي (۵۲) ای شریعت کے حکیمو تم پر افسوس کہ تم نے معرفت کي کنجي لے لي تم آپ داخل نہوئے اور داخل ھونیوالوں کو روک رکھا * (۵۳) جب وہ یہے باتیں اُنکو کہتا تھا فقیہ اور فریسي اُسے بےطرح چمتنے اور اکثر باتوں کي بابت پوچھنے لگے (۵۴) اور گھات لگاتے اور جستجو کرتے تھے کہ اُسکے مُنھہ سے کوئي بات پکڑ پاویں تاکہ اُسپر نالش کریں *

مخالف هی اور جو میرے ساتهه جمع نهیں کرتا بتهراتا هی * (۲۴) جب ناپاک روح آدمي سے نکل گئي تو سوکهي جگهوں میں آرام ڈهونڈهتي پهرتي هی اور نه پاکے کهتي هی که اپنے گهر میں جس سے نکلي هوں پهر جاؤنگي (۲۵) اور آکے اُسے جهاڑا اور آراسته پاتي هی (۲۶) تب جاکے سات اؤر روحیں جو اُس سے بُري هیں ساتهه لے آتي هی اور وے داخل هوکے وهاں بستي هیں اور اُس آدمي کا پچهلا حال پهلے سے بُرا هوتا هی * (۲۷) اور ایسا هوا که جب وه یهه کهتا تها ایک عورت نے بِهیڑ میں سے پکارکے اُسے کها مبارک وه پیٹ جو تیرا حامل هوا اور وے چهاتیاں جو تو نے پیں (۲۸) پر اُسنے کها هاں مبارک وے جو خدا کا کلام سنتے اور حفظ کرتے هیں * (۲۹) اور جب بِهیڑ جمع هوئي وه کهنے لگا که اِس زمانے کي قوم بُري هی وه نشان ڈهونڈهتي هی پر یونس نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نجائیگا (۳۰) کیونکه جیسا یونس نینویوں کے لیئے نشان هوا ویسا هي اِنسان کا بیٹا بهي اِس زمانے کي قوم کے لیئے هوگا (۳۱) جنوب کي ملکه اِس قوم کے ساتهه عدالت کے دن اُٹهیگي اور اُسے مجرم ٹههراویگي کیونکه وه زمین کي سرحدوں سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور دیکهو یهاں سلیمان سے زیاده هی (۳۲) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتهه عدالت کے دن اُٹهینگے اور اُسے مجرم ٹههراوینگے کیونکه اُنهوں نے یونس کي منادي پر توبه کي اور دیکهو یهاں یونس سے زیاده هی * (۳۳) کوئي چراغ جلاکے چهپے مکان میں یا پیمانے تلے نهیں بلکه چراغدان پر رکهتا هی تاکه اندر جانیوالے روشني دیکهیں (۳۴) بدن کا چراغ آنکهه هی پس جب تیري آنکهه صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هی پر جب بُري هو تو تیرا بدن اندهیرا هوگا (۳۵) پس خبردار ایسا نهو که وه روشني جو تجهه میں هی تاریک هو جاوے (۳۶) سو اگر تیرا سارا بدن روشن هو اور کوئي عضو اندهیرا نرهے تو سب ایسا روشن هوگا جیسے چراغ اپني چمک سے تجهے روشن کرے * (۳۷) اور جب وه باتیں کر رها تها کسي فریسي نے اُس سے عرض کي که میرے ساتهه کهانا کها اور وه اندر جاکے کهانے بیٹها (۳۸) اور فریسي نے جب دیکها که وه کهانے سے پهلے نه نهایا تعجب کیا (۳۹) پر خداوند نے اُسکو کها ای فریسیو تم

اُسکے آگے رکھوں (۷) اور وہ اندر سے جواب دیکے کہے مجھے تکلیف مت
دے دروازہ اب بند ھی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر ھیں میں
اُٹھکر تجھے نہیں دے سکتا (۸) میں تمھیں کہتا ھوں اگر اِسلیئے کہ وہ
اُسکا دوست ھی * اُٹھے اور اُسے دیوے تو اُسکي بے حیائي کے سبب اُٹھیگا
اور جتنا درکار ھی اُسے دیگا (۹) اور میں بھي تمھیں کہتا ھوں مانگو تو
تمھیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمھارے لیئے کھولا جائیگا
(۱۰) کیونکہ ھر کوئي جو مانگتا ھی لیتا ھی اور جو ڈھونڈھتا ھی پاتا ھی
اور جو کھٹکھٹاتا ھی اُسکے لیئے کھولا جائیگا * (۱۱) تم میں کون ایسا باپ
ھی کہ اگر بیٹا اُس سے روٹي مانگے اُسے پتھر دے یا مچھلي تو مچھلي کے
بدلے اُسے سانپ دے (۱۲) یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے (۱۳) پس
اگر تم جو بُرے ھو اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دیني جانتے ھو تو کتنا زیادہ
وہ باپ جو آسمان پر ھی اُنکو جو اُس سے مانگتے ھیں روح القدس دیگا *
(۱۴) اور اُسنے ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالا اور ایسا ھوا کہ جب دیو نکل
گیا تھا گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا
کہ وہ بعلزبول دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھی (۱۶) اَوروں
نے آزمایش کرکے اُس سے آسماني نشان مانگا (۱۷) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو
جانکے اُنھیں کہا ھر بادشاھت جس میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے ویران
ھو جاتي ھی اور گھر گھر کے خلاف (ھوکر) اُجڑ جاتا ھی (۱۸) پس
شیطان بھي اگر اپنے سے خلاف ھو جاے تو اُسکي بادشاھت کیونکر قائم
رھیگي کہ تم کہتے ھو کہ میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھوں
(۱۹) پر اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھوں تو تمھارے بیٹے
کسکي مدد سے نکالتے ھیں اِسلیئے وے ھي تمھارے منصف ھونگے (۲۰) پر
اگر میں خدا کي اُنگلي سے دیووں کو نکالتا ھوں تو البتہ خدا کي بادشاھت
تمھارے پاس آ پہنچي ھی * (۲۱) جب زورآور ھتھیار باندھے ھوئے اپنے گھر
کي رکھوالي کرے اُسکا مال سلامت رھتا ھی (۲۲) پر اگر وہ جو اُس سے
زورآور ھی چڑھہ آکے اُسے جیت لے تو اُسکا ھتھیار جس پر اُسکا بھروسا تھا
چھین لیتا اور اُسکا مال بانٹ دیتا ھی (۲۳) جو میرا ساتھي نہیں میرا

اور اپنے جانور پر اُٹھاکے سرا میں لے گیا اور اُسکي خبرداري کي (۳۵) اور صبح کو جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیئے اور اُسے کہا اِسکي خبرداري کر اور جو تیرا کچھہ زیادہ خرچ ہو میں پھر آکے تجھے دونگا (۳٦) پس اِن تینوں میں سے تو اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا کسکو پڑوسي جانتا ھی (۳۷) اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھي ایسا ھي کر * (۳۸) اور ایسا ھوا کہ جب سفر کرتے تھے وہ کسي بستي میں آ پہنچا اور مارتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا (۳۹) اور مریم نام اُسکي بہن تھي وہ یسوع کے پانوں پاس بیٹھکے اُسکا کلام سنتي تھي (۴۰) پر مارتھا بہت خدمت کرنے سے گھبرائي سو اُسکے پاس آکے کہا ای خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میري بہن نے مجھہ اکیلي کو خدمت میں چھوڑ دیا ھی پس اُسے کہہ کہ میري مدد کرے (۴۱) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا مارتھا ای مارتھا تو بہت چیزوں کي فکر اور گھبراھٹ میں ھی (۴۲) پر ایک کي حاجت ھی مریم نے اچھا حصہ چُنا ھی جو اُس سے لیا نجائیگا *

گیارھواں باب

(۱) اور ایسا ھوا کہ وہ کسي جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُسکو کہا ای خداوند ھمکو دعا مانگني سکہا جیسا یوحنا نے بھي اپنے شاگردوں کو سکہایا ھی (۲) اور اُسنے اُنہیں کہا جب تم دعا مانگو تو کہو ای ھمارے باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس ھو تیري بادشاھت آوے تیري مرضي جیسي آسمان پر ھی زمین پر بھي ھووے (۳) ھماري روز کي روٹي ھر دن ھمیں دے (۴) اور ھمارے گناہ ھمیں معاف کر کیونکہ ھم بھي اپنے ھر قرضدار کو معاف کرتے ھیں اور ھمیں آزمایش میں مت ڈال بلکہ ھمکو بُرائي سے بچا * (۵) اور اُسنے اُنکو کہا تم میں سے کون ھی جسکا ایک دوست ھو اور آدھي رات کو اُسکے پاس جاے اور اُسے کہے ای دوست مجھے تین روٹیاں اُدھار دے (٦) کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ھی اور میرے پاس کچھہ نہیں کہ

تیرے نام سے دیو بھي ھمارے تابع ھیں (۱۸) پر اُسنے اُنھیں کہا میں نے
شیطان کو بجلي کي طرح آسمان سے گرتے دیکھا (۱۹) دیکھو میں تمکو
سانپوں اور بچھوؤں کے روندنے اور دشمن کي ساري قدرت پراختیاردیتا ھوں
اور کوئي چیز تمھیں ضرر نہ پھنچاویگي (۲۰) مگر اِسپر کہ روحیں تمھاري
تابع ھیں خوش مت ھوؤ بلکہ اِس سے خوش ھوؤ کہ تمھارے نام آسمان پر
لکھے ھیں * (۲۱) اُسي گھڑي یسوع نے روح میں خوش ھوکے کہا ای باپ
آسمان اور زمین کے مالک میں تیري ستایش کرتا ھوں کہ تو نے اِن باتوں
کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر ظاھر کیا ھاں ای باپ کیونکہ
یونہیں تجھے پسند آیا (۲۲) سب کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا
اور کوئي نھیں جانتا کہ بیٹا کون ھی مگر باپ اور باپ کون ھی مگر بیٹا
اور وہ جس پر بیٹا ظاھر کیا چاھے * (۲۳) اور شاگردوں کي طرف پھرکے
خفیتاً کہا مبارک وے آنکھیں جو یے چیزیں دیکھتي ھیں جو تم دیکھتے
ھو (۲۴) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ بہت نبیوں اور بادشاھوں کو
آرزو تھي کہ جو تم دیکھتے ھو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ھو سنیں
پر نہ سنا * * (۲۵) اور دیکھو ایک حکیم شرع اُتھا اور یہہ کہکے اُسکي
آزمایش کي کہ ای اُستاد کیا کروں کہ حیات ابدي کا وارث ھوں (۲۶) اُسنے
اُسکو کہا شریعت میں کیا لکھا ھی تو کس طرح پڑھتا ھی (۲۷) اُسنے
جواب دیکے کہا تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان
اور اپنے سارے زور اور اپني ساري عقل سے پیار کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا
جیسا آپ کو (۲۸) اُسنے اُسے کہا تونے تھیک جواب دیا یہي کرتو جیئیگا
(۲۹) پر اُسنے اپنے تئیں راستباز تھہرانا چاھکے یسوع کو کہا پس کون ھی
میرا پڑوسي (۳۰) یسوع نے جواب دیکے کہا ایک آدمي یروشلیم سے یریحا
کو جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے
(۳۱) اتفاقاً ایک کاھن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا
(۳۲) اِسي طرح ایک لیوي بھي اُس جگھہ آکے اور اُسے دیکھکر کنارے سے
چلا گیا (۳۳) پر ایک سامري مسافر وھاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا
(۳۴) اور اُسکے پاس آکے اور اُسکے زخموں کو تیل اور شراب ڈالکے باندھا

دسواں باب

(۱) بعد اِسکے خداوند نے ستر اوَر مقرر کیئے اور دو دو کرکے اپنے آگے هر شهر اور جگهه میں جهاں آپ جایا چاهتا تها بهیجے (۲) اور اُنکو کها فصل تو بهت هی پر مزدور تهوڑے پس فصل کے مالک کي منت کرو که مزدور اپني فصل میں بهیجے دے (۳) جاؤ دیکهو میں تمهیں بهیڑوں کي مانند بهیڑیوں میں بهیجتا هوں (۴) نه بٹوا لے جاؤ نه جهولي نه جوتي اور راه میں کسي کو سلام مت کرو * (۵) اور جس گهر میں داخل هوؤ پهلے کهو اِس گهر کو سلام (۶) اور اگر سلامتي کا بیٹا وهاں هو تو تمهارا سلام اُسپر ٹههریگا نهیں تو تمهاري طرف پهر آویگا (۷) اور اُسي گهر میں رهو اور جو کچهه اُنسے مِلے کهاؤ پیؤ کیونکه مزدور اپني مزدوري کے لائق هی گهر گهر مت پهرو (۸) اور جس شهر میں داخل هوؤ اور وے تمهیں قبول کریں تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاے کهاؤ (۹) اور وهاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُنهیں کهو که خدا کي بادشاهت تمهارے نزدیک آئي هی (۱۰) پر جس شهر میں داخل هوؤ اور وے تمهیں قبول نکریں تو باهر اُسکي سڑکوں میں جاکے کهو (۱۱) گرد بهي جو تمهارے شهر سے هم پر پڑي تم پر جهاڑے دیتے هیں مگر یهه جانو که خدا کي بادشاهت تمهارے نزدیک آئي هی (۱۲) میں تمهیں کهتا هوں که اُس دن سدوم کا حال اُس شهر کے حال سے آسان هوگا * (۱۳) هاے خورزین تجهه پر افسوس هاے بیت‌صیدا تجهه پر افسوس کیونکه یے معجزے جو تم میں دکهائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکهائے جاتے تو ٹاٹ اوڑهکے اور خاک میں بیٹهکے کب کي توبه کرتے (۱۴) مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمهارے حال سے آسان هوگا (۱۵) اور تو ای کفرناحم جو آسمان تک بلند هوا دوزخ میں گِرایا جائیگا (۱۶) جو تمهاري سنتا میري سنتا هی اور جو تمهیں نا قبول کرتا هی مجهے نا قبول کرتا هی پر جو مجهے نا قبول کرتا هی اُسے جسنے مجهکو بهیجا هی نا قبول کرتا هی * (۱۷) اور وے ستر خوشي کے ساتهه پهر آئے اور کهنے لگے ای خداوند

سے چھوٹا هی وهي بڑا هوگا (۴۹) اور یوحنا نے جواب دیکے کہا ای اُستاد
هم نے کسي کو تیرے نام سے دیو نکالتے دیکھا اور اُسکو منع کیا کیونکه همارے
ساتھه پیروي نهیں کرتا (۵۰) اور یسوع نے اُسکو کہا منع مت کرو کیونکه جو
همارا مخالف نهیں سو هماري طرف هی * * (۵۱) اور ایسا هوا که جب
اُسکے اُتھه جانے کے دن پورے هونے لگے وہ یروشلیم کو جانے پر متوجه
هوا (۵۲) اور اپنے آگے قاصد بھیجے اور وے جاکے سامریه کي ایک بستي
میں داخل هوئے که اُسکے لیئے طیاري کریں (۵۳) اور اُنهوں نے اُسکو
قبول نه کیا کیونکه وہ یروشلیم کو جانے پر متوجه تها (۵۴) اور اُسکے
شاگردوں یعقوب اور یوحنا نے یہه دیکھکے کہا ای خداوند کیا تو چاهتا هی
که جیسا اِلیا نے کیا هم کهیں که آسمان سے آگ برسے اور اُنهیں کها جاوے
(۵۵) پر اُسنے پھرکے اُنهیں ڈانٹا اور کہا کیا تم نهیں جانتے که کس روح کے هو
(۵۶) کیونکه اِنسان کا بیٹا آدمیوں کي جانیں برباد کرنے نهیں بلکه بچانے
کو آیا هی سو وے دوسري بستي کو چلے * (۵۷) اور ایسا هوا که جب
وے راہ میں چلے جاتے تهے کسي نے اُسکو کہا ای خداوند جهاں کهیں تو
جاوے میں تیرے پیچھے هو لونگا (۵۸) اور یسوع نے اُسے کہا که لومڑیوں کو
ماندیں اور هوا کے پرندوں کو بسیرے هیں پر اِنسان کے بیٹے کو جگهه نهیں
جهاں اپنا سر دهرے (۵۹) پھر اُسنے دوسرے کو کہا میرے پیچھے هو لے پر
اُسنے کہا ای خداوند مجھے اجازت دے که پهلے جاکے اپنے باپ کو
گاڑوں (۶۰) پر یسوع نے اُسے کہا مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے پر
تو جاکے خدا کي بادشاهت کي خبر سنا (۶۱) اور دوسرے نے بهي کہا ای
خداوند میں تیرے پیچھے هو لونگا لیکن پهلے مجھے اجازت دے که اپنے
گھرکے لوگوں سے رخصت هو آؤں (۶۲) پر یسوع نے اُسکو کہا که جو کوئي
اپنا هاتهه هل پر رکھکے پیچھے دیکھتا هی وہ خدا کي بادشاهت کے لائق
نهیں *

ساتھہ کھڑے دیکھا (۳۳) اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس سے جدا ہونے
لگے پطرس نے یسوع کو کہا ای اُستاد ہمارا یہاں ہونا اچھا ہی تین
ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لیئے اور نہیں
جانتا تھا کہ کیا کہتا ہی (۳۴) وہ یہہ کہتا ہي تھا کہ بدلي آئي اور اُنپر
سایہ کیا اور اُنکے بدلي میں جانے سے وے ڈر گئے (۳۵) اور بدلي سے آواز
یوں بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اُسکي سنو (۳۶) اور آواز آتے ہي
یسوع اکیلا پایا گیا اور وے چُپ رہے اور جو دیکھا اُن دنوں میں کسي کو
خبر ندي * (۳۷) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے بڑي
بھیڑ اُسے آ مِلي (۳۸) اور دیکھو ایک مرد نے بھیڑ میں سے چِلاکے کہا
کہ ای اُستاد میں تیري منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کہ وہ میرا
اِکلوتا ہی (۳۹) اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتي ہی اور وہ یکایک چِلاتا ہی
اور اُسکو اینٹھتي کہ کف بھر لاتا ہی اور اُسکو کچلکے مشکل سے اُسے چھوڑ
جاتي ہی (۴۰) اور میں نے تیرے شاگردوں کي منت کي کہ اُسے نکالیں
اور وے نہ نکال سکے (۴۱) اور یسوع نے جواب دیکے کہا ای بے ایمان اور
کجرو قوم میں کب تک تمہارے ساتھہ رہوں اور تمہاري برداشت کروں
اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) اور وہ پاس آتا ہي تھا کہ دیو نے اُسے پٹک دیا
اور اینٹھایا پر یسوع نے ناپاک روح کو ڈانٹا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے
اُسکے باپ کو سونپا (۴۳) اور سب خدا کي بزرگي سے حیران ہوئے *
لیکن جب سب لوگ سب پر جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُسنے
اپنے شاگردوں کو کہا (۴۴) اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ اِنسان
کا بیٹا آدمیوں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جائیگا (۴۵) پر وے اِس بات کو
نہ سمجھے اور اُنسے چھپي رہي کہ اُنکي سمجھہ میں نہ آئي اور اِس بات
کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے * (۴۶) پھر اُنمیں یہہ حجت در آئي
کہ ہم میں سے بڑا کون ہی (۴۷) یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جانکے
ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا (۴۸) اور اُنھیں کہا جو کوئي اِس
لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرے
اُسکو جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی کیونکہ جو تم میں سب

سب کو بتھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکر
اور آسمان کي طرف دیکھکے اُنپر برکت چاھي اور توڑا اور شاگردوں
کو دیا که لوگوں کے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنھوں نے کھایا اور سب سیر ھوئے
اور تکڑوں کي جو اُنسے بچ رھے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں * * (۱۸) اور یوں ھوا که
جب وہ تنهائي میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھه تھے اور اُسنے یهه کهکے
اُنسے پوچھا که لوگ کیا کهتے ھیں که میں کون ھوں (۱۹) اُنھوں نے جواب
دیکے کها که یوحنا بپتسما دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے یهه که اگلے نبیوں
میں سے کوئي اُٹھا ھي (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کها پر تم کیا کهتے ھو که میں
کون ھوں پطرس نے جواب دیکے کها مسیح خدا کا (۲۱) تب اُسنے تاکید
کرکے اُنھیں حکم دیا که یهه کسي سے مت کهو (۲۲) اور فرمایا که ضرور ھي
که اِنسان کا بیٹا بهت دکهه اُٹھاوے اور بزرگوں اور سردار کاھنوں اور
فقیھوں سے رد کیا اور مارا جاوے اور تیسرے دن پھر اُٹھایا جاوے * (۲۳) اور
اُسنے سب کو کها اگر کوئي میرے پیچھے آنا چاھے تو اپنا اِنکار کرے اور
روز روز اپني صلیب اُٹھاوے اور میري پیروي کرے (۲۴) کیونکه جو کوئي
اپني جان بچاني چاھے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کھووے
وھي اُسے بچاویگا (۲۵) کیونکه آدمي کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے
اور اپني جان کھووے یا برباد کرے (۲۶) کیونکه جو مجھه سے اور میري باتوں
سے شرماوے اِنسان کا بیٹا بھي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے
جلال میں آویگا اُس سے شرمائیگا (۲۷) اور میں تمھیں سچ کهتا ھوں که
بعضے اُنمیں سے جو یهاں کھڑے ھیں موت کا مزہ نه چکھینگے جب تک که
خدا کي بادشاھت کو نه دیکھیں * (۲۸) اور اِن باتوں کے روز آٹھه ایک
بعد ایسا ھوا که وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھه لیکے ایک پھاڑ پر
دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے ھوئے اُسکے چھرے کي صورت بدل گئي
اور اُسکا کپڑا سفید براق ھو گیا (۳۰) اور دیکھه دو مرد جو موسیٰ اور اِلیا
تھے اُس سے باتیں کرتے تھے (۳۱) وے جلال میں دکھائي دیکے اُسکے اِنتقال
کا جو یروشلیم میں پورا کرنے پر تھا ذکر کرتے تھے (۳۲) پر پطرس اور اُسکے
ساتھي نیند سے بھاري تھے اور جاگکے اُسکے جلال کو اور اُن دو مردوں کو اُسکے

نواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو باہم بُلاکے اُنھیں سب دیووں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت اور اختیار بخشا (۲) اور اُنھیں خدا کي بادشاہت کي منادي کرنے اور بیماروں کو شفا دینے کے لیئے بھیجا (۳) اور اُنکو کہا راہ کے لیئے کچھہ مت لے جاؤ نہ لاٹھي نہ جھولي نہ روٹي نہ روپئے اور نہ آدمي پیچھے دو کُرتے رکھنا (۴) اور جب کسي گھر میں داخل ہوؤ وہاں رہو اور وہاں سے روانہ ہوؤ (۵) اور جو تمھیں قبول نکریں تو اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کي گرد اُنپر گواھي کے لیئے جھاڑ دو (۶) سو وے روانہ ھوکے بستي بستي خوشخبري سناتے اور ھر جگہہ چنگا کرتے گذرے * (۷) اور چوتھائي کے حاکم ھیرودس نے سب کچھہ جو یسوع نے کیا سنا اور گھبرایا اِسواسطے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی (۸) اور بعضے یہہ کہ اِلیا ظاھر ھوا ھی اور بعضے یہہ کہ اگلے نبیوں میں سے ایک اُٹھا ھی (۹) اور ھیرودس نے کہا میں نے یوحنا کا سر کاٹا پر یہہ جسکي بابت ایسي باتیں سنتا ھوں کون ھی اور اُسکے دیکھنے کا قصد کیا * (۱۰) اور رسولوں نے پھرکے سب کچھہ جو اُنھوں نے کیا اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو بیت‌صیدا نام شہر کے متصل ایک ویران جگہہ میں الگ لے گیا (۱۱) اور لوگ یہہ جانکے اُسکے پیچھے ھو لیئے اور اُسنے اُنھیں قبول کرکے اُنسے خدا کي بادشاہت کي بابت باتیں کیں اور جنکو شفا کي حاجت تھي اُنھیں چنگا کیا * (۱۲) اور دن ڈھلنے لگا اور بارھوں نے آکے اُسے کہا لوگوں کو رخصت کر کہ آس پاس کي بستیوں اور گانوں میں جاکے رات کاٹیں اور کھانے کو پاویں کہ ھم یہاں ویران جگہہ میں ھیں (۱۳) پر اُسنے اُنکو کہا تم اُنھیں کھانے کو دو پر اُنھوں نے کہا ھمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ھی مگر یہہ کہ ھم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کھانا مول لیں (۱۴) کیونکہ تخمیناً پانچ ھزار مرد تھے تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا اُنکو پچاس پچاس کرکے صف صف بٹھاؤ (۱۵) اور اُنھوں نے ایسا ھي کیا اور

چلا گیا اور جو کچھہ یسوع نے اُسکے لیئے کیا تھا تمام شہر میں سنایا * (۴۰) اور ایسا ھوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگوں نے اُسے قبول کیا کیونکہ سب اُسکي راہ تکتے تھے (۴۱) اور دیکھو یائر نام ایک مرد جو عبادت‌خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے اُس سے درخواست کي کہ میرے گھر چل (۴۲) کیونکہ اُسکي اِکلوتي بیٹي جو تخمیناً بارہ برس کي تھي مرنے پر تھي اور جب وہ جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے * (۴۳) اور ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا اور جسنے اپني ساري پونجي حکیموں پر خرچ کي پر کسي سے چنگي نہو سکي (۴۴) پیچھے سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چھوا اور في‌الفور اُسکے لہو کا جریان بند ھو گیا (۴۵) اور یسوع نے کہا کسنے مجھے چھوا جب سبھوں نے اِنکار کیا پطرس اور اُسکے ساتھیوں نے کہا ای اُستاد لوگ تجھہ پر گرے پڑتے اور دبائے لیتے ھیں اور تو کہتا ھی کہ کسنے مجھے چھوا (۴۶) پر یسوع نے کہا کسي نے مجھے چھوا ھی کیونکہ میں نے جانا کہ قوت مجھہ میں سے نکلي (۴۷) جب عورت نے دیکھا کہ چھپ نہیں سکتي کانپتي آئي اور اُسکے آگے گرکے سب لوگوں کے سامھنے بیان کیا کہ کس سبب اُسے چھوا اور کس طرح فوراً چنگي ھو گئي (۴۸) پر اُسنے اُسے کہا ای بیٹي خاطر جمع رکھہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا * (۴۹) وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار سے کوئي آیا اور اُسے کہا کہ تیري بیٹي مر گئي اُستاد کو تکلیف مت دے (۵۰) پر یسوع نے سنکے اُسے جواب دیا اور کہا مت ڈر فقط ایمان لا تو وہ بچ جائیگي (۵۱) اور گھر میں آکے پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور لڑکي کے باپ اور ما کے سوا کسي کو اندر جانے ندیا (۵۲) اور سب اُسکے لیئے روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت روؤ وہ نہیں مر گئي بلکہ سوتي ھی (۵۳) اور وے اُسپر ھنسے یہہ جانکے کہ مر گئي (۵۴) پر اُسنے سب کو باھر نکالکے اور اُسکا ھاتھہ پکڑکے پکارا اور کہا ای لڑکي اُٹھہ (۵۵) اور اُسکي روح پھري اور وہ فوراً اُٹھي اور یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دو (۵۶) اور اُسکے ما باپ حیران ھوئے پر اُسنے اُنھیں تاکید کي کہ یہہ ماجرا کسي سے مت کہو *

اُتھکے ھوا اور پاني کي لہروں کو ڈانٹا اور وے تھہر گئیں اور چین ھوا
(۲۵) اور اُنہیں کہا تمہارا ایمان کہاں ھی پر وے ڈر گئے اور تعجب کرکے
ایک دوسرے کو کہنے لگے پس یہہ کون ھی کہ ھوا اور پاني کو بھي حکم
دیتا ھی اور وے اُسکي مانتے ھیں * (۲۶) اور وے گدرینیوں کے ملک میں
جو گلیل کے مقابل اُس پار ھی آ پہنچے (۲۷) اور جب وہ کنارے پر اُترا
شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے اور جو کپڑے نہیں پہنتا اور نہ
گھر میں بلکہ قبروں میں رھتا تھا اُسے مِلا (۲۸) اور یسوع کو دیکھکر چِلایا
اور اُسکے آگے گرا اور بڑي آواز سے بولا کہ ای یسوع خداے تعالیٰ کے بیٹے مجھے
تجھہ سے کیا کام تیري منت کرتا ھوں کہ مجھے دکھہ مت دے (۲۹) کیونکہ
اُسنے ناپاک روح کو اُس آدمي سے نکلنے کا حکم دیا تھا اِسلیئے کہ اکثر اُسے
پکڑتي تھي اور وے اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري کرتے تھے
پر وہ بندھنوں کو توڑتا تھا اور دیو اُسے جنگلوں میں دوڑاتا تھا (۳۰) اور یسوع
نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ھی وہ بولا لگیون کیونکہ بہت دیو اُسمیں
تھے (۳۱) اور اُسنے اُسکي منت کي کہ ھمکو گہراؤ میں جانے کا حکم مت
دے (۳۲) اور وھاں بہت سوأروں کا غول پہاڑ پر چرتا تھا سو اُنہوں نے اُسکي
منت کي کہ ھمکو اُنمیں جانے کي اِجازت دے اور اُسنے اُنہیں اجازت
دي (۳۳) اور دیو آدمي سے نکلکے سوأروں میں پیٹھہ گئے اور غول کڑاڑے پر
سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا (۳۴) اور چرانیوالے یہہ ماجرا دیکھکر بھاگے
اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي (۳۵) تب وے اُس ماجرے کے
دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور آدمي کو جس سے دیو نکل گئے
تھے کپڑے پہنے اور ھوشیار یسوع کے پانوں پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے (۳۶) اور
دیکھنیوالوں نے بھي اُنکو خبر دي کہ دیوانہ کس طرح چنگا ھوا (۳۷) اور
گدرینیوں کے سب گِردنواح کے لوگوں نے اُس سے درخواست کي کہ ھمارے
پاس سے چلا جا کیونکہ وے بڑے ڈر سے گرفتہ ھوئے تھے سو وہ ناؤ پر
چڑھکے پھرا (۳۸) اور اُس مرد نے جس سے دیو نکل گئے تھے اُسکي منت
کي کہ اُسکے ساتھہ رھنے پاوے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا (۳۹) کہ
اپنے گھر کو پھر اور جو کچھہ خدا نے تیرے لیئے کیا ھی بیان کر اور وہ

اُسنے یہہ کہکے پکارا کہ جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۹) اور اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا هی (۱۰) اُسنے کہا خدا کی بادشاهت کے بھیدوں کی سمجھہ تمھیں دی گئی هی پر اَوْروں کو تمثیلوں میں تاکہ دیکھتے هوئے نہ دیکھیں اور سنتے هوئے نہ سمجھیں (۱۱) پس تمثیل یہہ هی کہ بیج خدا کا کلام هی (۱۲) پر راہ کے کنارے کے وے هیں جو سنتے هیں بعد اُسکے ابلیس آتا اور کلام کو اُنکے دل سے چھین لے جاتا هی تا نہو کہ ایمان لاکے نجات پاویں (۱۳) اور چٹان پر کے وے هیں کہ جب سنتے هیں تو خوشی سے کلام کو قبول کر لیتے هیں پر اُنکی جڑ نہیں چند روزہ ایمان لاتے اور آزمایش کے وقت پھر جاتے هیں (۱۴) اور جو کانٹوں میں گرے وے هیں جو سنتے هیں پر جاکے فکروں اور دولت اور زندگی کے عیشوں سے دب جاتے اور پکے پھل نہیں لاتے هیں (۱۵) پر اچھی زمین کے وے هیں جو کلام کو سنکے اچھے اور نیک دل میں حفظ کر رکھتے اور صبر سے پھل لاتے هیں * (۱۶) کوئی چراغ جلاکے اُسکو برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا هی تاکہ اندر آنیوالے روشنی دیکھیں (۱۷) کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہیں جو ظاهر نہوگا اور نہ کچھہ چھپا هی جو جانا نجائیگا اور ظہور میں نہ آویگا (۱۸) پس خبردار هو کہ کس طرح سنتے هو کیونکہ جس کے پاس هی اُسے دیا جائیگا اور جس کے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھی جو اپنا سمجھتا هی لے لیا جائیگا * * (۱۹) تب اُسکی ما اور اُسکے بھائی اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نکر سکے (۲۰) اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ما اور تیرے بھائی باهر کھڑے تجھے دیکھا چاهتے هیں (۲۱) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا میری ما اور میرے بھائی وے هیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے هیں * (۲۲) اور ایک دن ایسا هوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُسنے اُنکو کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں اور اُنھوں نے کھول دی (۲۳) پر جب ناؤ چلی جاتی تھی وہ سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور ناؤ پانی سے بھری جاتی تھی اور وے خطرے میں تھے (۲۴) تب اُنھوں نے پاس آکے اُسے جگایا اور کہا اُستاد ای اُستاد هم هلاک هوتے هیں اور اُسنے

(۴۲) پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا دونوں کو بخش دیا پس کہہ کون اُنمیں سے اُسکو زیادہ پیار کریگا (۴۳) شمعون نے جواب دیکے کہا میری دانست میں وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک انصاف کیا (۴۴) اور عورت کی طرف پھرکے شمعون کو کہا کیا تو اِس عورت کو دیکھتا ھی میں تیرے گھر آیا تو نے میرے پانوں کے واسطے پانی ندیا پر اِسنے میرے پانو آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سرکے بالوں سے پونچھے (۴۵) تو نے مجھکو بوسہ ندیا پر اِسنے جب سے میں آیا میرے پانوں کو چومنا نچھوڑا (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا پر اِسنے میرے پانوں پر عطر ملا (۴۷) اِسلیئے میں تجھے کہتا ھوں کہ اُسکے بہت گناہ معاف ھوئے کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا پر جسکو تھوڑا معاف ھوتا وہ تھوڑا پیار کرتا ھی (۴۸) اور عورت کو کہا تیرے گناہ معاف ھوئے (۴۹) تب وے جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہہ کون ھی جو گناھوں کو بھی معاف کرتا ھی (۵۰) پر اُسنے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا *

آٹھواں باب

(۱) اور اُسکے بعد یوں ھوا کہ وہ شہر شہر اور گانو گانو جاکے منادی کرتا اور خدا کی بادشاھت کی خوشخبری دیتا تھا اور وے بارہ اُسکے ساتھہ تھے (۲) اور کتنی عورتیں جو بُری روحوں اور بیماریوں سے چنگی کی گئی تھیں یعنی مریم جو مگدلیا کہلاتی ھی جس سے سات دیو نکل گئے تھے (۳) اور یوحنہ ھیرودس کے دیوان خوزا کی جورو اور سوزانہ اور بہتیری اَور جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تھیں * (۴) اور جب بڑی بِھیڑ جمع ھوئی اور لوگ ھر شہر سے اُسکے پاس آتے تھے اُسنے تمثیل میں کہا (۵) کہ بونیوالا اپنا بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور ھوا کے پرندے اُسے چگ گئے (۶) اَور کچھہ چٹان پر گرا اور جمکے تری نہ پانے کے سبب سوکھہ گیا (۷) اَور کچھہ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا (۸) اَور کچھہ اچھی زمین پر گرا اور اُگکے سو گنا پھل لایا

عیش و عشرت میں گذران کرتے ھیں بادشاھي محلوں میں ھیں (۲۶) پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا نبي ھاں میں تمھیں کہتا ھوں بلکہ نبي سے بڑا (۲۷) یہہ وھي ھی جسکي بابت لکھا ھی کہ دیکھہ میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجھتا ھوں جو تیري راہ تیرے آگے طیار کریگا (۲۸) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اُنمیں جو عورتوں سے پیدا ھوئے کوئي نبي یوحنا بپتسما دینیوالے سے بڑا نہیں لیکن جو خدا کي بادشاھت میں چھوٹا ھی اُس سے بڑا ھی * (۲۹) اور سب لوگوں نے یہہ سنکے اور خراج‌گیروں نے خدا کي تصدیق کي اور یوحنا کا بپتسما لیا (۳۰) پر فریسیوں اور شریعت کے حکیموں نے اپنے خلاف پر خدا کے اِرادے کو ٹال دیا اور اُس سے بپتسما نہ لیا * (۳۱) اور خداوند نے کہا پس اِس زمانے کے آدمیوں کو کس سے تشبیہہ دوں اور وے کسکي مانند ھیں (۳۲) وے لڑکوں کي مانند ھیں جو بازار میں بیٹھکے ایک دوسرے کو پکارتے اور کہتے ھیں کہ ھم نے تمھارے لیئے بانسلي بجائي اور تم نہ ناچے ھم نے تمھارے لیئے ماتم کیا اور تم نہ روئے (۳۳) کیونکہ یوحنا بپتسما دینیوالا نہ روٹي کھاتا نہ شراب پیتا آیا اور تم کہتے ھو کہ اُسپر دیو ھی (۳۴) اِنسان کا بیٹا کھاتا پیتا آیا اور تم کہتے ھو کہ دیکھو کھاؤ اور شرابي خراج‌گیروں اور گنھگاروں کا دوست (۳۵) اور حکمت اپنے سب فرزندوں سے تصدیق کي جاتي ھی * (۳۶) اور فریسیوں میں سے ایک نے اُس سے عرض کي کہ میرے ساتھہ کھا اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا (۳۷) اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنھگار تھي یہہ جانکے کہ وہ فریسي کے گھر میں کھانے بیٹھا ھی سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائي (۳۸) اور پیچھے اُسکے پانوں پاس روتي ھوئي کھڑي ھوکے آنسوؤں سے اُسکے پانو دھونے لگي اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے اور اُسکے پانوں کو چوما اور عطر ملا (۳۹) اور فریسي نے جسنے اُسکو بُلایا تھا یہہ دیکھکر اپنے جي میں کہا کہ اگر یہہ نبي ھوتا تو جانتا کہ یہہ جو اُسے چھوتي ھی کون اور کیسي عورت ھی کیونکہ گنھگار ھی (۴۰) اور یسوع نے جواب دیکے اُسکو کہا ای شمعون میں تجھے کچھہ کہا چاھتا ھوں وہ بولا ای اُستاد کہیئے (۴۱) کسي شخص کے دو قرضدار تھے ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا

نے یہہ سنکر اُسپر تعجب کیا اور پھرکے لوگوں کو جو اُسکے پیچھے آتے تھے
کہا میں تمھیں کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھی نپایا
(۱۰) اور جب وے جو بھیجے گئے تھے گھر میں پھر آئے تو بیمار نوکر کو
چنگا پایا* (۱۱) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نایِن نام ایک شہر کو روانہ
ہوا اور اُسکے اکثر شاگرد اور بہت لوگ اُسکے ہمراہ تھے (۱۲) جب شہر
کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باہر لیئے جاتے تھے جو
اپني ما کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھي اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھہ
تھے (۱۳) اور خداوند نے اُسکو دیکھکے اُسپر رحم کیا اور اُسے کہا مت رو
(۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے کھڑے رہے اور اُسنے کہا اى
جوان میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ (۱۵) اور مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور
اُسنے اُسکي ما کو اُسے سونپا (۱۶) اور ڈر سبھوں پر غالب ہوا اور وے خدا
کي ستایش کرکے بولے کہ بڑا نبي ہم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر
کي (۱۷) اور اُسکي یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام گِردنواح میں پھیلي *
(۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۹) اور
یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلاکر یسوع کے پاس یہہ کہکے بھیجا
کہ کیا آنیوالا تو ھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں (۲۰) اُن مردوں نے
اُس کے پاس آکے کہا یوحنا بپتسما دینیوالے نے ھمیں تیرے پاس یہہ کہکر
بھیجا ھی کہ کیا آنیوالا تو ھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں (۲۱) اور
اُسي گھڑي اُسنے بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور بُري روحوں سے چنگا کیا
اور بہت اندھوں کو بینائي بخشي (۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں
کہا کہ جاکے جو کچھہ تم نے دیکھا اور سنا ھی یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے
دیکھتے ھیں لنگڑے چلتے ھیں کوڑھي صاف ھوتے ھیں بہرے سنتے ھیں
مُردے جي اُٹھتے ھیں غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ھی (۲۳) اور
مبارک وہ ھی جو میري بابت ٹھوکر نکھاوے * (۲۴) پر جب یوحنا کے قاصد
چلے گئے تھے تب یسوع یوحنا کي بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم کیا
دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ھوا سے ھلتا ھی (۲۵) پھر کیا دیکھنے
گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ھی دیکھو جو تحفہ پوشاک پہنتے اور

چیزیں نکالتا اور بُرا آدمي اپنے دل کے بُرے خزانے سے بُري چیزیں باهر لاتا هی کیونکه جو دل میں بهرا هی سو هي مُنهه پر آتا هی * (۴۶) اور کیوں مجهے خداوند خداوند کهتے هو اور جو میں کهتا هوں نهیں کرتے (۴۷) جو کوئي میرے پاس آتا اور میري باتیں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هی میں تمهیں بتاتا هوں که وه کسکي مانند هی (۴۸) وه ایک آدمي کي مانند هی جسنے گهر بناتے هوئے گهرا کهودا اور نیو چٹان پر ڈالي جب طوفان آیا تو باڑهه اُس گهر پر زور سے گري پر اُسے هلا نه سکي کیونکه اُسکي نیو چٹان پر ڈالي گئي تهي (۴۹) پر وه جو سنتا اور عمل میں نهیں لاتا هی ایک آدمي کي مانند هي جسنے زمین پر بے نیو گهر بنایا اور باڑهه اُسپر زور سے گري اور وه فوراً گر پڑا اور اُس گهر کي بربادي بڑي هوئي *

ساتواں باب

(۱) اور جب وه لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا تو کفرناحم میں آیا (۲) اور کسي صوبه‌دار کا نوکر جو اُسکا بهت پیارا تها بیمار هوکر مرنے پر تها (۳) اُسنے یسوع کي خبر سنکے یهودیوں کے کئي بزرگوں کو اُس پاس بهیجا اور اُسکي منت کي که آکر اُسکے نوکر کو بچاوے (۴) اُنهوں نے یسوع کے پاس آکے اُسکي بهت هي منت کي اور کها که وه اِس لائق هی که تو اُسپر یهه احسان کرے (۵) کیونکه هماري قوم کو پیار کرتا اور همارے لیئے عبادت‌خانه بنایا هی (۶) تب یسوع اُنکے ساتهه چلا پر جب وه گهر سے دور نه تها صوبه‌دار نے دوستوں کو اُس پاس بهیجا اور اُسے کها ای خداوند تکلیف مت کر کیونکه میں اِس لائق نهیں که تو میري چهت تلے آوے (۷) اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بهي تیرے پاس آنے کے لائق نجانا بلکه صرف بات هي کهه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا (۸) کیونکه میں بهي آدمي هوں جو دوسرے کے اختیار میں هوں اور سپاهي میرے حکم میں هیں اور جب ایک کو کهتا هوں جا تو وه جاتا هی اور دوسرے کو که آ تو وه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وه کرتا هی (۹) یسوع

منع مت کر (۳۰) ہر کسي کو جو تجھہ سے مانگے دے اور اُس سے جو تیرا مال لے لے پھر مت مانگ (۳۱) اور جیسا تم چاھتے ھو کہ لوگ تم سے کریں تم بھي اُنسے ویسا ھي کرو (۳۲) اور اگر تم اُنھیں جو تمھیں پیار کرتے ھیں پیار کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار بھي اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے ھیں (۳۳) اور اگر تم اُنکا جو تمھارا بھلا کرتے ھیں بھلا کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کہ گنہگار بھي یہي کرتے ھیں (۳۴) اور اگر تم اُنھیں جن سے پھر پانے کي اُمید رکھتے ھو قرض دو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار بھي گنہگاروں کو قرض دیتے ھیں تاکہ ایسا ھي پھر پاویں (۳۵) پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور پھر پانے کي اُمید نرکھکے بھلا کرو اور قرض دو اور تمھارا اجر بڑا ھوگا اور تم خداے تعالیٰ کے فرزند ھوؤگے کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر مہربان ھی (۳۶) پس رحیم ھو جیسا تمھارا باپ بھي رحیم ھی (۳۷) اور الزام مت لگاؤ تو تم پر الزام لگایا نجائیگا مجرم مت ٹھہراؤ تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم معاف کیئے جاؤگے (۳۸) دو تو تمھیں دیا جائیگا اچھا پیمانہ داب داب اور ھلا ھلاکے اور مُنھامُنھہ گرتا ھوا بھرکے تمھاري گود میں دینگے کیونکہ جس ناپ سے تم ناپتے ھو اُسي سے تمھارے لیئے ناپا جائیگا * (۳۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہي کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ھی کیا دونوں گڑھے میں نہ گرینگے (۴۰) شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ھر ایک جب طیار ھوا اپنے اُستاد سا ھوگا * (۴۱) اور تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں ھی کیوں دیکھتا ھی لیکن شہتیر پر جو تیري ھي آنکھہ میں ھی نظر نہیں کرتا (۴۲) یا کیونکر اپنے بھائي کو کہہ سکتا ھی ای بھائي ٹھہر تنکے کو جو تیري آنکھہ میں ھی لا نکال دوں پر شہتیر کو جو تیري آنکھہ میں ھی نہیں دیکھتا ای ریاکار پہلے شہتیر اپني آنکھہ سے نکال تب تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں ھی اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا (۴۳) کیونکہ کوئي اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لاوے اور نہ بُرا درخت جو اچھا پھل لاوے (۴۴) اِسلیئے ھر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ھی کیونکہ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ بھٹکٹیا سے انگور (۴۵) اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي

اُن دنوں میں ایسا ھوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے دعا مانگنے میں رات کاٹی (۱۳) اور جب دن ھوا اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنمیں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا نام رسول رکہا (۱۴) یعني شمعون جسکا نام پطرس بھي رکہا اور اُسکے بھائي اندریاس کو یعقوب اور یوحنا فیلپوس اور برتولما (۱۵) متي اور تھوما حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور شمعون جو زلوتس کہلاتا تہا (۱۶) یعقوب کے بھائي یہودا اور یہودا اسکریوطي کو جو اُسکا حوالے کرنیوالا بھي ھوا * (۱۷) اور اُنکے ساتھہ اُترکے میدان میں کھڑا ھوا اور اُسکے شاگردوں کي جماعت وہاں تھي اور لوگوں کي بڑي بِھیڑ جو سارے یہودیہ اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے سمندر کے کنارے سے اُسکي سننے اور اپني بیماریوں سے چنگي ھونے کے لیئے اُس پاس آئي تھي (۱۸) اور وے بھي جو ناپاک روحوں سے دکھہ پاتے تھے آئے اور چنگے ھوئے (۱۹) اور سب لوگ چاھتے تھے کہ اُسے چھوئیں کیونکہ قوت اُس سے نکلتي اور سب کو چنگا کرتي تھي * * (۲۰) اور اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا مبارک تم جو غریب ھو کیونکہ خدا کي بادشاھت تمہاري ھی (۲۱) مبارک تم جو اب بھوکھے ھو کیونکہ سیر ھوگے مبارک تم جو اب روتے ھو کیونکہ ھنسوگے (۲۲) مبارک ھو تم جب آدمي اِنسان کے بیٹے کے سبب تم سے کینہ رکھیں اور تمھیں نکال دیں اور لعن طعن کریں اور تمھارا نام بُرا ٹھہراکے نکالیں (۲۳) اُس دن خوش ھوؤ اور خوشي سے اُچھلو اِسلیئے کہ دیکھو تمہارا اجر آسمان پر بڑا ھی کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھہ ایسا ھي کیا (۲۴) پر افسوس تم پر جو دولتمند ھو کیونکہ تم اپني تسلي پا چکے (۲۵) افسوس تم پر جو سیر ھو کیونکہ بھوکھے ھوگے افسوس تم پر جو اب ھنستے ھو کیونکہ غم کروگے اور روؤگے (۲۶) افسوس تم پر جب سب آدمي تمھیں بھلا کہیں کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے جھوٹھے نبیوں کے ساتھہ ایسا ھي کیا * (۲۷) پر تمھیں جو سنتے ھو کہتا ھوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو (۲۸) جو تم پر لعنت کریں اُنکے لیئے برکت چاھو جو تمھیں ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۲۹) جو تیرے ایک گال پر مارے دوسرا بھي پھیر دے اور جو تیري قبا لیوے کُرتا بھي لینے سے

اُسنے اُنسے تمثیل بھي کہي که کوئي نئے کپڑے کا پیوند پراني پوشاک پر نہیں لگاتا ھی نہیں تو نیا اُسکو پھاڑتا اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل نہیں کہاتا ھی (۳۷) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا ھی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑتي اور بہہ جاتي ھی اور مشکیں برباد ھوتي ھیں (۳۸) بلکه نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاھیئے تو دونوں بچي رھتي ھیں (۳۹) اور کوئي پراني پیکے فيالفور نئي نہیں چاھتا کیونکه کہتا ھی که پراني بہتر ھی *

چھٹھواں باب

(۱) اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ھوا که وہ کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بالیں توڑنے اور ھاتھوں سے ملکر کہانے لگے (۲) تب بعضے فریسیوں نے اُنھیں کہا تم کیوں وہ کرتے ھو جو سبتوں کو کرنا روا نہیں (۳) اور یسوع نے جواب دیکے اُنکو کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي بھوکھے تھے (۴) که کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جنکا کہانا کاھنوں کے سوا کسي کو روا نه تھا لیں اور کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۵) اور اُسنے اُنھیں کہا که اِنسان کا بیٹا سبت کا بھي خداوند ھی * (۶) پھر کسي اَوْر سبت کو بھي یوں ھوا که وہ عبادتخانے میں گیا اور تعلیم دینے لگا اور وھاں ایک آدمي تھا جسکا دھنا ھاتھه سوکھا تھا (۷) تب فقیه اور فریسي اُسکي گھات میں لگے تاکه اگر سبت کو چنگا کرے تو اُسپر نالش کریں (۸) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو جانکر اُس آدمي کو جسکا ھاتھه سوکھا تھا کہا اُٹھه اور بیچ میں کھڑا ھو اور وہ اُٹھه کھڑا ھوا (۹) پس یسوع نے اُنکو کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ھوں سبت کو کیا کرنا روا ھی نیکي کرنا یا بدي جان بچانا یا مارنا (۱۰) اور سبھوں پر نظر کرکے اُس آدمي کو کہا اپنا ھاتھه پھیلا اُسنے ایسا کیا اور اُسکا ھاتھه دوسرے کي مانند چنگا ھو گیا (۱۱) تب وے دیوانگي سے بھر گئے اور ایک دوسرے کو کہنے لگے که ھم یسوع کے ساتھه کیا کریں * * (۱۲) اور

پر لائے اور چاها که اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں (۱۹) پر بھیڑ کے سبب اندر لے جانے کي راہ نہ پاکر کوٹھے پر چڑھہ گئے اور اُسکو چھت میں سے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا (۲۰) اور اُسنے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ ای آدمي تیرے گناہ تجھے معاف ھوئے (۲۱) تب فقیہہ اور فریسي خیال کرنے لگے کہ یہہ کون ھی جو کفر بکتا ھی کون گناھوں کو معاف کر سکتا ھی مگر صرف خدا (۲۲) پر یسوع نے اُنکے خیال جانکے جواب میں اُنکو کہا اپنے دلوں میں کیا خیال کرتے ھو (۲۳) کونسا آسان ھی کیا یہہ کہنا کہ تیرے گناہ تجھے معاف ھوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل (۲۴) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ھی اُسنے فالج کے مارے کو کہا میں تجھے کہتا ھوں اُٹھہ اور اپني چارپائي اُٹھاکے اپنے گھر جا (۲۵) اور وہ في الفور اُنکے آگے اُٹھکے اور اُسے جس پر پڑا تھا اُٹھاکر خدا کي ستایش کرتا ھوا اپنے گھر چلا گیا (۲۶) اور حیرت نے سبھوں کو لیا اور وے خدا کي ستایش کرنے لگے اور ڈر سے بھر گئے اور بولے کہ آج ھم نے عجیب ماجرا دیکھا * (۲۷) اور اُسکے بعد وہ باھر گیا اور لیوي نام ایک خراج‌گیر کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ھو لے (۲۸) اور وہ سب کچھہ چھوڑکر اُٹھا اور اُسکے پیچھے ھو لیا (۲۹) اور لیوي نے اپنے گھر میں اُسکي بڑي ضیافت کي اور وھاں خراج‌گیروں اور اَوروں کي جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑي بِھیڑ تھي (۳۰) اور اُنکے فقیہوں اور فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار کي اور کہا تم کیوں خراج‌گیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ھو (۳۱) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ تندرستوں کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو (۳۲) میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا ھوں * (۳۳) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اور نماز کیا کرتے ھیں اور اُسي طرح فریسیوں کے بھي پر تیرے کھاتے پیتے ھیں (۳۴) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا تم براتیوں کو جب تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی روزہ رکھوا سکتے ھو (۳۵) پر دن آوینگے کہ دولھا اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں روزہ رکھینگے * (۳۶) اور

اُن ناؤں میں سے ایک پر جو شمعون کي تہي چڑھکے اُس سے درخواست کي کہ کنارے سے ذرا ہٹا دے اور بیٹہکے لوگوں کو ناؤ پر سے تعلیم دینے لگا * (۴) اور جب کلام کرنے سے فارغ ہوا شمعون کو کہا گہرے میں لے چل اور شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو (۵) اور شمعون نے جواب دیکے اُسے کہا ای اُستاد ہم نے ساري رات محنت کرکے کچہہ نہ پکڑا پر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں (۶) اور جب اُنہوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گِہر آیا اور اُنکا جال پہٹنے لگا (۷) اور اُنہوں نے اپنے ساتہیوں کو جو دوسري ناؤ پر تہے اشارہ کیا کہ آکے اُنکي مدد کریں سو وے آئے اور دونوں ناویں یہاں تک بہریں کہ ڈوبنے لگیں (۸) شمعون پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر گرا اور کہا ای خداوند میرے پاس سے جا کہ میں گنہگار آدمي ہوں (۹) کیونکہ اُن مچھلیوں کے ہاتہہ لگنے سے وہ اور اُسکے سب ساتھي حیران ہوئے اور ایسے ھي زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بہي جو شمعون کے شریک تہے (۱۰) اور یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اب سے تو آدمیوں کو شکار کریگا (۱۱) اور وے ناؤں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچہہ چہوڑکے اُسکے پیچھے ہو لیئے * (۱۲) اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تہا اور دیکھو ایک مرد کوڑھہ سے بہرا وہاں تہا اور جب اُسنے یسوع کو دیکھا مُنہہ کے بل گرکے اُسکي منت کي اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے صاف کر سکتا ہی (۱۳) اور اُسنے ہاتہہ بڑھاکے اُسے چہوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو صاف ہو اور وونہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا (۱۴) اور اُسنے اُسے تاکید کي کہ کسي سے مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکہلا اور اپنے صاف ہونے کے لیئے نذر گذران جیسا کہ موسیٰ نے مقرر کیا ہی تاکہ اُنپر گواھي ہو (۱۵) لیکن اُسکا چرچا زیادہ پہیلا اور بہت لوگ جمع ہوئے کہ اُسکي سنیں اور اُسکے وسیلے اپني بیماریوں سے چنگے ہوویں (۱۶) پر وہ جنگلوں میں الگ جاتا اور دعا مانگتا تہا * * (۱۷) اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تہا اور فریسي اور معلم جو گلیل اور یہودیہ کي ہر بستي اور یروشلیم سے آئے تہے بیٹہے تہے اور خداوند کي قوت اُنہیں چنگا کرنے کو موجود تہي (۱۸) اور دیکھو کئي مرد ایک آدمي کو جو فالج کا مارا تہا چارپائي

کلام قدرت کے ساتھہ تھا (۳۳) اور عبادتخانے میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح تھی اور وہ بڑی آواز سے یہہ کہکے چلایا (۳۴) اہ یسوع ناصری همیں تجھہ سے کیا کام تو همیں هلاک کرنے آیا هی میں تجھے جانتا هوں کہ کون هی خدا کا قدوس (۳۵) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا اور دیو اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُسکو ضرر نہ پہنچایا (۳۶) اور سب حیران هوئے اور ایک دوسرے سے بات چیت کرکے بولا کہ یہہ کیا بات هی کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا هی اور وے نکلتی هیں (۳۷) اور اُسکی شہرت گِردنواح کی هر جگہہ پھیل گئی * (۳۸) اور وہ اُٹھکر عبادتخانے سے شمعون کے گھر میں گیا اور شمعون کی ساس بڑی تپ میں گرفتار تھی اور اُنھوں نے اُسکے لیئے اُس سے عرض کی (۳۹) اور اُسنے اُسکے سرھانے کھڑے هوکے تپ کو دھمکایا اور وہ اُتر گئی اور اُسنے فیالفور اُٹھکے اُنکی خدمت کی (۴۰) اور جب سورج ڈوبا وے سب جنکے پاس مریض تھے جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اُنکو اُس پاس لائے اُسنے اُنمیں سے هر ایک پر هاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا (۴۱) اور دیو بھی بہتوں میں سے چِلاتے اور یہہ کہتے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا هی اور اُسنے ڈانٹا اور اُنکو بولنے ندیا کیونکہ وے اُسے جانتے تھے کہ مسیح هی * (۴۲) اور جب دن هوا وہ نکلکر ویران جگہہ میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے هوئے اُس پاس آئے اور اُسکو روکا کہ اُنکے پاس سے نجاوے (۴۳) پر اُسنے اُنکو کہا مجھے ضرور هی کہ اَور شہروں کو بھی خدا کی بادشاهت کی خوشخبری دوں کیونکہ میں اِسی لیئے بھیجا گیا هوں (۴۴) اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رها *

پانچواں باب

(۱) اور ایسا هوا کہ لوگ خدا کا کلام سننے کو اُسپر گرے پڑتے تھے اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا (۲) اور اُسنے جھیل کے کنارے دو ناویں لگی دیکھیں پر مچھوے اُنپر سے اُترکے جال دھو رهے تھے (۳) اور اُسنے

کو پھرا اور اُسکي شہرت سارے گِردنواح میں پھیل گئي (۱۵) اور وہ اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا تہا اور سب اُسکي تعریف کرتے تہے * (۱٦) اور ناصرۃ میں جہاں پرورش پائي تھي آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کہڑا ھوا (۱۷) اور اشعیا نبي کي کتاب اُسکو دي گئي اور کتاب کہولکر وہ مقام پایا جہاں لکہا تہا (۱۸) کہ خداوند کي روح مجھہ پر ھی اِسلیئے اُسنے مجھے ممسوح کیا کہ غریبوں کو خوشخبري دوں مجھکو بھیجا ھی کہ دلشکستوں کو چنگا کروں قیدیوں کو چھٹکارے اور اندھوں کو بینائي کي خبر سناؤں اور اُنھیں جو بیڑیوں سے گھایل ھیں رھائي بخشوں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں (۲۰) اور کتاب بند کرکے اور خادم کو دیکے بیٹھہ گیا اور سبھوں کي آنکھیں جو عبادت خانے میں تھے اُسپر لگي تھیں (۲۱) تب وہ اُنھیں کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ تمھارے کانوں میں پورا ھوا (۲۲) اور سبھوں نے اُسپر گواھي دي اور اُن لطیف باتوں پر جو اُسکے مُنہہ سے نکلتي تھیں تعجب کیا اور کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں (۲۳) اور اُسنے اُنکو کہا تم یقیناً یہہ مثل مجھہ پر کہوگے کہ ای حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو کچھہ ھم نے سنا کہ کفرناحم میں ھوا یہاں بھي اپنے وطن میں کر (۲۴) پر اُسنے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ کوئي نبي اپنے وطن میں مقبول نہیں ھی (۲۵) لیکن میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اِلیا کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رھا یہاں تک کہ ساري زمین میں بڑا کال پڑا بہت سي بیوائیں اِسرائیل میں تہیں (۲٦) پر اِلیا اُنمیں سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس (۲۷) اور الیشع نبي کے وقت اِسرائیل میں بہت سے کوڑھي تھے پر اُنمیں سے کوئي صاف نہوا مگر نعمان سوریاني (۲۸) اور سب جو عبادتخانے میں تھے اِن باتوں کو سنتے ھي غصے سے بھر گئے (۲۹) اور اُٹھکے اُسکو شہر سے باھر نکالا اور اُس پہاڑ کے کنارے تک جس پر اُنکا شہر بنا تھا لے گئے تاکہ اُسے گرا دیں (۳۰) پر وہ اُنکے بیچ سے نکلکے چلا گیا * (۳۱) اور گلیل کے شہر کفرناحم میں آیا اور سبت کو اُنھیں تعلیم دیتا تھا (۳۲) اور وے اُسکي تعلیم سے حیران ھوئے کیونکہ اُسکا

ابیرهام کا ابیرهام تارا کا تارا ناحور کا (۳۵) ناحور ساروخ کا ساروخ راگو کا راگو فالک کا فالک ایبر کا ایبر صِلا کا (۳۶) صِلا قینان کا قینان ارفکسد کا ارفکسد سام کا سام نوح کا نوح لامخ کا (۳۷) لامخ متھوسلا کا متھوسلا خنوخ کا خنوخ یارد کا یارد ملالئیل کا ملالئیل قینان کا (۳۸) قینان انوس کا انوس سیت کا سیت آدم کا آدم خدا کا *

چوتھا باب

(۱) اور یسوع روح القدس سے بھرا ھوا یردن سے پھرا اور روح کي هدایت سے جنگل میں گیا (۲) اور چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا اور اُن دنوں میں کچھه نکھایا اور جب وے دن تمام هوئے آخر کو بھوکھا ھوا (۳) اور ابلیس نے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اِس پتھر کو کہه که روٹي بن جاے (۴) اور یسوع نے اُسکو جواب دیا اور کہا لکھا هی که آدمي فقط روٹي سے نهیں بلکه خدا کي هر بات سے جیتا هی (۵) اور ابلیس نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکے دنیا کي ساري بادشاهتیں ایک دم میں اُسکو دکھائیں (۶) اور ابلیس نے اُسے کہا یهه سارا اختیار اور اُنکي شان و شوکت تجھے دونگا کیونکه مجھے سونپا گیا هی اور جسکو چاهتا هوں دیتا هوں (۷) سو اگر تو میرے آگے سجده کرے تو سب تیرا هوگا (۸) اور یسوع نے اُسے جواب دیکے کہا مجھه سے دور هو ای شیطان کیونکه لکھا هی که تو خداوند اپنے خدا کو سجده کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا (۹) اور وه اُسے یروشلیم میں لے گیا اور هیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے (۱۰) کیونکه لکھا هی که وه تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا که تیري خبرداري کریں (۱۱) اور تجھے هاتھوں پر اُٹھا لیں نهو که تیرے پانو کو پتھر سے ٹھوکر لگے (۱۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُس سے فرمایا که کہا گیا هی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۱۳) اور جب ابلیس سب آزمایش کر چکا ایک مدت تک اُس سے دور رها * (۱۴) اور یسوع روح کي قوت میں گلیل

کرتے تھے کہ کیا وہ مسیح ھی (۱۶) یوحنا نے سبھوں کو جواب دیا اور
کہا میں تو پاني سے تمھیں بپتسما دیتا ھوں پر ایک مجھہ سے زورآور آتا
ھی جسکي جوتیوں کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ھوں وہ تمھیں روح‌القدس
اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۷) اُسکا سوپ اُسکے ھاتھہ میں ھی اور وہ اپنے
کھلیان کو خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنے کھتے میں جمع کریگا پر
بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي جلاویگا (۱۸) پس وہ لوگوں کو
بہت اَور نصیحت کرتا اور خوشخبري دیتا رھا (۱۹) پر ھیرودس چوتھائي
کے حاکم نے اپنے بھائي فیلپوس کي جورو ھیرودیا کے سبب اور سب بُرائیوں
کے لیئے جو ھیرودس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھاکے (۲۰) سب کے علاوہ
یہہ بھي کیا کہ اُسکو قید رکھا * (۲۱) اور ایسا ھوا کہ جب سب لوگ
بپتسما پا چکے تھے اور یسوع بھي بپتسما پاکر دعا مانگ رھا تھا آسمان کُھل گیا
(۲۲) اور روح‌القدس جسم کي صورت میں کبوتر کي مانند اُسپر اُتري اور
آسمان سے آواز یہہ بولتي آئي کہ تو میرا پیارا بیٹا ھی تجھہ سے میں راضي
ھوں * (۲۳) اور یسوع برس تیس ایک کا ھونے لگا اور (جیسا کہ سمجھا
جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا یوسف ھیلي کا (۲۴) ھیلي متتھات کا متتھات
لیوئي کا لیوئي ملخي کا ملخي یانا کا یانا یوسف کا (۲۵) یوسف متھاتیاس
کا متھاتیاس عاموس کا عاموس ناؤم کا ناؤم اِسلي کا اِسلي نگائي کا
(۲۶) نگائي ماؤت کا ماؤت متھاتیاس کا متھاتیاس سمائي کا سمائي یوسف
کا یوسف یہودا کا (۲۷) یہودا یوحنا کا یوحنا رصا کا رصا زروبابل کا زروبابل
سلاتھیئیل کا سلاتھیئیل نیري کا (۲۸) نیري ملخي کا ملخي اَدّي کا اَدّي
کوصام کا کوصام الموددام کا المودام آئیر کا (۲۹) آئیر یوسس کا یوسس اِلیعزر
کا اِلیعزر یوریم کا یوریم متتھات کا متتھات لیوئي کا (۳۰) لیوئي شمعون کا
شمعون یہودا کا یہودا یوسف کا یوسف یونان کا یونان ایلیاقیم کا (۳۱) ایلیاقیم
میلیا کا میلیا مائینان کا مائینان مطاتھا کا مطاتھا ناتھان کا ناتھان داؤد کا
(۳۲) داؤد یسي کا یسي عوبید کا عوبید بوعاز کا بوعاز سلمون کا سلمون
نعسون کا (۳۳) نعسون عمنداب کا عمنداب ارام کا ارام اسروم کا اسروم
فارض کا فارض یہودا کا (۳۴) یہودا یعقوب کا یعقوب اِسحاق کا اِسحاق

تیسرا باب

(۱) اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے پندرهویں برس جب پنطوس پیلاطوس یهودیه کا حاکم اور هیرودس گلیل کي چوتهائي کا اور اُسکا بهائي فیلپوس ایطوریه کي چوتهائي اور طراخونیس کے ملک کا اور لِسانیاس ابیلیني کي چوتهائي کا سردار تها (۲) اور حننا اور قیافا سردار کاهن تهے خدا کا کلام جنگل میں ذکریا کے بیتے یوحنا پر اُترا (۳) اور وہ یردن کے سارے گِردنواح میں آکے گناهوں کي معافي کے لیئے توبه کے بپتسما کي منادي کرتا تها (۴) جیسا اشعیا نبي کے کلاموں کي کتاب میں لکها هی که جنگل میں پکارنیوالے کي آواز هی که خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے راستوں کو سیدها بناؤ (۵) هر درا بهرا جائیگا اور هر پهاڑ اور تیله پست کیا جائیگا اور جو تیڑها هی سیدها اور جو بیهتر هی هموار راسته بنیگا (۶) اور هر جسم خدا کي نجات دیکهیگا * (۷) پس اُسنے لوگوں کو جو اُس سے بپتسما پانے کے لیئے نکلے تهے کها ای سانپوں کے بچو تمهیں آنیوالے غضب سے بهاگنا کسنے بتایا (۸) پس توبه کے لائق پهل لاؤ اور اپنے جي میں مت کهو که ابیرهام همارا باپ هی کیونکه میں تمهیں کهتا هوں که خدا اِن پتهروں سے ابیرهام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا هی (۹) اور اب درختوں کي جڑ پر کلهاڑا بهي رکها هی پس هر درخت جو اچهے پهل نهیں لاتا کاتا اور آگ میں ڈالا جاتا هی (۱۰) اور لوگوں نے اُس سے پوچها اور کها پس هم کیا کریں (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کها که جسکے دو کُرتے هیں اُسکو جسکے پاس نهیں هی بانت دے اور جسکے پاس کهانے کو هی ایسا هي کرے (۱۲) تب خراج‌گیر بهي بپتسما پانے آئے اور اُسکو کها که ای اُستاد هم کیا کریں (۱۳) اُسنے اُنکو کها اُس سے زیادہ جو تمهارے لیئے مقرر هی مت لو (۱۴) اور سپاهیوں نے بهي اُس سے پوچها اور کها که هم کیا کریں اُسنے اُنهیں کها کسي پر ظلم مت کرو اور نه دغا دو اور اپنے روزینے پر راضي رهو * (۱۵) پر جب لوگ سوچتے اور سب اپنے دلوں میں یوحنا کي بابت خیال

ما مریم کو کہا دیکھہ یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے
اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ھی (۳۵) (اور تیري جان کے اندر
بھي تلوار گذر جائیگي) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کُھل جائیں * (۳۶) اور
اسر کے گھرانے سے حننہ نام فانوئیل کي بیتي ایک نبیہ تھي وہ بہت عمر
رسیدہ تھي اور اپنے کنوارےپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھہ گذران
کیئے گئي (۳۷) اور قریب چوراسي برس کي بیوہ تھي جو ھیکل سے جدا
نہوئي اور روزہ رکھتي اور دعا مانگتي رات دن بندگي کرتي رھي (۳۸) اور
اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلیم میں
چُھتکارے کے منتظر تھے اُسکے حق میں باتیں کیں * (۳۹) اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر
ناصرہ کو پھر گئے (۴۰) اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت
پاتا گیا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا * * (۴۱) اور اُسکے ما باپ ھر برس
عید فسح میں یروشلیم کو جاتے تھے (۴۲) اور جب وہ بارہ برس کا تھا وے
عید کے دستور پر یروشلیم کو گئے (۴۳) اور جب اُن دنوں کو پورا کرکے پھرنے
لگے لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا پر یوسف اور اُسکي ما نے نجانا (۴۴) بلکہ
یہہ سمجھکے کہ قافلے میں ھی ایک منزل گئے اور اُسے رشتہداروں اور جان
پہچانوں میں ڈھونڈھا (۴۵) اور نہ پاکر اُسکي تلاش میں یروشلیم کو پھرے
(۴۶) اور ایسا ھوا کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے ھیکل میں اُستادوں
کے بیچ بیٹھے اور اُنکي سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا (۴۷) اور سب جو اُسکي
سنتے تھے اُسکي سمجھہ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے (۴۸) اور وے اُسے
دیکھکر حیران ھوئے اور اُسکي ما نے اُسکو کہا اي بیٹے کسلیئے تو نے ھم
سے یہہ کیا دیکھہ تیرا باپ اور میں کُڑھتے ھوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے (۴۹) اور
اُسنے اُنکو کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا نہیں جانا کہ مجھے اُس
میں ھونا چاھیئے جو میرے باپ کا ھی (۵۰) اور وے اِس بات کو جو اُسنے
اُنہیں کہي نہ سمجھے (۵۱) اور وہ اُنکے ساتھہ روانہ ھوا اور ناصرہ میں آیا اور
اُنکے تابع رھا اور اُسکي ما نے یے سب باتیں اپنے دل میں رکھیں (۵۲) اور
یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور آدمي کے نزدیک فضل میں بڑھتا گیا *

میں ستایش اورزمین پرسلامتي اورآدمیوں سے رضامندي هووے * (۱۵) اور ایسا هوا کہ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پرگئے تھے گڈریوں نے ایک دوسرے کو کہا کہ آؤ بیت‌لحم کو چلیں اور اِس بات کو جو هوئي جسکي خداوند نے همکو خبر دي هی دیکھیں (۱۶) اور جلد آئے اور مریم اور یوسف کو اور لڑکے کو چرني میں رکھا پایا (۱۷) اور دیکھکے اُس بات کو جو لڑکے کے حق میں اُسے کہي گئي تھي مشہور کیا (۱۸) اور سب سننیوالوں نے اِن باتوں پر جو گڈریوں نے اُنکو کہیں تعجب کیا (۱۹) پر مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا (۲۰) اور گڈریے سب باتوں پر جو اُنھوں نے سنیں اور ویسي هي دیکھیں جیسا کہ اُنسے کہا گیا تھا خدا کي ستایش اور تعریف کرتے هوئے پھرے * (۲۱) اور جب آٹھہ دن پورے هوئے کہ لڑکے کا ختنہ هو اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا * (۲۲) اور جب اُسکے پاک هونے کے دن موسیٰ کي شریعت کے موافق پورے هوئے وے اُسکو یروشلیم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں (۲۳) (جیسا کہ خداوند کي شریعت میں لکھا هی کہ هر پہلوٹا لڑکا خداوند کو نذر کیا جائیگا) (۲۴) اور خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربان کریں (۲۵) اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمي تھا اور وہ آدمي راستکار اور دیندار اور اِسرائیل کي تسلي کا منتظر تھا اور روح‌القدس اُسپر تھي (۲۶) اور اُسکو روح‌القدس سے اِلہام هوا کہ جب تک خداوند کے مسیح کو ندیکھہ لے موت کو نہ دیکھیگا (۲۷) اور روح کي هدایت سے هیکل میں آیا اور جب ما باپ لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکہ اُسکے لیئے شریعت کے دستور پر عمل کریں (۲۸) اُسنے اُسے اپنے هاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا کي ستایش کي اور کہا (۲۹) کہ ای خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے قول کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی (۳۰) کہ میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي (۳۱) جو تو نے سب قوموں کے آگے طیار کي هی (۳۲) اُمتوں کي روشني کے لیئے ایک نور اور اپني قوم اِسرائیل کے واسطے جلال (۳۳) اور یسوع کي ما نے اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہي گئیں تعجب کیا (۳۴) اور شمعون نے اُنھیں برکت دي اور اُسکي

لڑکے تو. خداے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي راهیں طیار کرتا چلیگا (۷۷) کہ اُسکے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے جس سے اُنکے گناهوں کي معافي هووے (۷۸) جو همارے خدا کي مرحمت و رحمت سے هی جسکے سبب صبح کي روشني بلندي سے هم پر پہنچي (۷۹) تاکہ اُنکو جو اندهیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے هیں روشن کرے اور همارے قدموں کو سلامتي کي راہ میں لے چلے * (۸۰) اور لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاهر کرنیکے دن تک جنگل میں رها *

دوسرا باب

(۱) اور اُن دنوں میں یوں هوا کہ قیصر اگوسطوس کا حکم نکلا کہ هر بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائیں (۲) یہہ پہلي اِسم نویسي سوریا کے حاکم قورنیوس کے وقت میں هوئي (۳) اور سب لوگ اپنے اپنے شہر میں نام لکھانے گئے (۴) تب یوسف بھي گلیل کے شہر ناصرہ سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت‌لحم کہلاتا هی گیا اِسلیئے کہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تہا (۵) تاکہ اپني منگیتر جورو مریم کے ساتھہ جو حاملہ تھي نام لکھاوے (۶) اور ایسا هوا کہ جب وے وهاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے هوئے (۷) اور اپنا پہلوٹا بیٹا جني اور اُسکو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا اِسلیئے کہ اُنکو سرا میں جگہہ نہ مِلي * (۸) اور اُس ملک میں گڈریے تھے جو میدان میں رهتے اور رات کو باري باري اپنے گلے کي نگہباني کرتے تھے (۹) اور دیکھو خداوند کا فرشتہ اُن پاس آیا اور خداوند کا جلال اُنکے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر گئے (۱۰) اور فرشتے نے اُنھیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمھیں بڑي خوشي کي خبر جو سب لوگوں کے واسطے هوگي دیتا هوں (۱۱) کہ آج داؤد کے شہر میں تمھارے لیئے نجات دینیوالا پیدا هوا جو مسیح خداوند هی (۱۲) اور تمھارے لیئے یہہ پتا هی کہ تم اُس لڑکے کو کپڑے میں لپٹا چرني میں رکھا پاؤگے (۱۳) اور ایکبارگي اُس فرشتے کے ساتھہ آسماني لشکر کي ایک گروہ خدا کي تعریف کرتي اور یہہ کہتي ظاهر هوئي (۱۴) کہ خدا کو عالم بالا

(۵۳) بھوکھوں کو اچھي چيزوں سے سير کيا اور دولتمندوں کو خالي ھاتھہ بھيجا (۵۴) اُسنے اپنے بندے اِسرائيل کو سنبھال ليا اُن رحمتوں کو ياد کرکے (۵۵) جو ابيرھام اور اُسکي اولاد پر ابد تک ھيں جيسا کہ اُسنے ھمارے باپ دادوں کو کہا تھا (۵٦) اور مريم تين مہينے کے قريب اُسکے ساتھہ رھي اور اپنے گھر کو پھري * (۵۷) اور اليسبات کے جننے کا وقت آ پہنچا اور وہ بيٹا جني (۵۸) اور اُسکے پڑوسيوں اور رشتہداروں نے سنا کہ خداوند نے اُسپر بڑي رحمت کي اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ خوشي منائي (۵۹) اور يوں ھوا کہ وے آتھويں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام ذکريا جو اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے (٦۰) پر اُسکي ما نے جواب ديکے کہا نہيں بلکہ اُسکا نام يوحنا ھوگا (٦۱) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ تيرے گھرانے ميں کسي کا يہہ نام نہيں (٦۲) تب اُنھوں نے اُسکے باپ کو اشارہ کيا کہ وہ اُسکا کيا نام رکھا چاھتا ھی (٦۳) اور اُسنے تختي منگاکے لکھا اور کہا کہ يوحنا اُسکا نام ھی اور سبھوں نے تعجب کيا (٦۴) اور اُسي دم اُسکا مُنہہ اور زبان کُھل گئي اور وہ بولنے اور خدا کي ستايش کرنے لگا (٦۵) اور سب پر جو اُسکے آس پاس رھتے تھے دھشت غالب ھوئي اور يہوديہ کے تمام کوھستان ميں اِن سب باتوں کا چرچا پھيل گيا (٦٦) اور سبھوں نے جو سنتے تھے اپنے دل ميں سوچکر کہا کہ يہہ کيسا لڑکا ھوگا اور خداوند کا ھاتھہ اُسپر تھا * (٦۷) اور اُسکا باپ ذکريا روح‌القدس سے بھر گيا اور نبوت کرنے اور کہنے لگا (٦۸) حمد خداوند اِسرائيل کے خدا کي کيونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر کرم کي نظر کي اور اُنھيں چُھٹکارا ديا (٦۹) اور ھمارے ليئے نجات کا سينگ اپنے بندے داؤد کے گھرانے ميں کھڑا کيا (۷۰) جيسا اُسنے اپنے پاک نبيوں کي زباني جو دنيا کے شروع سے ھوتے آئے کہا (۷۱) يعني ھميں ھمارے دشمنوں اور اُن سب کے ھاتھہ سے جو ھم سے کينہ رکھتے ھيں نجات بخشي (۷۲) تاکہ ھمارے باپ دادوں پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو ياد رکھے (۷۳) اُس قسم کو جو اُسنے ھمارے باپ ابيرھام سے کھائي کہ وہ ھميں يہہ ديگا (۷۴) کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھوٹکے (۷۵) عمر بھر اُسکے آگے پاکيزگي اور سچائي سے بے خوف اُسکي بندگي کريں (۷٦) اور اي

(۳۲) وہ بزرگ ہوگا اور خداے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا (۳۳) اور وہ ابد تک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت کا آخر نہوگا * (۳۴) تب مریم نے فرشتے کو کہا یہہ کیونکر ہوگا درحالیکہ میں مرد کو نہیں جانتی (۳۵) اور فرشتے نے جواب دیکے اُسے کہا کہ روح القدس تجھہ پر اُتریگی اور خداے تعالیٰ کی قدرت کا تجھہ پر سایہ ہوگا اِس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا (۳۶) اور دیکھہ تیری رشتہ‌دار الیسبات کے بھی بوڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہلاتی تھی چھٹھا مہینا ہی (۳۷) کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی بات اَن ہونی نہیں (۳۸) اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کی باندی میرے لیئے تیرے کہنے کے موافق ہووے اور فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (۳۹) اور اُنہیں دنوں مریم اُٹھکر جلدی سے کوہستان میں یہودا کے ایک شہر کو گئی (۴۰) اور ذکریا کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا (۴۱) اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیسبات روح القدس سے بھر گئی (۴۲) اور بلند آواز سے پکارکے بولی کہ تو عورتوں میں مبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی (۴۳) اور میرے لیئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ما مجھہ پاس آئی (۴۴) کہ دیکھہ جونہیں تیرے سلام کی آواز میرے کانوں میں پہنچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا (۴۵) اور مبارک ہی تو جو ایمان لائی کہ یے باتیں جو خداوند کی طرف سے تجھے کہی گئیں پوری ہونگی * (۴۶) اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہی (۴۷) اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی (۴۸) کہ اُسنے اپنی باندی کی عاجزی پر نظر کی اِسلیئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھکو مبارک کہینگے (۴۹) کیونکہ اُسنے جو قادر ہی مجھہ پر بڑا احسان کیا اور اُسکا نام پاک ہی (۵۰) اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت ہی (۵۱) اُسنے اپنے بازو سے زور دکھایا اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا (۵۲) قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا اور غریبوں کو بلند کیا

هوگي اور بہتيرے اُسکي پيدايش سے خوش هونگے (۱۵) کيونکه وہ خداوند
کے حضور بزرگ هوگا اور شراب اور کوئي نشه نه پيئيگا اور اپني ما کے
پيٹ هي سے روح القدس سے بهر جائيگا (۱۶) اور بني اِسرائيل ميں سے
بہتوں کو خداوند اُنکے خدا کي طرف پهيريگا (۱۷) اور وہ اُسکے آگے اِليا
کي روح اور قوت ميں چليگا که باپوں کے دل لڑکوں کي طرف اور نافرمانوں
کو راستبازوں کي دانائي ميں پهيرے اور خداوند کے ليئے ايک مستعد قوم
طيار کرے (۱۸) اور ذکريا نے فرشتے کو کہا ميں کاهے سے يہه جانوں کيونکه
ميں بوڑها هوں اور ميري جورو عمررسيدہ هی (۱۹) اور فرشتے نے جواب
ديکے اُسے کہا ميں گبرئيل هوں جو خدا کے حضور کهڑا رهتا اور بهيجا
گيا هوں که تجهه سے بولوں اور يہه خوشخبري تجهے دوں (۲۰) اور ديکهه
تو گونگا هو جائيگا اور جس دن تک يہه نہو لے بولنے پر قادر نہوگا اِسليئے
که تو ميري باتوں پر جو اپنے وقت پر پوري هونگي يقين نلايا (۲۱) اور
لوگ ذکريا کي راہ ديکهتے اور تعجب کرتے تهے که وہ هيکل ميں دير کرتا
هی (۲۲) جب باهر آيا اُنسے بول نسکا اور وے جان گئے که اُسنے هيکل
ميں رويا ديکها تها اور اُسنے اُنسے اشارہ کيا اور گونگا رہ گيا * (۲۳) اور ايسا
هوا که جب اُسکي خدمت کے دن پورے هوئے وہ اپنے گهر گيا (۲۴) اور اُن
دنوں کے بعد اُسکي جورو اليسبات حامله هوئي اور اُسنے پانچ مهينے تک
اپنے تئيں يہه کہکے چهپايا (۲۵) که خداوند نے اِن دنوں ميں که مجهه پر
نظر کي ميرے ساتهه ايسا سلوک کيا تاکه آدميوں ميں ميري شرمندگي دفع
کرے * (۲۶) اور چهٹهے مهينے گبرئيل فرشته خدا کي طرف سے ناصرہ نام
گليل کے ايک شهر ميں بهيجا گيا (۲۷) ايک کنواري کے پاس جسکي يوسف
نام ايک مرد سے جو داؤد کے گهرانے سے تها منگني هوئي تهي اور کنواري
کا نام مريم تها (۲۸) اور فرشتے نے اُس پاس بهيتر آکے کہا ای مقبوله
سلام خداوند تيرے ساتهه تو عورتوں ميں مبارک هی (۲۹) وہ اُسے ديکهکر
اُسکي باتوں سے گهبرائي اور سوچنے لگي که يہه کيسا سلام هی (۳۰) اور
فرشتے نے اُسے کہا ای مريم مت ڈر کيونکه تو نے خدا کے نزديک فضل پايا
(۳۱) اور ديکهه تو حامله هوگي اور بيٹا جنيگي اور اُسکا نام يسوع رکهنا

لوقا کي انجيل

پہلا باب

ازبسکہ بہتوں نے اختیار کیا کہ اُن چیزوں کو جو ہمارے درمیان واقع ہوئیں بیان کریں (۲) جیسا کہ اُنہوں نے جو شروع سے دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُنہیں ہمکو سونپا (۳) میں نے بھي مناسب جانا کہ سب کو سِرے سے بہ کوشش دریافت کرکے تیرے لیئے ای فاضل تھیوفلس ترتیب سے لکھوں (۴) تاکہ تو اُن باتوں کي سچائي جنکي تونے تعلیم پائي ھی جانے * * (۵) یہودیہ کے بادشاہ ھیرودس کے دنوں میں ابیا کي باري داري سے ذکریا نام ایک کاھن تھا اور اُسکي جورو ھارون کي بیٹیوں میں سے تھي اور اُسکا نام الیسبات تھا (۶) اور وے دونوں خدا کے حضور راستکار اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنیوالے تھے (۷) اور اُنکے لڑکا نہ تھا کیونکہ الیسبات بانجھہ تھي اور دونوں عمر رسیدہ تھے * (۸) اور ایسا ھوا کہ جب وہ خدا کے حضور اپنے فرقے کي باري پر کاھن کا کار و بار کرتا تھا (۹) کاھنوں کے دستور کے موافق اُسکي چِتھي نکلي کہ خداوند کي ھیکل میں جاکے بخور جلاوے (۱۰) اور لوگوں کي ساري جماعت بخور جلاتے وقت باھر دعا مانگ رھي تھي (۱۱) تب اُسکو خداوند کا فرشتہ مذبح بخور کي دھني طرف کھڑا ھوا دکھائي دیا (۱۲) اور ذکریا دیکھکر گھبرایا اور ڈر اُسپر غالب ھوا (۱۳) پر فرشتے نے اُسکو کہا ای ذکریا مت ڈر کیونکہ تیري دعا سني گئي اور تیري جورو الیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي اور تو اُسکا نام یوحنا رکھنا (۱۴) اور تجھے خوشي و خرمي

حیران هوئیں (٦) پر اُسنے اُنهیں کہا حیران مت هوؤ تم یسوع ناصري کو
جو مصلوب هوا ڈهونڈهتي هو وہ جي اُٹها هی یہاں نہیں هی دیکھو یہہ
جگہہ جہاں اُنهوں نے اُسے رکہا تها (۷) لیکن جاؤ اور اُسکے شاگردوں اور
پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا هی وهاں اُسے دیکهوگے جیسا
کہ اُسنے تمهیں کہا هی (۸) اور وے جلد نکلکے قبر سے بهاگیں اور هیبت
اور حیرت نے اُنهیں لیا اور وے کسي کو کچهہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتي تهیں *
(۹) اور وہ هفتے کے پہلے دن سویرے جي اُٹهکر پہلے مریم مگدلیا کو جس
میں سے اُسنے سات دیو نکالے تهے دکہائي دیا (۱۰) اُسنے جاکے اُنهیں جو
اُسکے ساتهي تهے اور اب اُسکے لیئے غم کرتے اور روتے تهے خبر دي
(۱۱) اور وے سنکے کہ وہ جیتا اور اُسے دکہائي دیا هی یقین نہ لائے *
(۱۲) اُسکے بعد وہ اُنمیں سے دو کو راہ میں جب دیہات کو جاتے تهے دوسري
صورت میں دکہائي دیا (۱۳) اور اُنهوں نے جاکے باقیوں کو خبر دي پر وے
اُنپر یقین نہ لائے * (۱۴) آخر گیارهوں کو جب کهانے بیٹهے تهے دکہائي
دیا اور اُنکي بےایماني اور سختدلي پر ملامت کي کہ وے اُنپر جنهوں نے
اُسکو جي اُٹها هوا دیکها تها یقین نہ لائے تهے * (۱۵) اور اُسنے اُنهیں کہا تم
تمام دنیا میں جاکے هر مخلوق کو انجیل کي منادي کرو (۱٦) جو
کوئي ایمان لاتا اور بپتسما پاتا هی نجات پائیگا پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر
سزا کا فتویٰ هوگا (۱۷) پر ایمان لانیوالوں کے ساتهہ یے علامتیں هونگي کہ
میرے نام سے دیووں کو نکالینگے اور نئي زبانیں بولینگے (۱۸) سانپوں کو
اُٹها لینگے اور اگر کوئي مُہلک چیز پیئینگے اُنهیں ضرر نہوگا بیماروں پر هاتهہ
رکهینگے اور وے چنگے هو جائینگے * (۱۹) غرض خداوند اُنسے گفتگو کرنے کے
بعد آسمان پر اُٹهایا گیا اور خدا کے دهنے بیٹها (۲۰) پر وے باهر جاکے هر
جگہہ منادي کرنے لگے اور خداوند اُنکي مدد کرتا اور کلام کو معجزوں کے
وسیلے جو اُسکے همراہ تهے ثابت کرتا تها * آمین *

بعضوں نے اُنمیں سے جو وهاں کهڑے تهے یهه سنکے کها دیکهو اِلیا کو بُلاتا هی (٣٦) اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے سے بهر دیا اور سرکنڈے پر رکهکے اُسے پلایا اور کها ٹهہرو هم دیکهیں که اِلیا اُسے اُتارنے آتا هی (٣٧) پر یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے جان دي * (٣٨) اور هیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پهٹ گیا (٣٩) اور جب صوبهدار نے جو اُسکے مقابل کهڑا تها اُسے یوں چِلاتے اور جان دیتے دیکها تو کها که سچ مچ یهه آدمي خدا کا بیٹا تها (٤٠) اور کئي عورتیں بهي دور سے دیکهه رهي تهیں اُنمیں مریم مگدلیا اور چهوٹے یعقوب اور یوسے کي ما اور سالومي تهیں (٤١) اُنهوں نے بهي جب وہ گلیل میں تها اُسکي پیروي اور خدمت کي تهي اور اَوُر بهت عورتیں جو اُسکے ساتهه یروشلیم میں آئي تهیں * (٤٢) اور جب شام هوئي تو اِسلیئے که طیاري کا دن تها جو سبت سے پهلا هی (٤٣) ارمتیا کا یوسف جو نامور مشیر اور خدا کي بادشاهت کا بهي منتظر تها آیا اور جرأت کرکے پیلاطوس کے پاس گیا اور یسوع کي لاش مانگي (٤٤) اور پیلاطوس نے تعجب کیا که وہ مر چکا هی اور صوبهدار کو بُلاکے اُس سے پوچها کیا دیر سے مر گیا (٤٥) اور صوبهدار سے تحقیق کرکے لاش یوسف کو بخش دي (٤٦) اور اُسنے سوتي کپڑا مول لیا اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو چٹان میں کهودي گئي تهي رکها اور قبر کے دروازے پر ایک پتهر ڈهلکا دیا (٤٧) پر مریم مگدلیا اور یوسے کي ما مریم دیکهه رهي تهیں که وہ کهاں رکها گیا *

سولهواں باب

(١) اور جب سبت گذر گیا تها مریم مگدلیا اور یعقوب کي ما مریم اور سالومي نے خوشبوئیں مول لیں تاکه آنکر اُسپر ملیں (٢) اور هفتے کے پهلے دن بهت سویرے سورج نکلتے هي قبر پر آئیں (٣) اور آپس میں کهنے لگیں که کون همارے لیئے پتهر کو قبر کے دروازے سے ڈهلکائیگا (٤) اور اُنهوں نے نگاہ کرکے دیکها که پتهر ڈهلکا هی کیونکه وہ بهت بهاري تها (٥) اور قبر میں جاکر ایک جوان کو جو سفید پوشاک پهنے تها دهنے بیٹها دیکها اور

چِلائے که اُسے صلیب دے (١٥) تب پیلاطوس نے یهه چاهکے که لوگوں
کو راضي کرے اُنکے لیئے براباس کو چهوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے
کیا که مصلوب هووے * (١٦) اور سپاهي اُسکو دیوان‌خانے یعني حاکم کي
بارگاه میں لے گئے اور اپني ساري گروه کو بُلاکے اِکٹها کیا (١٧) اور اُسے
ارغواني کپڑے پهنائے اور کانٹوں کا تاج گوندهکے اُسپر رکها (١٨) اور اُسے سلام
کرنے لگے که ای یهودیوں کے بادشاه سلام (١٩) اور اُسکے سر پر سرکنڈے مارے
اور اُسپر تهوکا اور گهٹنے ٹیککے اُسے سجده کیا (٢٠) اور جب اُس سے ٹهٹها
کر چکے تو ارغواني کپڑے اُس سے اُتارے اور اُسي کے کپڑے اُسے پهنائے اور لے
گئے تاکه اُسے تصلیب کریں * (٢١) اور اُنهوں نے فلان شمعون قوریني کو جو
سکندر اور روفس کا باپ تها اور دیهات سے آکے اُدهر سے گذرا بیگار پکڑا که
اُسکي صلیب اُٹها لے چلے (٢٢) اور وے اُسے مقام گلگتها پر جسکا ترجمه
کهوپڑي کي جگهه هی لے گئے (٢٣) اور مُر مِلا هوا شراب اُسے پینے کو دیا
پر اُسنے نه لیا (٢٤) اور اُنهوں نے اُسے تصلیب کرکے اُسکے کپڑے بانٹے اور
اُنپر چٹهي ڈالي که کون کیا لے لے (٢٥) اور تیسري گهڑي تهي که اُنهوں
نے اُسکو تصلیب کیا (٢٦) اور اُسکا تقصیرنامه اُسکے اُوپر یوں لکها گیا
یهودیوں کا بادشاه (٢٧) اور اُنهوں نے اُسکے ساتهه دو چور تصلیب کیئے
ایک دهنے اور دوسرا بائیں (٢٨) تب پورا هوا وه نوشته جو کهتا هی که وه
بدکاروں میں گنا گیا * (٢٩) اور وے جو اِدهر اُدهر سے گذرتے تهے سر هِلاکے اور
یهه کهکے اُسپر کفر بکتے تهے که واه ای هیکل کے ڈهانے اور تین دن میں
بنانیوالے (٣٠) آپ کو بچا اور صلیب پر سے اُتر آ (٣١) یونهیں سردار
کاهنوں نے بهي آپس میں فقیهوں کے ساتهه ٹهٹها مارکے کها اُسنے اَوروں کو
بچایا آپ کو بچا نهیں سکتا (٣٢) بني اِسرائیل کا بادشاه مسیح اب
صلیب پر سے اُتر آوے تاکه هم دیکهیں اور ایمان لاویں اور اُنهوں نے بهي جو
اُسکے ساتهه مصلوب هوئے تهے اُسے ملامت کي * (٣٣) اور جب چهٹهي
گهڑي هوئي سارے ملک پر نویں گهڑي تک اندهیرا چها گیا (٣٤) اور نویں
گهڑي یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے کها ایلي ایلي لما سبختاني جسکا ترجمه
یهه هی ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیوں مجهے چهوڑ دیا (٣٥) اور

کہڑے تہے کہنے لگی یہہ اُنہیں میں سے ایک ھی (۷۰) پر اُسنے پہر اِنکار کیا اور تہوڑي دیر بعد پہر اُنہوں نے جو وھاں کہڑے تہے پطرس کو کہا بیشک تو اُنہیں میں سے ھی کیونکہ تو گلیلي ھی اور تیري بولي اُنکي سي ھی (۷۱) پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اُس آدمي کو جسکا تم ذکر کرتے ھو نہیں جانتا ھوں (۷۲) اور دوسري بار مرغ نے بانگ دي اور پطرس کو وہ بات یاد آئي جو یسوع نے اُسے کہي تھي کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا اور وہ پھوٹ پھوٹ رونے لگا *

پندرھواں باب

(۱) اور في الفور صبح کو سردار کاھنوں نے بزرگوں اور فقیہوں کے ساتھہ یعني ساري بڑي عدالت نے مشورت کي اور یسوع کو باندھکر لے گئے اور پیلاطوس کے حوالے کیا (۲) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی اُسنے جواب دیکے اُسے کہا تو کہتا ھی (۳) اور سردار کاھن اُسپر بہت نالش کرتے تہے (۴) تب پیلاطوس نے اُس سے پھر پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا دیکھہ وے تجھہ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں (۵) پر یسوع نے کچھہ جواب ندیا یہاں تک کہ پیلاطوس نے تعجب کیا * (۶) اور وہ ھر عید کو ایک بندھوا جسے چاھتے تہے اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا (۷) اور ایک شخص براباس نام اُن فسادیوں کے ساتھہ جنھوں نے فساد میں خون کیا تھا قید تھا (۸) سو لوگ چِلاکے عرض کرنے لگے کہ اپنے دستور کے مطابق اُنکے لیئے کرے (۹) پیلاطوس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاھتے ھو کہ تمہارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۱۰) کیونکہ وہ جان گیا کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا (۱۱) لیکن سردار کاھنوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ وہ اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دینا پسند کرے (۱۲) تب پیلاطوس نے جواب دیکے پھر اُنہیں کہا پس کیا چاھتے ھو کہ میں اُس سے کروں جسکو تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو (۱۳) وے پھر چِلائے کہ اُسے صلیب دے (۱۴) پیلاطوس نے اُنہیں کہا اُسنے کیا بُرائي کي ھی پر وے اَور بھي

تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا پر نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ھی
(۵۰) تب سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے (۵۱) اور ایک جوان سوتي چادر
اپنے بدن پر اُوڑھے اُسکے پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا (۵۲) پر وہ
سوتي چادر چھوڑکر اُنسے ننگا بھاگا * (۵۳) اور وے یسوع کو سردار کاھن کے
روبرو لے گئے اور اُسکے پاس سب سردار کاھن اور بزرگ اور فقیہ جمع ہوئے
(۵۴) اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دیوان‌خانے کے اندر تک
ہو لیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا (۵۵) اور سردار کاھن اور
ساري بڑي عدالت یسوع پر گواھي ڈھونڈھنے لگے کہ اُسے قتل کریں پر نپائي
(۵۶) کیونکہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھي گواھي دي پر اُنکي گواھیاں متفق نہ
تھیں (۵۷) اور بعضوں نے اُٹھکے اُسپر جھوٹھي گواھي دي اور کہا (۵۸) کہ
ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا ھی کہ میں اِس ھیکل کو جو ھاتھہ سے بني ھی ڈھا
دونگا اور تین دن میں دوسري کو جو ھاتھہ سے نہیں بني بناؤنگا (۵۹) تو
بھي اُنکي گواھي متفق نہ تھي (۶۰) تب سردار کاھن نے بیچ میں کھڑے
ہوکر یسوع سے پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا یے تجھہ پر کیا گواھي
دیتے ھیں (۶۱) پر وہ چُپ رھا اور کچھہ جواب نہ دیا پھر سردار کاھن نے
اُس سے پوچھا اور اُسے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ھی (۶۲) یسوع
نے اُسے کہا میں وھي ھوں اور تم اِنسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے
دھنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۳) تب سردار کاھن نے
اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ھمیں اَوْر گواھوں کي کیا حاجت ھی (۶۴) تم
نے یہہ کفر سنا تمکو کیا معلوم ھوتا ھی اُن سبھوں نے اُسے مجرم ٹھہراکے کہا
کہ قتل کے لائق ھی (۶۵) اور بعضے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنھہ ڈھانپنے اور
اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت کر اور نوکروں نے اُسے تھپیڑے مارے *
(۶۶) اور جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاھن کي لونڈیوں میں
سے ایک آئي (۶۷) اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکے اور اُسپر نظر کرکے بولي
تو بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا (۶۸) پر اُسنے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں
نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا ھوں کہ تو کیا کہتي ھی اور باھر صحن میں
آیا اور مرغ نے بانگ دي (۶۹) اور لونڈي اُسے پھر دیکھکر اُنہیں جو وھاں

آج هي اِسي رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۱) پر اُسنے بار بار کہا اگر تیرے ساتہہ مجھے مرنا ضرور پڑے تو بھي تیرا اِنکار نہ کرونگا اور ویسا هي سبھوں نے بھي کہا * (۳۲) اور وے ایک جگہہ میں جسکا نام گتسمني تہا آئے اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا یہاں بیٹھو جب تک کہ میں دعا مانگوں (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتہہ لیا اور گھبرانے اور دلگیر ہونے لگا (۳۴) اور اُنہیں کہا میري جان موت تک غمگین ھی یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو (۳۵) اور تھوڑا آگے بڑھکے زمین پر گرا اور دعا مانگي کہ اگر ممکن ہو تو یہہ گھڑي اُس سے گذر جاے (۳۶) اور کہا آبا ای باپ سب کچھہ تجھے ممکن ھی اِس پیالے کو مجھہ سے ٹال دے لیکن نہ جو میں چاهتا هوں بلکہ جو تو (چاهتا هی) (۳۷) اور آیا اور اُنہیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ھی کیا تو ایک گھڑي بھي نہ جاگ سکا (۳۸) جاگو اور دعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست ھی (۳۹) اور پھر جاکے دعا مانگي اور وهي بات کہي (۴۰) اور آکے اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکي آنکھیں بھاري تھیں اور وے نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیویں (۴۱) اور تیسري بار آیا اور اُنہیں کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو بس ھی گھڑي آ پہنچي ھی دیکھو اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے هاتہہ حوالے کیا جاتا ھی (۴۲) اُٹھو چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا ھی نزدیک ھی * (۴۳) اور وہ یہہ کہتا هي تھا کہ فيالفور یہودا بارھوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتہہ ایک بڑي بِھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے سردار کاھنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي (۴۴) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ لوں وهي ھی اُسے پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) اور آکے فيالفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربي ای ربي اور اُسے چوما (۴۶) اور اُنہوں نے اُسپر هاتہہ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۴۷) پر ایک نے اُنمیں سے جو وهاں کھڑے تھے تلوار کھینچ کر سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا کان اُڑا دیا * (۴۸) اور یسوع اُنہیں کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو نکلے هو (۴۹) میں هر روز تمہارے پاس هیکل میں

پہلے دن جب فسح ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا ھی کہ ھم جاکے طیاري کریں تاکہ تو فسح کہاوے (۱۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنھیں کہا شہر میں جاؤ اور وھاں ایک آدمي پاني کا گھڑا اُٹھائے ھوئے تمھیں مِلیگا اُسکے پیچھے ھو لو (۱۴) اور وہ جس گھر میں داخل ھووے اُسکے مالک سے کہو کہ اُستاد فرماتا ھی کہ مہمان‌خانہ جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کہاں ھی (۱۵) اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بِچھا اور آراستہ دکھاویگا وھاں ھمارے لیئے طیاري کرو (۱۶) اور اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آئے اور جیسا اُسنے اُنھیں کہا تھا ویسا ھي پایا اور فسح طیار کیا * (۱۷) اور جب شام ھوئي وہ بارھوں کے ساتھہ آیا (۱۸) اور جب بیٹھے اور کھا رھے تھے یسوع نے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھہ کھاتا ھی مجھے حوالے کریگا (۱۹) تب وے دلگیر ھونے اور ایک ایک کرکے اُسے کہنے لگے کیا میں ھوں اور دوسرا کیا میں ھوں (۲۰) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا بارھوں میں سے ایک ھی جو میرے ساتھہ طباق میں ھاتھہ ڈالتا ھی (۲۱) اِنسان کا بیٹا تو جاتا ھی جیسا اُسکے حق میں لکھا ھی لیکن اُس آدمي پرافسوس جسکے وسیلے اِنسان کا بیٹا حوالے کیا جاتا ھی اگر وہ آدمي پیدا نہوتا تو اُسکے لیئے اچھا تھا * (۲۲) اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹي لیکے اور برکت چاھکر توڑي اور اُنھیں دي اور کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ھی (۲۳) اور پیالہ لیکر اور شکر کرکے اُنھیں دیا اور سبھوں نے اُس سے پیا (۲۴) اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ میرا لہو ھی نئے عہد کا جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ھی (۲۵) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیئونگا اُس دن تک کہ خدا کي بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیئوں * (۲۶) اور حمد کا گیت گاکے باھر زیتون کے پہاڑ پر گئے (۲۷) اور یسوع نے اُنھیں کہا تم سب اِسي رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکہ لکھا ھی کہ میں گڈریئے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ھو جائینگي (۲۸) پر میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تمھارے آگے گلیل کو جاؤنگا (۲۹) اور پطرس نے اُسے کہا اگر سب ٹھوکر کھاویں پر میں نہ (کھاؤنگا) (۳۰) اور یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سچ کہتا ھوں کہ

مگر باپ (۳۳) تم خبردار ہوؤ جاگتے رہو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب ھی (۳۴) پر جیسا کوئي آدمي جسنے پردیس جاتے اپنا گھر چھوڑا اور اپنے نوکروں کو اختیار اور ہر ایک کو اُسکا کام دیا اور دربان کو حکم کیا کہ جاگتا رہے (۳۵) سو تم جاگتے رہو کیونکہ نہیں جانتے ھو کہ گھر کا مالک کب آتا ھی کیا شام کو یا آدھي رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو (۳۶) مبادا وہ اچانک آکے تمکو سوتے پاوے (۳۷) پر جو میں تمھیں کہتا ھوں سب کو کہتا ھوں جاگتے رہو *

چودھواں باب

(۱) اور دو دن کے بعد عید فسح اور فطیر تھي اور سردار کاھن اور فقیہ جستجو کرتے تھے کہ اُسے کیونکر حیلہ سے پکڑکے قتل کریں (۲) پر اُنھوں نے کہا عید کو نہیں ایسا نہو کہ لوگوں میں ھنگامہ ھووے (۳) اور جب وہ بیت‌عینا میں شمعون کوڑھي کے گھر کھانے بیٹھا تھا ایک عورت خالص بیش‌قیمت جٹاماسي کا عطر سنگ مرمر کے عطردان میں لیتي آئي اور ڈبیا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈھالا (۴) تب بعضے اپنے جي میں خفا ھوکے بولے کس واسطے عطر کي یہہ بربادي ھوئي (۵) کیونکہ ممکن تھا کہ یہہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وے اُسے ملامت کرنے لگے (۶) پر یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کیوں اُسے تکلیف دیتے ھو اُسنے مجھہ سے نیک عمل کیا ھی (۷) کیونکہ غریب ھمیشہ تمھارے ساتھہ ھیں اور جب چاھو اُنسے نیکي کر سکتے ھو پر میں ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہ رھونگا (۸) جو کچھہ وہ کر سکي سو کر چکي اُسنے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا (۹) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کي منادي کي جائیگي یہہ بھي جو اُسنے کیا ھی اُسکي یادگاري کے لیئے کہا جائیگا * (۱۰) اور بارھوں میں سے ایک یہودا اِسکریوطي سردار کاھنوں کے پاس گیا تاکہ اُسے اُنکے حوالے کرے (۱۱) وے یہہ سنکر خوش ھوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا اور اُسنے جستجو کي کہ کس طرح قابو پاکے اُسے حوالے کرے * (۱۲) اور عید فطیر کے

رکھینگے پر وہ جو آخر تک صبر کریگا سو هي نجات پاویگا * (۱۴) پر جب تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي معرفت ذکرهوا اُس جگهہ کهڑا دیکھوگے جہاں نہیں چاهیئے (پڑهنیوالا سمجهہ لے) تب جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر بهاگ جائیں (۱۵) اور جو کوتهے کے اُوپر هو گھر میں نہ اُترے اور اپنے گھر سے کچهہ نکالنے کے لیئے اندر نجاے (۱۶) اور جو کهیت میں هو اپنا کپڑا اُٹها لینے کو پیچهے نہ پهرے (۱۷) پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں میں حاملہ اور دودهہ پلانیوالیاں هوں (۱۸) سو دعا مانگو کہ تمهارا بهاگنا جاڑے میں نہ هو (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسي مصیبت هوگي جیسي ابتداے خلقت سے جو خدا نے پیدا کي هی اب تک نهوئي اور نهوگي (۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گهٹاتا تو ایک تن بهي نجات نہ پاتا پر برگزیدوں کي خاطر جنکو اُسنے چُنا هی اُن دنوں کو گهٹایا (۲۱) تب اگر کوئي تمهیں کہے کہ دیکهو مسیح یہاں یا دیکهو وهاں هی تو یقین مت لاؤ (۲۲) کیونکہ جهوٹهے مسیح اور جهوٹهے نبي اُٹهینگے اور نشان اور کرامتیں دکهلائینگے کہ اگر ممکن هوتا تو برگزیدوں کو بهي گمراہ کرتے (۲۳) پر تم خبردار هوؤ دیکهو میں تمهیں سب کچهہ پہلے هي سے کہہ چکا هوں * (۲۴) پر اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج اندهیرا هو جائیگا اور چاند اپني روشني ندیگا (۲۵) اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کي قوتیں هلائي جائینگي (۲۶) اور اُس وقت اِنسان کے بیٹے کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے ساتهہ آتے دیکهینگے (۲۷) تب وہ اپنے فرشتوں کو بهیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو چاروں هواؤں سے زمین کي حد سے آسمان کي حد تک جمع کریگا * (۲۸) انجیر کے درخت سے تمثیل سیکهو جب اُسکي ڈالي نرم هوئي اور پتے نکلتے هیں تب جانتے هو کہ گرمي نزدیک هی (۲۹) اِسي طرح تم بهي جب دیکهتے هو کہ یے باتیں هوتي جاتي هیں تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر هی (۳۰) میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ یہہ زمانہ گذر نجائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نهو لیں (۳۱) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۲) لیکن اُس دن اور گهڑي کي بابت کوئي نہیں جانتا نہ تو فرشتے جو آسمان پر هیں اور نہ بیٹا

ڈالا (۴۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے اُن سب سے جنھوں نے خزانے میں ڈالا زیادہ ڈالا ہی (۴۴) کیونکہ سبھوں نے اپني فراواني سے ڈالا پر اُسنے اپني غریبي سے جو کچھہ اُسکا تھا اپني ساري پونجي ڈالي *

تیرھواں باب

(۱) اور جب وہ ھیکل سے باھر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُسے کہا ای اُستاد دیکھہ کیسے پتھر اور کیسي عمارتیں (۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا کیا تو اِن بڑي عمارتوں کو دیکھتا ھی یہاں پتھر پر پتھر نچھوٹیگا جو گرایا نہ جاے (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ھیکل کے مقابل بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اُس سے خفیتاً پوچھا (۴) ھمیں کہہ کہ یہہ کب ھوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب پورا ھویگا کیا نشان ھی (۵) یسوع اُنھیں جواب دیکے کہنے لگا خبردار ھوؤ کہ تمھیں کوئي گمراہ نکرے (۶) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں ھوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۷) پر جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواہ سنو مت گھبراؤ کیونکہ اِن باتوں کا واقع ھونا ضرور ھی پر آخر اب تک نہیں ھی (۸) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاھت بادشاھت پر چڑھیگي اور جگہہ جگہہ زلزلے ھونگے اور کال پڑینگے اور فساد ھونگے یہہ مصیبتوں کا شروع ھی * (۹) پر تم خبردار رھو کیونکہ تمھیں عدالتوں میں حوالے کرینگے اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤگے اور حاکموں اور بادشاھوں کے آگے میرے سبب حاضر کیئے جاؤگے تاکہ اُنپر گواھي ھو (۱۰) اور ضرور ھی کہ پہلے سب غیرقوموں میں انجیل کي منادي کي جاوے (۱۱) پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں تو آگے سے اندیشہ مت کرو کہ ھم کیا کہیں اور نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُسي گھڑي تمھیں دیا جاوے وھي کہو کیونکہ کہنیوالے تم ھي نہیں ھو بلکہ روح‌القدس ھی (۱۲) پر بھائي بھائي کو اور باپ لڑکے کو قتل کے واسطے حوالے کریگا اور لڑکے ما باپ کے خلاف کھڑے ھونگے اور اُنھیں مروا ڈالینگے (۱۳) اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمني

(۲۷) وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا هی پس تم بڑي غلطي کرتے هو * (۲۸) اور فقیہوں میں سے ایک جسنے اُسکي بحث سني اور دیکھا کہ اُسنے اُنھیں اچھي طرح جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب سے پہلا حکم کونسا هی (۲۹) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ سب سے پہلا حکم یہہ هی کہ ای اِسرائیل سن لے خداوند همارا خدا ایک هي خداوند هی (۳۰) اور تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے اور اپني ساري قوت سے پیار کر پہلا حکم یہي هی (۳۱) اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یہہ هی کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو اِنسے اَوْر بڑا حکم نہیں هی (۳۲) اور فقیہ نے اُسے کہا کیا خوب ای اُستاد تو نے سچ کہا کہ خدا ایک هی اور اُسکے سوا اَوْر کوئي نہیں (۳۳) اور اُسکو سارے دل سے اور ساري عقل سے اور ساري جان سے اور ساري قوت سے پیار کرنا اور پڑوسي کو ایسا عزیز رکھنا جیسا آپ کو سب سوختني قربانیوں اور اَوْر قربانیوں سے بہتر هی (۳۴) اور یسوع نے جب دیکھا کہ اُسنے با عقل جواب دیا اُسے کہا تو خدا کي بادشاهت سے دور نہیں اور پھر کسي نے اُس سے سوال کرنے کي جرأت نہ کي * (۳۵) پھر یسوع هیکل میں تعلیم دیتے هوئے کہنے لگا فقیہ کیونکر کہتے هیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا هی (۳۶) کیونکہ داؤد نے آپ هي روح‌القدس کي معرفت کہا هی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دھنے بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۳۷) پس داؤد آپ هي اُسے خداوند کہتا هی پھر کہاں سے اُسکا بیٹا هی اور بہت لوگ خوشي سے اُسکي سنتے تھے * (۳۸) اور اُسنے اپني تعلیم میں اُنھیں کہا فقیہوں سے هوشیار رهو جو لنبي پوشاک پہنے پھرنا اور بازاروں میں سلام (۳۹) اور عبادت‌خانوں میں پہلي کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاهتے هیں (۴۰) بیواؤں کے گھر نگلتے اور مکر سے لنبي نماز پڑھتے هیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے * (۴۱) اور یسوع هیکل کے خزانے کے سامھنے بیٹھکر دیکھہ رہا تھا کہ لوگ کس طرح خزانے میں نقدي ڈالتے هیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھہ ڈالا (۴۲) اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو دمڑي یعني چھدام اُسمیں

(۱۱) یہہ خداوند سے ہوا اور ہماري نظروں میں عجیب ہی (۱۲) اور اُنھوں نے اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے سمجھہ گئے کہ اُسنے یہہ تمثیل ہمارے ہي حق میں کہي اور اُسے چھوڑکے چلے گئے * (۱۳) اور اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا تاکہ اُسے گفتگو میں پھنساویں (۱۴) سو اُنھوں نے آکے اُسے کہا اي اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہی اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ہی کیونکہ تو آدمیوں کي صورت پر نظر نہیں کرتا بلکہ خدا کي راہ سچائي سے بتاتا ہی کیا قیصر کو جزیہ دینا روا ہی کہ نہیں (۱۵) ہم دیویں یا نہ دیویں پر اُسنے اُنکي ریاکاري سمجھکے اُنھیں کہا تم کیوں مجھے آزماتے ہو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں (۱۶) وے لائے اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر کسکي ہی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۱۷) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا جو قیصر کا ہی قیصر کو اور جو خدا کا ہی خدا کو دو اور وے اُس سے متعجب ہوئے * (۱۸) اور صدوقي جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہی اُس پاس آئے اور یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۱۹) کہ ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لیئے لکھا ہی کہ اگر کسي کا بھائي مر جاے اور اُسکي جورو رہے اور اولاد نہو تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۰) پس سات بھائي تھے اور پہلے نے جورو کي اور جب مُوا اولاد نہیں چھوڑ گیا (۲۱) اور دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اور یہہ بھي اولاد نہیں چھوڑ گیا (۲۲) اور اِسي طرح تیسرے نے اور ساتوں نے اُسے لیا اور اولاد نہیں چھوڑ گئے سب کے بعد عورت بھي مر گئي (۲۳) پس قیامت میں جب اُٹھینگے وہ اُنمیں سے کسکي جورو ہوگي کیونکہ ساتوں کي جورو تھي (۲۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا تم اِس سبب سے نہیں بھولتے کہ نہ نوشتوں کو جانتے ہو نہ خدا کي قدرت کو (۲۵) کیونکہ جب مُردوں میں سے اُٹھینگے تو نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ آسمان پر فرشتوں کي مانند ہونگے (۲۶) پر مُردوں کي بابت کہ جي اُٹھینگے کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں جھاڑي کے مقام پر نہیں پڑھا کہ خدا نے اُسے کیونکر کہا کہ میں ابیرہام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں

یروشلیم میں آئے اور جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاھن اور فقیہ اور بزرگ اُسکے پاس آئے (۲۸) اور اُسے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ھی اور کسنے تجھے اِن کاموں کا اختیار دیا (۲۹) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں جواب دو اور میں تمھیں کہونگا کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں (۳۰) یوحنا کا بپتسما کیا آسمان سے تھا یا آدمیوں سے مجھے جواب دو (۳۱) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۳۲) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو لوگوں سے ڈرتے ھیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تھے (۳۳) سو اُنھوں نے جواب دیکے یسوع کو کہا ھم نہیں جانتے ھیں اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تمھیں نہیں کہتا ھوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں *

بارھواں باب

(۱) اور وہ اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف احاطہ باندھا اور کولہو کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۲) اور اُسنے موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھل میں سے کچھہ لے آوے (۳) پر اُنھوں نے اُسے پکڑکے پیٹا اور خالي ھاتھہ لوٹا دیا (۴) اور اُسنے پھر ایک اَوْر نوکر اُن پاس بھیجا اور اُنھوں نے اُسے سنگسار کرکے اُسکا سر پھوڑا اور بےحرمت کرکے لوٹا دیا (۵) اور اُسنے پھر ایک اَوْر کو بھیجا اور اُنھوں نے اُسے مار ڈالا اور بہت اَوْروں کو (بھیجا) اُنمیں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا (۶) اب اُسکا ایک ھي پیارا بیٹا تھا سو آخر کو اُسنے اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۷) پر باغبانوں نے آپس میں کہا کہ یہي وارث ھی آؤ اُسے مار ڈالیں تو میراث ھماري ھوگي (۸) اور اُسے پکڑکے قتل کیا اور باغ کے باھر پھینک دیا (۹) پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ آویگا اور باغبانوں کو ھلاک کریگا اور باغ اَوْروں کو دیگا (۱۰) کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وھي کونے کا سرا ھوا

همارے باپ داؤد کي بادشاهت جو خداوند کے نام سے آتي هی هوشعنا عالم بالا میں (۱۱) اور یسوع یروشلیم اور هیکل میں داخل هوا اور سب کچهه دیکهکے شام کے وقت بارهوں کے ساتهه بیت‌عینا کو گیا * (۱۲) اور دوسرے دن جب وے بیت‌عینا سے باهر آئے اُسکو بهوکهه لگي (۱۳) اور دور سے انجیر کا درخت پتوں سے بهرا دیکهکے گیا کہ شاید اُسمیں کچهه پاوے پر اُس پاس آکے پتوں کے سوا کچهه نپایا کیونکه انجیر کا موسم نه تها (۱۴) تب یسوع اُسے کهنے لگا که ابد تک کوئي تجهه سے پهر پهل نکهاوے اور اُسکے شاگردوں نے سنا (۱۵) اور وے یروشلیم میں آئے اور یسوع هیکل میں جاکے اُنہیں جو هیکل میں بیچتے اور خریدتے تهے نکالنے لگا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۶) اور کسي کو هیکل میں سے برتن لے جانے ندیا (۱۷) اور اُنهیں یهه کهکے سکهلایا کیا نهیں لکها هی که میرا گهر سب قوموں کے لیئے عبادت کا گهر کهلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کي کهوه بنایا هی (۱۸) اور فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا اور جستجو کي که اُسے کس طرح هلاک کریں کیونکه اُس سے ڈرتے تهے اِسلیئے که سب لوگ اُسکي تعلیم سے دنگ هو گئے * (۱۹) اور جب شام هوئي وه شهر سے باهر گیا (۲۰) اور صبح کو جب وے اُدهر سے گذرے تو انجیر کے درخت کو جڑ سے سوکها دیکها (۲۱) اور پطرس نے یاد کرکے اُسے کها ای ربي دیکهه انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کي سوکهه گیا هی (۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کها خدا پر ایمان رکهو (۲۳) کیونکه میں تمهیں سچ کهتا هوں که جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے اُٹهه اور سمندر میں گِر پڑ اور اپنے دل میں شک نهیں بلکه یقین لاوے که جو میں کهتا هوں هو جائیگا تو جو کچهه کهیگا اُسکے واسطے هوگا (۲۴) اِسلیئے میں تمهیں کهتا هوں که جو کچهه تم دعا میں مانگتے هو یقین لاؤ که تمهیں مِلیگا اور تمهارے واسطے هوگا (۲۵) اور جب دعا مانگنے کے لیئے کهڑے هوؤ تو اگر کسي پر دعوی رکهتے هو اُسے معاف کرو تاکه تمهارا باپ بهي جو آسمان پر هی تمهارے قصور تمهیں معاف کرے (۲۶) پر اگر تم معاف نکرو تو تمهارا باپ بهي جو آسمان پر هی تمهارے قصور معاف نکریگا * (۲۷) اور وے پهر

بلکه خدمت کرے اور اپني جان بہتوں کے فديے ميں ديوے * (۴۶) اور وے
يريحا ميں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ايک بڑي بِھيڑ يريحا سے
نکلتي تبھي طيمي کا بيٹا اندھا برطيمي راہ کے کنارے بيٹھا بھيکھہ مانگتا تھا
(۴۷) اور يہہ سنکر کہ يسوع ناصري ھی چِلانے اور کہنے لگا کہ ای داؤد کے
بيٹے يسوع مجھہ پر رحم کر (۴۸) اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے پر
وہ اَور زيادہ چِلايا کہ ای داؤد کے بيٹے مجھہ پر رحم کر (۴۹) اور يسوع نے
کھڑے رھکے کہا اُسے بُلا لاؤ اور اُنھوں نے اندھے کو يہہ کہکے بُلايا کہ خاطر جمع
رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بُلاتا ھی (۵۰) اور وہ اپنا کپڑا پھينککے اُٹھا اور يسوع
پاس آيا (۵۱) اور يسوع اُسے کہنے لگا تو کيا چاھتا ھی کہ تيرے لِيئے کروں
اندھے نے اُسے کہا ربوني يہہ کہ اپني بينائي پھر پاؤں (۵۲) اور يسوع نے
اُسے کہا جا تيرے ايمان نے تجھے بچايا اور وونہيں اُسنے بينائي پھر پائي اور
راہ ميں يسوع کے پيچھے ھو ليا *

گيارھواں باب

(۱) اور جب وے يروشليم کے نزديک زيتون کے پہاڑ پاس بيت‌فاگا اور
بيت‌عينا ميں آ پہنچے اُسنے اپنے شاگردوں ميں سے دو کو بھيجا اور اُنھيں
کہا (۲) اپنے سامھنے کي بستي ميں جاؤ اور اُسميں داخل ھوتے ھي
گدھي کا بچہ بندھا پاؤگے جس پر کوئي سوار نہيں ھوا ھی اُسے کھولکے لے آؤ
(۳) اور اگر کوئي تمھيں کہے کہ يہہ کيا کرتے ھو تو کہو کہ خداوند کو اُسکي
حاجت ھی اور وہ فوراً اُسے يہاں بھيج ديگا (۴) اور وے گئے اور بچہ دروازے
کے پاس باھر دوراھے پر بندھا پايا اور اُسے کھولا (۵) اور بعضوں نے اُنميں سے
جو وھاں کھڑے تھے اُنھيں کہا يہہ کيا کرتے ھو کہ بچے کو کھولتے ھو
(۶) اُنھوں نے اُنکو کہا جيسا کہ يسوع نے حکم ديا تھا اور اُنھوں نے اُنکو جانے
ديا (۷) اور وے بچے کو يسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈالے اور وہ اُسپر
سوار ھوا (۸) اور بہتوں نے اپنے کپڑے راستے ميں بچھائے اَوروں نے درختوں
سے ڈالياں کاٹکے راہ ميں چھترائيں (۹) اور وے جو آگے پيچھے چلتے تھے
پکارتے اور کہتے تھے ھوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ھی (۱۰) مبارک

کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئي نہیں جسنے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے واسطے چھوڑ دیا ھی (٣٠) کہ سو گُنا نپاوے اب اِس زمانے میں گھر اور بھائي اور بہنیں اور مائیں اور لڑکے بالے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھہ اور آنیوالے جہان میں حیات ابدي (٣١) پر بہت سے جو پہلے ھیں پچھلے ہونگے اور پچھلے پہلے (٣٢) اور وے یروشلیم کو جاتے ہوئے راہ میں تھے اور یسوع اُنسے آگے بڑھا اور وے حیران ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے چلے اور وہ پھر بارھوں کو لیکے جو کچھہ اُسپر واقع ہونیوالا تھا اُنھیں کہنے لگا (٣٣) کہ دیکھو ھم یروشلیم کو جاتے ھیں اور اِنسان کا بیٹا سردار کاھنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیرقوموں کے حوالے کرینگے (٣٤) اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور کوڑے مارینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا * (٣٥) اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا اُس پاس آئے اور بولے ای اُستاد ھم چاھتے ھیں کہ جو کچھہ ھم مانگیں تو ھمارے لیئے کرے (٣٦) اور اُسنے اُنھیں کہا تم کیا چاھتے ھو کہ میں تمھارے لیئے کروں (٣٧) اُنھوں نے اُسے کہا ھمکو بخش دے کہ ھم تیرے جلال میں ایک تیرے دھنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھیں (٣٨) پر یسوع نے اُنھیں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ھو کیا تمھیں مقدور ھی کہ وہ پیالہ جو میں پیتا ھوں پیئو اور وہ بپتسما جو میں پاتا ھوں پاؤ (٣٩) اور وے اُسے بولے ھمیں مقدور ھی یسوع نے اُنھیں کہا وہ پیالہ جو میں پیتا ھوں تو پیئوگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ھوں پاؤگے (٤٠) لیکن اپنے دھنے اور بائیں کسي کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو جنکے لیئے طیار کیا گیا ھی (٤١) اور جب دسوں نے یہہ سنا تو یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے (٤٢) تب یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکر اُنسے کہا تم جانتے ھو کہ وے جو قوموں کے سردار ھیں اُنپر حکمراني کرتے اور اُنکے امیر اُنپر اختیار جتاتے ھیں (٤٣) پر تم میں ایسا نہو بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاھے تمھارا خادم ھو (٤٤) اور جو تمھارا سردار ہوا چاھے وہ سب کا نوکر ھووے (٤٥) کیونکہ اِنسان کا بیٹا بھي اِسلیئے نہیں آیا کہ خدمت لے

پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے لانیوالوں کو ڈانٹا (۱۴) لیکن یسوع دیکھکے ناخوش ھوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں ھي کي ھی (۱۵) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نھوگا (۱۶) اور اُسنے اُنھیں اپني گود میں لیکے اور اُنپر ھاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي * (۱۷) اور جب وہ باھر راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا ای اچھے اُستاد میں کیا کروں تاکہ حیات ابدي کا وارث ھوؤں (۱۸) یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا ھی کوئي اچھا نھیں مگر ایک یعني خدا (۱۹) تو حکموں کو جانتا ھی کہ زنا مت کر خون مت کر چوري مت کر جھوٹھي گواھي مت دے فریب مت دے اپنے باپ اور ما کي عزت کر (۲۰) اور اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای اُستاد میں یہہ سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا (۲۱) تب یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے اُسکو پیار کیا اور اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي ھی جا اور جو کچھہ تیرا ھی بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانہ ھوگا اور آ صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے ھو لے (۲۲) پر وہ اِس بات سے اُداس ھوکے غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا (۲۳) اور یسوع نے آس پاس نظر کرکے اپنے شاگردوں کو کہا اُنکو جو مال رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت میں داخل ھونا کیسا مشکل ھی اور شاگرد اُسکي باتوں سے حیران ھوئے (۲۴) پر یسوع نے پھر جواب دیکے اُنھیں کہا ای لڑکو اُنکو جو دولت پر بھروسا رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت میں داخل ھونا کیا ھي مشکل ھی (۲۵) کہ اُونٹ کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ھی کہ دولتمند خدا کي بادشاھت میں داخل ھو (۲۶) اور وے بہت ھي حیران ھوئے اور آپس میں بولے پھر کون نجات پا سکتا ھی (۲۷) یسوع نے اُنپر نظر کرکے کہا آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ھی پر خدا کے نزدیک نھیں کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھہ ممکن ھی * (۲۸) تب پطرس اُسے کہنے لگا دیکھہ ھم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ھو لیئے (۲۹) یسوع نے جواب دیکے

میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هی کہ دونوں پانو رکھتے ہوئے تو جہنم میں ڈالا جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي هی (۴۶) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي (۴۷) اور اگر تیري آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کي بادشاهت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هی کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے تو جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے (۴۸) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي هی (۴۹) کیونکہ هر کوئي آگ سے نمکین کیا جائیگا اور هر قرباني نمک سے نمکین کي جاویگي (۵۰) نمک اچھي چیز هی لیکن اگر نمک بےمزہ هو جاوے تو اُسکو کس چیز سے مزہدار کروگے پس آپ میں نمک رکھو اور ایک دوسرے سے مِلے رهو *

دسواں باب

(۱) اور وہ وهاں سے اُٹھکر یردن پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا اور بِھیڑیں اُس پاس پھر جمع هوئیں اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم دینے لگا * (۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اور اُسکي آزمایش کرکے اُس سے پوچھا کہ کیا مرد کو روا هی کہ جورو کو چھوڑ دیوے (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا (۴) وے بولے موسیٰ نے طلاق نامہ لکھنے اور چھوڑ دینے کي اجازت دي هی (۵) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اُسنے تمھاري سخت دلي کے سبب تمھارے لیئے یہہ حکم لکھہ دیا هی (۶) لیکن ابتداے خلقت سے خدا نے اُنھیں نر اور مادہ بنایا (۷) اِس لیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا (۸) اور وے دونوں ایک جسم هونگے سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم هیں (۹) پس جسے خدا نے جوڑا هی آدمي جدا نکرے (۱۰) اور گھر میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پھر پوچھا (۱۱) اور اُسنے اُنھیں کہا جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دیوے اور دوسري سے بیاہ کرے اُسکے خلاف پر زنا کرتا هی (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوهر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے زنا کرتي هی * * (۱۳) اور وے چھوٹے لڑکوں کو اُس

اُنھیں کہا یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے کسي طرح سے دور نہیں ہو
سکتي * (۳۰) اور وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں سے گذرے اور اُسنے
چاہا کہ کوئي نجانے (۳۱) کیونکہ اُسنے اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اُنھیں
کہا کہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کے ھاتھوں میں حوالے کیا جاتا ھی اور وے
اُسے قتل کرینگے اور وہ مقتول ھوکے تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا (۳۲) پر وے
اِس بات کو نہ سمجھے اور اُسکے پوچھنے سے ڈرے * (۳۳) اور وہ کفرناحم میں
آیا اور گھر میں پہنچکے اُنسے پوچھا کہ تم رستے میں باھم کیا بحث کرتے تھے
(۳۴) پر وے چُپ رھے اِسلیئے کہ راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے
تھے کہ ھم میں سے بڑا کون ھي (۳۵) اور اُسنے بیٹھکے بارھوں کو بُلایا اور اُنھیں
کہا اگر کوئي چاھے کہ پہلا ھو وہ سب سے پچھلا اور سب کا خادم ھوگا (۳۶) اور
ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور اُسے گودي میں
اُٹھاکے اُنھیں کہا (۳۷) جو کوئي ایسے لڑکوں میں سے ایک کو میرے نام پر
قبول کرے مجھے قبول کرتا ھی اور جو مجھے قبول کرتا ھی نہ مجھے بلکہ اُسے
جسنے مجھے بھیجا ھی قبول کرتا ھی * (۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب
دیکے کہا ای اُستاد ھم نے کسي کو جو ھمارا پیرو نہیں تیرے نام سے دیووں
کو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکہ ھماري پیروي نہیں کرتا ھی (۳۹) اور
یسوع نے کہا اُسے منع مت کرو کیونکہ کوئي نہیں جو میرے نام پر معجزہ
کرے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے (۴۰) جو ھمارا مخالف نہیں ھماري طرف
ھی (۴۱) کیونکہ جو کوئي میرے نام پر ایک پیالہ پاني تمھیں اِس واسطے
پلاوے کہ تم مسیح کے ھو میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اپنا اجر نہ
کھوویگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھہ پر ایمان لاتے ھیں
ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لیئے یہہ بہتر تھا کہ چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں
باندھا اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے (۴۳) اور اگر تیرا ھاتھہ تجھے ٹھوکر
کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال کہ زندگي میں ٹنڈا داخل ھونا تیرے لیئے اُس
سے بہتر ھی کہ دونوں ھاتھہ رکھتے ھوئے تو جہنم میں جاوے اُس آگ
میں جو نہیں بُجھتي ھی (۴۴) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں
بُجھتي (۴۵) اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگي

دیکے اُنھیں کہا اِلیا تو پہلے آتا اور سب کچھہ بحال کرتا ھی اور اِنسان کے بیتّے کے حق میں کیسا لکھا ھی کہ وہ بہت دکھہ اُتھاویگا اور حقیر جانا جائیگا (۱۳) لیکن میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِلیا آ چکا ھی اور اُنھوں نے جو چاھا اُس سے کیا جیسا کہ اُسکي بابت لکھا ھی * (۱۴) اور جب وہ شاگردوں کے پاس آیا اُنکے آس پاس بڑي بِھیڑ اور فقیھوں کو اُنسے بحث کرتے دیکھا (۱۵) اور في‌الفور ساري بِھیڑ اُسے دیکھکر حیران ھوئي اور اُس پاس دوڑ آکے اُسے سلام کیا (۱۶) اور اُسنے فقیھوں سے پوچھا تم اُنسے کیا بحث کرتے ھو (۱۷) اور بِھیڑ میں سے ایک نے جواب دیکے کہا ای اُستاد میں اپنے بیتّے کو جس میں گونگي روح ھی تیرے پاس لایا ھوں (۱۸) اور جہاں کہیں وہ اُسے پکڑتي پتّک دیتي ھی اور وہ کف بھرلاتا اور دانت پیستا اور ضعیف ھو جاتا ھی اور میں نے تیرے شاگردوں کو کہا کہ اُسے نکالیں پر وے نہ نکال سکے (۱۹) اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای بے‌ایمان قوم کب تک تمھارے ساتھہ رھوں کب تک تمھاري برداشت کروں اُسے میرے پاس لاؤ (۲۰) اور وے اُسے اُس پاس لائے اور جونھیں اُسنے اُسے دیکھا ونھیں روح نے اُسے اینٹھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف لاکے لوٹنے لگا (۲۱) اور اُسنے اُسکے باپ سے پوچھا کہ کتني مدت سے یہہ اِسپر واقع ھوا وہ بولا بچپن سے (۲۲) اور اُسنے بار بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالا تاکہ اُسے ھلاک کرے پر اگر تو کچھہ کر سکتا ھی تو ھم پر رحم کرکے ھماري مدد کر (۲۳) یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے ایمان‌دار کے لیئے سب کچھہ ممکن ھی (۲۴) اور في‌الفور لڑکے کا باپ چِلایا اور روتے ھوئے کہا ای خداوند میں ایمان لاتا ھوں میري بے‌ایماني کا چارہ کر (۲۵) جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑکے جمع ھوتے ھیں تو ناپاک روح کو ڈانتا اور اُسے کہا ای گونگي بہري روح میں تجھے حکم دیتا ھوں اُس سے نکل جا اور اُسمیں کبھي پھر داخل مت ھو (۲۶) اور وہ چِلاکے اور اُسے بہت اینٹھاکر اُس سے نکل گئي اور وہ مُردا سا ھو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ مر گیا (۲۷) پر یسوع نے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھہ کھڑا ھوا * (۲۸) اور جب وہ گھر میں آیا اُسکے شاگردوں نے خفیتاً اُس سے پوچھا کہ ھم اُسے کیوں نہ نکال سکے (۲۹) اُسنے

هو لینا چاهے وہ اپنا انکار کرے اور اپني صلیب اُٹہاوے اور میري پیروي
کرے (۳۵) کیونکه جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کهوئیگا پر جو کوئي
میرے اور انجیل کے لیئے اپني جان کهووے اُسے بچاویگا (۳٦) کیونکه آدمي
کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے اور اپني جان کهووے (۳۷) یا آدمي
اپني جان کے بدلے کیا دیگا (۳۸) کیونکه جو کوئي اِس زمانے کي زناکار اور گنهگار
قوم میں مجهه سے اور میري باتوں سے شرماوے اِنسان کا بیٹا بهي جب
اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتهه آویگا اُس سے شرمائیگا *

نواں باب

(۱) اور اُسنے اُنهیں کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں که بعضے اُنمیں سے جو
یہاں کہڑے هیں موت کا مزہ نه چکهینگے جب تک که خدا کي بادشاهت
کو قدرت سے آتے نه دیکهیں * * * (۲) اور چهه دن بعد یسوع نے پطرس اور
یعقوب اور یوحنا کو همراہ لیا اور اُنهیں ایک اُونچے پهاڑ پر الگ لے گیا اور
اُنکے آگے اُسکي صورت بدل گئي (۳) اور اُسکے کپڑے چمکنے لگے اور برف
کي طرح بهت سفید هوگئے که کوئي دهوبي زمین پر ایسا سفید نهیں
کر سکتا (۴) اور اِلیا موسیٰ کے ساتهه اُنهیں دکهائي دیا اور وے یسوع سے
باتیں کرتے تهے (۵) اور پطرس یسوع سے کهنے لگا ای ربي همارا یہاں هونا
اچها هی سو هم تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیا
کے لیئے (٦) کیونکه نه جانتا تها که کیا کهے اِسلیئے که وے ڈر گئے تهے
(۷) اور ایک بدلي آئي جسنے اُنپر سایه کیا اور بدلي سے آواز یوں بولتي
آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی اُسکي سنو (۸) اور یکایک جب اُنهوں نے
آس پاس نگاہ کي یسوع کے سوا اَوْر کسي کو اپنے ساتهه ندیکها * (۹) اور
جب پهاڑ سے اُترتے تهے اُسنے اُنهیں حکم دیا که جو تم نے دیکها هی جب
تک که اِنسان کا بیٹا مُردوں میں سے جي نه اُٹهے کسي سے بیان مت کرو
(۱۰) اور وے اِس بات کو آپس میں رکهکے باهم چرچا کرتے تهے که
مُردوں میں سے جي اُٹهنا کیا هی (۱۱) اور اُنهوں نے اُس سے پوچها اور کها
که فقیه کیوں کهتے هیں که اِلیا کا پهلے آنا ضرور هی (۱۲) اُسنے جواب

سوچ کرتے هو اِسلیئے که تمهارے پاس روتي نهیں کیا اب تک نهیں جانتے اور نهیں سمجهتے هو کیا تمهارا دل اب تک سخت هی (۱۸) آنکهیں رکهتے هوئے نهیں دیکهتے اور کان رکهتے هوئے نهیں سنتے اور نه یاد کرتے هو (۱۹) جب میں نے پانچ روتیاں پانچ هزار کے لیئے توڑیں تم نے تکڑوں کي کتني توکریاں بهري اُتهائیں وے بولے باره (۲۰) اور جب سات چار هزار کے لیئے تم نے تکڑوں کي کتني توکریاں بهري اُتهائیں وے بولے سات (۲۱) تب اُسنے اُنهیں کها تم کیوں نهیں سمجهتے * * (۲۲) اور وه بیت‌صیدا میں آیا اور وے ایک اندهے کو اُس پاس لائے اور اُسکي منت کي که اُسے چهوئے (۲۳) اور وه اندهے کا هاتهه پکڑکے اُسکو بستي سے باهر لے گیا اور اُسکي آنکهوں میں تهوککے اور اُسپر هاتهه رکهکر اُس سے پوچها کیا کچهه دیکهتا هی (۲۴) اُسنے نظر اُتهاکے کها میں آدمیوں کو چلتے دیکهتا هوں که گویا درخت هیں (۲۵) تب اُسنے پهر اُسکي آنکهوں پر هاتهه رکهے اور اُسے اُوپر دیکهنے کا حکم دیا اور وه تندرست هوا اور سب کو صاف دیکهنے لگا (۲۶) اور اُسنے اُسے یهه کهکے گهر بهیجا که بستي کے اندر مت جا اور بستي میں کسي سے مت کهه * (۲۷) اور یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریه فیلپي کي بستیوں میں گئے اور راه میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچها اور اُنهیں کها که آدمي کیا کهتے هیں که میں کون هوں (۲۸) اُنهوں نے جواب دیا که یوحنا بپتسما دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے که نبیوں میں سے ایک (۲۹) اور اُسنے اُنهیں کها پر تم کیا کهتے هو که میں کون هوں پطرس نے جواب دیکے اُسے کها تو مسیح هی (۳۰) تب اُسنے اُنهیں تاکید کي که میري بابت کسي سے یهه مت کهو * (۳۱) اور وه اُنهیں سکهلانے لگا که ضرور هی که اِنسان کا بیتا بهت دکهه اُتهاوے اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے رد کیا اور مارا جاے اور تین دن بعد جي اُتهے (۳۲) اور اُسنے یهه بات صاف کهي اور پطرس اُسے پکڑکے اُسپر جهنجهلانے لگا (۳۳) پر وه پهرکے اور اپنے شاگردوں پر نگاه کرکے پطرس پر جهنجهلایا اور کها ای شیطان مجهه سے دور هو کیونکه تو خدا کي نهیں بلکه آدمیوں کي چیزوں کي فکر کرتا هی * (۳۴) اور اُسنے لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتهه بُلاکے اُنهیں کها جو کوئي میرے پیچهے

منع کیا اُتنا اُنھوں نے مشہور کیا (۳۷) اور نہایت حیران ھوکے کہا اُسنے سب کچھہ اچھا کیا کہ بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے کي طاقت دیتا ھی *

آٹھواں باب

(۱) اُن دنوں جب بڑي بِھیڑ جمع تھي اور اُن پاس کچھہ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا (۲) مجھے اِس بِھیڑ پر رحم آتا ھی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رھے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں (۳) اور اگر اُنھیں بھوکھا گھر جانے کو رخصت کروں تو راہ میں ماندے ھو جائینگے کیونکہ بعضے اُنمیں دور سے آئے ھیں (۴) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ کہاں سے کوئي یہاں جنگل میں اُنھیں روٹي سے سیر کر سکتا ھی (۵) اور اُسنے اُنسے پوچھا کہ تمھارے پاس کتني روٹیاں ھیں وے بولے سات (۶) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں اور ساتوں روٹیاں لیکر اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھہ دیں (۷) اور اُنکے پاس کئي چھوٹي مچھلیاں تھیں سو اُسنے برکت چاھکے حکم دیا کہ اُنھیں بھي اُنکے آگے رکھیں (۸) اور اُنھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں (۹) اور کھانیوالے تخمیناً چار ہزار تھے اور اُسنے اُنھیں رخصت کیا * (۱۰) اور وہ فوراً اپنے شاگردوں کے ساتھہ ناؤ پر چڑھکے دلمنوتا کے اطراف میں آیا (۱۱) اور فریسي نکلے اور اُسکے امتحان کے لیئے آسمان سے نشان چاھکے اُس سے حجت کرنے لگے (۱۲) اور اُسنے اپني روح میں آہ مارکے کہا کہ اِس زمانے کي قوم کیوں نشان چاھتي ھی میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اِس قوم کو کوئي نشان دیا نہ جائیگا * (۱۳) اور اُنھیں چھوڑکے اور پھر ناؤ پر چڑھکے اُس پار گیا (۱۴) اور وے روٹي لیني بھول گئے اور ایک روٹي کے سوا ناؤ میں اُن پاس کچھہ نہ تھا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا اور کہا خبردار ھو فریسیوں کے خمیر اور ھیرودس کے خمیر سے پرھیز کرو (۱۶) اور وے ایک دوسرے سے گفتگو کرتے اور کہتے تھے یہہ اِسلیئے ھی کہ ھمارے پاس روٹي نہیں (۱۷) اور یسوع نے یہہ جانکے اُنھیں کہا تم کیوں

هوں سن لے * (۱۷) اور جب وہ بِھیڑ کے پاس سے گھر میں آیا اُسکے شاگردوں
نے اُس سے اُس تمثیل کي بابت پوچھا (۱۸) اور اُسنے اُنھیں کہا پس
کیا تم بھي ناسمجھہ ھو کیا نہیں سمجھتے کہ جو چیز باھر سے آدمي
کے اندر جاتي ھی اُسے ناپاک نہیں کرسکتي (۱۹) اِسلیئے کہ وہ اُسکے دل
میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتي اور پاىخانے میں نکلتي ھی یوں سب
کھانے کي نجاست چھٹ جاتي ھی (۲۰) پھر اُسنے کہا کہ جو آدمي سے
نکلتا ھی وھي آدمي کو ناپاک کرتا ھی (۲۱) کیونکہ اندر آدمي کے دل سے
بُرے خیال زناکاري حرامکاري خون (۲۲) چوري لالچ شرارت مکر مستي
بدنظري کفر غرور بیوقوفي نکلتي ھی (۲۳) یے سب بُري چیزیں اندر سے
نکلتي اور آدمي کو ناپاک کرتي ھیں * (۲۴) اور وھاں سے اُٹھکے صور اور
صیدا کي سرحدوں میں گیا اور گھر میں داخل ھوکے چاھا کہ کوئي نہ جانے
لیکن چھپا نہ رہ سکا (۲۵) کیونکہ ایک عورت جسکي بیٹي میں ناپاک
روح تھي اُسکي خبر سنکر آئي اور اُسکے پانوں پر گري (۲۶) یہہ عورت
یوناني اور صورفینيي قوم کي تھي اور اُسنے اُسکي منت کي کہ دیو کو اُسکي
بیٹي سے نکالے (۲۷) پر یسوع نے اُسے کہا پہلے لڑکوں کو سیر ھونے دے کیونکہ
لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کُتوں کو ڈال دیني خوب نہیں (۲۸) پر اُسنے
جواب دیا اور اُسے کہا ھاں ای خداوند کیونکہ کُتے بھي میز کے تلے لڑکوں
کي روٹي کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ھیں (۲۹) اور اُسنے اُسے کہا اِس بات کے
سبب چلي جا دیو تیري بیٹي سے نکل گیا (۳۰) اور اُسنے گھر میں پہنچ کے
دیکھا کہ دیو نکل گیا اور بیٹي پلنگ پر پڑي ھی * (۳۱) اور وہ پھر صور اور
صیدا کي سرحدوں سے نکلکر دریاے گلیل کے پاس دکاپولس کي سرحدوں
میں آیا (۳۲) اور اُنھوں نے ایک بھرے گونگے کو اُس پاس لاکے اُسکي منت
کي کہ اُسپر ھاتھہ رکھے (۳۳) اور اُسنے اُسکو بِھیڑ میں سے الگ لے جاکے
اپني انگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور تھوککر اُسکي زبان کو چھوا (۳۴) اور
آسمان کي طرف نظر کرکے آہ ماري اور اُسے کہا اِفّتح یعني کُھل جا (۳۵) اور
وونھیں اُسکے کان کُھل گئے اور اُسکي زبان کا بند وا ھوا اور وہ صاف بولنے
لگا (۳۶) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ کسي سے نہ کہیں لیکن جتنا اُسنے

ساتواں باب

(۱) اور فریسي اور بعضے فقیه یروشلیم سے آکے اُس پاس جمع هوئے (۲) اور جب اُنهوں نے اُسکے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعني بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے دیکها تو اُنپر ملامت کي (۳) کیونکه فریسي اور سب یہودي بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے جب تک دونوں هاتهه مل ملکے نه دهوئیں نہیں کهاتے هیں (۴) اور بازار سے آکے جب تک نه نهاویں نہیں کهاتے هیں اور بہت اَور باتیں هیں جنکا ماننا اُنهوں نے اپنے ذمه لیا جیسے پیالوں اور تهالیوں اور تانبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دهونا (۵) سو فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچها که کس واسطے تیرے شاگرد بزرگوں کي روایت پر نہیں چلتے بلکه بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے هیں (۶) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کہا که اشعیا نے تم ریاکاروں کے حق میں خوب نبوت کي هی جیسا که لکها هی که یے لوگ هونٹهوں سے میري عزت کرتے هیں پر اُنکا دل مجهه سے دور هی (۷) سو وے عبث میري پرستش کرتے هیں که تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم سکهلاتے هیں (۸) کیونکه تم خدا کے حکم کو ترک کرکے آدمیوں کي روایت مانتے هو جیسے تهالیوں اور پیالوں کا دهونا اور بہت اَور ایسے کام کرتے هو (۹) پهر اُسنے اُنهیں کہا تم خدا کے حکم کو خوب باطل کرتے هو تاکه اپني روایت کو قائم کرو (۱۰) کیونکه موسیٰ نے کہا که اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر اور جو کوئي باپ یا ما پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاے (۱۱) پر تم کہتے هو که اگر کوئي باپ یا ما سے کہے که جو مجهسے تجهکو دینا واجب تها سو قربان یعني هدیه هوا (۱۲) اور تم اُسکو اُسکے باپ یا اُسکي ما کي کچهه مدد کرنے نہیں دیتے (۱۳) اور خدا کے کلام کو اپني روایت سے جو جاري کي هی باطل کرتے هو اور ایسا بہت کچهه بجا لاتے هو* (۱۴) اور اُسنے ساري بهیڑ کو پاس بُلاکے اُنهیں کہا سب میري سنو اور سمجهو (۱۵) کوئي چیز جو باهر سے آدمي کے اندر جاتي هی اُسے ناپاک نہیں کرسکتي پر وے چیزیں جو اُسمیں سے نکلتي هیں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں (۱۶) اگر کسي کے کان سننے کو

پاس کتنی روٹیاں ھیں جاؤ دیکھو اور اُنھوں نے دریافت کرکے کہا پانچ اور دو مچھلیاں (۳۹) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ سب کو صف صف ھری گھاس پر بٹھلاؤ (۴۰) اور وے سو سو اور پچاس پچاس صف صف بیٹھے (۴۱) اور اُسنے وے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت چاھی اور روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور وے دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹیں (۴۲) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے (۴۳) اور ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں بھری اُٹھائیں اور کچھہ مچھلیوں سے بھی اُٹھایا (۴۴) اور وے جنھوں نے روٹیاں کھائیں تخمیناً پانچ ھزار مرد تھے * (۴۵) اور فی‌الفور اُسنے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ جب تک لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے آگے بیت‌صیدا میں پار جاؤ (۴۶) اور اُنھیں رخصت کرکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا (۴۷) اور جب شام ھوئی ناؤ بیچ دریا میں تھی اور وہ اکیلا خشکی پر تھا (۴۸) اور اُسنے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت دق ھوئے کیونکہ ھوا اُنکے مخالف تھی اور رات کے چوتھے پہر وہ دریا پر چلتا ھوا اُن پاس آیا اور چاھا کہ اُنسے آگے بڑھے (۴۹) پر جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ بھوت ھی اور چلا اُٹھے (۵۰) کیونکہ سبھوں نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے اور اُسنے فی‌الفور اُن کے ساتھہ باتیں کیں اور اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں ھوں مت ڈرو (۵۱) اور ناؤ پر اُن پاس چڑھا اور ھوا تھم گئی اور وے اپنے دلوں میں نہایت حیران اور متعجب ھوئے (۵۲) کیونکہ اُنھوں نے روٹیوں کا معجزہ نہ سمجھا تھا اِسلیئے کہ اُنکا دل سخت تھا * (۵۳) اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا (۵۴) اور جب ناؤ پر سے اُترے فی‌الفور لوگ اُسے پہچان کے اُس سارے گِردنواح میں دوڑے اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنھوں نے سنا تھا کہ وہ ھی لے جانے لگے (۵۵) اور جہاں کہیں وہ کسی بستی یا شہر یا گانو میں گیا اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور اُسکی منت کی کہ صرف اُسکے کپڑے کے دامن کو چھوئیں اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے ھو گئے *

آیا تھا کہ هیرودس نے اپني سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور سرداروں اور گلیل
کے امیروں کي ضیافت کي (۲۲) اور هیرودیا کي بیٹي اندر آئي اور ناچکے
هیرودس اور اُسکے مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے لڑکي کو کہا کہ
جو چاھے سو مانگ اور میں تجھے دونگا (۲۳) اور اُس سے قسم کھائي کہ
اپني آدھي بادشاھت تک جو کچھہ تو مجھہ سے مانگے تجھے دونگا (۲۴) سو
اُسنے نکلکے اپني ما کو کہا کِہ کیا مانگوں وہ بولي یوحنا بپتسما دینیوالے کا
سر (۲۵) اور في‌الفور بادشاہ کے پاس چالاکي سے آکر اُسنے اُس سے عرض کي
اور کہا میں چاھتي ھوں کہ تو یوحنا بپتسما دینیوالے کا سر ابھي تھالي میں
مجھے لا دے (۲۶) اور بادشاہ بہت غمگین ھوا پر اپني قسم اور مہمانوں
کے سبب اُس سے اِنکار کرنا نچاھا (۲۷) اور بادشاہ نے في‌الفور جلاد کو
بھیجکر اُسکا سر لانے کا حکم دیا (۲۸) سو اُسنے جاکے اُسکا سر قیدخانے میں کاٹا
اور اُسے تھالي میں لایا اور لڑکي کو دیا اور لڑکي نے اپني ما کو دیا (۲۹) اور
اُسکے شاگرد سنکر آئے اور اُسکي لاش کو اُٹھایا اور قبر میں رکھا * * (۳۰) اور
رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھوں نے کیا اور جو کچھہ
سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا (۳۱) اور اُسنے اُنھیں کہا الگ ویران
جگہہ میں چلو اور ذرا سُستاؤ کیونکہ وھاں بہت لوگ آتے جاتے تھے اور
اُنھیں کھانے کي بھي فرصت نہ تھي (۳۲) اور وے ناؤ پر چڑھکے الگ ویران
جگہہ میں گئے (۳۳) اور لوگوں نے اُنھیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا
اور سب شہروں سے خشکي اُدھر دوڑے اور اُنسے آگے جا پہنچے اور
اُسکے پاس جمع ھوئے (۳۴) اور یسوع نے نکلکے بڑي بِھیڑ دیکھي اور اُسے اُنپر
رحم آیا کیونکہ وے بھیڑوں کي مانند تھے جنکا گڈریا نہو اور وہ اُنھیں بہت
سي باتیں سکھلانے لگا (۳۵) اور جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردوں نے اُس
پاس آکے کہا کہ جگہہ ویران ھی اور دن اب بہت ڈھلا (۳٦) اُنھیں
رخصت کر تاکہ آس پاس کے گانوں اور بستیوں میں جاکے اپنے لیئے روٹي
مول لیں کیونکہ کچھہ کھانے کو اُن پاس نہیں (۳۷) پر اُسنے جواب دیکے
اُنھیں کہا تم اُنھیں کھانے کو دو اور وے اُسے بولے کیا هم جاکے دو سو دینار
کي روٹیاں مول لیں اور اُنھیں کھانے کو دیں (۳۸) اُسنے اُنھیں کہا تمھارے

اور شمعون کا بھائي نہیں اور کیا اُسکي بہنیں ھمارے پاس نہیں ھیں اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي (۴) تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ نبي بے عزت نہیں ھی مگر اپنے وطن میں اور اپنے کنبے اور گھر میں (۵) اور وہ کوئي معجزہ وھاں نہ دکھلا سکا مگر تھوڑے بیماروں پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں چنگا کیا (۶) اور اُسنے اُنکي بےایماني کے سبب تعجب کیا اور آس پاس کے گانوں میں تعلیم دیتا پھرا * * (۷) اور اُسنے بارھوں کو پاس بُلایا اور اُنکو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا (۸) اور حکم دیا کہ راہ کے لیئے لاٹھي کے سوا کچھہ مت لو نہ جھولي نہ روٹي نہ اپنے کمربند میں نقد مگر جوتیاں پہنو پر دو کُرتے مت پہنو (۹) اور اُنھیں کہا جہاں تم کسي گھر میں داخل ھوؤ وھیں رھو جب تک کہ وھاں سے روانہ نہو (۱۰) اور جو تمھیں قبول نکریں اور نہ تمھاري سنیں تو وھاں سے نکلکے اپنے پانوں کي خاک اُنپر گواھي کے لیئے جھاڑ دو (۱۱) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کا حال اُس شہر کے حال سے آسان ھوگا (۱۲) اور اُنھوں نے جاکے منادي کي کہ توبہ کرو (۱۳) اور بہت دیووں کو نکالا اور بہت بیماروں پر تیل ملا اور اُنھیں چنگا کیا * (۱۴) اور ھیرودس بادشاہ نے یہہ سنا (کیونکہ اُسکا نام مشہور ھوا) اور کہا کہ یوحنا بپتسما دینیوالا مُردوں میں سے جي اُٹھا اِسلیئے معجزے اُس سے ظاھر ھوتے ھیں (۱۵) اوَروں نے کہا کہ وہ اِلیا ھی پھر اوَروں نے کہا کہ نبي یا نبیوں میں سے ایک کي مانند ھی (۱۶) پر ھیرودس نے سنکر کہا کہ یہہ یوحنا ھی جسکا میں نے سر کٹوایا وھي مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی * (۱۷) کیونکہ ھیرودس نے اپنے بھائي فیلپوس کي جورو ھیرودیا کے سبب جس سے اُسنے بیاہ کیا تھا آپ ھي بھیجکر یوحنا کو پکڑوایا اور اُسے قیدخانے میں بند کیا (۱۸) اِسلیئے کہ یوحنا نے ھیرودس کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي جورو رکھني تجھے روا نہیں (۱۹) اِس سبب ھیرودیا اُسکا کینہ رکھتي اور چاھتي تھي کہ اُسے قتل کرے پر نہ کر سکي (۲۰) کیونکہ ھیرودس یوحنا کو مردِ راستباز اور قدوس جانکر اُس سے ڈرتا اور اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي سنکر بہت باتوں پر عمل کرتا اور خوشي سے اُسکي سنتا تھا (۲۱) پر جب قابو کا دن

في‌الفور اپنے جي میں جانکے که مجھه میں سے قوت نکلي بِھیڑ میں پھرکے کہا میرے کپڑوں کو کسنے چھوا (۳۱) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو دیکھتا هی که لوگ تجھه پر گرے پڑتے هیں اور کہتا هی که کسنے مجھے چھوا (۳۲) اور اُسنے چاروں طرف نگاه کي تاکه اُسے جسنے یهه کیا تھا دیکھے (۳۳) تب عورت خوب جانکے که میري بابت کیا هوا ڈرتي اور کانپتي آئي اور اُسکے آگے گر پڑي اور سب سچ سچ اُسے کہا (۳۴) پر اُسنے اُسے کہا ای بیٹي تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي ره * (۳۵) وه یهه کہه رها تھا که عبادت‌خانے کے سردار سے لوگ آئے اور بولے که تیري بیٹي مرگئي اب کیوں اُستاد کو تکلیف دیتا هی (۳۶) یسوع نے اُس بات کو جو وے کہتے تھے سنتے هي عبادت‌خانے کے سردار کو کہا مت ڈر فقط ایمان لا (۳۷) اور اُسنے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے سوا کسي کو اپنے ساتھه جانے نه دیا (۳۸) اور عبادت‌خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور و غل اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا (۳۹) اور اندر جاکے اُنھیں کہا کیوں غل کرتے اور روتے هو لڑکي نهیں مرگئي بلکه سوتي هی (۴۰) اور وے اُسپر هنسے پر وه سب کو نکالکے اور لڑکي کے باپ اور ما اور اپنے ساتھیوں کو لیکے جہاں لڑکي پڑي تھي اندر گیا (۴۱) اور لڑکي کا هاتھه پکڑکے اُسے کہا تالیتا قومي جسکا ترجمه یهه هی که ای لڑکي (میں تجھے کہتا هوں) اُٹھه (۴۲) اور وونهیں لڑکي اُٹھي اور پھرنے لگي کیونکه وه باره برس کي تھي اور وے نهایت حیران هوئے (۴۳) اور اُسنے اُنھیں بتاکید حکم دیا که یهه کوئي نجانے اور کہا اُسے کچھه کھانے کو دو*

چھٹھواں باب

(۱) اور وّهاں سے چلا گیا اور اپنے وطن میں آیا اور اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے هو لیئے (۲) اور جب سبت هوا عبادت‌خانے میں تعلیم دینے لگا اور بہتیرے سنکے حیران هوئے اور بولے که کہاں سے اُسکو یهه مِلا اور یهه کیا حکمت هی جو اُسے دي گئي که ایسے معجزے اُسکے هاتھوں سے ظاهر هوتے هیں (۳) کیا یهه مریم کا بیٹا بڑهئي نهیں اور یعقوب اور یوسي اور یهودا

که همیں اِس ملک سے مت نکال (۱۱) اور وهاں پہاڑوں کے نزدیک سوأروں کا بڑا غول چرتا تها (۱۲) اور سب دیووں نے اُسکي منت کي اور کہا همکو سوأروں میں بهیج تاکه هم اُنمیں پیٹهیں (۱۳) اور یسوع نے في‌الفور اُنهیں اجازت دي سو ناپاک روحیں نکلکے سوأروں میں پیٹهه گئیں اور غول کڑارے پر سے دریا میں کودا اور وے تخمیناً هزار تهے اور دریا میں ڈوب گئے (۱۴) اور سوأروں کے چرانیوالے بهاگے اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي تب وے اُس ماجرے کو دیکهنے نکلے (۱۵) اور یسوع پاس آئے اور دیوانے کو جس میں لگیون تها کپڑے پہنے اور هوشیار بیٹهے دیکها اور ڈر گئے (۱۶) اور دیکهنیوالوں نے دیوانے کا حال اور سوأروں کا احوال اُنسے بیان کیا (۱۷) اور وے اُسکي منت کرنے لگے که اُنکي سرحدوں سے نکل جاے (۱۸) اور جب وه ناؤ پر چڑها دیوانے نے اُسکي منت کي که اُسکے ساتهه رهنے پاوے (۱۹) لیکن یسوع نے اُسے اجازت نه دي بلکه اُسے کہا که اپنوں کے پاس گهر جا اور اُنهیں خبر دے که خداوند نے تیرے لیئے کتنا کچهه کیا اور تجهه پر رحم کهایا (۲۰) اور وه چلا گیا اور دکاپولس کے ملک میں سنانے لگا که کتنا کچهه یسوع نے اُسکے لیئے کیا تها اور سب متعجب هوئے * (۲۱) اور جب یسوع ناؤ پر پهر پار آیا بڑي بهِیڑ اُس پاس جمع هوئي اور وه دریا کے پاس تها (۲۲) اور دیکهو عبادت‌خانے کے سرداروں میں سے ایک یائر نام آیا اور اُسے دیکهکر اُسکے قدموں پر گرا (۲۳) اور اُسکي بہت منت کي اور کہا که میري چهوٹي بیٹي مرنے پر هی اِسواسطے آکر اُسپر هاتهه رکهه تاکه چنگي هو اور وه جیئیگي (۲۴) اور وه اُسکے ساتهه چلا اور بہت لوگ اُسکے پیچهے هو لیئے اور اُسپر گرے پڑتے تهے * (۲۵) اور کوئي عورت جسکا باره برس سے لہو جاري تها (۲۶) اور جسنے بہت حکیموں کي دوائیں کهائي تهیں اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچهه فائده نپایا تها بلکه اُسکي بیماري بڑهه گئي تهي (۲۷) یسوع کي خبر سنکے بهِیڑ میں پیچهے سے آئي اور اُسکے کپڑے کو چهوا (۲۸) کیونکه اُسنے کہا که اگر صرف اُسکے کپڑوں کو چهوؤں تو چنگي هو جاؤنگي (۲۹) اور في‌الفور اُسکے لہو کا سوتا سوکهه گیا اور اُسنے اپنے بدن کے حال سے جانا که میں اُس آفت سے چنگي هوئي (۳۰) اور یسوع نے

نکالتا هی یہاں تک کہ ہوا کے پرندے اُسکے سائے میں بسیرا لے سکتے ہیں *
(۳۳) اور وہ بہتیری ایسی تمثیلوں میں اُنکی سمجھہ کے موافق اُنسے کلام
کہتا (۳۴) اور بے تمثیل اُنسے باتیں نہیں کرتا تھا لیکن خلوت میں اُسنے
اپنے شاگردوں سے سب کا بیان کیا * (۳۵) اور اُسی دن جب شام ہوئی
اُسنے اُنہیں کہا آؤ اُس پار جاویں (۳٦) اور وے بِھیڑ کو رخصت کرکے اُسے
جس طرح کہ ناؤ پر تھا لے گئے اور اُسکے ساتھہ اَور چھوٹی ناویں تھیں
(۳۷) اور بڑی آندھی چلی اور لہریں ناؤ پر یہاں تک لگیں کہ وہ پانی سے
بھری جاتی تھی (۳۸) اور وہ پتوار کی طرف سر تلے تکیہ رکھے سو رہا تھا
تب اُنہوں نے اُسے جگاکے کہا ای اُستاد تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوتے
ہیں (۳۹) اور اُسنے اُتھکے ہوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا تھم جا چُپ رہ اور
ہوا تھہر گئی اور بڑا چین ہو گیا (۴۰) اور اُنہیں کہا تم کیوں ایسے ہراسان
ہو اور کس واسطے اعتقاد نہیں رکھتے ہو (۴۱) اور وے نہایت ڈر گئے اور
ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور دریا بھی اُسکے
فرمان بردار ہیں *

پانچواں باب

(۱) اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں آئے (۲) اور جب وہ
ناؤ سے اُترا فوراً ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکلکے اُسے
مِلا (۳) وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور کوئی اُسکو زنجیروں سے بھی جکڑ نہ
سکتا تھا (۴) کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا اور اُسنے
زنجیریں توڑیں اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے اور کوئی اُسے بس میں نہ
لا سکا (٥) اور وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں پر اور قبروں میں رہکر چِلّاتا اور
اپنے تئیں پتھروں سے کوٹتا تھا (٦) پر یسوع کو دور سے دیکھکر دوڑا اور اُسے
سجدہ کیا (۷) اور بڑی آواز سے چِلاکے کہا ای خداے تعالی کے بیٹے یسوع
مجھے تجھہ سے کیا کام تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں کہ مجھے دکھہ مت
دے (۸) کیونکہ اُسنے اُسے کہا تھا کہ ای ناپاک روح اِس آدمی سے نکل جا
(۹) اور اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی اُسنے جواب دیا اور کہا میرا نام
لگیون ہی اِسلیئے کہ ہم بہت ہیں (۱۰) اور اُسنے اُسکی بہت منت کی

تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے (۱۴) بونیوالا کلام بوتا ھی (۱۵) پر جو راہ کے کنارے پڑے جہاں کلام بویا جاتا ھی وے ھیں کہ جب اُنھوں نے سنا تو شیطان فيالفور آتا اور اُس کلام کو جو اُنکے دلوں میں بویا گیا تھا چھین لے جاتا ھی (۱٦) اور اِسي طرح جو پتھریلي زمین میں بوئے گئے وے ھیں جو کلام سنکے فيالفور خوشي سے قبول کر لیتے ھیں (۱۷) پر اپنے میں جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ھیں آخر جب کلام کے سبب تکلیف پاتے یا ستائے جاتے ھیں تو جلد ٹھوکر کھاتے ھیں (۱۸) اور جو کانٹوں میں بوئے گئے وے ھیں جو کلام سنتے ھیں (۱۹) پر اِس دنیا کي فکریں اور دولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل ھوکے کلام کو دبا لیتا ھی اور وہ بے پھل رھتا ھی (۲۰) اور جو اچھي زمین میں بوئے گئے وے ھیں جو کلام سنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ھیں بعضے تیس گنے اور بعضے ساٹھہ گنے اور بعضے سو گنے * (۲۱) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا چراغ اِسلیئے لاتے ھیں کہ پیمانے یا پلنگ کے تلے رکھیں نہ کہ چراغدان پر رکھیں (۲۲) کیونکہ کوئي چیز پوشیدہ نہیں جو ظاھر نہ کي جاوے اور نہ چھپي ھی مگر اِسلیئے کہ ظہور میں آوے (۲۳) جسکے کان سننے کو ھوں سن لے * (۲۴) اور اُسنے اُنھیں کہا خبردار ھو کہ کیا سنتے ھو جس پیمانے سے تم ناپتے ھو اُسي سے تمھارے لیئے ناپا جائیگا اور تمھیں جو سنتے ھو زیادہ دیا جائیگا (۲۵) کیونکہ جسکے پاس ھی اُسے دیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں ھی اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس ھی لے لیا جائیگا * (۲٦) اور اُسنے کہا خدا کي بادشاھت ایسي ھی جیسے آدمي جو زمین میں بیج بووے (۲۷) اور رات دن سووے اُٹھے اور بیج اُگے اور بڑھے ایسا کہ وہ نجانے (۲۸) کیونکہ زمین آپ سے آپ پھل لاتي ھی پہلے سبزي پھر بال اُسکے بعد بال میں پورے دانے (۲۹) اور جب دانہ پک چکا تو وہ فيالفور ھنسوا بھیجتا ھی کیونکہ فصل کا وقت آ پہنچا ھی * (۳۰) اور اُسنے کہا ھم خدا کي بادشاھت کو کس سے تشبیہ دیں یا اُسے کیسي تمثیل میں بتاویں (۳۱) رائي کے دانے کي مانند ھی کہ جب وہ زمین میں بویا جاتا ھی زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ھی (۳۲) پر جب بویا گیا تو اُگتا اور سب ترکاریوں سے بڑھہ جاتا اور بڑي ڈالیاں

کي عدالت کا سزاوار هی (۳۰) کیونکه اُنهوں نے کہا تہا که اُسکے ساتهه ناپاک روح هی * (۳۱) اور اُسکے بهائي اور اُسکي ما آئي اور باهر کہڑے هوکے اُسے بُلوا بهیجا (۳۲) اور بهیڑ اُسکے آس پاس بیٹهي تهي سو اُنهوں نے اُسے کہا دیکهه تیري ما اور تیرے بهائي باهر تجهے ڈهونڈهتے هیں (۳۳) اور اُسنے اُنهیں جواب دیا اور کہا کون هی میري ما یا میرے بهائي (۳۴) اور اُنپر جو اُسکے آس پاس بیٹهے تهے نظر کرکے کہا دیکهو میري ما اور میرے بهائي (۳۵) کیونکه جو کوئي خدا کي مرضي پر عمل کرتا هی وهي میرا بهائي اور میري بهن اور ما هی *

چوتها باب

(۱) اور وہ پهر دریا کے کنارے پر تعلیم دینے لگا اور بڑي بهیڑ اُس پاس جمع هوئي یہاں تک که وہ دریا میں ناؤ پر چڑهه بیٹها اور ساري بهیڑ دریا کے کنارے خشکي پر رهي (۲) اور اُسنے اُنهیں تمثیلوں میں بہت سکهلایا اور اپني تعلیم میں اُنسے کہا (۳) سنو بونیوالا بونے کو نکلا (۴) اور بوتے وقت یوں هوا که کچهه راہ کے کنارے گرا اور هوا کے پرندے آئے اور اُسے چگ گئے (۵) اَوْر کچهه پتهریلي زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مِٹي نه ملي اور دلدار زمین نه پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا جل گیا اور اِسلیئے که جڑ نه پکڑي تهي سوکهه گیا (۷) اَوْر کچهه کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا لیا اور وہ پهل نه لایا (۸) پهر اَوْر کچهه اچهي زمین پر گرا اور اُگتا اور بڑهتا پهل لایا بعض تیس گنا اور بعض ساٹهه گنا اور بعض سو گنا (۹) اور اُسنے اُنهیں کہا جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۱۰) اور جب وہ اکیلا تها اُنهوں نے جو اُسکے ساتهه تهے بارهوں سے مِلکے اُس تمثیل کے معني اُس سے پوچهے (۱۱) اور اُسنے اُنهیں کہا خدا کي بادشاهت کے بهید کي سمجهه تمهیں دي گئي هی پر اُنسے جو باهر هیں سب باتیں تمثیلوں میں هوتي هیں (۱۲) تاکه دیکهتے هوئے دیکهیں پر نه بوجهیں اور سنتے هوئے سنیں پر نه سمجهیں نهو که وے پهریں اور اُنکے گناہ بخشے جائیں (۱۳) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا تم یهه تمثیل نهیں سمجهتے هو پس اَوْر سب

خبر سنکے اُس پاس آئي (۹) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بِھیڑ کے سبب چھوٹي ناؤ اُسکے لیئے طیار کر رکھیں تاکہ اُسے دبا نڈالیں (۱۰) کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا یہاں تک کہ وے جو بلاؤں میں گرفتار تھے سب اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھوئیں (۱۱) اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتي تھیں اُسکے آگے گر پڑتي اور یہہ کہکے پکارتي تھیں کہ تو خدا کا بیٹا هي (۱۲) اور اُسنے اُنھیں بہت دھمکایا کہ اُسے مشہور نہ کریں * (۱۳) اور وہ پہاڑ پر گیا اور جنکو چاھا پاس بُلایا اور وے اُس پاس آئے (۱۴) اور اُسنے بارہ کو مقرر کیا کہ اُسکے ساتھہ رهیں اور اُنھیں بھیجا کہ منادي کریں (۱۵) اور بیماریوں کو دفع کرنے اور دیووں کو نکالنے کي قدرت رکھیں (۱٦) یعني شمعون کو جسکا نام پطرس رکھا (۱۷) اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یعقوب کے بھائي یوحنا کو جنکا نام بنرگس رکھا یعني رعد کے بیٹے (۱۸) اور اندریاس اور فیلپوس اور برتولما اور متي اور تھوما اور حلفا کے بیٹے یعقوب اور تدي اور کنعاني شمعون (۱۹) اور یہودا اسکریوطي کو جسنے اُسے حوالے بھي کیا * (۲۰) اور وے گھر میں آئے اور پھر اِتنے لوگ جمع هوئے کہ وے روٹي بھي نہ کھا سکے (۲۱) اور جب اُسکے رشتےداروں نے یہہ سنا تو اُسکے پکڑنے کو چلے کیونکہ اُنھوں نے کہا کہ وہ بیخود هي * (۲۲) اور فقیہوں نے جو یروشلیم سے آئے تھے کہا کہ باعلزبول اُسکے ساتھہ هي اور یہہ کہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا هي (۲۳) اور اُسنے اُنکو پاس بُلاکر تمثیلوں میں اُنھیں کہا شیطان شیطان کو کس طرح نکال سکتا هي (۲۴) اور اگر کسي بادشاهت میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے تو وہ بادشاهت قائم نہیں رہ سکتي (۲۵) اور اگر کسي گھر میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے تو وہ گھر قائم نہیں رہ سکتا (۲٦) اور اگر شیطان اپنے هي خلاف پر کھڑا هو اور پھوٹ کرے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُسکا آخر هي (۲۷) کوئي کسي زورآور کے گھر میں داخل هوکر اُسکا اسباب نہیں لوٹ سکتا مگر یہہ کہ پہلے زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹیگا (۲۸) میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ سب گناہ اور کفر جو بکتے هیں بني آدم کو معاف کیئے جائینگے (۲۹) لیکن وہ جو روح‌القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو ابد تک معافي نہوگي بلکہ وہ همیشہ

نیا تکڑا پرانے سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي هی (۲۲) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نهیں بھرتا هی نهیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑتي اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکه نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاهیئے * (۲۳) اور یوں هوا که وہ سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد چلتے چلتے بالیں توڑنے لگے (۲۴) اور فریسیوں نے اُسے کہا دیکھہ یے کس لیئے سبت کو وہ کرتے هیں جو روا نهیں هی (۲۵) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا تم نے کبھي نهیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي محتاج اور بھوکھے تھے (۲۶) که کیونکر سردار کاهن ابیاتھر کے وقت خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جنکا کھانا کاهنوں کے سوا کسي کو روا نه تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۲۷) اور اُسنے اُنهیں کہا سبت آدمي کے واسطے هوا نه آدمي سبت کے واسطے (۲۸) پس اِنسان کا بیٹا سبت کا بھي خداوند هی *

تیسرا باب

(۱) اور وہ پھر عبادت‌خانے میں داخل هوا اور وهاں ایک آدمي تھا جسکا هاتھہ سوکھہ گیا تھا (۲) اور وے اُسکي گھات میں لگے تاکه اگر اُسے سبت کو چنگا کرے اُسپر نالش کریں (۳) اور اُسنے اُس آدمي کو جسکا هاتھہ سوکھہ گیا تھا کہا بیچ میں کھڑا هو (۴) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا سبت کو نیکي کرنا روا هی یا بدي جان بچانا یا مارنا پر وے چُپ رهے (۵) تب اُسنے غصے سے اُنپر نظر کرکے اور اُنکي سخت‌دلي کے سبب غمگین هوکے اُس آدمي کو کہا که اپنا هاتھہ پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور اُسکا هاتھہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۶) تب فریسیوں نے في‌الفور باهر جاکے هیرودیوں کے ساتھہ اُسکي ضد پر صلاح کي که اُسے کیونکر هلاک کریں * (۷) اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ دریا کے پاس چلا گیا اور ایک بڑي جماعت گلیل اور یهودیه (۸) اور یروشلیم اور عدوم اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے هو لي اور صور اور صیدا کے آس پاس کے باشندوں کي بڑي بِھیڑ اُسکے کاموں کي

بعضے فقیہ وہاں بیٹھے اور اپنے دلوں میں خیال کرتے تھے (۷) کہ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ھی کون گناہ معاف کر سکتا ھی مگر ایک یعني خدا (۸) اور فيالفور یسوع نے اپني روح میں جانکے کہ وے اپنے جي میں ایسے خیال کرتے ھیں اُنھیں کہا کیوں اپنے دلوں میں یہہ خیال کرتے ھو (۹) کونسا آسان ھی کیا مفلوج کو کہنا کہ گناہ تجھے معاف ھوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اپنا کھٹولا اُٹھا اور چل (۱۰) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ھی اُسنے مفلوج کو کہا (۱۱) میں تجھے کہتا ھوں اُٹھہ اپنا کھٹولا اُٹھا اور اپنے گھر کو چلا جا (۱۲) اور وہ فيالفور اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر سبھوں کے سامھنے نکل گیا ایسا کہ سب دنگ ھو گئے اور خدا کي ستایش کرکے بولے کہ ھم نے ایسا کچھہ کبھي نہیں دیکھا * (۱۳) اور وہ پھر باھر دریا کے پاس گیا اور ساري بِھیڑ اُس پاس آئي اور اُسنے اُنھیں سکھلایا (۱۴) اور جاتے ھوئے حلفا کے بیٹے لیوي کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ھولے اور وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے ھولیا (۱۵) اور یوں ھوا کہ جب وہ اُسکے گھر میں کھانے بیٹھا تھا بہت سے خراج‌گیر اور گنھگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے چلے آئے تھے (۱٦) اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے خراج‌گیروں اور گنھگاروں کے ساتھہ کھاتے دیکھا تب اُسکے شاگردوں کو کہا کہ وہ کیوں خراج‌گیروں اور گنھگاروں کے ساتھہ کھاتا پیتا ھی (۱۷) یسوع نے یہہ سنکر اُنھیں کہا تندرستوں کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنھگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا ھوں * (۱۸) اور یوحنا کے شاگرد اور فریسي روزہ رکھا کرتے تھے سو اُنھوں نے آکے اُسے کہا یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ھیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۹) اور یسوع نے اُنھیں کہا کیا براتي جب تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی روزہ رکھہ سکتے ھیں جب تک دولھا اُنکے پاس ھی روزہ نہیں رکھہ سکتے ھیں (۲۰) پر دن آوینگے کہ جب دولھا اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں روزہ رکھینگے * (۲۱) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پراني پوشاک پر نہیں لگاتا ھی نہیں تو اُسکا

هوا تها (۳۴) اور اُسنے بہتوں کو جو طرح طرح کي بيماريوں ميں گرفتار تهے چنگا کيا اور بہت سے ديوں کو نکالا اور ديووں کو بولنے نديا کيونکه وے اُسے پہچانتے تهے * (۳۵) اور بڑے تڑکے پو پهٹنے سے پہلے وہ اُٹهکے نکلا اور ايک ويران جگہه ميں گيا اور وهاں دعا مانگي (۳۶) اور شمعون اور اُسکے ساتهي اُسکے پيچهے چلے (۳۷) اور اُسے پاکے کہا که سب تجهے ڈهونڈهتے هيں (۳۸) اور اُسنے اُنهيں کہا آؤ گِردنواح کے شہروں ميں جاويں تاکه وهاں بهي منادي کروں کيونکه ميں اِسي ليئے نکلا هوں (۳۹) اور وہ ساري گليل ميں اُنکے عبادت خانوں ميں منادي کرتا اور ديووں کو نکالتا تها * (۴۰) اور ايک کوڑهي اُس پاس آيا اور اُسکي منت کرکے اور گهٹنے ٹيککر اُسے کہا که اگر تو چاهے تو مجهے صاف کرسکتا هی (۴۱) اور يسوع نے اُسپر رحم کرکے اور هاتهه بڑهاکے اُسے چهوا اور کہا ميں چاهتا هوں تو صاف هو (۴۲) اور يهه کہتا هي تها که کوڑهه في‌الفور اُس سے جاتا رها اور وہ صاف هو گيا (۴۳) اور اُسنے تاکيد سے اُسے حکم ديکے جلد رخصت کيا (۴۴) اور اُسے کہا خبردار کسي سے کچهه مت کہه بلکه جا اپنے تئيں کاهن کو دکهلا اور جو موسیٰ نے مقرر کيا هی اپنے صاف هونے کے واسطے گذران تاکه اُنپر گواهي هو (۴۵) پر وہ باهر جاکے بہت باتيں کہنے اور اِس ماجرے کو مشہور کرنے لگا يہاں تک که وہ ظاهراً شہر ميں داخل نه هو سکا بلکه باهر ويران جگہوں ميں رها اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آئے *

دوسرا باب

(۱) اور چند روز کے بعد وہ کفرناحم ميں پهر آيا اور معلوم هوا که وہ گهر ميں هی (۲) اور في‌الفور اِتنے آدمي جمع هوئے که دروازے کي دهليز تک اُنکي سمائي نه هوئي اور اُسنے اُنهيں کلام کہه سنايا * (۳) اور ايک مفلوج کو چار آدميوں سے اُٹهواکے اُسکے پاس لے آئے (۴) اور جب بِهيڑ کے سبب اُسکے نزديک نه آ سکے اُنهوں نے اُس چهت کو جهاں وہ تها کهول ديا اور پهاڑکے کهٹولے کو جس پر مفلوج ليٹتا تها لٹکا ديا (۵) يسوع نے اُنکا ايمان ديکهکر مفلوج کو کہا اى فرزند تيرے گناہ تجهے معاف هوئے (۶) پر

گرفتاري کے بعد یسوع خدا کي بادشاهت کي خوشخبري سناتا اور یهه کهتا
گليل میں آیا (۱۵) که وقت پورا هوا اور خدا کي بادشاهت نزدیک آئي
توبه کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ * (۱٦) اور دریاے گلیل کے کنارے پهرتے هوئے
اُسنے شمعون اور اُسکے بهائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکها که وے
مچهوے تهے (۱۷) اور یسوع نے اُنهیں کها میرے پیچهے چلے آؤ اور میں
تمهیں آدمیوں کا مچهوا بناؤنگا * (۱۸) اور وے فوراً اپنے جالوں کو چهوڑکر
اُسکے پیچهے هو لیئے (۱۹) اور وهاں سے تهوڑي دور بڑهکے اُسنے زبدي کے
بیٹے یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا کو بهي ناؤ پر جالوں کي مرمت کرتے
دیکها (۲۰) اور فيالفور اُنهیں بُلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو ناؤ میں
مزدوروں کے ساتهه چهوڑکے اُسکے پیچهے چلے آئے * * (۲۱) اور وے کفرناحم
میں داخل هوئے اور وه فيالفور سبت کو عبادتخانے میں جاکے تعلیم
دینے لگا (۲۲) اور وے اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے کیونکه وه اُن کو فقیهوں
کي مانند نهیں بلکه اختیار والے کے طور پر سکهاتا تها (۲۳) اور اُنکے عبادتخانے
میں ایک آدمي کو ناپاک روح کا سایه تها اور وه یوں کهکے چِلایا (۲۴) اهٔ
یسوع ناصري همیں تجهه سے کیا کام تو همیں هلاک کرنے آیا هی میں تجهے
جانتا هوں که کون هی خدا کا قدوس (۲۵) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کها
چُپ رهٔ اور اُس سے نکل جا (۲٦) اور ناپاک روح اُسے مروڑکے اور بڑي
آواز سے چِلاکے اُس سے نکل گئي (۲۷) اور سب حیران هوئے یهاں تک که
آپس میں پوچهتے اور کهتے تهے که یهه کیا هی یهه کیسي نئي تعلیم هی
که وه اختیار سے ناپاک روحوں کو بهي حکم دیتا هی اور وے اُسکو مانتے
هیں (۲۸) اور وونهیں اُسکي شهرت گلیل کي ساري گِردنواح میں پهیل
گئي * (۲۹) اور وے فيالفور عبادتخانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے
ساتهه شمعون اور اندریاس کے گهر میں گئے (۳۰) اور شمعون کي ساس تپ
سے پڑي تهي اور اُنهوں نے اُسے فيالفور خبر دي (۳۱) اور اُس نے پاس آکے
اور اُسکا هاتهه پکڑکے اُسے اُٹهایا اور فيالفور اُسکي تپ اُتر گئي اور اُسنے
اُنکي خدمت کي * (۳۲) اور شام کو جب سورج ڈوب گیا سب
بیماروں اور دیوانوں کو اُس پاس لائے (۳۳) اور سارا شهر دروازے پر جمع

مرقس كي انجيل

پہلا باب

شروع خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي انجیل کا (۲) جیسا نبیوں کي کتابوں میں لکہا هی کہ دیکھہ میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا هوں جو تیري راہ کو تیرے سامھنے درست کریگا (۳) جنگل میں پکارنے والے کي آواز هی کہ خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے رستوں کو سیدھا بناؤ (۴) یوحنا جنگل میں بپتسما دیتا اور گناهوں کي معافي کے لیئے توبہ کے بپتسما کي منادي کرتا تہا (۵) اور سارے ملک یہودیہ اور یروشلیم کے باشندے اُس پاس نکل آتے اور سب اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسما پاتے تہے (۶) اور یوحنا اونٹ کے بالوں کي پوشاک پہنتا اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں بندھا اور تڈّي اور جنگلي شہد کہاتا (۷) اور یہہ کہکے منادي کرتا تہا کہ میرے پیچھے ایک مجھہ سے زورآور آتا هی کہ میں اِس لایق نہیں کہ جُھککے اُسکي جوتیوں کا تسمہ کہولوں (۸) میں نے تو تمھیں پاني سے بپتسما دیا پر وہ تمھیں روح القدس سے بپتسما دیگا * (۹) اور اُنھیں دنوں میں ایسا هوا کہ یسوع ناصرہ گلیل سے آیا اور یردن میں یوحنا کے هاتھہ سے بپتسما پایا (۱۰) اور اُسنے فوراً پاني سے باهر آکے آسمان کو کُہلا اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکہا (۱۱) اور آسمان سے آواز آئي کہ تو میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي هوں * (۱۲) اور روح اُسے في الفور جنگل میں لے گئي (۱۳) اور وهاں جنگل میں وہ چالیس دن تک شیطان سے آزمایا جاتا اور جنگل کے جانوروں کے ساتھہ رهتا تہا اور فرشتے اُسکي خدمت کرتے تہے ** (۱۴) اور یوحنا کي

اُنہوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا (۱۰) تب یسوع نے
اُنہیں کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو جاویں
وھاں مجھے دیکھینگے * (۱۱) جب وے چلي جاتي تھیں دیکھو پہرے والوں
میں سے بعضوں نے شہر میں آکر سب کچھہ جو ھوا تھا سردار کاھنوں سے
بیان کیا (۱۲) اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھہ جمع ھوکر اور صلاح کرکے
پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے (۱۳) اور کہا تم کہو کہ اُسکے شاگرد رات
کو جب ھم سوتے تھے آکے اُسے چُرا لے گئے (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان
تک پہنچے ھم اُسے سمجھا دینگے اور تمھیں خطرے سے بچا لینگے (۱۵) سو
اُنہوں نے روپئے لیکر جیسے سکھائے گئے کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں
میں مشہور ھی * (۱۶) اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع
نے اُنہیں فرمایا تھا گئے (۱۷) اور اُسے دیکھکر اُسکو سجدہ کیا پر بعضے شک
لائے (۱۸) اور یسوع نے پاس آکر اُنہیں کہا کہ سارا اختیار آسمان اور زمین
پر مجھے دیا گیا (۱۹) پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنہیں
باپ اور بیٹے اور روح‌القدس کے نام سے بپتسما دو (۲۰) اور اُنہیں سکھلاؤ
کہ سب باتوں کو جنکا میں نے تم کو حکم دیا ھی حفظ کریں اور دیکھو
میں زمانے کے آخر تک ھر روز تمھارے ساتھہ ھوں * آمین *

صاف کپڑے میں لپیٹي (۶۰) اور اپني نئي قبر میں جو چٹان میں کھودي تھي رکھي اور ایک بڑا پتھر قبر کے دروازے پر ڈھلکاکے چلا گیا (۶۱) پر مریم مگدلیا اور دوسري مریم وهاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں * (۶۲) دوسرے روز جو طیاري کے دن کے بعد هی سردار کاهنوں اور فریسیوں نے پیلاطوس کے پاس جمع هوکے کہا (۶۳) ای خداوند همیں یاد هی که وه دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تها که میں تین دن کے بعد جي اُٹھونگا (۶۴) پس حکم کر که تیسرے دن تک قبر کي نگهباني کي جاوے مبادا اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں که وه مُردوں میں سے جي اُٹھا هی تو پچھلا فریب پہلے سے بُرا هوگا (۶۵) پیلاطوس نے اُنهیں کہا تمهارے پاس پہرا هی جاؤ اور جیسے جانو نگهباني کرو (۶۶) سو وے گئے اور پتھر پر مُہر کرکے اور پہرا بیٹھاکر قبر کي نگهباني کي *

اٹھائیسواں باب

(۱) پر سبت کے بعد جب هفتے کے پہلے دن پو پھٹنے لگي مریم مگدلیا اور دوسري مریم قبر کو دیکھنے آئیں (۲) اور دیکھو ایک بڑا زلزله هوا کیونکه خداوند کے فرشتے نے آسمان سے اُترکے اور پاس آکر پتھر کو دروازے سے ڈهلکایا اور اُسپر بیٹھه گیا (۳) اُسکي صورت بجلي سي اور اُسکي پوشاک برف سي سفید تھي (۴) اور اُسکي دهشت سے نگهبان کانپ اُٹھے اور مُردے سے هو گئے (۵) پر فرشته عورتوں کو کہنے لگا تم مت ڈرو کیونکه میں جانتا هوں که تم یسوع کو جو مصلوب هوا ڈھونڈھتي هو (۶) وه یہاں نهیں هی کیونکه جي اُٹھا هی جیسا اُسنے کہا تھا آؤ دیکھو یهه جگهه جهاں خداوند پڑا تھا (۷) اور جلد جاکے اُسکے شاگردوں کو کہو که وه مُردوں میں سے جي اُٹھا هی اور دیکھو وه تم سے آگے گلیل کو جاتا هی وهاں اُسے دیکھوگے دیکھو میں نے تمهیں کہا (۸) اور وے جلد قبر سے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھه نکلکے اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں * (۹) اور جب اُسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تھیں دیکھو یسوع اُنهیں مِلا اور کہا سلام اور

دوسرا بائیں * (۳۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سرھلاکر اور یہہ کہکے اُسپر کُفر بکتے تھے (۴۰) کہ ای ھیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو صلیب پر سے اُتر آ (۴۱) یونہیں سردار کاھنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا (۴۲) اُسنے اَوروں کو بچایا آپ کو نہیں بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاہ ھی اب صلیب پر سے اُتر آوے تو ھم اُسپر ایمان لاوینگے (۴۳) اُسنے خدا پر بھروسا رکھا سو اگر وہ اُسکو چاھتا ھی تو اب اُسکو چُھڑاوے اُسنے تو کہا کہ میں خدا کا بیٹا ھوں (۴۴) اِسي طرح چوروں نے بھي جو اُسکے ساتھہ مصلوب ھوئے تھے اُسپر لعن طعن کیا * (۴۵) اور چھٹھي گھڑي سے نویں گھڑي تک سارے ملک پر اندھیرا چھا گیا (۴۶) اور نویں گھڑي کے قریب یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکر کہا ایلي ایلي لما سبختاني یعني ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۴۷) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وھاں کھڑے تھے یہہ سنکر کہا کہ اِلیا کو بُلاتا ھی (۴۸) اور ونہیں اُنمیں سے ایک نے دوڑکر اور اِسفنج لیکر سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلایا (۴۹) پر اَوروں نے کہا ٹھہر ھم دیکھیں کہ اِلیا اُسے چُھڑانے آتا ھی (۵۰) پر یسوع نے پھر بڑي آواز سے چِلاکر جان دي * (۵۱) اور دیکھو ھیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین لرزي اور چٹان تڑک گئے (۵۲) اور قبریں کُھل گئیں اور بہت لاشیں مقدسوں کي جو آرام میں تھے اُٹھیں (۵۳) اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مقدس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں (۵۴) جب صوبہدار نے اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگہباني کرتے تھے زلزلہ اور جو جو ھوا دیکھا تو بہت ڈر گئے اور بولے کہ سچ مچ یہہ خدا کا بیٹا تھا (۵۵) اور وھاں بہت سي عورتیں جو گلیل سے یسوع کے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں دور سے دیکھہ رھي تھیں (۵۶) اُنمیں مریم مگدلیا اور یعقوب اور یوسے کي ما مریم اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں * (۵۷) پر جب شام ھوئي یوسف نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمي جو یسوع کا شاگرد بھي تھا آیا (۵۸) اُسنے پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي تب پیلاطوس نے لاش دینے کا حکم دیا (۵۹) اور یوسف نے لاش لیکر سوتي

کیونکه میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائي (۲۰) لیکن
سردار کاهنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا که براباس کو مانگ لیں اور
یسوع کو هلاک کریں (۲۱) حاکم نے جواب دیکر اُنهیں کہا کسے چاهتے هو
که اِن دونوں میں سے تمهارے لیئے چهوڑدوں وے بولے براباس کو (۲۲) پیلاطوس
نے اُنهیں کہا پس یسوع سے جو مسیح کہلاتا هی کیا کروں سبهوں نے کہا
وہ مصلوب هو (۲۳) حاکم نے کہا اُسنے کیا بُرائي کي هی پر وے اور بهي
چِلائے اور بولے که مصلوب هو (۲۴) جب پیلاطوس نے دیکها که مجهه سے
کچهه بن نهیں پڑتا بلکه هنگامه زیادہ هوتا هی تو پاني لیکے لوگوں کے آگے
اپنے هاتهه دهوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک هوں تم هي
دیکهو (۲۵) اور سب لوگوں نے جواب دیکے کہا اُسکا خون هم پر اور هماري
اولاد پر هو (۲۶) تب اُسنے براباس کو اُنکے لیئے چهوڑ دیا پر یسوع کو کوڑے
مارکر حوالے کیا که مصلوب هووے * (۲۷) تب حاکم کے سپاهیوں نے یسوع
کو حاکم کي بارگاہ میں لے جاکر اپني ساري گروہ اُسکے گِرد جمع کي (۲۸) اور
اُسکے کپڑے اُتارکر اُسے قرمزي پیراهن پہنایا (۲۹) اور کانٹوں سے تاج گوندهکے
اُسکے سر پر رکها اور سرکنڈا اُسکے دهنے هاتهه میں دیا اور اُسکے آگے گهٹنے
ٹیککر اُسپر ٹهٹها مارا اور کہا سلام ای یہودیوں کے بادشاہ (۳۰) اور اُسپر
تهوکا اور سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا (۳۱) اور جب اُس سے ٹهٹها کر چُکے
پیراهن کو اُس سے اُتارکر پهر اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے اور تصلیب کرنے کو
لے گئے * (۳۲) جب باهر آئے اُنهوں نے شمعون نام ایک قوریني آدمي کو
پایا اُسے بیگار پکڑا که اُسکي صلیب اُٹها لے چلے (۳۳) اور اُس مقام میں
جو گُلگتها یعني کهوپڑي کي جگهه کہلاتا هی پهنچکے (۳۴) پِت مِلا هوا
سرکه اُسے پینے کو دیا پر اُسنے چکهکے پینا نه چاها (۳۵) اور اُسے تصلیب
کرکے اُسکے کپڑے چٹهي ڈال کے بانٹ لیئے تاکه جو نبي سے کہا گیا تها
پورا هو که اُنهوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لیئے اور میرے کُرتے پر
چٹهي ڈالي (۳۶) اور بیٹهکے وهاں اُسکي نگهباني کرنے لگے (۳۷) اور اُسکے
قتل کا باعث یوں لکها هوا اُسکے سر کے اُوپر ٹانگ دیا که یهه یسوع یہودیوں
کا بادشاہ هی (۳۸) تب اُسکے ساتهه دو چور مصلوب هوئے ایک دهنے

ستائيسواں باب

(۱) جب صبح هوئي سب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع پر مشورت کي که اُسے قتل کریں (۲) اور اُسے باندهکر لے گئے اور پنطوس پیلاطوس حاکم کے حوالے کیا * (۳) تب یهودا جسنے اُسے حوالے کیا تها دیکهکر که اُسپر قتل کا فتویٰ هوا پچهتایا اور وے تیس روپئے سردار کاهنوں اور بزرگوں کے پاس پهیر لایا (۴) اور کها میں نے خطا کي که خون بیگناه کو حوالے کیا پر وے بولے همیں کیا تو دیکهه (۵) اور وه روپئے هیکل میں پهینک کر چلا گیا اور جاکر آپ کو پهانسي دي (۶) پر سردار کاهنوں نے روپئے لیکر کها اِنهیں خزانے میں ڈالنا روا نهیں که خون کا بها هی (۷) تب اُنهوں نے صلاح کرکے اُنسے کُمهار کا کهیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا (۸) اِس سبب وه کهیت آج تک خون کا کهیت کهلاتا هی (۹) تب جو یرمیا نبي کي معرفت کها گیا تها پورا هوا که اُنهوں نے وے تیس روپئے لیئے اُسکے ٹههرائے هوئے دام جسکي قیمت بعضے بني اِسرائیل نے ٹههرائي (۱۰) اور اُنهیں کُمهار کے کهیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجهے حکم دیا * (۱۱) اور یسوع حاکم کے سامهنے کهڑا تها اور حاکم نے اُس سے پوچها اور کها کیا تو یهودیوں کا بادشاه هی یسوع نے اُسے کها تو کهتا هی (۱۲) اور جب سردار کاهن اور بزرگ اُسپر نالش کرتے تهے اُسنے کچهه جواب ندیا (۱۳) تب پیلاطوس نے اُسے کها کیا تو نهیں سنتا که وے تجهه پر کتني گواهیاں دیتے هیں (۱۴) اور اُسنے اُسکي ایک بات کا جواب نه دیا یهاں تک که حاکم نے بهت تعجب کیا * (۱۵) اور هر عید کو حاکم کا دستور تها که لوگوں کي خاطر ایک بندهوا جسے چاهتے تهے چهوڑ دیتا تها (۱۶) اُس وقت براباس نام اُنکا ایک مشهور بندهوا تها (۱۷) سو جب وے اِکٹهے هوئے پیلاطوس نے اُنهیں کها تم کسے چاهتے هو که تمهارے لیئے چهوڑ دوں کیا براباس یا یسوع کو جو مسیح کهلاتا هی (۱۸) کیونکه وه جانتا تها که اُنهوں نے اُسے حسد سے حوالے کیا (۱۹) اور جب وه تخت عدالت پر بیٹها اُسکي جورو نے اُس پاس کهلا بهیجا که تجهے اِس راستباز سے کچهه کام نهو

بزرگ اور ساري بڑي عدالت يسوع پر جھوٹھي گواھي ڈھونڈھنے لگے تاکہ اُسے
قتل کریں (۶۰) پر نہ پائي اور اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے تو بھي نہ پائي
(۶۱) آخر دو جھوٹھے گواھوں نے پاس آکر کہا کہ اِسنے کہا ھی کہ میں
خدا کي ھیکل کو ڈھا سکتا اور تین دن میں اُسے پھر بنا سکتا ھوں (۶۲) تب
سردار کاھن نے اُٹھکر اُسے کہا کیا تو جواب نہیں دیتا یے تجھہ پر کیا گواھي
دیتے ھیں (۶۳) پر یسوع چُپ رھا تب سردار کاھن اُسے کہنے لگا میں
تجھے زندہ خدا کي قسم دیتا ھوں کہ ھمیں کہہ دے کہ تو مسیح خدا کا
بیٹا ھی (۶۴) یسوع نے اُسے کہا تو ھي نے کہا ھی پر میں تمھیں کہتا ھوں
کہ اِسکے بعد تم اِنسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے دھنے بیٹھے اور آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۵) تب سردار کاھن نے اپنے کپڑے یہہ کہکے پھاڑے
کہ کفر کہا ھی ھمیں اَور گواھوں کي کیا حاجت ھی دیکھو اب تم نے اُسکا
کفر سنا (۶۶) تمھاري کیا صلاح ھی اُنھوں نے جواب دیکے کہا وہ قتل کے
لائق ھی (۶۷) تب اُنھوں نے اُسکے مُنہہ پر تھوکا اور اُسے گھونسا مارا اَوروں
نے اُسے طمانچے مارے اور کہا (۶۸) ای مسیح ھمیں نبوت سے بتا کہ کون
ھی جسنے تجھے مارا * (۶۹) اور پطرس باھر دالان میں بیٹھا تھا اور ایک
لونڈي اُس پاس آئي اور بولي تو بھي یسوع گلیلي کے ساتھہ تھا (۷۰) پر
اُسنے سبھوں کے سامھنے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں نہیں جانتا ھوں کہ تو
کیا کہتي ھی (۷۱) اور جب وہ باھر دھلیزمیں چلا دوسري نے اُسے دیکھا
اور اُنھیں جو وھاں تھے کہا یہہ بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا (۷۲) اور
اُسنے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا کہ میں اِس آدمي کو نہیں جانتا ھوں
(۷۳) تھوڑي دیر بعد اُنھوں نے جو وھاں کھڑے تھے پطرس کے پاس آکے کہا
بیشک تو بھي اُنمیں سے ھی کیونکہ تیري بولي بھي تجھے ظاھر کرتي ھی
(۷۴) تب وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمي کو نہیں
جانتا ھوں اور وونھیں مرغ نے بانگ دي (۷۵) اور پطرس کو یسوع کي بات
یاد آئي جو اُسنے اُسے کہي تھي کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار
میرا اِنکار کریگا اور وہ باھر جاکے زار زار رویا *

نه پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست هی (۴۲) پهر دوبارہ جاکر دعا مانگي اور کہا ای میرے باپ اگر ممکن نہیں که یهه پیاله میرے پینے بغیر مجهه سے گذر جاوے تو تیري مرضي هو (۴۳) اور آکے اُنہیں پهر سوتے پایا کیونکه اُنکي آنکهیں بهاري تهیں (۴۴) اور اُنہیں چهوڑکر پهر گیا اور وهي بات کهکر تیسري بار دعا مانگي (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُنہیں کہا اب سوتے رهو اور آرام کرو دیکهو گهڑي آ پہنچي اور اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے هاتهه حوالے کیا جاتا هی (۴۶) اُٹهو چلیں دیکهو جو مجهے پکڑواتا هی نزدیک هی * (۴۷) اور وہ یهه کہتا هي تها که دیکهو یهودا بارهوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتهه ایک بڑي بهیڑ تلواریں اور لاٹهیاں لیئے سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي (۴۸) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنہیں یهه کهکے پتا دیا تها که جسکا میں بوسه لوں وهي هی اُسے پکڑ لو (۴۹) اور في‌الفور یسوع کے پاس آکر کہا ای اُستاد سلام اور اُسے چوما (۵۰) اور یسوع نے اُسے کہا ای میاں تو کاهےکو آیا هی تب اُنهوں نے پاس آکے یسوع پر هاتهه ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۵۱) اور دیکهو یسوع کے ساتهیوں میں سے ایک نے هاتهه بڑهاکر اپني تلوار کهینچي اور سردار کاهن کے نوکر پر چلاکر اُسکا کان اُڑا دیا (۵۲) تب یسوع نے اُسے کہا اپني تلوار میان میں کر کیونکه سب جو تلوار کهینچتے هیں تلوار هي سے هلاک کیئے جائینگے (۵۳) یا کیا تو نہیں جانتا که میں ابهي اپنے باپ سے مانگ سکتا اور وہ فرشتوں کي بارہ فوجوں سے زیادہ میرے پاس حاضر کر دیگا (۵۴) پر نوشتے کیونکر پورے هوتے کیونکه یونہیں هونا ضرور هی * (۵۵) اُسي گهڑي یسوع نے اُس بِهیڑ کو کہا که تم جیسے چور کے لیئے تلواریں اور لاٹهیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکل آئے هو میں هر روز هیکل میں تمهارے ساتهه بیٹهکے تعلیم دیتا تها اور تم نے مجهے نہیں پکڑا (۵۶) پر یهه سب هوا تاکه نبیوں کے نوشتے پورے هوویں تب سب شاگرد اُسے چهوڑکے بهاگ گئے * (۵۷) پر وے یسوع کو پکڑکے قیافا نام سردار کاهن کے پاس لے گئے جهاں فقیه اور بزرگ جمع تهے (۵۸) اور پطرس دور سے اُسکے پیچهے سردار کاهن کے دیوان‌خانے تک هو لیا اور اندر جاکے نوکروں کے ساتهه بیٹها تاکه آخر حال دیکهے (۵۹) اور سردار کاهن اور

جاتا هی جیسا اُسکے حق میں لکها هی لیکن اُس آدمي پر افسوس جسکے
وسیلے اِنسان کا بیتا حوالے کیا جاتا هی اگر وه آدمي پیدا نهوتا تو اُسکے
لیئیے اچها تها (۲۵) تب یهودا نے جسنے اُسے حوالے کیا جواب دیکے کہا
ای اُستاد کیا میں هوں اُسنے اُسے کہا توهي نے کہا * (۲۶) اور جب کهاتے
تهے یسوع نے روتي لیکے اور برکت چاهکر توزي اور شاگردوں کو دي اور کہا
لو کهاؤ یهه میرا بدن هی (۲۷) اور پیاله لیکر اور شکر کرکے اُنهیں دیا اور
کہا تم سب اِس میں سے پیئو (۲۸) کیونکه یهه میرا لهو هی نئے عهد کا جو
بهتوں کے لیئیے گناهوں کي معافي کے واسطے بهایا جاتا هی (۲۹) میں تمهیں
کهتا هوں که انگور کا شیره پهر نه پیئونگا اُس دن تک که تمهارے ساتهه اپنے
باپ کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیئوں * (۳۰) اور حمد کا گیت گاکے
باهر زیتون کے پهاڑ پر گئے (۳۱) تب یسوع نے اُنهیں کہا تم سب اِسي رات
میرے سبب تهوکر کهاؤگے کیونکه لکها هی که میں گڈریئے کو مارونگا اور
گلے کي بهیڑیں پراگنده هو جائینگي (۳۲) لیکن میں اپنے جي اُتهنے کے
بعد تمهارے آگے گلیل کو جاؤنگا (۳۳) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا
اگر سب تیرے سبب تهوکر کهائیں میں کبهي تهوکر نه کهاؤنگا (۳۴) یسوع
نے اُسے کہا میں تجهه سے سچ کهتا هوں که اِسي رات مرغ کے بانگ دینے
سے پهلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۵) پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے ساتهه
مجهے مرنا بهي ضرور پڑے تو بهي تیرا اِنکار نکرونگا ویسا هي سب شاگردوں
نے بهي کہا * (۳۶) تب یسوع اُنکے ساتهه گتسمني نام ایک جگهه میں آیا
اور شاگردوں کو کہا یهاں بیتهو جب تک که میں وهاں جاکر دعا مانگوں
(۳۷) اور پطرس اور زبدي کے دونوں بیتوں کو ساتهه لیا اور غمگین اور دلگیر
هونے لگا (۳۸) تب اُسنے اُنهیں کہا میري جان موت تک نهایت غمگین
هی یهاں تهہرو اور میرے ساتهه جاگتے رهو (۳۹) اور تهوڑا آگے بڑهکر دعا
مانگتا اور کهتا هوا مُنهه کے بل گرا که ای میرے باپ اگر هو سکے تو یهه
پیاله مجهه سے گذر جاوے مگر نه جیسا میں بلکه جیسا تو چاهتا هی (۴۰) اور
شاگردوں کے پاس آیا اور اُنهیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا کیا تم میرے
ساتهه ایک گهڑي نه جاگ سکے (۴۱) جاگو اور دعا مانگو تاکه اِمتحان میں

اور فقيه اور قوم کے بزرگ قيافا نام سردار کاهن کے ديوان‌خانے ميں اِکٹھے هوئے (۴) اور صلاح کي که يسوع کو حيله سے پکڑيں اور قتل کريں (۵) پر اُنهوں نے کها عيد کو نهيں تاکه لوگوں ميں هنگامه برپا نه هو * (۶) پر جب يسوع بيت‌عينا ميں شمعون کوڑهي کے گهر ميں تها (۷) ايک عورت سنگ مرمر کے عطردان ميں قيمتي عطر ليتي اُس پاس آئي اور جب وه کهانے بيٹها تها اُسکے سر پر ڈهالا (۸) اُسکے شاگرد يهه ديکهکر خفا هوئے اور بولے کس واسطے يهه بربادي هوئي (۹) کيونکه ممکن تها که يهه عطر بڑے دام پر بکتا اور غريبوں کو ديا جاتا (۱۰) پر يسوع نے يهه جانکر اُنهيں کها کيوں اِس عورت کو تکليف ديتے هو اُسنے تو مجهه سے نيک عمل کيا هی (۱۱) کيونکه غريب هميشه تمهارے ساتهه هيں پر ميں هميشه تمهارے ساتهه نه رهونگا (۱۲) کيونکه يهه جو اُسنے ميرے بدن پر عطر ڈهالا ميرے کفن کے ليئے کيا هی (۱۳) ميں تمهيں سچ کهتا هوں که تمام دنيا ميں جهاں کهيں اِس اِنجيل کي منادي کي جائيگي يهه بهي جو اُسنے کيا هی اُسکي يادگاري کے ليئے کها جائيگا * (۱۴) تب بارهوں ميں سے ايک نے جسکا نام يهودا اِسکريوطي تها سردار کاهنوں کے پاس جاکے کها (۱۵) مجهے کيا دوگے که ميں اُسے تمهارے حوالے کرونگا تب اُنهوں نے اُس سے تيس روپئے کا اِقرار کيا (۱۶) اور وه اُس وقت سے قابو ڈهونڈهتا تها که اُسے حوالے کرے * (۱۷) اور فطير کے پهلے دن شاگرد يسوع کے پاس آئے اور اُسے بولے تو کهاں چاهتا هی که هم تيرے ليئے فسح کا کهانا طيار کريں (۱۸) اُسنے کها شهر ميں فلانے کے پاس جاؤ اور اُسے کهو اُستاد فرماتا هی که ميرا وقت نزديک هی ميں اپنے شاگردوں کے ساتهه تيرے يهاں عيد فسح کرونگا (۱۹) اور شاگردوں نے جيسا يسوع نے اُنهيں حکم ديا تها بجا لائے اور فسح طيار کيا * (۲۰) جب شام هوئي وه بارهوں کے ساتهه کهانے بيٹها (۲۱) اور جب کها رهے تهے اُسنے کها ميں تمهيں سچ کهتا هوں که تم ميں سے ايک مجهے حوالے کريگا (۲۲) اور وے بهت دلگير هوئے اور هر ايک اُنميں سے اُسکو کهنے لگا اي خداوند کيا ميں هوں (۲۳) اُسنے جواب ديکے کها جسنے ميرے ساتهه طباق ميں هاتهه ڈالا هی وهي مجهے حوالے کريگا (۲۴) اِنسان کا بيٹا تو

اُس بادشاهت کو جو بناءعالم سے تمهارے لیئے طیار کي گئي میراث میں لو (۳۵) کیونکه میں بهوکها تها اور تم نے مجهے کهانا دیا میں پیاسا تها اور تم نے مجهے پلایا میں پردیسي تها اور تم نے مجهے اپنے گهر میں اُتارا (۳۶) ننگا تها اور تم نے مجهے کپڑا پهنایا بیمار تها اور تم نے میري عیادت کي قید میں تها اور تم میرے پاس آئے (۳۷) تب راستباز اُسے جواب دینگے اور کهینگے ای خداوند کب هم نے تجهے بهوکها دیکها اور کهلایا یا پیاسا اور پلایا (۳۸) کب هم نے تجهے پردیسي دیکها اور گهر میں اُتارا یا ننگا اور کپڑا پهنایا (۳۹) کب هم نے تجهے بیمار یا قید میں دیکها اور تیرے پاس آئے (۴۰) اور بادشاه جواب دیکے اُنهیں کهیگا میں تمهیں سچ کهتا هوں چونکه تم نے میرے اِن سب سے چهوتے بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه کیا تو میرے ساتهه کیا * (۴۱) تب وه بائیں طرف والوں سے بهي کهیگا ای ملعونو میرے سامهنے سے چلے جاؤ اُس همیشه کي آگ میں جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي هی (۴۲) کیونکه میں بهوکها تها اور تم نے مجهے کهانے کو ندیا پیاسا تها اور تم نے مجهے نه پلایا (۴۳) پردیسي تها اور تم نے مجهے گهر میں نه اُتارا ننگا تها اور تم نے مجهے کپڑا نه پهنایا بیمار اور قید میں تها اور تم میرے پاس نه آئے (۴۴) تب وے بهي اُسے جواب دینگے اور کهینگے ای خداوند کب هم نے تجهے بهوکها یا پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا قیدي دیکها اور تیري خدمت نکي (۴۵) تب وه اُنهیں جواب دیگا اور کهیگا میں تمهیں سچ کهتا هوں چونکه تم نے اِن سب سے چهوتوں میں سے ایک کے ساتهه نکیا تو میرے ساتهه نکیا (۴۶) اور وے همیشه کے عذاب میں جائینگے پر راستباز همیشه کي زندگي میں *

چهبیسواں باب

(۱) اور یوں هوا که جب یسوع یے سب باتیں ختم کر چکا تو اُسنے اپنے شاگردوں کو کها (۲) تم جانتے هو که دو دن کے بعد عید فسح هوگي اور اِنسان کا بیتا مصلوب هونے کو حوالے کیا جائیگا * (۳) تب سردار کاهن

پایا جاکے زمین کھودي اور اپنے خاوند کا نقد چھپا رکھا (۱۹) بہت مدت کے بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُنسے حساب لینے لگا (۲۰) سو جسنے پانچ توڑے پائے تھے پاس آکر پانچ توڑے اَوٗر لایا اور کہا ای خداوند تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے دیکھہ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اَوٗر کمائے (۲۱) اُسکے خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانت‌دار نوکر تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي خوشي میں داخل ھو (۲۲) اور جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھي پاس آیا اور کہا ای خداوند تو نے مجھے دو توڑے سونپے دیکھہ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اَوٗر کمائے (۲۳) اُسکے خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانت‌دار نوکر تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي خوشي میں داخل ھو (۲۴) تب وہ بھي جسنے ایک توڑا پایا تھا پاس آکے کہنے لگا ای خداوند میں نے تجھے جانا کہ تو سخت آدمي ھی اور جہاں نہیں بویا وھاں کاٹتا ھی اور جہاں نہیں چھترایا وھاں جمع کرتا ھی (۲۵) اور میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا دیکھہ تیرا جو ھی موجود ھی (۲۶) اُسکے خاوند نے جواب دیکے اُسے کہا ای شریر اور سُست نوکر تو نے جانا کہ میں کاٹتا ھوں جہاں نہیں بویا اور جمع کرتا ھوں جہاں نہیں چھیٹا (۲۷) پس تجھے مناسب تھا کہ میرا نقد صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اُسے سود سمیت پاتا (۲۸) سو اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس پاس دس توڑے ھیں اُسے دو (۲۹) کیونکہ اُسکو جس کے پاس ھی دیا جائیگا اور اُسکي بڑھتي ھوگي پر جس کے پاس نہیں ھی اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس ھی لے لیا جائیگا (۳۰) اور اُس نکمے نوکر کو باھر کے اندھیرے میں ڈال دو وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا * * (۳۱) جب اِنسان کا بیٹا اپنے جلال میں آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھہ ھونگے تب اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا (۳۲) اور سب قومیں اُسکے آگے جمع کي جائینگي اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا جیسے گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ھی (۳۳) اور بھیڑوں کو اپنے دھنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا (۳۴) تب بادشاہ اُنھیں جو اُسکے دھنے ھیں کہیگا آؤ ای میرے باپ کے مبارکو اور

جسکا وہ منتظر نہیں اور اُسي گھڑي جو وہ نہیں جانتا آویگا (۵۱) اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ ریاکاروں کے ساتھہ مقرر کریگا وھاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا *

پچیسواں باب

(۱) تب آسمان کي بادشاھت دس کنواریوں کي مانند ھوگي جو اپني مشعلیں لیکر دولہا کے اِستقبال کو نکلیں (۲) اُنمیں پانچ ھوشیار اور پانچ بیوقوف تھیں (۳) جو بیوقوف تھیں اُنھوں نے اپني مشعلیں اُٹھاکے تیل اپنے ساتھہ نلیا (۴) پر ھوشیاروں نے اپني مشعلوں کے ساتھہ اپنے برتنوں میں تیل لے لیا (۵) جب دولہا نے دیر کي سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں (۶) پر آدھي رات کو دھوم مچي کہ دیکھو دولہا آتا ھی اُسکے اِستقبال کو نکلو (۷) تب وے سب کنواریاں اُٹھیں اور اپني مشعلیں درست کیں (۸) اور بیوقوفوں نے ھوشیاروں کو کہا اپنے تیل میں سے ھمیں دو کہ ھماري مشعلیں بُجھي جاتي ھیں (۹) تب ھوشیاروں نے جواب دیا اور کہا مبادا ھمارے اور تمہارے واسطے کفایت نکرے بہتر ھی کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو (۱۰) جب وے خریدنے گئیں دولہا آ پہنچا اور وے جو طیار تھیں اُسکے ساتھہ شادي میں گئیں اور دروازہ بند کیا گیا (۱۱) پیچھے وے اَوْر کنواریاں بھي آئیں اور کہنے لگیں ای خداوند ھمارے لیئے کھول دے (۱۲) پر اُسنے جواب دیکے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ تمھیں نہیں جانتا ھوں (۱۳) پس جاگتے رھو کیونکہ تم اُس دن اور گھڑي کو جس میں اِنسان کا بیٹا آویگا نہیں جانتے ھو * (۱۴) کیونکہ وہ اُس آدمي کي مانند ھی جسنے سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلایا اور اُنھیں اپنا مال سپرد کیا (۱۵) اور ایک کو پانچ توڑے دیئے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک ھر ایک کو اُسکي لیاقت کے موافق اور في الفور سفر کو گیا (۱۶) تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے جاکر اُنسے لین دین کیا اور پانچ توڑے اَوْر کمائے (۱۷) یونہیں اُسنے بھي جسے دو مِلے تھے دو اَوْر کمائے (۱۸) پر جسنے ایک

کے بادلوں پر آتے دیکھینگي (۳۱) اور وہ نرسنگھے کي بڑي آواز کے ساتھہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چاروں ھواؤں سے آسمان کي ایک حد سے دوسري حد تک جمع کرینگے (۳۲) انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو کہ جب اُسکي ڈالي نرم ھوئي اور پتے نکلتے ھیں تب جانتے ھو کہ گرمي نزدیک ھی (۳۳) اِسي طرح تم بھي جب یہہ سب دیکھتے ھو تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ھی (۳۴) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نہولیں (۳۵) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۶) لیکن اُس دن اور گھڑي کي بابت کوئي نہیں جانتا آسمان کے فرشتے بھي نہیں مگر فقط میرا باپ (۳۷) پر جیسے نوح کے دن تھے ویسا ھي اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي ھوگا (۳۸) کیونکہ جس طرح طوفان کے آگے کے دنوں میں کھاتے اور پیتے بیاہ کرتے اور بیاھے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي میں گیا (۳۹) اور جب تک کہ طوفان نہ آیا اور اُن سب کو اُٹھا نہ لے گیا نہ جانتے تھے اِسي طرح اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي ھوگا (۴۰) تب دو کھیت میں ھونگے ایک لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑا جائیگا (۴۱) دو چکي پر پیستي ھونگي ایک لي جائیگي اور دوسري چھوڑي جائیگي (۴۲) پس جاگتے رھو کیونکہ نہیں جانتے ھو کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آتا ھی (۴۳) پر یہہ سمجھہ لو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ رات کي کون سي گھڑي چور آتا ھی تو جاگتا رھتا اور اپنے گھر میں سیندھہ کھودنے نہ دیتا (۴۴) اِسلیئے تم بھي طیار رھو کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا (۴۵) پس کون ھی وہ دیانتدار اور ھوشیار نوکر جسے اُسکے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے (۴۶) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکر ایسا ھي کرتے پاوے (۴۷) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۸) پر اگر وہ نوکر شریر ھوکے اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی (۴۹) اور اپنے ھمخدمتوں کو مارنے لگے اور متوالوں کے ساتھہ کھایا پیا کرے (۵۰) تو اُس نوکر کا خاوند اُسي دن

دوسرے کو حوالے کریگا اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا (۱۱) اور بہت
جھوتھے نبي أتھینگے اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۱۲) اور بےدیني پھیل
جانے سے بہتوں کي محبت تھنڈي ہو جائیگي (۱۳) پر جو آخر تک سہیگا
وهي نجات پاویگا (۱۴) اور بادشاهت کي یہہ خوشخبري ساري دنیا میں
سنائي جائیگي تاکہ سب قوموں پر گواهي هو اور أس وقت آخر آویگا *
(۱۵) پس جب تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي
معرفت ذکر هوا مقدس مکان میں کھڑے دیکھوگے (پڑھنیوالا سمجھہ لے)
(۱٦) تب جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۷) جو کوتھے
کے أوپر هو اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کو نہ أترے (۱۸) اور جو کھیت میں هو
اپنا کپڑا أتھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۹) پر أنپر افسوس جو أن دنوں
میں حاملہ اور دودھہ پلانیوالیاں هوں (۲۰) سو دعا مانگو کہ تمهارا بھاگنا
جاڑے میں یا سبت کے دن نہو (۲۱) کیونکہ أس وقت ایسي بڑي
مصیبت هوگي جیسي دنیا کے شروع سے اب تک نہ هوئي اور نہ کبھي
هوگي (۲۲) اور اگر وے دن گھتائے نہ جاتے تو ایک تن بھي نجات نہ پاتا پر
برگزیدوں کي خاطر وے دن گھتائے جائینگے (۲۳) تب اگر کوئي تمھیں کہے
کہ دیکھو مسیح یہاں هی یا وهاں تو یقین مت لاؤ (۲۴) کیونکہ جھوتھے
مسیح اور جھوتھے نبي أتھینگے اور بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے یہاں تک
کہ اگر ممکن هوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے (۲۵) دیکھو میں تمھیں
پہلے هي سے کہہ چکا هوں (۲٦) پس اگر وے تمھیں کہیں دیکھو وہ جنگل
میں هی تو باهر مت جاؤ دیکھو وہ کوتھریوں میں هی تو باور مت کرو
(۲۷) کیونکہ جیسے بجلي پورب سے کوندھتي اور پچھم تک چمکتي هی
ویسا هي اِنسان کے بیتے کا آنا بھي هوگا (۲۸) کیونکہ جہاں مُردار هی
وهاں گِدهہ جمع هونگے * (۲۹) اور في‌الفور أن دنوں کي مصیبت کے بعد
سورج اندهیرا هو جائیگا اور چاند اپني روشني ندیگا اور ستارے آسمان سے
گِرینگے اور آسمانوں کي قوتیں هلائي جائینگي (۳۰) اور أس وقت اِنسان
کے بیتے کا نشان آسمان پر ظاهر هوگا اور أس وقت زمین کي ساري قومیں
چھاتي پیتینگي اور اِنسان کے بیتے کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آسمان

کروگے اور صلیب دوگے اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے ماروگے
اور شہر بشہر ستاؤگے (۳۵) تاکہ سب پاک خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر
آوے هابیل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے ذکریا کے خون تک جسے تم
نے هیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا (۳۶) میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ
یہہ سب کچھہ اِس زمانے کي قوم پر آویگا * (۳۷) ای یروشلیم یروشلیم جو
نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنھیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا هی
کتنی بار میں نے چاها کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغي
اپنے بچوں کو پروں تلے اِکتھا کرتي هی پر تم نے نہ چاها (۳۸) دیکھو تمھارا
گھر تمھارے لیئے ویران چھوڑا جاتا هی (۳۹) کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں
کہ اب سے مجھے پھر ندیکھوگے جب تک کہ نہ کھوگے مبارک وہ جو خداوند
کے نام سے آتا هی *

چوبیسواں باب

(۱) اور یسوع هیکل سے نکلکے چلا گیا اور اُسکے شاگرد پاس آئے کہ اُسے
هیکل کي عمارتیں دکھاویں (۲) پر یسوع نے اُنھیں کہا کیا تم یے سب
چیزیں دیکھتے هو میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ یہاں پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا
جو گرایا نہ جائیگا * (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیتھا تھا اُسکے شاگرد
الگ اُس پاس آئے اور بولے همیں کہہ کہ یہہ کب هوگا اور تیرے آنے کا
اور دنیا کے آخر کا نشان کیا هی (۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا
خبردار هوؤ کہ کوئي تمھیں گمراہ نکرے (۵) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر
آوینگے اور کہینگے میں مسیح هوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۶) اور تم
لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواہ سنوگے خبردار مت گھبراؤ کیونکہ اِن سب باتوں
کا واقع هونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی (۷) کیونکہ قوم قوم پر اور
بادشاهت بادشاهت پر چڑھیگي اور کال اور وبائیں اور جگہہ جگہہ زلزلے
هونگے (۸) پر یے سب باتیں مصیبتوں کا شروع هیں (۹) تب وے تمھیں
دکھہ میں حوالے کرینگے اور مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب سب قومیں
تم سے کینہ رکھینگي (۱۰) اور اُس وقت بہتیرے تھوکر کھائینگے اور ایک

هيكل كي قسم كهاوے تو كچهه نهيں هى پر اگر هيكل كے سونے كي قسم كهاوے
تو اُسكو ادا كرنا ضرور هى (۱۷) اى جاهلو اور اندهو كون بڑا هى سونا يا
هيكل جو سونے كو پاک كرتي هى (۱۸) اور يهه كه اگر كوئي قربانگاه كي
قسم كهاوے تو كچهه نهيں هى پر اگر نذر كي جو اُسپر چڑهي قسم كهاوے تو
اُسكو ادا كرنا ضرور هى (۱۹) اى جاهلو اور اندهو كون بڑا هى نذر يا قربانگاه
جو نذر كو پاک كرتي هى (۲۰) پس جو قربانگاه كي قسم كهاتا هى اُسكي
اور سب چيزوں كي جو اُسپر چڑهيں قسم كهاتا هى (۲۱) اور جو هيكل
كي قسم كهاتا هى اُسكي اور اُسكے رهنيوالے كي قسم كهاتا هى (۲۲) اور جو
آسمان كي قسم كهاتا هى خدا كے تخت كي اور اُسپر بيٹهنيوالے كي قسم
كهاتا هى (۲۳) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه پودينه اور
انيسوں اور زيرے پر دهيكي لگاتے هو اور شريعت كي زياده بهاري باتوں يعني
انصاف اور رحم اور ايمان كو چهوڑ ديا اِنكو كرنا اور اُنكو نه چهوڑ دينا لازم هى
(۲۴) اى اندهے رهنماؤ جو مچّهر چهانتے اور اُونٹ كو نگل جاتے هو (۲۵) اى
رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كه پيالے اور ركابي كو باهر سے صاف
كرتے هو پر وے اندر لوٹ اور بدپرهيزي سے بهرے هيں (۲۶) اى اندهے
فريسي پهلے پياله اور ركابي اندر سے صاف كر تاكه باهر سے بهي صاف هو
(۲۷) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كه تم سفيدي پهري هوئي
قبروں كي مانند هو جو باهر سے خوشنما هيں پر اندر مُردوں كي هڈيوں اور
هر طرح كي ناپاكي سے بهري هيں (۲۸) اِسي طرح تم بهي ظاهر ميں لوگوں
كو راستباز دكهائي ديتے پر باطن ميں رياكاري اور شرارت سے بهرے هو
(۲۹) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه نبيوں كي قبريں بناتے
اور راستبازوں كي گوريں سنوارتے (۳۰) اور كهتے هو كه اگر هم اپنے باپ دادوں
كے دنوں ميں هوتے تو نبيوں كے خون ميں اُنكے شريک نهوتے (۳۱) اِسي طرح
تم اپنے پر گواهي ديتے هو كه نبيوں كے قاتلوں كے فرزند هو (۳۲) پس تم
اپنے باپ دادوں كا پيمانه بهر دو (۳۳) اى سانپو اى سانپوں كے بچو تم
جهنم كے عذاب سے كيونكر بچ نكلوگے (۳۴) اِسليئے ديكهو ميں نبيوں اور
داناؤں اور فقيهوں كو تمهارے پاس بهيجتا هوں اور اِنميں سے بعضوں كو قتل

تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۴۵) پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا هی تو وہ کیونکر اُسکا بیٹا هی (۴۶) اور کوئي اُسکے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ اُس دن سے کسي نے اُس سے پھر سوال کرنے کي جرأت کي *

تیئیسواں باب

(۱) تب یسوع نے لوگوں اور اپنے شاگردوں سے باتیں کرکے کہا (۲) کہ فقیہ اور فریسي موسیٰ کی کُرسي پر بیٹھے هیں (۳) پس سب کچھہ جو تمھیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ پر اُنکے سے کام مت کرو کیونکہ وے کہتے هیں اور نہیں کرتے (۴) وے بھاري بوجھہ جنکا اُٹھانا مُشکل هی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے هیں پر اُنھیں اپني اُنگلي سے هلانا نہیں چاهتے هیں (۵) وے اپنے سب کام لوگوں کے دیکھنے کے واسطے کرتے هیں اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے جُبّوں کے دامن لنبے بناتے هیں (۶) اور ضیافتوں میں صدر جگھہ اور عبادتخانوں میں پہلي کُرسیاں (۷) اور بازاروں میں سلام اور یہہ چاهتے هیں کہ لوگ اُنھیں ربي ربي کہیں (۸) پر تم ربي مت کہلاؤ کیونکہ تمھارا ایک هادي هی یعني مسیح اور تم سب بھائي هو (۹) اور کسي کو اپنا باپ زمین پر مت کہو کیونکہ ایک تمھارا باپ هی جو آسمان پر هی (۱۰) اور نہ تم هادي کہلاؤ کیونکہ ایک تمھارا هادي هی یعني مسیح (۱۱) بلکہ جو تم میں سب سے بڑا هی تمھارا خادم هوگا (۱۲) پر جو کوئي آپ کو بڑا کریگا چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کریگا سو بڑا کیا جائیگا * (۱۳) اې ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ آسمان کي بادشاهت لوگوں کے آگے بند کرتے هو کیونکہ نہ تو آپ داخل هوتے اور نہ اندر جانیوالوں کو داخل هونے دیتے هو (۱۴) اې ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ بیواؤں کے گھر نگل جاتے اور مکر سے لنبي نماز پڑھتے هو اِس سبب تم زیدہ سزا پاؤگے (۱۵) اې ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تري اور خشکي کا دورہ اِسلیئے کرتے هو کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے هو (۱۶) اې اندھے رهنماؤ تم پر افسوس جو کہتے هو کہ اگر کوئي

سنکر تعجب کیٔ اور اُسے چھوڑکر چلے گئے * (۲۳) اُسي دن صدوقي جو
کہتے ھیں کہ قیامت نہیں ھی اُس پاس آئے اور یہہ کہکے اُس سے سوال
کیا (۲۴) کہ ای اُستاد موسیٰ نے کہا ھی کہ اگر کوئي بے اولاد مر جاے تو
اُسکا بھائي اُسکي جورو سے بیاہ کرلے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے
(۲۵) اب ھمارے درمیان سات بھائي تھے اور پہلا بیاہ کرکے مر گیا اور اِس
سبب کہ اُسکي اولاد نہ تھي اپني جورو اپنے بھائي کے لیئے چھوڑ گیا
(۲۶) یونہیں دوسرا اور تیسرا بھي ساتویں تک (۲۷) سب کے بعد عورت بھي
مر گئي (۲۸) پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کسکي جورو ھوگي
کیونکہ سبھوں نے اُسے لیا تھا (۲۹) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا تم نوشتوں
اور خدا کي قدرت کو نہ جانکے بھولتے ھو (۳۰) کیونکہ قیامت میں نہ بیاہ
کرتے نہ بیاھے جاتے ھیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند ھیں
(۳۱) پر مُردوں کي قیامت کي بابت جو خدا نے تمھیں فرمایا کیا تم نے
نہیں پڑھا (۳۲) کہ میں ابیرھام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا ھوں خدا مُردوں کا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ھی (۳۳) اور لوگ یہہ
سنکر اُسکي تعلیم سے دنگ ھوئے * (۳۴) اور جب فریسیوں نے سنا کہ
اُسنے صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع ھوئے (۳۵) اور اُنمیں سے ایک
حکیم شرع نے اُسے آزماکے اور یہہ کہکر پوچھا (۳۶) کہ ای اُستاد شریعت
میں بڑا حکم کون سا ھی (۳۷) یسوع نے اُسے کہا یہہ کہ خداوند اپنے خدا
کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري عقل سے پیار کر
(۳۸) پہلا اور بڑا حکم یہي ھی (۳۹) اور دوسرا جو اُسکي مانند ھی یہہ ھی
کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۴۰) اِنھیں دو حکموں پر
ساري شریعت اور نبي شامل ھیں * (۴۱) اور جب فریسي جمع تھے
یسوع نے یہہ کہکے اُنسے پوچھا (۴۲) کہ مسیح کي بابت تمھیں کیا گمان
ھی وہ کسکا بیٹا ھی وے اُسے بولے داؤد کا (۴۳) اُسنے اُنھیں کہا پس داؤد
روح کي معرفت کیونکر اُسے خداوند کہتا ھی (۴۴) کہ خداوند نے میرے
خداوند کو کہا کہ میرے دھنے بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو

اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو بیاہ میں بُلا لاویں پر اُنھوں نے آنا نہ چاہا (۴) پھر اُسنے اَوْر نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میرا کھانا طیار ھی میرے بیل اور موتے جانور ذبح ہوئے اور سب کچھہ طیار ھی بیاہ میں آؤ (۵) پر وے غافل رھکر چلے گئے ایک تو اپنے کھیت میں اور دوسرا اپني سوداگري کو (۶) اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ذلیل کیا اور مار ڈالا (۷) تب بادشاہ یہہ سنکر غصے ھوا اور اپنا لشکر بھیجکے اُن خونیوں کو ھلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا (۸) تب اُسنے اپنے نوکروں کو کہا شادي تو طیار ھی پر بُلائے ہوئے نالائق تھے (۹) پس سڑکوں کے چوراھوں پر جاؤ اور جتنے تمھیں مِلیں شادي میں بُلا لاؤ (۱۰) اور وے نوکر راستوں پر جاکے سب کو جو اُنھیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے جمع کر لائے اور مجلس مہمانوں سے بھر گئي (۱۱) پر جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا اُسنے وھاں ایک آدمي دیکھا جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا (۱۲) اور اُسے کہا ای میاں تو شادي کا لباس بغیر پہنے یہاں کیونکر آیا پر اُسکي زبان بند ھو گئي (۱۳) تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ھاتھہ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ اور باھر کے اندھیرے میں ڈال دو وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا (۱۴) کیونکہ بُلائے ہوئے بہت پر برگزیدہ تھوڑے ھیں *

(۱۵) تب فریسیوں نے جاکر صلاح کي کہ اُسے کیونکر گفتگو میں پھنساویں (۱۶) اور اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ھیرودیوں کے ساتھہ یہہ کہنے کو اُس پاس بھیجا کہ ای اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو سچا ھی اور خدا کي راہ سچائي سے بتاتا اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ھی کیونکہ تو آدمیوں کي صورت پر نظر نہیں کرتا ھی (۱۷) پس ھمیں کہہ کہ تیرا کیا خیال ھی قیصر کو جزیہ دینا روا ھی کہ نہیں (۱۸) پر یسوع نے اُنکي شرارت جانکے کہا ای ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ھو (۱۹) جزیے کا سکّہ مجھے دکھاؤ اور وے ایک دینار اُس پاس لائے (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر کسکي ھی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۲۱) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو قیصر کا ھی قیصر کو اور جو خدا کا ھی خدا کو دو (۲۲) اور اُنھوں نے یہہ

راستي کي راه سے تمهارے پاس آیا اور تم اُسپر یقین نلائے پر خراجگیر اور کسبیاں اُسپر یقین لائیں اور تم یهه دیکهکر پیچهے بهي نه پچهتائے که اُسپر یقین لاتے * (۳۳) ایک اَوُر تمثیل سنو ایک گهر کا مالک تها جسنے انگور کا باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف اِحاطه باندها اور اُسمیں کولهو کهودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۳۴) اور جب میووں کا موسم قریب آیا اُسنے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس بهیجا که اُسکے پهل لے آویں (۳۵) اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو سنگسار کیا (۳۶) پهر اُسنے اَوُر نوکروں کو جو پهلوں سے زیاده تهے بهیجا اور اُنهوں نے اُنکے ساتهه بهي ویسا هي کیا (۳۷) آخر اپنے بیٹے کو اُن پاس یهه کهکر بهیجا که وے میرے بیٹے سے دبینگے (۳۸) پر جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکها آپس میں کها یهي وارث هی آؤ اُسے مار ڈالیں اور اُسکي میراث پر قبضه کریں (۳۹) سو اُسے پکڑکے اور باغ کے باهر نکال کر قتل کیا (۴۰) پس جب باغ کا مالک آویگا تو اِن باغبانوں سے کیا کریگا (۴۱) وے اُسے بولے اِن شریروں کو بُري طرح هلاک کریگا اور باغ کو اَوُر باغبانوں کے سپرد کریگا جو اُسکو پهل اُنکے موسموں میں دینگے (۴۲) یسوع نے اُنهیں کها کیا تم نے نوشتوں میں کبهي نهیں پڑها که وه پتهر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا یهه خداوند سے هوا اور هماري نظروں میں عجیب هی (۴۳) اِسلیئے میں تمهیں کهتا هوں که خدا کي بادشاهت تم سے لے لیجائیگي اور ایک قوم کو جو اُسکے پهل لاوے دي جائیگي (۴۴) اور جو اِس پتهر پر گریگا چور چور هو جائیگا پر جس پر وه گرے اُسے پیس ڈالیگا (۴۵) اور جب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے اُسکي یے تمثیلیں سنیں تو سمجهه گئے که همارے هي حق میں یهه کهتا هی (۴۶) اور اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکه وے اُسے نبي جانتے تهے *

بائیسواں باب

(۱) اور یسوع پهر اُنهیں تمثیلوں میں کهنے لگا (۲) که آسمان کي بادشاهت کسي بادشاه کي مانند هی جسنے اپنے بیٹے کا بیاه کیا (۳) اور

شیرخواروں کے مُنہہ سے تو نے تعریف کروائي * (۱۷) اور وہ اُنھیں چھوڑکے
شہر کے باھر بیت‌عینا میں گیا اور وھاں رات کاتي (۱۸) اور جب صبح کو
پھر شہر میں جاتا تھا اُسے بھوکھہ لگي (۱۹) اور انجیر کا درخت راہ کے کنارے
دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتوں کے سوا اُسمیں کچھہ نپایا تو اُسے کہا
کہ تجھہ میں ابد تک پھل نہ لگے اور وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا
(۲۰) اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا یہہ انجیر کا درخت کیا
هي جلد سوکھہ گیا (۲۱) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ
کہتا ھوں اگر ایمان رکھو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف یہي کروگے جو انجیر کے
درخت پر ھوا بلکہ اگر اِس پہاڑ کو کہو اُٹھہ اور سمندر میں گِر پڑ تو ھو جائیگا
(۲۲) اور سب کچھہ جو ایمان لاکر دعا میں مانگوگے پاؤگے * (۲۳) اور جب
وہ ھیکل میں آیا اور تعلیم دیتا تھا سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس
پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا هی اور کسنے تجھے یہہ اختیار
دیا (۲۴) تب یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تم سے ایک بات
پوچھوں اگر وہ مجھسے کہو تو میں بھي تم کو کہونگا کہ یہہ کس اختیار
سے کرتا ھوں (۲۵) یوحنا کا بپتسما کہاں سے تھا کیا آسمان سے یا آدمیوں
سے وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ ھم کو کہیگا
پس تم کیوں اُسپر یقین نلائے (۲۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو ھم لوگوں
سے ڈرتے ھیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي جانتے ھیں (۲۷) سو اُنھوں نے
جواب دیکے یسوع کو کہا ھم نہیں جانتے ھیں اُسنے بھي اُنھیں کہا میں
بھي تمھیں نہیں کہتا ھوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں * (۲۸) پر تم
کیا سمجھتے ھو ایک آدمي کے دو لڑکے تھے اُسنے پہلے کے پاس جاکے کہا
ای لڑکے جا آج میرے انگور کے باغ میں کام کر (۲۹) اُسنے جواب دیکے
کہا کہ میرا جي نہیں چاھتا پر پیچھے پچھتاکے گیا (۳۰) اور دوسرے کے
پاس جاکر یونہیں کہہ اُسنے جواب دیکے کہا بھلا ای خداوند پر نگیا
(۳۱) اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا وے اُسے بولے
پہلا یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ خراجگیر اور کسبیاں
تم سے پہلے خدا کي بادشاھت میں داخل ھوتي ھیں (۳۲) کیونکہ یوحنا

آنکھیں کھُل جائئیں (۳۴) اور یسوع کو رحم آیا اور اُنکي آنکھوں کو چھوا اور اُسي دم اُنکي آنکھوں نے بینائي پائي اور وے اُسکے پیچھے ہو لیئے *

اکیسواں باب

(۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور بیت‌فاگا میں زیتون کے پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بھیجا اور اُنھیں کہا (۲) اپنے سامھنے کي بستي میں جاؤ اور فوراً ایک گدھي بندھي اور بچہ اُسکے ساتھہ پاؤگے کھول کے میرے پاس لاؤ (۳) اور اگر کوئي تمکو کچھہ کہے تو کہو کہ خداوند کو اُنکي حاجت ہی وہ في‌الفور اُنھیں بھیج دیگا (۴) اور یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا پورا ہو (۵) کہ سیھون کي بیٹي کو کہو دیکھہ تیرا بادشاہ حلیمي سے گدھي اور گدھي کے بچے پر سوار ہوکے تیرے پاس آتا ہی (۶) سو شاگرد جاکے اور جیسا یسوع نے اُنھیں حکم دیا تھا بجا لاکر (۷) گدھي اور بچے کو لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈالے اور وہ اُنپر سوار ہوا (۸) اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے پر اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ‌کے راہ میں چھترائیں (۹) اور بِھیڑیں جو آگے پیچھے چلتي تھیں پُکارتي اور کہتي تھیں ہوشعنا داؤد کے بیٹے کو مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی ہوشعنا عالم بالا میں (۱۰) اور جب وہ یروشلیم میں آ پہنچا سارا شہر مُضطرب ہوا اور کہا یہہ کون ہی (۱۱) تب لوگوں نے کہا یہہ یسوع ہی گلیل کے ناصرہ کا نبي * (۱۲) اور یسوع خدا کي ہیکل میں گیا اور اُن سب کو جو ہیکل میں بیچتے اور خریدتے تھے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۳) اور اُنھیں کہا لکھا ہی کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کي کھوہ بنایا (۱۴) اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا (۱۵) پر جب سردار کاھنوں اور فقیہوں نے کراماتیں جو اُسنے دکھائیں اور لڑکوں کو ہیکل میں پُکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو بہت غصے ہوئے (۱۶) اور اُسے کہا کیا تو سنتا ہی کہ یے کیا کہتے ہیں یسوع نے اُنھیں کہا ہاں کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا کہ بچوں اور

طرح پچھلے پہلے هونگے اور پہلے پچھلے کیونکه بُلائے هوئے بہت سے پر برگزیده
تہوڑے هیں * (۱۷) اور جب یسوع یروشلیم کو جاتا تھا راه میں باره شاگردوں
کو الگ لے جاکے اُنہیں کہا (۱۸) دیکھو هم یروشلیم کو جاتے هیں اور اِنسان کا
بیتّا سردار کاهنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم
دینگے (۱۹) اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکه تھتھوں میں اُڑاویں اور
کوڑے ماریں اور تصلیب کریں اور وه تیسرے دن جي اُتھیگا * (۲۰) تب
زبدي کے بیتّوں کي ما اپنے بیتّوں سمیت اُس پاس آئي اور سجده کرکے
اُس سے کچھه عرض کرني چاهي (۲۱) اُسنے اُسے کہا تو کیا چاهتي هی وه
اُسے بولي فرما که یے میرے دونوں بیتّے تیري بادشاهت میں ایک تیرے
داهنے اور دوسرا تیرے بائیں بیتّھیں (۲۲) یسوع نے جواب دیکے کہا تم نہیں
جانتے که کیا مانگتے هو کیا تمہیں مقدور هی که وه پیاله جو میں پیؤنگا
پیؤ اور وه بپتسما جو میں پاتا هوں پاؤ وے اُسے بولے همیں مقدور هی
(۲۳) اور اُسنے اُنہیں کہا میرا پیاله تو پیؤگے اور وه بپتسما جو میں پاتا هوں
پاؤگے لیکن اپنے داهنے اور اپنے بائیں کسي کو بیتّھنے دینا میرا کام نہیں مگر
اُنہیں کو جنکے لیئے میرے باپ سے طیار کیا گیا (۲۴) اور جب دسوں
نے یہه سنا تو اُن دونوں بھائیوں پر خفا هوئے (۲۵) تب یسوع نے اُنہیں پاس
بُلاکے کہا تم جانتے هو که غیر قوموں کے حاکم اُنپر حکمراني کرتے اور امیر
اُنپر اپنا اِختیار جتاتے هیں (۲۶) پر تم میں ایسا نهو بلکه جو تم میں بڑا
هوا چاهے تمہارا خادم هو (۲۷) اور جو تم میں سردار بنا چاهے تمہارا نوکر
هو (۲۸) چنانچه اِنسان کا بیتّا اِسلیئے نہیں آیا که خدمت لے بلکه خدمت
کرے اور اپني جان بہتیروں کے فدیے میں دیوے * (۲۹) اور جب وے
یریحا سے نکلتے تھے بڑي بِھیڑ اُسکے پیچھے هو لي (۳۰) اور دیکھو دو اندھے
جو راه کے کنارے بیتّھے تھے یہه سنکر که یسوع گذرتا هی پُکارنے لگے که ای
خداوند داؤد کے بِیتّے هم پر رحم کر (۳۱) پر لوگوں نے اُنہیں ڈانتّا که چُپ
رهیں لیکن وے اَوْر بھي چلائے اور بولے ای خداوند داؤد کے بیتّے هم پر رحم
کر (۳۲) اور یسوع نے کھڑے رهکے اُنہیں بُلایا اور کہا تم کیا چاهتے هو که میں
تمہارے لیئے کروں (۳۳) اُنھوں نے اُسے کہا که ای خداوند یہه که هماري

بيتا نئي پيدايش ميں اپنے جلال کے تخت پر بيتهيگا تو تم بهي بارہ تختوں پر بيتهوگے اور اِسرائيل کے بارہ فرقوں کي عدالت کروگے (۲۹) اور هر ايک جسنے گهروں يا بهائيوں يا بہنوں يا باپ يا ما يا جورو يا لڑکوں يا کهيتوں کو ميرے نام کے واسطے چهوڑ ديا هی سو گُنا پاويگا اور حيات ابدي کا وارث هوگا (۳۰) پر بہت سے جو پہلے هيں پچهلے هونگے اور پچهلے پہلے *

بيسواں باب

(۱) کيونکہ آسمان کي بادشاهت کسي گهر کے مالک کي مانند هی جو تڑکے نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ ميں مزدور لگاوے (۲) اور اُسنے ايک ايک دينار مزدوروں کا روزينہ مقرر کرکے اُنهيں اپنے انگور کے باغ ميں بهيجا (۳) اور اُسنے تيسري گهڑي پهر نکلکے اَوروں کو بازار ميں بيکار کهڑے ديکها (۴) اور اُنهيں کہا تم بهي باغ ميں جاؤ اور جو واجبي هی تمهيں دونگا سو وے گئے (۵) پهر اُسنے چهٹي اور نويں گهڑي نکلکے ويسا هي کيا (۶) اور قريب گيارهويں گهڑي کے پهر نکلکر اَوروں کو بيکار کهڑے پايا اور اُنهيں کہا تم کيوں يہاں تمام دن بيکار کهڑے هو (۷) اُنهوں نے اُسے کہا اِسليئے کہ کسي نے همکو مزدوري پر نہيں رکها اُسنے اُنهيں کہا تم بهي باغ ميں جاؤ اور جو واجبي هی پاؤگے (۸) جب شام هوئي باغ کے مالک نے اپنے کارندے کو کہا مزدوروں کو بُلا اور پچهلوں سے ليکے پہلوں تک اُنهيں مزدوري دے (۹) اور وے جو گيارهويں گهڑي ميں لگائے گئے تهے آئے اور ايک ايک دينار پايا (۱۰) جب اگلے آئے اُنهيں يہہ گمان تها کہ هم زيادہ پاوينگے اور اُنهوں نے بهي ايک ايک دينار پايا (۱۱) اور اُسے ليکر گهر کے مالک پر کُڑکُڑائے (۱۲) اور بولے کہ اِن پچهلوں نے ايک هي گهنٹے کام کيا اور تو نے اُنهيں همارے برابر کر ديا جنهوں نے دن کا بوجهہ اور دهوپ سهي (۱۳) اُسنے جواب ديکے اُنميں سے ايک کو کہا ای مياں تجهہ پر ميں ظلم نہيں کرتا هوں کيا تو ايک دينار پر مجهہ سے راضي نہ هوا تها (۱۴) اپنا لے اور چلا جا پر ميں جتنا تجهے ديتا هوں اِس پچهلے کو بهي دونگا (۱۵) يا کيا مجهے روا نہيں کہ اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں يا کيا تيري آنکهہ اِسليئے بدنظر هی کہ ميں نيک هوں (۱۶) اِسي

(۱۲) کیونکه بعضے خوجے هیں جو ما کے پیت سے ایسے پیدا هوئے اور بعضے خوجے هیں جنہیں آدمیوں نے خوجه بنایا اور بعضے خوجے هیں جنہوں نے آسمان کي بادشاهت کے لیئے آپ کو خوجه بنایا جو قبول کر سکتا هی قبول کرے * * (۱۳) تب چھوتے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکه اُنپر هاتهه رکھے اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنهیں ڈانتا (۱۴) لیکن یسوع نے کہا لڑکوں کو چھوڑ دو اور اُنهیں میرے پاس آنے سے منع مت کرو کیونکه آسمان کي بادشاهت ایسوں هي کي هی (۱۵) اور اُسنے اُنپر هاتهه رکھے اور وهاں سے روانه هوا * (۱۶) اور دیکھو ایک نے پاس آکے اُسے کہا ای اچھے اُستاد میں کیا نیکي کروں که حیات ابدي پاؤں (۱۷) اُسنے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا هی کوئي اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا پر اگر تو زندگي میں داخل هوا چاهے تو حکموں کو حفظ کر (۱۸) اُسنے اُسے کہا کِن کو یسوع نے کہا یے که خون مت کر زنا مت کر چوري مت کر جھوتھي گواهي مت دے (۱۹) اپنے باپ اور ما کي عزت کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۲۰) جوان نے اُسے کہا میں یهه سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا اب مجھے اَور کیا باقي هی (۲۱) تب یسوع نے اُسے کہا اگر تو کامل هوا چاهے تو جا اپنا مال بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانه هوگا اور آ میرے پیچھے هو لے (۲۲) پر جوان یهه بات سُنکر غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مالدار تھا * (۲۳) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں که دولتمند مُشکل سے آسمان کي بادشاهت میں داخل هوگا (۲۴) اور پھر تمهیں کہتا هوں که اونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان هی که دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل هو (۲۵) اُسکے شاگرد یهه سُنکے نهایت حیران هوئے اور بولے پھر کون نجات پا سکتا هی (۲۶) پر یسوع نے نظر کرکے اُنهیں کہا آدمیوں کے نزدیک یهه غیر ممکن هی پر خدا کے نزدیک سب کچھه ممکن هی * (۲۷) تب پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا دیکھه هم نے سب کچھه چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے هو لیئے پس همکو کیا ملیگا (۲۸) یسوع نے اُنهیں کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں که تم جو میرے پیچھے هو لیئے جب اِنسان کا

بہت غمگین هوئے اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان کیا (۳۲) تب اُسکے خاوند نے اُسکو پاس بُلاکر اُسے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میری منت کي (۳۳) پس کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھي اپنے هم‌خدمت پر رحم کرتا (۳۴) اور اُسکے خاوند نے غصے هوکے اُسکو جلّادوں کے حوالے کیا جب تک کہ تمام قرض ادا نکرے (۳۵) اِسي طرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا اگر تم اپنے اپنے بھائیوں کے قصور دل سے معاف نکروگے *

اُنیسواں باب

(۱) اور یوں هوا کہ جب یسوع اِن باتوں کو ختم کرچکا گلیل سے روانہ هوا اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا (۲) اور بہت بِھیڑیں اُسکے پیچھے هو لیں اور اُسنے اُنھیں وهاں چنگا کیا * (۳) اور فریسي اُس پاس آئے اور اُسکي آزمایش کرکے اُس سے کہا کیا مرد کو روا هی کہ هر سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دے (۴) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ پیدا کرنیوالے نے شروع میں اُنھیں نر و مادہ پیدا کیا (۵) اور فرمایا کہ اِسلیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا اور وے دونوں ایک جسم هونگے (۶) سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم هیں پس جسے خدا نے جوڑا هی آدمي جدا نکرے * (۷) اُنھوں نے اُسے کہا پھر موسیٰ نے کیوں طلاق‌نامہ دینے اور اُسے چھوڑنے کا حکم دیا (۸) اُسنے اُنھیں کہا اِسلیئے کہ موسیٰ نے تمھاري سخت دلي کے سبب تمھیں اپني جوروؤں کو چھوڑ دینے کي اجازت دي هی پر شروع سے ایسا نہ تھا (۹) اور میں تمھیں کہتا هوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سوا حرام‌کاريِ کے سبب کے چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زنا کرتا هی اور جو کوئي چھوڑي هوئي کو بیاهے زنا کرتا هی (۱۰) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھہ یونہیں هی تو بیاہ کرنا اچھا نہیں (۱۱) تب اُسنے اُنھیں کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے هیں مگر وے جنھیں دیا گیا

نهیں که اِن چهوٹوں میں سے کوئي هلاک هووے * (۱۵) پر اگر تیرا بهائي تیرا گناه کرے جا اور اکیلے اپنے اور اُسکے بیچ میں اُسے سمجها دے اگر تیري سنے تو تو نے اپنے بهائي کو پایا (۱۶) پر اگر نه سنے تو ایک یا دو کو اپنے ساتهه لے تاکه سب معامله دو یا تین گواهوں کے مُنهه سے ثابت هو (۱۷) اگر وه اُنکي نه سنے تو جماعت سے کهه پر اگر جماعت کي بهي نه سنے تو وه تیرے لیئے غیر قوم اور خراجگیر کي مانند هو (۱۸) میں تمهیں سچ کهتا هوں که جو کچهه تم زمین پر باندهوگے آسمان پر بند هوگا اور جو کچهه تم زمین پر کهولوگے آسمان پر کُهلا هوگا (۱۹) پهر میں تمهیں کهتا هوں اگر تم میں سے دو زمین پر کسي بات کے لیئے مِلکر دعا مانگیں وه میرے باپ کي طرف سے جو آسمان پرهی اُنکے لیئے هوگي (۲۰) کیونکه جهاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹهے هوویں وهاں میں اُنکے بیچ هوں * (۲۱) تب پطرس نے اُس پاس آکے کها ای خداوند اگر میرا بهائي میرا گناه کرے تو میں اُسے کتني دفعه معاف کروں کیا سات دفعه (۲۲) یسوع نے اُسے کها میں تجهے سات دفعه نهیں کهتا بلکه ستّر کي سات دفعه (۲۳) اِسلیئے آسمان کي بادشاهت ایک بادشاه کي مانند هی جسنے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاها (۲۴) اور جب حساب لینے لگا اُسکے پاس دس هزار توڑوں کا قرضدار لایا گیا (۲۵) پر جب اُس پاس کچهه ادا کرنے کو نه تها اُسکے خاوند نے حکم دیا که وه اور اُسکي جورو اور بال بچے اور سب کچهه جو اُسکا هو بیچا اور قرض بهر لیا جاوے (۲۶) تب نوکر نے گرکے اُسے سجده کیا اور کها ای خداوند میرے ساتهه صبر کر اور میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا (۲۷) اور اُس نوکر کے خاوند کو رحم آیا اور اُسے چهوڑ دیا اور قرض اُسکو بخش دیا (۲۸) اُس نوکر نے نکلکے اپنے ساتهه کے نوکروں میں سے ایک کو پایا جس پر اُسکے سو دینار آتے تهے اور اُسنے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا گهونٹا اور کها جو میرا آتا هی مجهے دے (۲۹) پس اُسکے همخدمت نے اُسکے پانوں پر گرکے اُسکي منت کي اور کها میرے ساتهه صبر کر اور میں سب ادا کرونگا (۳۰) پر اُسنے نه مانا بلکه جاکے اُسے قیدخانے میں ڈالا جب تک که قرض ادا نه کرے (۳۱) سو اُسکے همخدمت یهه ماجرا دیکهکے

اتهارهواں باب

(۱) اُسي گهڑي شاگرد يسوع پاس آئے اور بولے آسمان کي بادشاهت میں سب سے بڑا کون هی (۲) اور یسوع نے ایک چهوٹا لڑکا پاس بُلاکے اُسے اُنکے بیچ میں کهڑا کیا (۳) اور کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں اگر تم نه پهرو اور چهوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو تو آسمان کي بادشاهت میں داخل نهوگے (۴) پس جو کوئي اپنے کو اِس لڑکے کي مانند چهوٹا جانے وهي آسمان کي بادشاهت میں بڑا هی (۵) اور جو کوئي ایسے لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجهے قبول کرتا هی (۶) پر جو کوئي اِن چهوٹوں میں سے جو مجهه پر ایمان لاتے هیں ایک کو ٹهوکر کهلاوے اُسکے لیئے یهه فائدهمند هی که چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وه سمندر کے گهراؤ میں ڈبایا جاوے * (۷) ٹهوکروں کے سبب دنیا پر افسوس هی که ٹهوکروں کا آنا تو ضرور هی پر افسوس اُس آدمي پر جسکے سبب ٹهوکر آوے (۸) پس اگر تیرا هاتهه یا تیرا پانو تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسے کاٹ اور اپنے پاس سے پهینک دے که لنگڑا یا ٹنڈا هوکر زندگي میں داخل هونا تیرے لیئے اِس سے بہتر هی که تیرے دو هاتهه یا دو پانو هوویں اور تو همیشه کي آگ میں ڈالا جاوے (۹) اور اگر تیري آنکهه تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پهینک دے کیونکه کانا هوکر زندگي میں داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هی که تیري دو آنکهیں هوں اور تو جهنم کي آگ میں ڈالا جاوے * (۱۰) خبردار هو که اِن چهوٹوں میں سے کسي کو حقیر نه جانو کیونکه میں تمهیں کهتا هوں که اُنکے فرشتے آسمان پر میرے باپ کا مُنهه جو آسمان پر هی همیشه دیکهتے هیں (۱۱) کیونکه اِنسان کا بیٹا کهوئے هوئے کو بچانے کے لیئے آیا هی (۱۲) تم کیا سمجهتے هو اگر کسي آدمي کي سو بهیڑیں هوں اور اُنمیں سے ایک بهٹک جاوے کیا وه ننانوے کو پهاڑوں پر نه چهوڑیگا اور جاکے اُس بهٹکي هوئي کو نه ڈهونڈهیگا (۱۳) اور اگر ایسا هو که اُسے پاوے میں تمهیں سچ کهتا هوں که وه اُسکے سبب اُن ننانوے سے جو گمراه نهوئي تهیں زیاده خوش هوتا هی (۱۴) اِسي طرح تمهارے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي

هي (۱۱) يسوع نے جواب ديکے اُنھيں کہا اِليا البتہ پہلے آويگا اور سب کچھہ بحال کريگا (۱۲) پر ميں تمھيں کہتا هوں کہ اِليا تو آ چکا اور اُنھوں نے اُسکو نہيں پہچانا بلکہ جو چاھا اُسکے ساتھہ کيا اِسي طرح اِنسان کا بيٹا بھي اُنسے دکھہ اُٹھاويگا (۱۳) تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُسنے اُنھيں يوحنا بپتسما دينيوالے کي بابت کہا * (۱۴) اور جب وے لوگوں کے پاس پہنچے ايک آدمي اُس پاس آيا اور گھٹنے ٹيک‌کے کہا (۱۵) اى خداوند ميرے بيٹے پر رحم کر کيونکہ وہ مِرگيہا هي اور بہت دکھہ اُٹھاتا هي کہ اکثر آگ ميں اور اکثر پاني ميں گر پڑتا هي (۱۶) اور ميں اُسکو تيرے شاگردوں کے پاس لايا پر وے اُسے چنگا نکرسکے (۱۷) يسوع نے جواب ديکے کہا اى بےايمان اور کجرو قوم ميں کب تک تمھارے ساتھہ رهوں کب تک تمھاري برداشت کروں اُسے يہاں ميرے پاس لاؤ (۱۸) اور يسوع نے اُسے ڈانٹا اور ديو اُس سے نکل گيا اور لڑکا اُسي گھڑي چنگا هو گيا * (۱۹) تب شاگردوں نے الگ يسوع کے پاس آکے کہا هم اُسکو کيوں نہ نکال سکے (۲۰) يسوع نے اُنھيں کہا اپني بےاعتقادي کے سبب کيونکہ ميں تمھيں سچ کہتا هوں کہ اگر تمھيں رائي کے دانے کے برابر ايمان هوتا تو اِس پہاڑ کو کہتے کہ يہاں سے وهاں چلا جا اور وہ چلا جاتا اور کوئي بات تمھارے ليئے انہوني نہوتي (۲۱) پر يہہ جنس بغير دعا اور روزے کے نہيں نکلتي * (۲۲) اور جب وے گليل ميں پھرتے تھے يسوع نے اُنھيں کہا کہ اِنسان کا بيٹا آدميوں کے هاتھوں حوالے کيا جائيگا (۲۳) اور وے اُسے قتل کرينگے اور وہ تيسرے دن جي اُٹھيگا اور وے بہت غمگين هوئے * (۲۴) اور جب کفرناحم ميں آئے آدھي مثقال کے لينيوالوں نے پطرس کے پاس آکے کہا کہ کيا تمھارا اُستاد آدھي مثقال نہيں ديتا هي اُسنے کہا هاں (۲۵) اور جب وہ گھر ميں آيا يسوع نے اُس سے سبقت کرکے کہا اى شمعون تو کيا سمجھتا هي دنيا کے بادشاہ کِن سے محصول يا خراج ليتے هيں کيا اپنے لڑکوں سے يا غيروں سے (۲۶) پطرس نے اُسے کہا غيروں سے يسوع نے اُسے کہا پس تو لڑکے آزاد هيں (۲۷) پر اِسليئے کہ هم اُنھيں ٹھوکر نکھلاويں دريا پر جاکے بنسي ڈال اور جو مچھلي پہلے نکلے اُسے لے اور اُسکا مُنھہ کھول‌کے ايک سکّہ پاويگا اُسے ليکے ميرے اور اپنے واسطے اُنھيں دے *

کرتا هی (۲۴) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا اگر کوئي میرے پیچھے آنا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور اپني صلیب اُتھاوے اور میري پیروي کرے (۲۵) کیونکه جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کھووے اُسے پاویگا (۲٦) کیونکه آدمي کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے اور اپني جان کھووے یا آدمي اپني جان کے بدلے کیا دیگا (۲۷) کیونکه اِنسان کا بیٹا اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھه آویگا تب هر ایک کو اُسکے کام کے موافق اجر دیگا (۲۸) میں تمھیں سچ کہتا هوں که اِنمیں سے جو یہاں کھڑے هیں بعضے موت کا مزہ نه چکھینگے جب تک که اِنسان کے بیٹے کو اپني بادشاهت میں آتے نه دیکھیں *

سترهواں باب

(۱) اور چھه دن بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو همراہ لیا اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا (۲) اور اُنکے سامھنے اُسکي صورت بدل گئي اور اُسکا چهرہ آفتاب سا چمکا اور اُسکے کپڑے روشني کي مانند سفید هو گئے (۳) اور دیکھو موسيٰ اور اِلیا اُس سے باتیں کرتے اُنھیں دکھائي دیئے (۴) تب پطرس یسوع سے کہنے لگا ای خداوند همارا یہاں هونا اچھا هی اگر مرضي هو تو هم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسيٰ اور ایک اِلیا کے لیئے (۵) وہ هنوز کہتا هي تھا که دیکھو ایک نوراني بدلي نے اُنپر سایه کیا اور دیکھو بدلي سے آواز یوں بولتي آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں خوش هوں تم اُسکي سنو (٦) اور شاگرد یهه سنکے مُنهه کے بل گرے اور بہت ڈر گئے (۷) اور یسوع نے پاس آکے اُنھیں چھوا اور کہا اُٹھو اور مت ڈرو (۸) اور اُنھوں نے اپني آنکھیں اُٹھاکے یسوع کے سوا اَور کسي کو نه دیکھا * (۹) اور جب پہاڑ سے اُترتے تھے یسوع نے اُنھیں حکم دیا اور کہا که جب تک اِنسان کا بیٹا مُردوں میں سے جي نه اُٹھے یهه رویا کسي سے مت کہو (۱۰) اور اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا اور کہا پس فقیه کیوں کہتے هیں که اِلیا کا پہلے آنا ضرور

اِسلیئے هی که هم روٹي نلائے (۸) لیکن یسوع نے یهه جانکے کها که ای کم‌اعتقادو آپس میں کیوں سوچ کرتے هو اِسلیئے که روٹي نلائے (۹) کیا اب تک نهیں سمجهتے اور اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیوں کي یاد نهیں رکهتے هو اور کتنني ٹوکریاں اُٹهائیں (۱۰) اور نه اُن چار هزار کي سات روٹیوں کي اور کتنني ٹوکریاں اُٹهائیں (۱۱) کیوں نهیں سمجهتے هو که میں نے تمهیں روٹي کي بابت نهیں کها که فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رهو (۱۲) تب اُنهوں نے معلوم کیا که اُسنے روٹي کے خمیر سے نهیں بلکه فریسیوں اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رهنے کو کها * (۱۳) اور یسوع نے قیصریا فیلپي کے اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے یهه کهکے پوچها که آدمي کیا کهتے هیں که میں جو اِنسان کا بیٹا هوں کون هوں (۱۴) اُنهوں نے کها بعضے (کهتے هیں که) تو یوحنا بپتسما دینیوالا هی بعضے اِلیا اور بعضے یرمیا یا نبیوں میں سے ایک (۱۵) اُسنے اُنهیں کها پر تم کیا کهتے هو که میں کون هوں (۱۶) شمعون پطرس نے جواب دیکے کها تو مسیح زنده خدا کا بیٹا هی (۱۷) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کها اي شمعون بریونا تو مبارک هی کیونکه جسم اور خون نے نهیں بلکه میرے باپ نے جو آسمان پر هی تجهه پر یهه ظاهر کیا (۱۸) پر میں یهه بهي تجهه سے کهتا هوں که تو پطرس هی اور میں اِس چٹان پر اپني کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے اُسپر غالب نه هونگے (۱۹) اور میں آسمان کي بادشاهت کي کنجیاں تجهے دونگا اور جو تو زمین پر بند کرے آسمان پر بهي بند هوگا اور جو تو زمین پر کهولے آسمان پر کُهلا هوگا (۲۰) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو حکم دیا که کسي سے مت کهو که میں یسوع مسیح هوں * * (۲۱) اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو جتانے لگا که مجهے ضرور هی که یروشلیم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے بهت دکهه اُٹهاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن جي اُٹهوں (۲۲) تب پطرس اُسے پکڑکے اُسپر جهنجهلانے لگا اور کها که ای خداوند حاشالِلّٰه یهه تجهه پر کبهي نهوگا (۲۳) پر اُسنے پهرکے پطرس کو کها ای شیطان مجهه سے دور هو تو میرے لیئے ٹهوکر هی کیونکه تو خدا کي نهیں بلکه آدمیوں کي باتوں کي فکر

(٣١) یہاں تک کہ جب لوگوں نے دیکہا کہ گونگے بولتے تندے تندرست
ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکہتے ھیں تو تعجب کیا اور اِسرائیل کے خدا
کي ستایش کي (٣٢) اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے کہا کہ
مجھے اِس بِھیڑ پر رحم آتا ھی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رھے اور
اُنکے پاس کچھہ کہانے کو نہیں اور نہیں چاھتا ھوں کہ اُنھیں بھوکھا رخصت
کروں ایسا نہو کہ راہ میں ماندے ھو جائیں (٣٣) اور اُسکے شاگردوں نے
اُسے کہا جنگل میں ھم اِتني روٹیاں کہاں سے پاویں کہ ایسي بڑي
بِھیڑ کو سیر کریں (٣٤) اور یسوع نے اُنھیں کہا تمھارے پاس کتني روٹیاں
ھیں وے بولے سات اور کئي چھوٹي مچھلیاں (٣٥) اور اُسنے لوگوں کو حکم
دیا کہ زمین پر بیٹھہ جاویں (٣٦) اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو
لیکر اور شکر کرکے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو
(٣٧) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے سات ٹوکریاں
بھري اُٹھائیں (٣٨) اور کہانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار ھزار مرد تھے
(٣٩) اور لوگوں کو رخصت کرکے ناؤ پر چڑھا اور مگدلا کي سرحدوں میں
آیا *

سولھواں باب

(١) اور فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکے اور امتحان کرکے اُس سے
چاھا کہ اُنھیں آسماني نشان دکھاوے (٢) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ
شام کو تم کہتے ھو کہ پھرچھا ھوگا کیونکہ آسمان لال ھی (٣) اور صبح کو
کہ آج آندھي چلیگي کیونکہ آسمان لال اور دھوندھلا ھی ای ریاکارو تم
آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے ھو پر وقتوں کي نشانیاں نہیں
دریافت کر سکتے (٤) ایک بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتي ھی پر
کوئي نشان اُنھیں ندیا جائیگا مگر یونس نبي کا نشان اور وہ اُنھیں چھوڑکے
چلا گیا * (٥) اور جب اُسکے شاگرد پار پہنچے روٹي ساتھہ لیني بھول گئے
تھے (٦) اور یسوع نے اُنھیں کہا خبردار ھو اور فریسیوں اور صدوقیوں کے
خمیر سے چوکس رھو (٧) اور وے آپس میں سوچتے اور کہتے تھے یہہ

اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُسے کہا کیا تو جانتا هی که فریسیوں نے
یهه بات سنکر ٹهوکر کهائي (۱۳) اُسنے جواب دیکے کہا که هر پودها جو
میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا جڑسے اُکھاڑا جائیگا (۱۴) اُنهیں چهوڑ دو وے
اندهوں کے اندهے رهبر هیں پر اگر اندها اندهے کو راه دکهاوے تو دونوں گڑهے
میں گرینگے (۱۵) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا وه تمثیل همیں سمجها
(۱٦) یسوع نے کہا کیا تم بهي اب تک ناسمجهه هو (۱۷) کیا اب تک
نہیں سمجهتے هو که جو کچهه مُنهه میں جاتا هی پیٹ میں پڑتا اور
پاىخانے میں پهینکا جاتا هی (۱۸) پر جو باتیں مُنهه سے نکلتي هیں دل سے
آتي هیں اور وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں (۱۹) کیونکه بُرے خیال
خون زنا حرامکاري چوري جهوٹهي گواهي کفر دل هي سے نکلتے هیں (۲۰) یهي
باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي هیں پر بن دهوئے هاتهه کهانا آدمي کو
ناپاک نہیں کرتا هی * (۲۱) اور یسوع وهاں سے روانه هوکے صور اور صیدا کے
اطراف میں گیا (۲۲) اور دیکهو ایک کنعاني عورت اُن سرحدوں سے نکل
کے پکارتي هوئي چلي آئي که ای خداوند داؤد کے بیٹے مجهه پر رحم کر که
میري بیٹي سخت دیواني هی (۲۳) پر اُسنے اُسے کچهه جواب ندیا تب
اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکي منت کي اور کہا اُسے رخصت کر کیونکه
همارے پیچهے چلاتي هی (۲۴) اُسنے جواب دیکے کہا میں اِسرائیل کے
گهر کي کهوئي هوئي بهیڑوں کے سوا کسي کے پاس نہیں بهیجا گیا (۲۵) پر
اُسنے آکے اُسے سجده کیا اور کہا ای خداوند میري مدد کر (۲٦) اُسنے
جواب دیکے کہا لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کُتوں کو ڈال دیني خوب نہیں
(۲۷) اُسنے کہا هاں ای خداوند که کُتے بهي اُن ٹکڑوں میں سے جو اُنکے
مالکوں کي میز سے گرتے هیں کهاتے هیں (۲۸) تب یسوع نے جواب دیکے
اُسے کہا ای عورت تیرا ایمان بڑا هی جیسا چاهتي هی تیرے لیئے هو اور
اُسکي بیٹي اُسي گهڑي سے چنگي هو گئي * (۲۹) اور یسوع وهاں سے روانه
هوکے دریاے گلیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑهکر وهاں بیٹها (۳۰) اور بڑي
بهیڑ لنگڑوں اندهوں گونگوں ٹنڈوں اور بہت اَوروں کو اپنے ساتهه لیکر اُس
پاس آئي اور اُنهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا

حکم دے کہ پاني پر (چلکے) تیرے پاس آؤں (۲۹) اُسنے کہا آ اور پطرس ناؤ سے اُترکے پاني پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس آوے (۳۰) پر جب دیکھا کہ ھوا تیز ھی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلاکے کہا ای خداوند مجھے بچا (۳۱) وونھیں یسوع نے ھاتھہ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا اور اُسے کہا ای کم‌اعتقاد تو کیوں شک لایا (۳۲) اور جب وے ناؤ پر چڑھہ آئے ھوا تھم گئي (۳۳) اور اُنھوں نے جو ناؤ پر تھے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا ھی (۳۴) اور پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پھنچے (۳۵) اور وھاں کے لوگوں نے اُسے پھچان‌کے اُس سارے گردنواح میں خبر بھیجي اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے (۳۶) اور اُسکي منت کي کہ فقط اُسکي پوشاک کا دامن چھوئیں اور جتنوں نے چھوا چنگے ھو گئے *

پندرھواں باب

(۱) تب یروشلیم کے فقیھوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا (۲) کہ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایت کو ٹال دیتے ھیں کہ روٹي کھاتے وقت اپنے ھاتھہ نھیں دھوتے ھیں (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا تم بھي کسواسطے اپني روایت کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ھو (۴) کیونکہ خدا نے حکم دیا اور کہا ھی کہ باپ اور ما کي عزت کر اور جو باپ یا ما پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاوے (۵) پر تم کھتے ھو کہ اگر کوئي باپ یا ما کو کھے کہ جو مجھے تجھکو دینا واجب تھا سو ھدیہ ھوا اُسکو ضرور نھیں کہ اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کرے (۶) پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا (۷) ای ریاکارو اشعیا نے تمھارے حق میں یوں کھکے خوب نبوت کي (۸) کہ یے لوگ مُنھہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے اور ھونٹھوں سے میري عزت کرتے ھیں پر اُنکا دل مجھہ سے دور ھی (۹) لیکن وے عبث میري پرستش کرتے ھیں کیونکہ تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم سکھلاتے ھیں (۱۰) اور اُسنے لوگوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا سنو اور سمجھو (۱۱) کہ وہ چیز جو مُنھہ میں جاتي ھی آدمي کو ناپاک نھیں کرتي بلکہ وہ جو مُنھہ سے نکلتي ھی سو ھي آدمي کو ناپاک کرتي ھی * (۱۲) تب

کا سرتھالي میں یہیں مجھے منگوا دے (۹) بادشاہ دلگیر ہوا پر اپني قسم اور مہمانوں کے سبب اُسنے حکم دیا کہ اُسے لا دیویں (۱۰) اور بھیجکر قیدخانے میں یوحنا کا سر کٹوایا (۱۱) اور اُسکا سر تھالي میں لایا اور لڑکي کو دیا گیا اور وہ اُسے اپني ما کے پاس لے گئي (۱۲) اور اُسکے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائي اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دي * (۱۳) جب یسوع نے یہہ سنا تو ناؤ پر بیٹھکے وہاں سے الگ ویران جگہہ میں گیا اور لوگ یہہ سنکے شہروں سے نکلے اور خشکي خشکي اُسکے پیچھے ہو لیئے (۱۴) اور یسوع نے نکلکر بڑي بھِیڑ دیکھي اور اُنپر اُسے رحم آیا اور اُنکے بیماروں کو چنگا کیا (۱۵) اور جب شام ہوئي اُسکے شاگرد اُس پاس آئے اور بولے کہ جگہہ ویران ھی اور دن اب گذرا لوگوں کو رخصت کر کہ بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں (۱۶) پر یسوع نے اُنھیں کہا اُنکا جانا ضرور نہیں تم اُنھیں کھانے کو دو (۱۷) اُنھوں نے اُسے کہا کہ یہاں ھمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ھی (۱۸) وہ بولا اُنھیں یہاں میرے پاس لاؤ (۱۹) اور اُسنے حکم دیا کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں اور اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکر برکت چاھي اور توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں (۲۰) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے بارہ ٹوکریاں بھري اُٹھائیں (۲۱) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے تخمیناً پانچ ہزار مرد تھے * (۲۲) اور فوراً یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ (۲۳) اور لوگوں کو رخصت کرکے دعا مانگنے کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا اور جب شام ہوئي وھاں اکیلا تھا (۲۴) پر ناؤ اُس وقت دریا کے بیچ پہنچي اور لہروں سے ڈگمگاتي تھي کیونکہ ھوا مخالف تھي (۲۵) اور رات کے چوتھے پہر یسوع دریا پر چلتا ھوا اُن پاس آیا (۲۶) اور شاگرد اُسے دریا پر چلتے دیکھکے گھبرائے اور کہنے لگے کہ یہہ بُھوت ھی اور ڈر کے مارے چلائے (۲۷) وونہیں یسوع نے اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں ھوں مت ڈرو (۲۸) پر پطرس نے اُسے جواب دیکے کہا ای خداوند اگر تو ھي ھی تو مجھے

بُري کو پهينک ديا (۴۹) پس اِس جهان کے آخر ميں ايسا هي هوگا فرشتے نکلينگے اور شريروں کو راستبازوں کے بيچ ميں سے الگ کرينگے (۵۰) اور اُنهيں آگ کے تنور ميں ڈال دينگے وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا * (۵۱) يسوع نے اُنهيں کها کيا تم يے سب سمجهے اُنهوں نے کها هاں اى خداوند (۵۲) تب اُسنے اُنهيں کها هر فقيه جو آسمان کي بادشاهت کے لئيے سکهلايا گيا گهر کے مالک کي مانند هى جو اپنے خزانے سے نئي اور پُراني چيزيں نکالتا هى * (۵۳) اور ايسا هوا که جب يسوع يے تمثيليں ختم کر چکا تو وهاں سے روانه هوا (۵۴) اور اپنے وطن ميں آکے اُنکے عبادتخانے ميں اُنهيں ايسي تعليم دي که وے حيران هوئے اور کهنے لگے که اِسنے يهه حکمت اور معجزے کهاں سے پائے (۵۵) کيا يهه بڑهئي کا بيٹا نهيں اور اُسکي ما مريم نهيں کهلاتي اور اُسکے بهائي يعقوب اور يوسي اور شمعون اور يهودا (۵۶) اور اُسکي سب بهنيں کيا همارے ساتهه نهيں هيں پس يهه سب کچهه اُسکو کهاں سے ملا (۵۷) اور اُنهوں نے اُس سے ٹهوکر کهائي پر يسوع نے اُنهيں کها نبي بے عزت نهيں مگر اپنے وطن اور اپنے گهر ميں (۵۸) اور اُسنے اُنکي بے اعتقادي کے سبب وهاں بهت معجزے نهيں دکهائے *

چودهواں باب

(۱) اُس وقت چوتهائي کے حاکم هيرودس نے يسوع کي شهرت سني (۲) اور اپنے نوکروں کو کها که يهه يوحنا بپتسما دينيوالا هى وہ مُردوں ميں سے جي اُٹها اِسليئے اُس سے معجزے ظاهر هوتے هيں * (۳) کيونکه هيرودس نے يوحنا کو هيروديا اپنے بهائي فيلپوس کي جورو کے سبب گرفتار کرکے باندها اور اُسے قيدخانے ميں ڈال ديا تها (۴) اِس لئيے که يوحنا نے اُسے کها تها که اُسکا رکهنا تجهے روا نهيں (۵) اور اُسنے چاها که اُسے مار ڈالے پر لوگوں سے ڈرا کيونکه وے اُسے نبي جانتے تهے (۶) پر جب هيرودس کي سالگرہ هوئي هيروديا کي بيٹي اُنکے درميان ناچي اور هيرودس کو خوش آئي (۷) سو اُسنے قسم کهاکے وعدہ کيا که جو کچهه تو مانگے ميں تجهے دونگا (۸) تب وہ اپني ما کے سکهلانے کے موافق بولي که يوحنا بپتسما دينيوالے

اپنے کھیت میں بویا (۳۲) وہ سب بیجوں سے تو چھوٹا ھی پر جب اُگا تو سب ترکاریوں سے بڑا ھی اور ایسا پیڑ ھوتا کہ ھوا کے پرندے آکے اُسکي ڈالیوں میں بسیرا کرتے ھیں * (۳۳) ایک اَور تمثیل اُسنے اُنھیں کھي کہ آسمان کي بادشاھت خمیر کي مانند ھی جسے ایک عورت نے لیکر تین پیمانے آٹے میں چھپایا یہاں تک کہ سب خمیر ھو گیا * (۳۴) یے سب باتیں یسوع نے لوگوں کو تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل اُنسے نہ بولتا تھا (۳۵) تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا تھا پورا ھو کہ میں تمثیلوں میں اپنا مُنھہ کھولونگا میں اُن باتوں کو جو بناءعالم سے پوشیدہ تھیں ظاھر کرونگا * (۳۶) تب یسوع لوگوں کو رخصت کرکے گھر گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس آئے اور بولے کھیت کے کڑوے دانوں کي تمثیل ھمیں بتا (۳۷) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا اچھے بیج کا بونیوالا اِنسان کا بیٹا ھی (۳۸) کھیت دنیا ھی اچھا بیج بادشاھت کے فرزند اور کڑوے دانے شریر کے فرزند ھیں (۳۹) پر دشمن جسنے اُنھیں بویا ابلیس ھی فصل دنیا کا آخر ھی اور کاٹنیوالے فرشتے ھیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانے جمع کیئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ھیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ھي ھوگا (۴۱) اِنسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانیوالوں اور بدکاروں کو اُسکي بادشاھت میں سے چُنکر جمع کرینگے (۴۲) اور اُنھیں آگ کے تنور میں ڈال دینگے وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا (۴۳) تب راستباز اپنے باپ کي بادشاھت میں سورج کي طرح چمکینگے جسکے کان سننے کو ھوں سن لے * (۴۴) پھر آسمان کي بادشاھت کھیت میں گڑے خزانے کي مانند ھی جسے ایک آدمي نے پاکے چھپا دیا اور خوشي سے جا کے اپنا سب کچھہ بیچا اور اُس کھیت کو مول لیا * (۴۵) پھر آسمان کي بادشاھت کسي سوداگر کي مانند ھی جو خاصے موتیوں کي تلاش میں تھا (۴۶) جب اُسنے ایک بیش قیمت موتي پایا تو جاکے اپنا سب کچھہ بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا * (۴۷) پھر آسمان کي بادشاھت جال کي مانند ھی جو دریا میں ڈالا گیا اور ھر جنس کي مچھلي سمیٹ لایا (۴۸) جب بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھي کو برتنوں میں جمع کیا پر

سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (۱٦) پر مبارک تمھاري آنکھیں کہ دیکھتي ھیں اور تمھارے کان کہ سنتے ھیں (۱۷) کیونکہ میں تمھیں سچ کھتا ھوں کہ بھت نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھي کہ جو تم دیکھتے ھو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ھو سنیں پر نہ سنا * (۱۸) پس بونیوالے کي تمثیل سنو (۱۹) جب کوئي بادشاھت کا کلام سنتا اور نہیں سمجھتا ھی تو شریر آتا اور جو کچھہ اُسکے دل میں بویا گیا چھین لے جاتا ھی یہہ وہ ھی جو راہ کے کنارے بویا گیا (۲۰) جو پتھریلي زمین میں بویا گیا وہ ھی جو کلام سنتا اور اُسے جلد خوشي سے قبول کرتا ھی (۲۱) پر اپنے میں جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ھی جب کلام کے سبب تکلیف پاتا یا ستایا جاتا ھی تو جلد ٹھوکر کھاتا ھی (۲۲) اور جو کانٹوں میں بویا گیا وہ ھی جو کلام سنتا پر اِس دنیا کي فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتا اور وہ بے پھل رھتا ھی (۲۳) پر جو اچھي زمین میں بویا گیا وہ ھی جو کلام سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور طیار بھي کرتا ھی کچھہ سو گنا کچھہ ساٹھہ گنا کچھہ تیس گنا * * (۲۴) اُسنے ایک اَوْر تمثیل اُنکے واسطے پیش کي اور کھا کہ آسمان کي بادشاھت ایک آدمي کي مانند ھی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا (۲۵) پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا اور اُسکے گیھوں میں کڑوے دانے بو گیا (۲٦) سو جب سبزي بڑھي اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھي ظاھر ھوئے (۲۷) تب گھر کے مالک کے نوکروں نے آکے اُسے کھا ای خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کھاں سے آئے (۲۸) اُسنے اُنھیں کھا کسي دشمن نے یہہ کیا تب نوکروں نے اُسے کھا اگر مرضي ھو تو ھم جا کے اُنھیں جمع کریں (۲۹) پر اُسنے کھا نہیں ایسا نھو کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھہ گیھوں بھي اُکھاڑ لو (۳۰) فصل تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو کہ میں فصل کے وقت کاٹنیوالوں کو کھونگا کہ پھلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیھوں میرے کھتے میں جمع کرو * (۳۱) اُسنے اُنکے واسطے ایک اَوْر تمثیل پیش کي اور کھا کہ آسمان کي بادشاھت رائي کے دانے کي مانند ھی جسے ایک آدمي نے لیکے

چاهتے هیں (۴۸) پر اُسنے جواب دیکے خبر دینیوالے کو کہا کون هی میری ما اور کون هیں میرے بھائي (۴۹) اور اپنا هاتھه اپنے شاگردوں کي طرف پھیلاکے کہا که دیکھه میري ما اور میرے بھائي (۵۰) کیونکه جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي پر عمل کرتا هی وهي میرا بھائي اور بہن اور ما هی *

تیرهواں باب

(۱) اُسي روز یسوع گھر سے نکل کے دریا کے کنارے جا بیٹھا (۲) اور ایسي بڑي بھیڑ اُسکے پاس جمع هوئي که وه ناؤ پر چڑهه بیٹھا اور ساري بھیڑ کنارے پر کھڑي رهي (۳) اور وه اُنسے بهت باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا (۴) دیکھو بونیوالا بونے کو نکلا اور بوتے وقت کچھه راه کے کنارے گرا اور پرندے آئے اور اُسے چگ گئے (۵) اَور کچھه پتھریلي زمین پر گرا جہاں اُسے بهت مٹي نه ملي اور دلدار زمین نه پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا جل گیا اور اِسلیئے که جڑ نه پکڑي تھي سوکھه گیا (۷) اَور کچھه کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا لیا (۸) اَور کچھه اچھي زمین پر گرا اور پھل لایا کچھه سو گنا کچھه ساٹھه گنا کچھه تیس گنا (۹) جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۱۰) اور شاگردوں نے پاس آکے اُسے کہا تو کیوں اُنسے تمثیلوں میں باتیں کرتا هی (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا اِسلیئے که تمھیں آسمان کي بادشاهت کے بھیدوں کي سمجھه دي گئي هی پر اُنھیں نهیں دي گئي (۱۲) کیونکه جس کے پاس هی اُسے دیا جائیگا اور اُسکي بڑهتي هوگي پر جس کے پاس نهیں هی اُس سے وه بھي جو اُس کے پاس هی لے لیا جائیگا (۱۳) اِسلیئے میں اُنسے تمثیلوں میں باتیں کرتا هوں که وے دیکھتے هوئے نهیں دیکھتے اور سنتے هوئے نهیں سنتے اور نهیں سمجھتے هیں (۱۴) اور اُنکے حق میں اشعیا کي یهه نبوت پوري هوئي که تم کانوں سے سنوگے پر نه سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نه کروگے (۱۵) کیونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے هیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں ایسا نهو که آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں

میں * (۳۳) یا تو درخت کو اچھا کرو اور اُسکا پھل اچھا یا درخت کو
بُرا کرو اور اُسکا پھل بُرا کیونکہ درخت پھل هي سے پہچانا جاتا هی (۳۴) ای
سانپوں کے بچو تم بُرے هوکے کیونکر اچھي بات کہہ سکتے هو کیونکہ جو
دل میں بھرا هی سو هي مُنہہ پر آتا هی (۳۵) اچھا آدمي دل کے اچھے
خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں
باهر لاتا هی (۳۶) پر میں تمھیں کہتا هوں کہ هر ایک بیہودہ بات جو
لوگ کہیں عدالت کے دن اُسکا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپني باتوں
هي سے راستکار گنا جائیگا اور اپني باتوں هي سے مجرم ٹھہرایا جائیگا **
(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب دیا اور کہا کہ ای اُستاد هم
تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاهتے هیں (۳۹) پر اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا
کہ اِس زمانے کي بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتي هی پر یونس نبي کے
نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نہ جائیگا (۴۰) کیونکہ جیسا یونس تین دن
اور تین رات مچھلي کے پیٹ میں تھا ویسے هي اِنسان کا بیٹا تین دن اور
تین رات زمین کے دل میں هوگا (۴۱) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتھہ
عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُسے مجرم ٹھہراوینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کي
منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہاں یونس سے زیادہ هی (۴۲) جنوب کي
ملکہ اِس قوم کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیگي اور اُسے مجرم ٹھہراویگي
کیونکہ وہ زمین کي سرحدوں سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور
دیکھو یہاں سلیمان سے زیادہ هی * (۴۳) جب ناپاک روح آدمي سے نکل
گئي تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي اور نہیں پاتي هی
(۴۴) تب کہتي هی کہ اپنے گھر میں جس سے نکلي هوں پھر جاؤنگي اور
آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور آراستہ پاتي هی (۴۵) تب جاکے سات اَوْر
روحیں جو اُس سے بُري هیں اپنے ساتھہ لاتي هی اور وے داخل هوکے وهاں
بستي هیں اور اُس آدمي کا پچھلا حال پہلے سے بُرا هوتا هی یونهیں اِس
زمانے کي بُري قوم کا حال بھي هوگا * (۴۶) جب وہ لوگوں کو یہہ کہہ رها تھا
دیکھو اُسکي ما اور بھائي باهر کھڑے اُس سے باتیں کرني چاهتے تھے (۴۷) اور کسي
نے اُسے کہا کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باهر کھڑے تجھہ سے باتیں کرني

ڈالیں * (۱۵) پر یسوع یہہ جانکے وہاں سے چلا گیا اور بہت لوگ اُسکے پیچھے ہو لیئے اور اُسنے سب کو چنگا کیا (۱۶) اور اُنہیں تاکید کي کہ مجھے مشہور نہ کرنا (۱۷) تاکہ جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا پورا ہو (۱۸) کہ دیکھو میرا خادم جسے میں نے چُنا میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہی میں اپني روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں کو عدالت کي خبر دیگا (۱۹) وہ جھگڑا نہیں کریگا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئي اُسکي آواز سنیگا (۲۰) مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور دھنواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بُجھاویگا جب تک کہ اِنصاف کو غالب نکرلے (۲۱) اور اُسکے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگي ** (۲۲) تب اُس پاس ایک اندھے گونگے دیوانے کو لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا ایسا کہ وہ اندھا گونگا دیکھنے اور بولنے لگا (۲۳) اور سب لوگ دنگ ہو گئے اور کہنے لگے کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں (۲۴) پر فریسیوں نے سنکے کہا کہ یہہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر باعلزبول دیووں کے سردار کي مدد سے (۲۵) یسوع نے اُنکے خیالوں کو جانکے اُنہیں کہا ہر بادشاہت جس میں اپنے خلاف پھوٹ پڑے ویران ہو جاتي ہی اور ہر شہر یا گھر جس میں مخالفت ہو آباد نرہیگا (۲۶) اور اگر شیطان شیطان کو نکالے تو وہ اپنا ہي مخالف ہوا پس اُسکي بادشاہت کیونکر قائم رہیگي (۲۷) اور اگر میں باعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کسکي مدد سے نکالتے ہیں اِسلیئے وے ہي تمہارے منصف ہونگے (۲۸) پر اگر میں خدا کي روح سے دیووں کو نکالتا ہوں تو البتہ خدا کي بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچي ہی * (۲۹) یا کیونکر کوئي کسي زورآور کے گھر میں داخل ہوکر اُسکا اسباب لوٹ سکتا ہی مگر یہہ کہ پہلے زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹیگا (۳۰) جو میرا ساتھي نہیں میرا مخالف ہی اور جو میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا بتھراتا ہی (۳۱) اِسلیئے میں تمہیں کہتا ہوں کہ ہر گناہ اور کفر آدمیوں کو معاف کیا جائیگا مگر روح کے خلاف کا کفر آدمیوں کو معاف نکیا جائیگا (۳۲) اور جو کوئي اِنسان کے بیٹے کے خلاف کوئي بات کہے اُسے معاف کیا جائیگا پر جو روح القدس کے خلاف کچھہ کہے اُسے معاف نکیا جائیگا نہ اِس جہان میں نہ آنیوالے

باپ اور کوئي باپ کو نہیں پہچانتا مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاهر کیا چاهے (۲۸) ای سب تهکے اور بوجهه سے دبے لوگو میرے پاس آؤ اور میں تمهیں آرام دونگا (۲۹) میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹها لو اور مجهه سے سیکهو کیونکه میں حلیم اور دل سے فروتن هوں اور تم اپني جانوں کے لیئے آرام پاؤگے (۳۰) کیونکه میرا جُوا ملایم اور میرا بوجهه هلکا هی *

بارهواں باب

(۱) اُس وقت یسوع سبت کے دن کهیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بهوکهے تهے اور بالیں توڑنے اور کهانے لگے (۲) تب فریسیوں نے دیکهکے اُسے کها دیکهه تیرے شاگرد وہ کرتے هیں جو سبت کو کرنا روا نہیں (۳) پر اُسنے اُنهیں کها کیا تم نے نہیں پڑها جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتهي بهوکهے تهے (۴) که کیونکر خدا کے گهر میں گیا اور نذر کي روٹیاں کهائیں جنکا کهانا نه اُسکو اور نه اُسکے ساتهیوں کو مگر فقط کاهنوں کو روا تها (۵) یا کیا تم نے توریت میں نہیں پڑها که کاهن سبت کے دن هیکل میں سبت کي حرمت نہیں کرتے تو بهي بے قصور هیں (٦) اور میں تمهیں کهتا هوں که یہاں ایک هی جو هیکل سے بهي بڑا هی (۷) پر اگر تم جانتے که یهه کیا هی که میں قرباني کو نہیں بلکه رحم کو چاهتا هوں تو بیگناهوں کو گنهگار نه ٹهہراتے (۸) کیونکه اِنسان کا بیٹا سبت کا بهي خداوند هی * (۹) اور وهاں سے روانه هوکے اُنکے عبادتخانے میں گیا (۱۰) اور دیکهو وهاں ایک آدمي تها جسکا هاتهه سوکها تها اور اُنهوں نے اِس ارادے سے که اُسپر نالش کریں اُسے پوچها اور کها کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا هی (۱۱) اُسنے اُنهیں کها تم میں کون آدمي هی جسکي ایک بهیڑ هو اور اگر وہ سبت کو گڑهے میں گرے اُسے پکڑکے نه نکالے (۱۲) پس آدمي بهیڑ سے کتنا بہتر هی اِسلیئے سبت کے دن نیکي کرنا روا هی (۱۳) تب اُسنے اُس آدمي کو کها که اپنا هاتهه پهیلا اور اُسنے پهیلایا اور وہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۱۴) تب فریسیوں نے باهر جاکے اُسکي ضِد پر صلاح کي که اُسے کیونکر مار

تيري راه تيرے آگے طيار كريگا (۱۱) ميں تمهيں سچ كهتا هوں كه اُنميں جو عورتوں سے پيدا هوئے يوحنا بپتسما دينيوالے سے كوئي بڑا مبعوث نهيں هوا ليكن جو آسمان كي بادشاهت ميں اَوروں سے چهوٹا هى اُس سے بڑا هى (۱۲) يوحنا بپتسما دينيوالے كے دنوں سے اب تك آسمان كي بادشاهت پر زور هوتا هى اور زور مارنيوالے اُسے قبضے ميں لاتے هيں (۱۳) كيونكه سب نبيوں اور توريت نے يوحنا تك نبوت كي (۱۴) اور چاهو تو قبول كرو اِليا جو آنيوالا تها يهي هى (۱۵) جسكے كان سننے كو هوں سن لے * (۱۶) ليكن اِس زمانے كے لوگوں كو كس سے تشبيه دوں وے لڑكوں كي مانند هيں جو بازاروں ميں بيٹهكے اپنے ياروں كو پكارتے اور كهتے هيں (۱۷) كه هم نے تمهارے واسطے بانسلي بجائي اور تم نه ناچے هم نے تمهارے ليئے ماتم كيا اور تم نے چهاتي نه پيٹي (۱۸) كيونكه يوحنا نه كهاتا نه پيتا آيا اور وے كهتے هيں كه اُسپر ديو هى (۱۹) اِنسان كا بيٹا كهاتا پيتا آيا اور وے كهتے هيں كه ديكهو كهاؤ اور شرابي خراجگيروں اور گنهگاروں كا دوست اور حكمت اپنے فرزندوں سے تصديق كي جاتي هى * (۲۰) تب اُن شهروں كو جن ميں اُسكے بهت سے معجزے ظاهر هوئے ملامت كرنے لگا كيونكه اُنهوں نے توبه نه كي (۲۱) كه هاے خورزين تجهه پر افسوس هاے بيت‌صيدا تجهه پر افسوس كيونكه يے معجزے جو تم ميں دكهائے گئے اگر صور اور صيدا ميں دكهائے جاتے تو ٹاٹ اوڑهكے اور خاك ميں بيٹهكے كب كي توبه كرتے (۲۲) پس ميں تمهيں كهتا هوں كه عدالت كے دن صور اور صيدا كا حال تمهارے حال سے آسان هوگا (۲۳) اور تو اى كفرناحم جو آسمان تك بلند هوا دوزخ ميں گرايا جائيگا كيونكه يے معجزے جو تجهه ميں دكهائے گئے اگر سدوم ميں دكهائے جاتے تو آج تك قائم رهتا (۲۴) پس ميں تمهيں كهتا هوں كه عدالت كے دن سدوم كے ملك كا حال تمهارے حال سے آسان هوگا * (۲۵) اُس وقت يسوع پهر كهنے لگا كه اى باپ آسمان اور زمين كے مالك ميں تيري ستايش كرتا هوں كه تو نے اِن باتوں كو عالموں اور داناؤں سے چهپايا اور بچوں پر ظاهر كيا (۲۶) هاں اى باپ كيونكه يونهيں تجهے پسند آيا (۲۷) سب كچهه ميرے باپ سے مجهے سونپا گيا اور كوئي بيٹے كو نهيں پهچانتا مگر

لوگ هونگے (۳۷) جو کوئي باپ يا ما کو مجهه سے زيادہ پيار کرتا هی ميرے
لائق نهيں اور جو بيتے يا بيتي کو مجهه سے زيادہ پيار کرتا هی ميرے لائق
نهيں (۳۸) اور جو کوئي اپني صليب اُتهاکے ميرے پيچهے نهيں آتا هی
ميرے لائق نهيں (۳۹) جو کوئي اپني جان بچاتا هی اُسے کهوئيگا اور جو
ميرے واسطے اپني جان کهوتا هی اُسے پائيگا (۴۰) جو تمهيں قبول کرتا هی
مجهے قبول کرتا هی اور جو مجهے قبول کرتا هی اُسے جسنے مجهے بهيجا
قبول کرتا هی (۴۱) جو کوئي نبي کے نام پر نبي کو قبول کرتا هی نبي کا
اجر پاويگا اور جو راستباز کے نام پر راستباز کو قبول کرتا هی راستباز کا اجر
پاويگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چهوتوں ميں سے ايک کو شاگرد کے نام پر فقط
ايک پياله تهندا پاني پلاويگا ميں تمهيں سچ کهتا هوں که وہ اپنا اجر نه
کهوئيگا *

گيارهواں باب

(۱) اور يوں هوا که جب يسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چُکا تو
وهاں سے چلا گيا که اُنکے شهروں ميں سکهلاوے اور منادي کرے (۲) اور يوحنا
نے قيدخانے ميں مسيح کے کام سنکر اور اپنے شاگردوں ميں سے دو کو بهيجکے
اُسے کها (۳) کيا آنيوالا تو هي هی يا هم دوسرے کي راہ تکيں (۴) اور
يسوع نے جواب ديکے اُنهيں کها که جاکے جو کچهه سنتے اور ديکهتے هو يوحنا
سے بيان کرو (۵) که اندهے ديکهتے اور لنگرے چلتے هيں کورهي صاف هوتے
اور بهرے سنتے هيں مُردے جي اُتهتے هيں اور غريبوں کو خوشخبري سنائي
جاتي هی (۶) اور مبارک وہ هی جو ميري بابت تهوکر نه کهاوے *
(۷) جب وے روانه هوئے يسوع يوحنا کي بابت لوگوں کو کهنے لگا که تم کيا
ديکهنے جنگل ميں گئے کيا سرکندا جو هوا سے هِلتا هی (۸) پهر تم کيا
ديکهنے گئے کيا ايک مرد جو مهين کپترے پهنے هی ديکهو جو مهين کپترے
پهنتے هيں بادشاهوں کے محلوں ميں هيں (۹) پهر تم کيا ديکهنے گئے کيا
نبي هاں ميں تمهيں کهتا هوں بلکه نبي سے بترا (۱۰) کيونکه يهه وهي هی
جسکي بابت لکها هی که ديکهه ميں اپنا رسول تيرے آگے بهيجتا هوں جو

پر گواهي هو (۱۹) ليکن جب وے تمهيں حوالے کريں انديشه مت کرو که
هم کس طرح يا کيا کهيں کيونکه جو کچهه کهنا هوگا سو اُسي گهڙي تمهيں
ديا جائيگا (۲۰) کيونکه کهنيوالے تم هي نهيں هو بلکه تمهارے باپ کي روح
هی جو تم ميں بولتي هی (۲۱) پر بهائي بهائي کو اور باپ لڑکے کو قتل کے
ليئے حوالے کريگا اور لڑکے اپنے ما باپ کے خلاف کهڑے هونگے اور اُنهيں
مروا ڈالينگے (۲۲) اور ميرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرينگے پر
وہ جو آخر تک صبر کريگا سو هي نجات پاويگا (۲۳) پر جب تمهيں ايک
شهر ميں ستاويں تو دوسرے کو بهاگ جاؤ که ميں تمهيں سچ کهتا هوں
که تم اِسرائيل کے سب شهروں ميں نه پهر چکوگے جب تک که انسان کا
بيٹا نه آلے * (۲۴) شاگرد اُستاد سے بڑا نهيں نه نوکر اپنے خاوند سے
(۲۵) کافي هی شاگرد کے ليئے که اپنے اُستاد کي مانند هو اور نوکر اپنے
خاوند کي مانند جو اُنهوں نے گهر کے مالک کو باعلزبول کها هی تو کتنا زياده
اُسکے گهروالوں کو نه کهينگے (۲۶) پس اُنسے مت ڈرو کيونکه کوئي چيز
ڈهنپي نهيں جو کهولي نجائيگي اور نه چِهپي جو جاني نه جائيگي (۲۷) جو
کچهه ميں تمهيں اندهيرے ميں کهتا هوں اُجالے ميں کهو اور جو کچهه تم
کانوں کان سنتے هو کوٹهوں پر منادي کرو (۲۸) اور اُنسے جو بدن کو قتل کرتے
پر جان کو قتل نهيں کر سکتے هيں مت ڈرو بلکه اُس سے ڈرو جو جان
اور بدن دونوں کو جهنم ميں هلاک کر سکتا هی (۲۹) کيا پيسے کو دو
چِڑياں نهيں بکتيں اور اُنميں سے ايک بهي تمهارے باپ کي بے مرضي
زمين پر نهيں گرتي هی (۳۰) بلکه تمهارے سر کے بال بهي گنے هيں (۳۱) پس
مت ڈرو تم بهت چِڑيوں سے بهتر هو (۳۲) سو جو کوئي آدميوں کے آگے
ميرا اقرار کريگا ميں بهي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هی اُسکا اقرار
کرونگا (۳۳) پر جو کوئي آدميوں کے آگے ميرا اِنکار کريگا ميں بهي اپنے
باپ کے آگے جو آسمان پر هی اُسکا اِنکار کرونگا * (۳۴) يهه مت سمجهو
که ميں زمين پر صلح کروانے آيا صلح کروانے نهيں بلکه تلوار چلوانے آيا هوں
(۳۵) کيونکه ميں آدمي کو اُسکے باپ اور بيٹي کو اُسکي ما اور بهو کو اُسکي
ساس سے جُدا کرنے آيا هوں (۳۶) اور آدمي کے دشمن اُسکے گهر هي کے

دسواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنهیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا تاکہ اُنکو نکالیں اور هر طرح کي بیماري اور دکهہ درد کو دور کریں (۲) اور بارہ رسول کے یے نام هیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا هی اور اُسکا بهائي اندریاس زبدي کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بهائي یوحنا (۳) فیلپوس اور برتولما تهوما اور متي خراجگیر اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبي جو تدي کہلاتا هي (۴) شمعون کنعاني اور یهودا اسکریوطي جسنے اُسے حوالے بهي کیا * (۵) اِن بارهوں کو یسوع نے بهیجا اور اُنهیں حکم دیکے کہا کہ غیر قوموں کي طرف مت جاؤ اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل مت هوؤ (۶) بلکہ خصوصاً اِسرائیل کے گهر کي کهوئي هوئي بهیڑوں کے پاس جاؤ (۷) اور چلتے چلتے منادي کرو اور کہو کہ آسمان کي بادشاهت نزدیک آئي (۸) بیماروں کو چنگا کرو مُردوں کو جلاؤ کوڑهیوں کو صاف کرو دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دو (۹) نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنے کمربندوں میں رکهو (۱۰) راستے کے لیئے نہ جهولي نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹهي لو کیونکہ مزدور اپني خوراک کے لائق هی * (۱۱) اور جس شہر یا بستي میں داخل هو دریافت کرو کہ کون اُسمیں لائق هی اور جب تک روانہ نہ هو وهیں رهو (۱۲) اور گهر میں جاکے اُسے سلام کرو (۱۳) اور اگر گهر لائق هو تو تمهارا سلام اُسپر پہنچے پر اگر لائق نهو تو تمهارا سلام تم پر پهرے (۱۴) اور جو کوئي تمهیں قبول نکرے اور نہ تمهاري باتیں سنے اُس گهر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کي گرد جهاڑ دو (۱۵) میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کي زمین کا حال اُس شہر کے حال سے آسان هوگا * (۱۶) دیکهو میں تمهیں بهیڑوں کي مانند بهیڑیوں میں بهیجتا هوں پس سانپوں کي طرح هوشیار اور کبوتروں کي مانند بے بد هوؤ (۱۷) پر آدمیوں سے خبردار رهو کیونکہ وے تمهیں عدالتوں میں حوالے کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے (۱۸) اور تم میرے سبب حاکموں اور بادشاهوں کے سامهنے حاضر کیئے جاؤگے کہ اُنپر اور غیر قوموں

اور وہ جیئگي (۱۹) اور یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُسکے پیچھے چلا (۲۰) اور دیکھو ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا پیچھے سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چُھوا (۲۱) کیونکہ اپنے جي میں کہا کہ اگر صرف اُسکا کپڑا چھوؤں تو چنگي ھو جاؤنگي (۲۲) تب یسوع نے پھرکے اور اُسے دیکھکر کہا اے بیٹي خاطر جمع رکھہ کہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا سو عورت اُسي گھڑي سے چنگي ھو گئي (۲۳) اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلي بجانیوالوں اور بِھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا تو اُنھیں کہا (۲۴) کنارے ھو کہ لڑکي نہیں مر گئي بلکہ سوتي ھی اور وے اُسپر ھنسے (۲۵) پر جب بِھیڑ نکالي گئي تبھي اُسنے اندر جاکے اُسکا ھاتھہ پکڑا اور لڑکي اُٹھي (۲٦) اور اُسکي شہرت اُس تمام ملک میں پھیل گئي * (۲۷) جب یسوع وھاں سے روانہ ھوا دو اندھے اُسکے پیچھے پکارتے اور کہتے آئے کہ اے داؤد کے بیٹے ھم پر رحم کر (۲۸) اور جب وہ گھر میں پہنچا اندھے اُس پاس آئے اور یسوع نے اُنھیں کہا کیا تمھیں اعتقاد ھی کہ میں یہہ کر سکتا ھوں وے بولے ھاں اے خداوند (۲۹) تب اُسنے اُنکي آنکھوں کو چُھوا اور کہا کہ تمھارے ایمان کے موافق تمھارے لیئے ھو (۳۰) اور اُنکي آنکھیں کھل گئیں اور یسوع نے اُنھیں تاکید کرکے کہا خبردار کوئي نہ جانے (۳۱) پر اُنھوں نے نکلکے اُس تمام ملک میں اُسکي شہرت پھیلائي (۳۲) جس وقت وے نکلے دیکھو لوگ ایک گونگا دیوانہ اُس پاس لائے (۳۳) اور جب دیو نکالا گیا تھا گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ایسا کبھي اِسرائیل میں نہ دیکھا گیا (۳۴) پر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھی * (۳۵) اور یسوع سب شہروں اور بستیوں میں اُنکے عبادتخانوں میں سکھلاتا اور بادشاھت کي خوشخبري دیتا اور لوگوں کي سب بیماري اور سب دکھہ درد کو دور کرتا پھرا (۳٦) اور جب اُسنے بِھیڑوں کو دیکھا اُسکو اُنپر رحم آیا کیونکہ وے عاجز اور پریشان تھیں جیسے بھیڑیں جنکا چرواھا نہیں (۳۷) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ فصل تو بہت ھی پر مزدور تھوڑے (۳۸) پس فصل کے مالک کي منت کرو کہ مزدور اپني فصل میں بھیج دے *

(۳) اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے جي میں کہا کہ یہہ کفر بکتا ھی (۴) پر یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے ھو (۵) کہ کونسا آسان ھی کیا یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف ھوئے یا یہہ کہنا کہ اُتھہ اور چل (۶) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیتے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ھی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُتھکر اپني چارپائي اُتھا اور اپنے گھر چلا جا (۷) اور وہ اُتھکر اپنے گھر چلا گیا (۸) اور لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور خدا کي ستایش کي جسنے ایسي قدرت آدمیوں کو بخشي * (۹) اور یسوع نے وھاں سے آگے بڑھکے متي نام ایک شخص کو محصول کي چوکي پر بیتھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ھو لے اور وہ اُتھکے اُسکے پیچھے ھو لیا (۱۰) اور یوں ھوا کہ جب وہ گھر میں کھانے بیتھا تھا تو دیکھو بہت سے خراجگیر اور گنہگار آکے یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیتھے (۱۱) اور فریسیوں نے یہہ دیکھکے اُسکے شاگردوں کو کہا تمھارا اُستاد خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ھی (۱۲) یسوع نے یہہ سنکر اُنھیں کہا تندرستوں کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو (۱۳) پر تم جاکے اِسکے معني دریافت کرو کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو چاھتا ھوں کیونکہ راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا ھوں * (۱۴) اُس وقت یوحنا کے شاگرد اُس پاس آئے اور بولے کہ ھم اور فریسي کیوں بہت روزہ رکھتے ھیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۵) اور یسوع نے اُنھیں کہا کیا براتي جب تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی غمگین ھو سکتے ھیں پر وے دن آوینگے کہ جب دولھا اُنسے جُدا کیا جائیگا تب وے روزہ رکھینگے (۱۶) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پُراني پوشاک پر نہیں لگاتا ھی کیونکہ وہ تکڑا پوشاک سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي ھی (۱۷) اور نہ نئي شراب پُراني مشکوں میں بھرتے ھیں نہیں تو مشکیں پھت جاتي ھیں اور شراب بہہ جاتي ھی اور مشکیں برباد ھوتي ھیں بلکہ نئي شراب نئي مشکوں میں بھرتے ھیں تو دونوں بچي رھتي ھیں * (۱۸) جب وہ یے باتیں اُنسے کہہ رھا تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میري بیتي ابھي مر گئي پر تو آکر اپنا ھاتھہ اُسپر رکھہ

کے بیٹے کو جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے (۲۱) اور دوسرے نے اُسکے شاگردوں میں سے اُسکو کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں (۲۲) پر یسوع نے اُسے کہا تو میرے پیچھے ہو لے اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے * (۲۳) اور وہ ناؤ پر چڑھا اور اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے (۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسي بڑي آندھي آئي کہ ناؤ لہروں میں چھپ گئي پر وہ سوتا تھا (۲۵) تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں (۲٦) اور اُسنے اُنہیں کہا ای کم‌اعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اُسنے اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا اور بڑا چین ہو گیا (۲۷) اور لوگوں نے تعجب کیا اور کہا کہ یہہ کیسا آدمي ہی کہ ہوا اور دریا بھي اُسکي مانتے ہیں * (۲۸) اور جب وہ اُس پار گرگسیوں کے ملک میں آیا دو دیوانے اُسے ملے جو قبروں سے نکلے اور بہت تند تھے یہاں تک کہ کوئي اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا (۲۹) اور دیکھو اُنھوں نے چِلا کے کہا ای یسوع خدا کے بیٹے ہمیں تجھہ سے کیا کام کیا تو یہاں آیا ہي کہ وقت سے پہلے ہمیں دکھہ دے (۳۰) اور اُنسے تھوڑي دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا (۳۱) سو دیووں نے اُسکي منت کي اور کہا اگر تو ہمکو نکالتا ہی تو ہمیں سوأروں کے غول میں بھیج (۳۲) اور اُسنے اُنہیں کہا جاؤ اور وے نکل کے سوأروں کے غول میں پیٹھہ گئے اور دیکھو سوأروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا اور پاني میں ہلاک ہوا (۳۳) اور چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکے سب ماجرا اور دیوانوں کا احوال بیان کیا (۳۴) اور دیکھو سارا شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے منت کي کہ اُنکي سرحدوں سے نکل جاوے *

نواں باب

(۱) اور ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا (۲) اور دیکھو ایک مفلوج کو جو چارپائي پر پڑا تھا اُس پاس لائے اور یسوع نے اُنکا ایمان دیکھکر مفلوج کو کہا ای بیٹے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے

میں چاھتا ہوں تو صاف ہو اور وونھیں اُسکا کوڑھ جاتا رہا (۴) اور یسوع نے اُسے کہا خبردار کسي سے مت کہہ بلکہ جا اپنے تئیں کاھن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کي ھی گذران تاکہ اُنپر گواھي ھو * (۵) اور جب کفرناحم میں داخل ھوا ایک صوبہ‌دار اُس پاس آیا اور اُسکي منت کرکے کہا (۶) ای خداوند میرا چھوکرا فالج کا مارا گھرمیں پڑا اور نہایت دکھہ میں ھی (۷) اور یسوع نے اُسے کہا میں آکے اُسکو چنگا کرونگا (۸) اور صوبہ‌دار نے جواب دیکے کہا ای خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تو میري چھت تلے آوے بلکہ صرف بات ھي کہہ تو میرا چھوکرا چنگا ھو جائیگا (۹) کیونکہ میں بھي آدمي ھوں دوسرے کے اختیار میں اور سپاھي میرے حکم میں ھیں اور جب ایک کو کہتا ھوں جا تو وہ جاتا ھی اور دوسرے کو کہ آ تو وہ آتا ھی اور اپنے نوکر کو کہ یہہ کر تو وہ کرتا ھی (۱۰) یسوع نے سنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچھے آتے تھے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھي نہ پایا (۱۱) اور میں تمھیں کہتا ھوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے اور ابیرہام اور اِسحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کي بادشاھت میں بیٹھینگے (۱۲) پر بادشاھت کے فرزند باھر کے اندھیرے میں ڈالے جائینگے وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا (۱۳) اور یسوع نے صوبہ‌دار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لیئے ھو اور اُسي گھڑي اُسکا چھوکرا چنگا ھو گیا * (۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا کہ اُسکي ساس پڑي اور اُسے تپ چڑھي ھی (۱۵) اور اُسکا ھاتھہ چھوا اور تپ اُسپر سے اُتر گئي اور وہ اُٹھي اور اُنکي خدمت کرنے لگي (۱۶) جب شام ھوئي اُسکے پاس بہت دیوانوں کو لائے اور اُسنے روحوں کو دور اور سب بیماروں کو چنگا کیا (۱۷) تاکہ جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا پورا ھووے کہ اُسنے آپ ھي ھماري ماندگیاں لے لیں اور ھماري بیماریاں اُٹھائیں * (۱۸) اور جب یسوع نے بہت بھیڑیں اپنے آس پاس دیکھیں پار جانے کا حکم دیا (۱۹) اور ایک فقیہ نے آکے اُسے کہا ای اُستاد جہاں کہیں تو جاوے میں تیرے پیچھے چلونگا (۲۰) اور یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کو ماندیں اور ھوا کے پرندوں کو بسیرے ھیں پر انسان

خبردار هو جو تمهارے پاس بهیتروں کے لباس میں آتے هیں پر باطن میں پهاڑنیوالے بهیتریئے هیں (۱٦) تم أنهیں أنکے پهلوں سے پهچانوگے کیا کانتوں سے انگور یا اونت‌کتاروں سے انجیر توڑتے هیں (۱۷) اِسي طرح هر اچها درخت اچهے پهل لاتا اور بُرا درخت بُرے پهل لاتا هی (۱۸) اچها درخت بُرے پهل نهیں لا سکتا نه بُرا درخت اچهے پهل لا سکتا هی (۱۹) هر درخت جو اچهے پهل نهیں لاتا کاتا اور آگ میں ڈالا جاتا هی (۲۰) پس أنکے پهلوں سے أنهیں پهچانوگے (۲۱) نه هر ایک جو مجهے خداوند خداوند کهتا هی آسمان کي بادشاهت میں داخل هوگا مگر وهي جو میرے آسماني باپ کي مرضي پر چلتا هی (۲۲) أس دن بهتیرے مجهے کهینگے ای خداوند ای خداوند کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نهیں کي اور تیرے نام سے دیووں کو نهیں نکالا اور تیرے نام سے بهت سي کراماتیں نهیں دکهلائیں (۲۳) اور اُس وقت میں أنسے صاف کهونگا که میں کبهي تم سے واقف نه تها ای بدکارو میرے پاس سے دور هو * (۲۴) پس هر کوئي جو میري یے باتیں سنتا اور أنپر عمل کرتا هی أسکو عقلمند آدمي سے تشبیه دیتا هوں جسنے چٹان پر اپنا گهر بنایا (۲۵) اور مینهه برسا اور باڑهیں آئیں اور آندهیاں چلیں اور اُس گهر پر زور مارا لیکن وه نه گرا کیونکه أسکي نیو چٹان پر ڈالي گئي تهي (۲٦) پر هر کوئي جو میري یے باتیں سنتا اور أنپر عمل نهیں کرتا هی وه بیوقوف آدمي کي مانند تههریگا جسنے اپنا گهر ریتي پر بنایا (۲۷) اور مینهه برسا اور باڑهیں آئیں اور آندهیاں چلیں اور اُس گهر پر زور مارا اور وه گر پڑا اور أسکا گرنا بڑا هوا * * (۲۸) اور ایسا هوا که جب یسوع یے باتیں کهه چکا تو لوگ أسکي تعلیم سے دنگ هوئے (۲۹) کیونکه وه فقیهوں کي مانند نهیں بلکه اختیاروالے کے طور پر سکهاتا تها *

آتهواں باب

(۱) جب وه پهاڑ سے أترا بهت لوگ أسکے پیچهے هو لیئے (۲) اور دیکهو ایک کوڑهي نے آکے أسے سجده کیا اور کها ای خداوند اگر تو چاهے تو مجهے صاف کر سکتا هی (۳) اور یسوع نے هاتهه بڑهاکے أسے چهوا اور کها

لیئے فکر مت کرو کیونکه کل اپني چیزوں کي آپ هي فکر کرلیگا آج کا دکهه آج هي کے لیئے بس هی *

ساتواں باب

(۱) الزام مت لگاؤ تاکه تم پر الزام نه لگایا جاوے (۲) کیونکه جو الزام تم لگاتے هو وهي تم پر لگایا جائیگا اور جس ناپ سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے ناپا جائیگا (۳) اور تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں هی کیوں دیکهتا هی لیکن شهتیر پر جو تیري آنکهه میں هی نظر نهیں کرتا (۴) یا کیونکر اپنے بهائي کو کهتا هی که ٹهہر تنکے کو جو تیري آنکهه میں هی لا نکال دوں اور دیکهه تیري هي آنکهه میں شهتیر هی (۵) ای ریاکار پهلے شهتیر کو اپني آنکهه سے نکال تب تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه سے اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا * (۶) جو پاک هی کُتوں کو مت دو اور اپنے موتي سوأروں کے آگے مت پهینکو ایسا نهو که وے اُنهیں پامال کریں اور پهرکر تمهیں پهاڑیں * (۷) مانگو تو تمهیں دیا جائیگا ڈهونڈهو تو تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے واسطے کهولا جائیگا (۸) کیونکه جو مانگتا هی لیتا هی اور جو ڈهونڈهتا هی پاتا هی اور جو کهٹکهٹاتا هی اُسکے واسطے کهولا جائیگا (۹) یا تم میں کون آدمي هی که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے تووه اُسے پتهر دیوے (۱۰) یا اگر مچهلي مانگے اُسے سانپ دے (۱۱) پس جب که تم بُرے هوکے اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں دیني جانتے هو تو تمهارا باپ جو آسمان پر هی اُنهیں جو اُس سے مانگتے هیں کتني زیاده اچهي چیزیں دیگا * (۱۲) پس سب کچهه جو تم چاهتے هو که لوگ تم سے کریں وهي تم بهي اُنسے کرو کیونکه توریت اور نبیوں کا مطلب یهي هی * (۱۳) تنگ دروازے سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده هی وه راسته جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں جو اُس سے داخل هوتے هیں (۱۴) کیا هي تنگ هی وه دروازه اور سکڑي هی وه راه جو زندگي کو پهنچاتي هی اور تهوڑے هیں جو اُسے پاتے هیں * (۱۵) جهوٹهے نبیوں سے

(۱۹) اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اورمورچہ خراب کرتا هی اور جہاں چور سیندهه دیتے اور چُراتے هیں (۲۰) بلکه مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نه کیڑا نه مورچه خراب کرتا اور نه چور سیندهه دیتے اور چُراتے هیں (۲۱) کیونکه جہاں تمہارا خزانه هی وهاں تمہارا دل بهي هوگا * (۲۲) بدن کا چراغ آنکهه هی پس اگر تیري آنکهه صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هوگا (۲۳) پر اگر تیري آنکهه بُري هو تو تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا پس اگر وه روشني جو تجهه میں هی تاریک هو جاوے تو کیسي تاریکي هوگي * (۲۴) کوئي دو خاوند کي خدمت نهیں کرسکتا اِسلیئے که یا ایک سے دشمني رکهیگا اور دوسرے سے دوستي یا ایک سے لگا رهیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نهیں کرسکتے (۲۵) اِسلیئے میں تمهیں کهتا هوں اپني زندگي کے لیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کهائینگے اور کیا پیئینگے نه اپنے بدن کے لیئے که کیا پهنینگے کیا جان خوراک سے بهتر نهیں اور بدن پوشاک سے (۲۶) هوا کے پرندوں کو دیکهو که وے نه بوتے نه لوتے نه کوتهیوں میں جمع کرتے هیں تو بهي تمهارا آسماني باپ اُنکي پرورش کرتا هی کیا تم اُنسے بهتر نهیں هو (۲۷) تم میں کون هی جو اندیشه کرکے اپنے قد کو ایک هاتهه برها سکتا هی (۲۸) اور پوشاک کا کیوں اندیشه کرتے هو جنگلي سوسنوں کو دیکهو کیسے برهتے هیں نه محنت کرتے نه کاتتے هیں (۲۹) پر میں تمهیں کهتا هوں که سلیمان بهي اپني ساري شوکت میں اُنمیں سے ایک کي مانند پهنے نه تها (۳۰) پس اگر خدا کهیت کي گهاس کو جو آج هی اور کل تنور میں جهونکي جاتي هی یوں پهناتا هی تو ای کم اعتقادو کیا تمکو زیاده نه پهنائیگا (۳۱) اِسلیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کهائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا پهنینگے (۳۲) کیونکه غیرقومیں اِن سب چیزوں کي تلاش میں هیں اور تمهارا آسماني باپ جانتا هی که تم اُن سب چیزوں کے محتاج هو (۳۳) پر تم پهلے خدا کي بادشاهت اور اُسکي راستي کو دهوندهو تو یے سب چیزیں تمهیں ملینگي (۳۴) پس کل کے

عبادت‌خانوں اور راستوں میں کرتے هیں تاکه لوگ اُنکي تعریف کریں میں
تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر جب تو خیرات کرے
تو تیرا بایاں هاتهه نجانے که تیرا دهنا کیا کرتا هی (۴) تاکه تیري خیرات
پوشیده رهے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی وهي ظاهر میں
تجهے بدلا دیگا * (۵) اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کي مانند مت هو
کیونکه وے عبادت‌خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کهڑے هوکے دعا
مانگنا پسند کرتے هیں تاکه لوگ اُنهیں دیکهیں میں تمهیں سچ کهتا هوں که
وے اپنا اجر پا چکے (٦) لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹهري میں جا اور
اپنا دروازه بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں هی دعا مانگ اور
تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی ظاهر میں تجهے بدلا دیگا (۷) اور
دعا مانگتے هوئے غیر قوموں کي طرح بک بک مت کرو کیونکه وے سمجهتے
هیں که اُنکے بهت بکنے سے اُنکي سني جائیگي (۸) پس اُنکي مانند مت
هو کیونکه تمهارا باپ تمهارے مانگنے کے پهلے جانتا هی که تم کن کن چیزوں
کے محتاج هو * (۹) سو تم اِسي طرح دعا مانگو که ای همارے باپ جو آسمان
پر هی تیرا نام مقدس هو (۱۰) تیري بادشاهت آوے تیري مرضي جیسي
آسمان پر هی زمین پر بهي هووے (۱۱) هماري روز کي روٹي آج همیں
دے (۱۲) اور همارے قرض همیں معاف کر جیسے هم بهي اپنے قرضداروں
کو معاف کرتے هیں (۱۳) اور همیں آزمایش میں مت ڈال بلکه بُرائي
سے بچا کیونکه بادشاهت اور قدرت اور جلال همیشه تیرا هي هی آمین
(۱۴) کیونکه اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف کرو تو تمهارا آسماني باپ
بهي تمهیں معاف کریگا (۱۵) پر اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف نه کرو
تو تمهارا باپ بهي تمهارے قصور معاف نکریگا * (۱٦) اور جب تم روزه
رکهو ریاکاروں کي مانند ترش‌رو مت هو کیونکه وے اپنا مُنهه بناتے هیں که
لوگ اُنهیں روزه‌دار جانیں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا
چکے (۱۷) پر جب تو روزه رکهے اپنے سر پر چکنائي لگا اور مُنهه دهو
(۱۸) تاکه آدمي نهیں بلکه تیرا باپ جو پوشیده هی تجهے روزه‌دار جانے
اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی ظاهر میں تجهے بدلا دیگا *

تخت هی (۳۵) نه زمین کي کیونکه وه آسکے پانوں کي چوکي هی نه یروشلیم کي کیونکه وه بادشاه بزرگ کا شهر هی (۳۶) اور نه اپنے سر کي قسم کها کیونکه تو ایک بال کو سفید یا کالا نهیں کر سکتا (۳۷) پر تمهاري گفتگو میں هاں کي هاں اور نهیں کي نهیں هو کیونکه جو اِس سے زیاده هی سو شر سے هوتا هی * (۳۸) تم نے سنا هی که کها گیا آنکهه کے بدلے آنکهه اور دانت کے بدلے دانت (۳۹) پر میں تمهیں کهتا هوں که ظالم کا مقابله نه کرنا بلکه جو کوئي تیرے دهنے گال پر طمانچه مارے دوسرا بهي اُسکي طرف پهیر دے (۴۰) اور اگر کوئي چاهے که تجهه پر نالش کرے اور تیري قبا لے لے کُرتا بهي اُسے لینے دے (۴۱) اور جو کوئي تجهے ایک کوس بیگار لے جاوے اُسکے ساتهه دو کوس چلا جا (۴۲) جو تجهه سے مانگے اُسے دے اور جو تجهه سے قرض چاهے اُس سے مُنهه مت موڑ * (۴۳) تم نے سنا هی که کها گیا اپنے پڑوسي سے دوستي رکهه اور اپنے دشمن سے عداوت (۴۴) پر میں تمهیں کهتا هوں که اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم پر لعنت کریں اُنکے لیئے برکت چاهو جو تم سے کینه رکهیں اُنکا بهلا کرو اور جو تمهیں دکهه دیویں اور ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۴۵) تاکه تم اپنے باپ کے جو آسمان پر هی فرزند هو کیونکه وه اپنے سورج کو شریروں اور نیکوں پر طالع کرتا اور راستوں اور ناراستوں پر مینهه برساتا هی (۴۶) کیونکه جو تم اُنکو پیار کرو جو تمهیں پیار کرتے هیں تو تمهارے لیئے کیا اجر هی کیا خراجگیر بهي یهه نهیں کرتے هیں (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بهائیوں کو سلام کرو تو کیا زیاده کیا آیا خراجگیر بهي ایسا نهیں کرتے هیں (۴۸) پس تم کامل هو جیسا تمهارا باپ جو آسمان پر هی کامل هی *

چهٹهواں باب

(۱) خبردار هو که اپني خیرات لوگوں کے سامهنے اُنهیں دکهلانے کے لیئے مت کرو نهیں تو تمهارے باپ سے جو آسمان پر هی اجر نه ملیگا (۲) پس جب تو خیرات کرے اپنے سامهنے تُرهي مت بجا جیسا ریاکار

تمهیں کہتا هوں که اگر تمہاري راستبازي فقیهوں اور فریسیوں کي راستبازي سے زیادہ نہو تو آسمان کي بادشاهت میں هرگز داخل نہوگے * * (۲۱) تم نے سنا هی که اگلوں سے کہا گیا خون مت کر اور جو کوئي خون کرے عدالت کي سزا کے لائق هوگا (۲۲) پر میں تمهیں کہتا هوں که جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب غصه هو عدالت کي سزا کے لائق هوگا اور جو کوئي اپنے بھائي کو باولا کہے بڑي عدالت کي سزا کے لائق هوگا اور جو اُسکو احمق کہے جہنم کي آگ کا سزاوار هوگا (۲۳) پس اگر تو قربانگاہ میں اپني نذر لے جاوے اور وهاں تجھے یاد آوے که تیرا بھائي تجھه سے کچھه مخالفت رکھتا هی (۲۴) تو وهاں اپني نذر قربانگاہ کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائي سے میل کر تب آکے اپني نذر گذران (۲۵) اپنے مدعي سے جب تک که تو اُسکے ساتھه راہ میں هی جلد ملاپ کر نہو که مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے اور قاضي تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے (۲٦) میں تجھے سچ کہتا هوں که جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے وهاں سے هرگز نه چھوٹیگا * (۲۷) تم نے سنا هی که اگلوں سے کہا گیا زنا مت کر (۲۸) پر میں تمهیں کہتا هوں که جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے اپنے دل میں اُسکے ساتھه زنا کر چکا (۲۹) سو اگر تیري دهني آنکھه تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکه تیرے لیئے یهه فائدہمند هی که تیرا ایک عضو هلاک هووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نه ڈالا جاوے (۳۰) اور اگر تیرا دهنا هاتھه تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسکو کاٹ اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکه تیرے لیئے یهه فائدہمند هی که تیرا ایک عضو هلاک هووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نه ڈالا جاوے * (۳۱) یهه بھي کہا گیا که جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامه لکھه دے (۳۲) پر میں تمهیں کہتا هوں که جو کوئي اپني جورو کو حرامکاري کے سوا کسي اَوْر سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زنا کرواتا هی اور جو کوئي چھوڑي هوئي سے بیاہ کرے زنا کرتا هی * (۳۳) پھر تم نے سنا هی که اگلوں سے کہا گیا جھوٹھي قسم مت کھا بلکه اپني قسمیں خداوند کے لیئے پوري کر (۳۴) پر میں تمهیں کہتا هوں هرگز قسم نه کھانا نه تو آسمان کي کیونکه وہ خدا کا

پاس آئے (٢) اور وہ اپني زبان کھولکے اُنھیں سکھلانے لگا اور کہا
(٣) مبارک وے جو دل کے غریب ھیں کیونکہ آسمان کي بادشاھت
اُنھیں کي ھی (٤) مبارک وے جو غمگین ھیں کیونکہ تسلي پاوینگے
(٥) مبارک وے جو حلیم ھیں کیونکہ زمین کے وارث ھونگے (٦) مبارک
وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے ھیں کیونکہ آسودہ ھونگے (٧) مبارک
وے جو رحمدل ھیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا (٨) مبارک وے جو پاک
دل ھیں کیونکہ خدا کو دیکھینگے (٩) مبارک وے جو صلح کار ھیں کیونکہ
خدا کے فرزند کہلائینگے (١٠) مبارک وے جو راستبازي کے سبب ستائے جاتے
ھیں کیونکہ آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی (١١) مبارک ھو تم جب
میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ھر طرح کي بُري باتیں
جھوتھہ تمھارے حق میں کھیں (١٢) شادمان ھو اور خوشي کرو کیونکہ
آسمان پر تمھارا اجر بڑا ھی اِسلیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کو جو تم سے آگے
تھے اِسي طرح ستایا ھی * (١٣) تم زمین کے نمک ھو پر اگر نمک بگڑ
جاوے تو وہ کس چیز سے مزہدار کیا جائے وہ کسي کام کا نہیں سوا اِسکے کہ
باھر پھینکا اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جاوے (١٤) تم دنیا کي روشني
ھو وہ شہر جو پہاڑ پر بسا ھی چھپ نہیں سکتا (١٥) اور چراغ جلاکے
پیمانے کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ھیں تب سب کو جو گھر میں
ھوں روشني دیتا ھی (١٦) اِسي طرح تمھاري روشني آدمیوں کے سامھنے
چمکے تاکہ تمھارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمھارے باپ کي جو آسمان
پر ھی ستایش کریں * (١٧) یہہ گمان مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں
کي کتابیں منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہیں بلکہ پوري کرنے کو آیا
ھوں (١٨) کیونکہ میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جب تک آسمان اور
زمین ٹل نہ جاوے ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ھرگز ٹل نہ
جائیگا جب تک کہ سب کچھہ پورا نہو (١٩) پس جو کوئي اِن حکموں
میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویساھي آدمیوں کو سکھاوے
آسمان کي بادشاھت میں سب سے چھوٹا کہلاویگا پر جو اُنپر عمل کرے
اور سکھاوے وھي آسمان کي بادشاھت میں بڑا کہلاویگا (٢٠) کیونکہ میں

دور هو ای شیطان کیونکه لکہا هی که تو خداوند اپنے خدا کو سجده
کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا (۱۱) تب ابلیس نے اُسے چھوڑ دیا
اور دیکھو فرشتوں نے آکے اُسکي خدمت کي * * (۱۲) جب یسوع نے سنا که
یوحنا گرفتار ھوا تب گلیل کو چلا گیا (۱۳) اور ناصره کو چھوڑکر کفرناحم میں
جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالي کي سرحدوں میں هی جا رها (۱۴) تاکه
جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا پورا هو (۱۵) که زمین زبولون اور زمین
نفتالي راه دریا یردن کے پار غیر قوموں کي گلیل (۱٦) اُن لوگوں نے جو
اندھیرے میں بیتھے تھے بڑي روشني دیکھي اور اُنپر جو موت کے ملک
اور سائے میں بیتھے تھے نور چمکا * (۱۷) اُسي وقت سے یسوع نے منادي
کرنا اور کہنا شروع کیا که توبه کرو کیونکه آسمان کي بادشاهت نزدیک
آئي * (۱۸) اور اُسنے دریاے گلیل کے کنارے پھرتے هوئے دو بھائیوں شمعون کو
جو پطرس کہلاتا هی اور اُسکے بھائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے
دیکھا که وے مچھوے تھے (۱۹) اور اُنھیں کہا که میرے پیچھے چلے آؤ اور
میں تمھیں آدمیوں کا مچھوا بناؤنگا (۲۰) اور وے فوراً جالوں کو چھوڑکر
اُسکے پیچھے هو لیئے (۲۱) اور وهاں سے بڑھکے اُسنے اَور دو بھائیوں زبدي کے
بیتے یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو اپنے باپ زبدي کے ساتھه ناؤ پر اپنے
جالوں کي مرمت کرتے دیکھا اور اُنھیں بُلایا (۲۲) اور وے في‌الفور ناؤ اور
اپنے باپ کو چھوڑکر اُسکے پیچھے هو لیئے * (۲۳) اور یسوع تمام گلیل میں
پھرتا هوا اُنکے عبادت‌خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاهت کي خوشخبري
سناتا اور لوگوں کے سارے دکھه دردوں کو دفع کرتا تھا (۲۴) اور اُسکي شهرت
تمام سِریا میں پھیل گئي اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کي بیماریوں
اور عذابوں میں گرفتار تھے اور دیوانوں اور مِرگیهوں اور مفلوجوں کو اُس
پاس لائے اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا (۲۵) اور بهت سے لوگ گلیل اور
دکاپولس اور یروشلیم اور یهودیه اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے هو لیئے *

پانچواں باب

(۱) اور وه لوگوں کو دیکھکر پهاڑ پر چڑھا اور جب بیتھا اُسکے شاگرد اُس

اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتي جلاویگا * * (۱۳) تب یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا کہ اُس سے بپتسما پاوے (۱۴) پر یوحنا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھہ سے بپتسما پانے کا محتاج ھوں اور تو میرے پاس آیا ھی (۱۵) یسوع نے جواب دیکے اُسکو کہا اب ھونے دے کیونکہ یوں ھمیں مناسب ھی کہ سب راستبازي پوري کریں تب اُسنے ھونے دیا (۱٦) اور یسوع بپتسما پاکے فوراً پاني سے نکلکے اُوپر آیا اور دیکھو اُسکے لیئے آسمان کُھل گیا اور اُسنے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا (۱۷) اور دیکھو آسمان سے آواز یہہ بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھی جس سے میں راضي ھوں *

چوتھا باب

(۱) تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئي تاکہ ابلیس سے آزمایا جاوے (۲) اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا ھوا (۳) اور آزمانیوالے نے اُس پاس آکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو کہہ کہ یے پتھر روتي بن جاویں (۴) پر اُسنے جواب دیکے کہا لکھا ھی کہ آدمي فقط روتي سے نہیں بلکہ ھر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتي ھی جیتا ھی (٥) تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ھیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُسے کہا (٦) اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ھی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وے تجھے ھاتھوں پر اُتھا لینگے ایسا نہ ھو کہ تیرے پانو کو پتھر سے تھوکر لگے (۷) یسوع نے اُسے کہا یہہ بھي لکھا ھی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۸) پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کي ساري بادشاھتیں اور اُنکي شان و شوکت اُسکو دکھائیں (۹) اور اُسے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا

جان کے خواهاں تهے مر گئے (۲۱) تب وہ اُتها اور لڑکے اور اُسکي ما کو لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا (۲۲) پر یہہ سنکر کہ ارکلاؤس اپنے باپ هیرودس کي جگہہ یہودیہ میں بادشاهت کرتا هی وهاں جانے سے ڈرا اور خواب میں اِلهام پاکر گلیل کے اطراف میں چلا گیا (۲۳) اور ناصرہ نام ایک شہر میں آ بسا تاکہ جو نبیوں کي معرفت کہا گیا تها کہ وہ ناصري کہلائیگا پورا هووے *

تیسرا باب

(۱) اُنهیں دنوں میں یوحنا بپتسمادینیوالا ظاهر هوا اور یہودیہ کے جنگل میں منادي کرنے اور کہنے لگا (۲) کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي بادشاهت نزدیک آئي (۳) کیونکہ یہہ وهي هی جسکا اشعیا نبي نے یہہ کہکے ذکر کیا کہ جنگل میں پکارنیوالے کي آواز هی کہ خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے راستوں کو سیدها بناؤ (۴) اِس یوحنا کي پوشاک اونٹ کے بالوں کي تهي اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں تها اور ٹڈي اور جنگلي شہد اُسکي خوراک تهي (۵) تب یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردنواح کے سب لوگ باهر اُس پاس گئے (۶) اور اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسما پایا (۷) پر جب اُسنے بہت فریسیوں اور صدوقیوں کو اپنے بپتسما پانے کو آتے دیکها تو اُنهیں کہا کہ ای سانپوں کے بچو تمهیں آنیوالے غضب سے بهاگنا کس نے بتایا (۸) پس توبہ کے لائق پهل لاؤ (۹) اور اپنے دلوں میں یہہ خیال مت کرو کہ ابیرهام همارا باپ هی کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں کہ خدا اِنهیں پتهروں سے ابیرهام کے لیئے اولاد پیدا کرسکتا هی (۱۰) اور درختوں کي جڑ پر اب هي کلهاڑا رکها هی پس هر درخت جو اچهہ پهل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی (۱۱) میں تو تمهیں توبہ کے لیئے پاني سے بپتسما دیتا هوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا هی مجهہ سے زورآور هی اور میں اُسکي جوتیاں اُٹهانے کے لائق نہیں هوں وہ تمهیں روح القدس اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۲) اُسکا سوپ اُسکے هاتهہ میں هی

یہودیہ کے بیت‌لحم میں کیونکہ نبي کي معرفت یوں لکھا گیا (٦) کہ ای بیت‌لحم زمین یہودا تو یہودا کے سرداروں میں هرگز چھوتا نہیں هی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میري قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا * (٧) تب هیرودس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلاکر اُنسے تحقیق کیا کہ ستارہ کب دکھائي دیا (٨) اور اُنھیں بیت‌لحم میں بھیجا اور کہا کہ جاکر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو تاکہ میں بھي جاکے اُسکو سجدہ کروں (٩) وے بادشاہ سے یہہ سنکے روانہ ہوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اُس جگہہ کے اُوپر جہاں لڑکا تھا آکے تھہرا (١٠) وے ستارے کو دیکھکے بہت خوش ہوئے (١١) اور اُس گھر میں پہنچکر لڑکے کو اُسکي ما مریم کے ساتھہ پایا اور اُسکے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپني جھولیاں کھولکے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا (١٢) اور خواب میں اِلہام پاکر کہ هیرودس کے پٰس پھر نہ جاویں دوسري راہ سے اپنے ملک کو پھرے * (١٣) جب وے روانہ ہوئے تھے دیکھو خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائي دیا اور کہا اُتھہ لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لے اور مصر کو بھاگ جا اور وہاں رہ جب تک میں تجھے نکھوں کیونکہ هیرودس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے (١٤) تب وہ اُتھکے رات هي کو لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لیکر مصر کو چلا (١٥) اور هیرودس کے مرنے تک وہاں رہا تاکہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ہووے کہ میں نے مصر سے اپنے بیتے کو بُلایا * (١٦) جب هیرودس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے مجھے دھوکھا دیا تو نہایت غصہ ہوا اور لوگوں کو بھیجکر بیت‌لحم اور اُسکي ساري سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوتے تھے اُس وقت کے موافق جو اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا (١٧) تب وہ جو یرمیا نبي نے کہا تھا پورا ہوا (١٨) کہ رامہ میں آواز سني گئي نالہ اور رونا اور بڑا ماتم راحیل اپنے لڑکوں پر روتي اور تسي نہیں چاهتي تھي اِسلیئے کہ وے نہیں هیں * (١٩) جب هیرودس مرگیا تھا دیکھو خداوند کا فرشتہ مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائي دیا اور کہا (٢٠) اُتھہ لڑکے اور اُسکي ما کو لے اور اِسرائیل کے ملک میں جا کیونکہ جو لڑکے کي

پيدا هوا اور متان سے يعقوب پيدا هوا (١٦) اور يعقوب سے يوسف پيدا هوا جو مريم کا شوهر تها جسکے پيٹ سے يسوع جو مسيح کهلاتا هى پيدا هوا * (١٧) پس سب پشتيں ابيرهام سے داؤد تک چودہ پشتيں هيں اور داؤد سے بابل کو اُتهہ جانے تک چودہ پشتيں اور بابل کو اُتهہ جانے سے مسيح تک چودہ پشتيں هيں * * (١٨) اب يسوع مسيح کي پيدايش يوں هوئي کہ جب اُسکي ما مريم کي يوسف کے ساتهہ منگني هوئي تهي اُنکے اِکتهے هونے سے پہلے وہ روح‌القدس سے حامله پائي گئي (١٩) تب اُسکے شوهر يوسف نے جو راستباز تها اور اُسکي تشهير نچاهي ارادہ کيا کہ اُسے چپکے سے چهوڑ دے (٢٠) پر جب اِن باتوں کے سوچ هي ميں تها تو ديکهو خداوند کے فرشتے نے اُسپر خواب ميں ظاهر هوکے کها اى يوسف داؤد کے بيٹے اپني جورو مريم کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کيونکہ جو اُسميں پيدا هوا روح‌القدس سے هى (٢١) اور وہ بيٹا جنيگي اور تو اُسکا نام يسوع رکهيگا کيونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناهوں سے بچاويگا * (٢٢) پس يهہ سب هوا تاکہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تها پورا هو (٢٣) کہ ديکهو ايک کنواري حامله هوگي اور بيٹا جنيگي اور اُسکا نام عمانوئيل رکهينگے جسکا ترجمه يهہ هي خدا همارے ساتهہ * (٢٤) تب يوسف نے سوتے سے اُٹهکر جيسا خداوند کے فرشتے نے اُسے فرمايا تها کيا اور اپني جورو کو اپنے پاس لے آيا (٢٥) اور اُسکو نجانا جب تک کہ وہ اپنا پہلوٹا بيٹا نہ جني اور اُسکا نام يسوع رکها *

دوسرا باب

(١) جب يسوع هيرودس بادشاہ کے وقت يهوديه کے بيت‌لحم ميں پيدا هوا تو ديکهو کئي مجوسي پورب سے يروشليم ميں آئے اور بولے (٢) کہ يهوديوں کا بادشاہ جو پيدا هوا کهاں هى کيونکہ هم نے پورب ميں اُسکا ستارہ ديکها اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے هيں (٣) هيرودس بادشاہ يهہ سنکر گهبرايا اور اُسکے ساتهہ تمام يروشليم (٤) اور اُسنے سب سردار کاهنوں اور قوم کے فقيهوں کو جمع کرکے اُنسے پوچها کہ مسيح کهاں پيدا هوگا (٥) اُنهوں نے اُسے کها

متي كي انجيل

پہلا باب

نسب نامہ یسوع مسیح داؤد اور ابیرھام کے بیٹے کا * (۲) ابیرھام سے اِسحاق پیدا ھوا اور اِسحاق سے یعقوب پیدا ھوا اور یعقوب سے یہودا اور اُسکے بھائي پیدا ھوئے (۳) اور یہودا سے فارض اور زراح ثامر کے پیٹ سے پیدا ھوئے اور فارض سے اسروم پیدا ھوا اور اسروم سے ارام پیدا ھوا (۴) اور ارام سے عمنداب پیدا ھوا اور عمنداب سے نعسون پیدا ھوا اور نعسون سے سلمون پیدا ھوا (۵) اور سلمون سے بوعاز راحاب کے پیٹ سے پیدا ھوا اور بوعاز سے عوبید راعوث کے پیٹ سے پیدا ھوا اور عوبید سے یسي پیدا ھوا (۶) اور یسي سے داؤد بادشاہ پیدا ھوا * اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس سے جو اوریا کي جورو تھي پیدا ھوا (۷) اور سلیمان سے روبعام پیدا ھوا اور روبعام سے ابیا پیدا ھوا اور ابیا سے آسا پیدا ھوا (۸) اور آسا سے یہوشافاط پیدا ھوا اور یہوشافاط سے یورام پیدا ھوا اور یورام سے عوزیا پیدا ھوا (۹) اور عوزیا سے یوتام پیدا ھوا اور یوتام سے احاز پیدا ھوا اور احاز سے حزقیا پیدا ھوا (۱۰) اور حزقیا سے منسّي پیدا ھوا اور منسّي سے امون پیدا ھوا اور امون سے یوسیا پیدا ھوا (۱۱) اور یوسیا سے یوکنیا اور اُسکے بھائي بابل کو اُٹھہ جانے کے وقت پیدا ھوئے * (۱۲) اور بابل کو اُٹھہ جانے کے بعد یوکنیا سے سلتئیل پیدا ھوا اور سلتئیل سے زروبابل پیدا ھوا (۱۳) اور زروبابل سے ابیئود پیدا ھوا اور ابیئود سے ایلیاقیم پیدا ھوا اور ایلیاقیم سے عازر پیدا ھوا (۱۴) اور عازر سے صدوق پیدا ھوا اور صدوق سے اخیم پیدا ھوا اور اخیم سے ایلیئود پیدا ھوا (۱۵) اور ایلیئود سے ایلیعازر پیدا ھوا اور ایلیعازر سے متان

فہرست

فہرست

صفحہ

کتاب عہد جدید

یعني

خداوند یسوع مسیح کي انجیل

یوناني زبان سے ہندوستاني زبان میں ترجمہ کي گئي

اور شہر لُنْدُن میں وِلْیم واٹْس کے مطبع

میں چھاپي گئي

سنہ ۱۸٦۰ یسوعي

THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDÚSTANÍ LANGUAGE.

LONDON:

PRINTED FOR THE BRITISH AND FOREIGN BIBLE SOCIETY.

1860.